سرائیکی اکھاݨ

جلد اوّل

تلاش و ترجمہ

شوکت مغل

سرائیکی اکھاݨ

(سرائیکی زبان کی پانچ ہزار سے زائد ضرب الامثال مع ترجمہ)

جلد اوّل

تلاش و ترجمہ

شوکت مغل

سرائیکی اشاعتی ادارہ

زیرِ اہتمام سرائیکی مجلس ادب (رجسٹرڈ) ملتان - پاکستان

طبع اوّل ———— جون ۱۹۹۲ء

کتابت ———— خادم حسین عثمانی

تزئین ———— دارالخطاطی ملتان
نایاب کمپیوٹر گرافکس ملتان

طباعت ———— روحانی آرٹ پریس ملتان

ناشر ———— سرائیکی اشاعتی ادارہ ملتان

سرورق ———— اختر عزیز۔ علی بھائی پرنٹرز ملتان

قیمت ———— تین صد روپے

—— ملنے کا پتہ ——

۱۔ سرائیکی اشاعتی اِدارہ۔ فیض مغل مارکیٹ اندرون پاک گیٹ ملتان۔ پاکستان

۲۔ ۳۹۶۔ ای جھوک مغل پیپلز کالونی۔ وہاڑی روڈ ملتان۔ پاکستان

اپنے مرحوم دوست

خواجہ محمد یونس دستگیر

کے نام!

دیباچہ

سرائیکی وادیٔ سندھ کی قدیم ترین زبان ہے جو دکن سے لے کر کشمیر تک بولی اور سمجھی جاتی رہی ہے لیکن اس زبان کو زمانے کی کہن سالی، نئی نئی جغرافیائی حد بندیوں، غیر زبانوں کی یلغار، ابنائے زمین کی سرد مہری، سیاسی حکومتوں کی بے اعتنائی، غیروں کے تعصب اور بولنے والوں کی عدم توجہی اور بے حسی نے کھا لیا ہے۔ وہ زبان جس کو موہنجو داڑو، ہڑپہ، کوٹ ڈیجی، ہاکڑہ اور ٹیکسلا کے قدیم تہذیبی آثار کے حوالے سے تلاش کیا جانا چاہیئے تھا وقت کے آقاؤں اور ملک کے ناخداؤں کی عدم دلچسپی اور سیاسی مصلحتوں کا شکار ہو کر رہ گئی ہے۔ آج جب اِس زبان کا علمی سرمایہ تلاش کرنے کی ضرورت پڑتی ہے تو سوائے ہاتھ مَلنے کے اور کچھ نہیں مِلتا۔

کسی بھی زبان کو ترقّی دینے کے لئے ماہرینِ لسانیات نے محاورات، ضرب الامثال، لغاتِ اصطلاحات، جامع القواعد اور جامع لغات جیسی تالیفات کو مرتب کرنا ضروری قرار دیا ہے مگر مقامِ افسوس ہے کہ سرائیکی زبان میں ایسی کوئی جامع تالیف موجود نہیں ہے اِلّا ماشاءاللہ اُن چند چھوٹی چھوٹی کتابوں کے، جنہیں بطور دفعِ عذر گنوایا تو جا سکتا ہے لیکن سرائیکی زبان کی قدامت کے مطابق شایانِ شان طور پر پیش نہیں کیا جا سکتا جبکہ وقت کا دامن تھام کر چلنے والی بعض قومیتوں نے اپنی علاقائی زبانوں کی عمارات، سرائیکی زبان کے ادب پر استوار کر کے اپنی زبانوں کی جامعیّت و قدامت کا دعویٰ علم و ادب کی دنیا میں پیش کر کے سرائیکی علم و ادب کو کسی حد تک گہنا دیا ہے حتّیٰ کہ اِسے سیاسی نعرہ قرار دے کر تعصب کا رنگ بھرنے کی ناکام کوشش بھی کی ہے۔

مَیں نے جب سرائیکی زبان کے ایک طالب علم کی حیثیت سے سرائیکی کہاوتوں کا کوئی جامع مجموعہ تلاش کرنا چاہا تو یہ جان کر نہایت افسوس ہوا کہ چند سو سرائیکی کہاوتوں پر مشتمل ایک مختصر کتاب کے علاوہ کوئی ایک بھی مجموعہ دستیاب نہیں ہے۔ جبکہ تاریخ ادبیات مسلمانانِ پاک و ہند (چودھویں جلد) میں سرائیکی ادب پر بحث کرتے ہوئے میر حسّان الحیدری لکھتے ہیں

"سرائیکی زبان کی کہاوتیں، ضرب الامثال آج بھی ہزاروں کی تعداد میں مقبول و مروّج اور زبان زدِ عام و خاص ہیں۔ اِن کہاوتوں میں بڑی بڑی فلاسفی سموئی ہوئی ہے۔ نیز اِن میں

زندگی کے اُصول و قواعد پنہاں ہیں۔ سرائیکی زبان کی ایسی کہاوتیں یا سُوتر اگر یکجا کیئے جائیں تو بلا مبالغہ بیس ہزار کے لگ بھگ ہوتے ہیں اور بلاشبہ اتنی تعداد کسی بھی عظیم سے عظیم الہامی جملوں یا حکمت و دانش سے پُر ادبی، علمی، قومی، سیاسی اور طنز یہ ضرب الامثال کی نہیں مل سکتی۔"

کسی بھی زبان میں ضرب الامثال کی اہمیّت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ ہر زبان کے ادب میں سب سے اہم چیز ضرب الامثال ہی ہوتی ہیں جن میں بہت حد تک اس کے وسیب کی داستانِ حیات کے مختلف گوشے مضمر ہوتے ہیں۔ ان میں اس سرزمین کے لوگوں کی حکایات اور افسانوں کے علاوہ روزمرّہ کی زندگی کی جھلکیاں بھی پائی جاتی ہیں۔ زبان کی وسعت و گیرائی کا اندازہ بھی اس کے ذخیرۂ الفاظ کے ساتھ ساتھ محاورات اور کہاوتوں سے لگایا جاتا ہے۔

کہاوتیں دنیا کی ساری زبانوں میں موجود ہیں۔ یہ دانائی، سچائی اور انصاف کا بھی پتہ دیتی ہیں اور زبان کے مزاج، وہاں کے موسموں، فصلوں، میلوں ٹھیلوں، فرصت کی مصروفیات، کھیل کود اور زندگی کی دلچسپیوں کا بھی۔ ان میں عورتوں کی زبان سے نکلنے والی گھر گرہستی کی باتیں بھی ظاہر ہوتی ہیں اور زندگی میں موجود اُونچ نیچ اور نقائص بھی ضرب الامثال سے جانوروں کی صفات، عورت و مرد کی انفرادی ذاتی خوبیوں کے علاوہ موسم اور رُت کی تبدیلی کے اثرات، بزرگوں کے تجربات، داناؤں کی دانشمندی کا بھی علم ہوتا ہے۔ ضرب الامثال اُس زبان کو بولنے والے لوگوں کی رسوم، رواج، عادات، مزاج اور تاریخی واقعات کا بھی پتہ دیتی ہیں۔ ان میں قوم کا ماضی بھی جھلکتا ہے اور مستقبل کے لئے نصیحتیں اور مشورے بھی ملتے ہیں۔ ایسی چند کہاوتیں یہ ہیں

حکمت و دانائی اور نصائح

۱:۔ سچ آکھے لالچ، یا ہتھوں ڈاڈھا بے حیا
۲:۔ اُبہل دے اگوں ٹوئے
۳:۔ اَج میڈی واری ہے کل تیڈی
۴:۔ طمع گناہیں دی نانی ہے
۵:۔ اَسوں کتیں تھولا کھاطرف طبیاں نُول ناں جا
۶:۔ پال داچھوٹا پَرنا وَن ڳالٹ ہے
۷:۔ ہکھا جھلیندے تلے لہو، سوڑ گھتیندے اُتے وَنجُو
۸:۔ کرماں دی رَتی چنگی، عقل دا مَن کُجھ ناں
۹:۔ سچ سچ تے، کوڑ کوڑ ئے، کُوڑ دے مُونہہ وِچ دُھوڑ ئے
۱۰:۔ ڳناں مچھی تے ہنڈ واناں، اَسوں پکے کتیں کھاناں

جانوروں کی صفات

۱:۔ ڈانڈ ہولا، بیا سبھو کوڑ ہے
۲:۔ گھر کوٹھا، مال اوٹھا، پتر جیٹھا
۳:۔ گھوڑا پتر گھاہ دا، پیو داناں ما دا
۴:۔ گھوڑے کوں تلا، رن کوں کھلا
۵:۔ گھوڑے دی عمر سٹھ سال جے ملے مسالا، مرد دی عمر سو سال جے رہے سکھالا
۶:۔ گھیو گاوا، کھیر بانجھا، بوہلی باکری/ ناراباکرا
۷:۔ گڈا ننہہ کوں سوٹا، عراقی کوں اشارت
۸:۔ ماروار دا گاباء، بور پور دا سینگا
۹:۔ دتل پوہ دا، دنبہ روہ دا
۱۰:۔ تریٹے دن کون، منجھ ڈبی، بھیڈ پڑ پھلی، ڈاڑھی آلی رن

موسمی کیفیات

۱:۔ آیا دِساکھ تے دردھ گیا سا کھ
۲:۔ اُدھ ماگھ، کھنگل پا نہہ
۳:۔ اسوں اس اسالہ، ڈینہاں دھپیں راتیں پالا
۴:۔ بدرا بار بلا، ساونڑ ہووے ہا
۵:۔ جیٹھ، جالیں ہیٹھ
۶:۔ ساونڑ داستا، بندہ ناں کتا

کہادتوں سے لوگوں کی ثقافتی، تہذیبی، مذہبی، سماجی، اخلاقی، سیاسی، جغرافیائی اور معاشی اقدار و رجحانات کا پتہ چلتا ہے اور اس علاقے کے لوگوں کے رہن سہن طرزِ زندگی ماحول، انفرادی و اجتماعی سوچ اور سماجی روایات کا بھی۔ "بٹے سٹے" کی شادی جیسی سماجی روایت کے بارے میں یہ کہاوتیں ملاحظہ ہوں

۱:۔ وٹا سٹا، ہک سر مٹھی، ہک سر گھٹا
۲:۔ وٹے سٹے دی کڑمائی، گنجی گئی تے کانڑی آئی
۳:۔ وٹے وچ پرنا، ولدی ورتے بلھا

معاملاتِ زندگی اور ماحول

۱:۔ لائق بھانڈیاں دا کھٹ کار تھی پوندے
۲:۔ لائق نال کریجے ویر، وپار، پریت
۳:۔ جھٹرالو دا سر جھیڑے وچ ویندے
۴:۔ وپار وچ کیں بھر تی

۵:- بھرا جیوے، بھیں سواں ناں بھیوے   ۶:- ذال دا مریدڈ دلوںچہ خراب

۷:- سانڈھو گوانڈھی، ترڈا سراندی   ۸:- شریک نہ تی شیخ

۹:- ڈینھ دی دھپ تے رات دی بکھ، جنج دا گاہنڑاں ہے

۱۰:- جیکوں کتا پٹے، سٹ کھلے اوہو کھاوے

لکھنے اور بولنے میں ضرب الامثال اور محاورات کا برمحل استعمال زبان کو حسین دلکش اور پُر لطف بنا دیتا ہے اور قاری اور سامع کے ذہن پر گہرا اثر ڈالتا ہے۔ محاورات اور ضرب الامثال سے مرصع اندازِ تقریر و تحریر زبان دانی اور اعلیٰ انشاء پردازی کی ایک ممتاز صفت ہے جس کی اہمیت سے کوئی صاحبِ علم انکار نہیں کر سکتا۔

کہاوت کی خصوصیات میں اختصار، جامعیت، تجربہ، ٹھیٹھ زبان، حسنِ الفاظ اور سماجی زندگی سے قریبی تعلق شامل ہے۔ دراصل کہاوت ایسا مختصر جملہ ہے جو محاورے سے زیادہ اہم مگر محاورے کے برعکس اپنے طور پر مکمل ہوتا ہے

"جس طرح ہر منضبط معاشرے میں ذات، ہنر اور روایت وراثت میں ملتی ہے بالکل اسی طرح دانائی بھی کیپسول میں مہیا کی جاتی ہے جسے اصطلاحِ عام میں ضرب المثل کہتے ہیں چونکہ اس برصغیر کا معاشرہ ایک منضبط اکائی کے طور پر قائم رہا ہے اس لیے یہاں بھی ضرب المثل کی اجارہ داری صاف نظر آتی ہے" (ڈاکٹر وزیر آغا سہ ماہی ادبیات اسلام آباد شمارہ ۱۶ جلد ۵ صفحہ ۲۴۷)

بعض کہاوتیں جو مذہب کے ذریعے داخل ہوئی ہوں اُن پر اگرچہ مذہبی رنگ ہوتا ہے تاہم ثقافتی رنگ زیادہ غالب رہتا ہے جیسے یہ کہاوتیں ہیں

۱:- آسن قبراں تھیسن خبراں   ۲:- اُبہل کم شیطان دا

۳:- آئی جو قبر وِچ جال، چہ سوڑی تے چہ موکلی   ۴:- اَج میڈڑی واری ہے کل تیڈڑی

جناب شان الحق حقی، وارث سرہندی کی مرتب کردہ "جامع الامثال" کے دیباچے میں ضرب الامثال کی اہمیت

بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں

"کہانیوں کی طرح، کہاوتوں کا مطالعہ مطلق طور پر لسانی نہیں بلکہ ثقافتی مطالعے سے متعلق رکھتا ہے ان سے معاشرے کے مزاج، رہن سہن، عادات، رسومات، اخلاقیات، اقدار و عقائد، ذہنی جودت اور تخلیقی صلاحیت پر روشنی پڑتی ہے ان میں تاریخی واقعات، شخصیات، حکایات، تصورات اور اُمنگوں کی طرف بھی حوالے ہوتے ہیں اس لحاظ سے یہ عمرانیات کی ذیل میں آتی ہیں ....

ضرب الامثال عموماً عوامی سطح پر پیدا ہوتی ہیں۔ اِن میں عوامی لطافت سمائی ہوتی ہے اور عوامی زندگی کی جھلک نظر آتی ہے۔ خوبی یہ ہے کہ پھر خواص بھی ان ہی مثلوں اور کہاوتوں کو برتتے ہیں اور اپنا لیتے ہیں اگرچہ وہ اکثر اُن کے اپنے ماحول یا معاشرے سے تعلق نہیں رکھتیں۔ نہ صرف امثال بلکہ الفاظ، تلفظ، محاورے وغیرہ کے معاملے میں بھی عوام کے آگے خواص کی زیادہ نہیں چلتی پاتی۔ عوامی زبان ہی رفتہ رفتہ معیاری بولی کا درجہ پالیتی ہے"

ضرب الامثال یا کہاوتوں کی زبان عام طور پر قدیم ہوتی ہے اگرچہ اس زبان میں تبدیلی واقع ہوجاتی ہے لیکن قدیم شکل ہی فصیح سمجھی جاتی ہے جیسے

۱:۔ رَنّا حلال تے بوٹیاں حرام

۲:۔ جھیڑا اُگھڑ تال مَرّئے اُو کوں وُہو کیوں پُڑ دِنبجے

۳:۔ پلیئے پَئے تے جُوانی گئی

۴:۔ رُذ سِڑی سَڑ گئی وَل ناں گیا

۵:۔ سائیاں بِکّے مولھے کھیں چِھٹر بِندیاں

۶:۔ وِلہاکا آں وِ دیفہ مائی چا ٹُھوٹھا نت کَرن گدائی

لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ ضرب الامثال کی تخلیق رُک جاتی ہے ضرب الامثال ہر دَور میں تخلیق ہوتی رہتی ہیں۔ نئے دَور کی وضع کردہ یہ کہاوتیں دیکھئے

۱:۔ جَٹ ہلیر وچ سائیکل پیا چلیندے

۲:۔ کرائے دار دی ہِک جُتّی باہر ہوندی ہے

۳:۔ نئیں تاں پُرانی تنخواہ تے کم کریسوں

۴:۔ پُلیئے دا بہیسر کُھچ وچ ہے تھانیدار دا مُچھ وچ ہے منشی دا چُت وچ ہے

۵:۔ توں بِل دا مالک، اَساں دِل دے مالک

۶:۔ لنڈے دی جرسی، لاوے غرسی

وقت اور زمانے کے ساتھ داناؤں کے مقولے، تجربات اور امثال بھی ضرب المثل کی شکل اختیار کرتی چلی جاتی ہیں جیسے

۱:۔ ڈاتری کوں ہک پاسے ڈندے ہوندن، دنیاں کوں ڈوہاں پاسوں   ۲:۔ چلھ تے سو دل تے

۳:۔ راوی راٹھاں، چناں لاڈلاں، سندھ منافقاں   ۴:۔ ذال پیر دی جتی ہے

۵:۔ سندھ صادقاں، چناں عاشقاں، راوی سارقاں   ۶:۔ چڑھدی کنی شابش

۷:۔ ڈاڑھی نال مچھ، برابر دا رلا   ۸:۔ زبان شیریں تے ملک گیری

۹:۔ زمیندار ازدر بھ دی پاڑ   ۱۰:۔ زنا تے فنا

۱۱:۔ زور دے پنج لنگ   ۱۲:۔ ساٹھا تے پاٹھا

۱۳:۔ سپاہی نال یاری نال لا، رن کوں بھیت نال ڈے، در تے بیر نال رہا

لیکن یہ بات طے ہے کہ لفظ اور محاورے کی طرح مثل جس شکل میں ڈھل جائے وہی سکہ بند ہو جاتی ہے۔

دنیا کی ہر زبان میں عورت کی زبان کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ اسی لئے مادری زبان ہی اصل زبان سمجھی جاتی ہے سرائیکی زبان میں "پہاکے" عورت کی زبان سے ادا ہونے والی اُس ٹھیٹھ زبان کی خالص اور اصلی کہاوتیں ہیں جو عورت کی زبان کے طور پر بطور مثال پیش کی جاتی ہیں۔ سرائیکی زبان میں ان "پہاکوں" کی موجودگی سے عورت کی زبان کے خالص پن کے علاوہ اُن صادق جذبوں کا بھی اظہار ہوتا ہے جو عورت کی سوچ اور احساسات کے آئینہ دار ہیں۔ یہ وہ کہاوتیں ہیں جن میں عورت کی زبان کا تیکھا پن اور نشتریت موجود ہے۔ پہاکے سرائیکی زبان کی ایک انفرادی خوبی کو ظاہر کرتے ہیں۔ انہیں بھی اس مجموعہ میں ضرب الامثال کے ساتھ ہی شامل کیا گیا ہے۔ چند پہاکے یہ ہیں

۱:۔ آپ ہونویں ٹکڑی، کون لاوے پھکڑی   ۲:۔ ادھ روڑا ادھر وڑسی، نکمی مول نال نھی

۳:۔ آپے گھوں تے آپے آتیوں قدر و نجا تیو رناں دا، پت لہا تیو بابے دی تے نک وڈھا تیو اماں دا۔

۴:۔ اماں پکی، بابے پکی، پکی بھیݨ بھراواں، واہ جو پکی آپݨی، رج کے بیٹھی کھانواں

۵:۔ نکھا ننگا یار دھر ہوسے، در تے بیٹھا کھنگے، چولی دی امید رکھیو سے، ہتھوں ٹوپی منگے

۶:۔ اتھیں مہندی، پیریں مہندی، اپݨے مہنے بہاں کوں ڈیندی

۷:- بوتا بُھتر یجی ہکا ذات، مانواں دھیاں ہئی ہئی ذات ۸:- جیندی سس کوار اُوندی نونہہ خوار

۹:- ملی چمڑی، تے بھل گئی امڑی

پہاکوں کے ذریعے سرائیکی زبان کی وسعت اور امیری کو بخوبی جانچا جاسکتا ہے۔ یہ پہاکے زندگی کے ہر پہلو سوچ اور احساس کے بارے میں سرائیکی زبان میں موجود ہیں۔ مثال کے طور پر ایک جوان لڑکی کی منگنی سے شادی تک کے مراحل اور حمل ٹھہر جانے سے وضع حمل تک کے عرصہ پر مشتمل، عورت کے جذبات، احساسات اور امنگوں کا اظہار کرنے کے لئے سرائیکی زبان میں بہت سے پہاکے موجود ہیں مگر افسوس زمانے نے اُن پہاکوں کو گرد میں چھپا دیا ہے۔ تلاش بسیار کے باوجود ایسے تمام پہاکے تو نہیں مل سکے البتہ حاملہ کے نویں اور دسویں مہینے کے بارے میں ڈو پہاکے ضرور مل سکے ہیں جنہیں اس مجموعہ میں شامل کر دیا گیا ہے۔ ایک ہی موضوع پر یہ پہاکے سرائیکی زبان کی امیری کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

۱:- لگا نہواں، نت پئی دیا نواں (نواں مہینہ شروع ہوا ہے ہمیشہ یونہی نچے جنتی رہوں)

۲:- لگا ڈاہواں، گھیو تے جیر اکھانواں (دسویں مہینہ شروع ہوا ہے۔ گھی اور زیرا لگی گوند پنجیری کھاتی رہوں)

(اگر اِس موضوع پر مزید پہاکے مل گئے تو اگلی جلد میں شامل کر دیئے جائیں گے)

اِن کے علاوہ اشعار یا اُن کے مصرعے، مقولے، شگون، دُعائیں، روزمرے اور بعض محاورات بھی جو بطور مثل گفتگو میں استعمال ہوتے ہیں یہاں درج کئے گئے ہیں۔

اشعار

۱:- بھل وے جوبن نیڈی یاری ؛ کھڑاناں پچھو ویندی واری

۲:- بھنگی دی رن رنگ برنگی، پوستی دی رن رووے ؛ ہفیمی دی رن آکھے، مو یارات کوں اُٹھ ناں ہووے

۳:- پنجرا تھیا پُراناں، پنچھی تھیا اُداس ؛ جیں گھر مُوجاں ماݨیاں اوکن ٹکن ناں ڈیندے راس

۴:- پہلی پیڑھی آنور ساڈھر، ڈوجھی شیخ زادے ؛ حق ہمسائے مر بھر گئے اُساں سید زادے

۵:- گُل گئے گلشن گئے باقی رہ گئے دھتُورے ؛ امب گئے، انار گئے باقی رہ گئے لسوڑے

شگون

۱:۔ پٹ پٹ کے روٹی ناں کھوتنگی آندی ہے ۲:۔ ٹرٹر کے روٹی ناں کھوتنگی آندی ہے

۳:۔ رات کوں بہاری ڈیوناں نحوست/غریبی آندی ہے ۴:۔ رات پئی تے چھوت پئی

۵:۔ رنول دا مُل ناں گھتو

دعائیں

۱:۔ شالا کماناں چھکیاں رہون ۲:۔ گھر دا لکھ تھیوے

۳:۔ شالا ہک ہئے کوں انڈے پا ہنڈاؤ

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ یہاں اکھاݨ، پہاکے، ڈپے، چٹکلے، ٹوٹکے، مقولے، محاورے اور روزمرہ جیسی اہم اصطلاحات کی وضاحت بھی کر دی جائے

اکھاݨ

عربی میں جسے ضرب المثل، ہندی اور اردو میں کہاوت کہتے ہیں سرائیکی میں "اکھاݨ" کہلاتا ہے۔ اردو میں "کہاوت" کے مترادفات میں "مقولہ، نکتہ، بات، مثل، تمثیل، ضرب المثل اور بچن" کے الفاظ مستعمل ہیں (اردو مترادفات مرتبہ احسان دانش)

"مثل وہ ہے کہ جس سے احوال گذشتہ معلوم ہوتا ہے کہ اوس کہاوت کو کسی نے وقت ظاہر ہونے کسی حادثہ کے یا واسطے مثال دینے ایک حال کے ساتھ حال دوسرے کے، ایک لطف و غرابت کے ساتھ وضع کیا ہو تو جس وقت ویسا ہی سانحہ ظاہر ہو اوس مثل کو کہیں تا سننے والوں کو شے متخیل محقق ہو ہو جاوے اور متوہم بصورت متیقن کے نظر آوے یا غائب بمنزلہ مشاہد کے دکھائی دے اور کچھ پردہ حقیقت میں اوس چیز کے نہ رہے اور اگر ساتھ موقع کے کسی عبارت میں کوئی کہاوت درج کی جائے وہ کلام لا کلام ایک خوبی اور رنگینی، لطافت اور ملاحت بہم پہنچائے کہ سلف کے لوگ کہتے ہیں المثل فی الکلام کالملح فی الطعام یعنی کہاوت کلام میں جیسے نمک ہے طعام میں" (خزینۃ الامثال مرتبہ شاہ حسین حقیقت بار اول ۱۸۵۲)

انگریزی میں اسے PROVERB کہا جاتا ہے جس کے عربی مترادفات ہیں مَثَل ۔ قول معنّی ۔ مَضرب المَثَل (المنار انگریزی عربی لغت مرتبہ حسن ۔ ایس کرمی ۱۹۷۰ء)

چند کہاوتیں دیکھئے

۱:۔ انگوری جمدیوں سُنجا پدی ہے

۲:۔ اکھ چُکّی تنبالُو گُم

۳:۔ ہِک ہِک تے ݙُ ذیار ھال

۴:۔ ہمسایا ما پیؤ جایا

۵:۔ نانگاں دا ماندری نانگاں دی موت مردے

۶:۔ وݙی دیگ دی گھروڑی دی نہیں ماوݨ دی

۷:۔ مارناں کُٹ ، آندر چا گھُٹ

۸:۔ مَن حرام اُتے حُجتاں ڈھیر

۹:۔ گھڑی دی رتھ کوہاں دا پندھ

۱۰:۔ کھاناں پِی ، وݙا پیاقی

پہاکے

سرائیکی زبان کے وہ تیر ونشتر جن میں طنز اور عیب جوئی کا پہلو ہو اور جو عورت ذات کی کوتاہیوں اور خامیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے نصیحت اور اصلاح کا پہلو ساتھ ساتھ پیش کریں ، پہاکے کہلاتے ہیں پہاکے کی دو بنیادی خصوصیات ہیں ۔ ایک تو عورت کی زبان سے ادا ہونا ، دوسرے اُس کے اجزاء کا ہم قافیہ ہونا ، پہاکے میں عورت ، انسانی کمزوریوں اور عیبوب کو بھی طنز اُظاہر کرتی ہے اور ساتھ ہی سماجی زندگی کے بارے میں نصیحت آموز باتیں بھی بیان کرتی ہے ۔

ٹپّے

کسی بیت ، کافی یا دوہڑے کا وہ حصہ جس کی تک بندی ہم قافیہ الفاظ سے کی گئی ہو ، ٹپہ کہلاتا ہے ۔ ٹپّہ دیہاتی لوگوں کی ایک خاص ادا ہے جس میں شعر یا ہم قافیہ الفاظ کی شکل میں اپنے کلچر ، ماحول ، رسموں یا عادتوں کو پیش کیا جاتا ہے ۔ ٹپّے میں مزاح بھی ہو سکتا ہے اور طنز بھی اور کبھی محض تک بندی ہی کی جاتی ہے ۔

۱:۔ چار ݙینہہ شوقیں دے ، وَل کُتّے بھونکدے

۲:۔ چار ݙیہاڑے چِتیر دے تے کُٹے بکر وال

۳:۔ چاندی دا بدل گجے ، سُوراں تے سُوز دَھتے

۴:۔ گیسوں گیسوں شام بھیسی گھر ویسوں

۵:۔ ہائے وے لوکو ہائے ، ہِکناں دیاں رَناں ، ہِکناں دے پئے

ٹُکٹ بندی

۱:- دال ـ نبھے نال
۲:- گوشت ـ دِل دا دوست
۳:- وَڑیاں ـ گلّھاں سُڑیاں
۴:- ساگ ـ متّھے دا بھاگ
۵:- پوہ ـ کھ کھانے پیا جھوہ

چُٹکلے

کوئی ایسا جُملہ جس کا رنگ مزاحیہ ہو یا کسی کا مذاق اُڑانے اور اُسے چڑانے کی نیّت سے ادا کیا جائے چُٹکلہ کہلاتا ہے۔ بعض اوقات کئی آدمیوں کے درمیان میں کوئی ایک ایسا آدمی بیٹھا ہوتا ہے جو اپنی عام باتوں کے ساتھ ساتھ کبھی کبھی مزاحیہ فقرے بھی چُست کرتا چلا جاتا ہے چاہے وہ فقرے کسی کو چڑانے کی غرض سے ادا نہ بھی کئے جائیں "چٹکلے" کہلائیں گے۔ چٹکلے کا اصل مقصد ہنسی مزاح ہوتا ہے۔ اُردو میں اِسے "پُھلجھڑی" کہا جاتا ہے۔

چند چٹکلے یہ ہیں

۱:- آکھے شادی تاں تیار ہے بس گولی گُوار ہے
۲:- آئے نپ دے ماہر، گولی اندر دم باہر
۳:- پٹکی پِرے وِچ پئی ہے اللہ بخت رکھ گھدی ہے
۴:- جھبھڑ دی بار تے ڈیسی
۵:- ڈیسرے دی بارھی کوں کتیں وِچ سُوز
۶:- ڈُو ڈالیں دا وَڑا، جیویں ڈُو ڈ
۷:- اِیکوں برف تے رکھو
۸:- کتھ رہ گئی سُنجاݨ، اُٹھاں تے آ چڑھ ہن، گِدڑ ہواں تے پلاہݨ

ٹوٹکے ۔ مقولے

ٹوٹکے کا لُغوی ترجمہ ہے چھوٹا سا ٹکڑا۔ دو، تین الفاظ کا وہ مجموعہ جو پیا ہے فعل کا محتاج نہ بھی ہو، ٹوٹکا کہلاتا ہے۔ اُردو میں اِسے مقولہ بھی کہا جاتا ہے جو کہاوت کا مترادف بھی ہے بقول شان الحق حقّی "مثل کا یہ ہے کہ وہ حکایت یا تمثیل یا مقولے کی شکل میں ہوتی ہے۔۔۔۔ کسی مقولے کو مثل بھی کہا جائے گا کہ اس کا اطلاق وسیع ہو" ٹوٹکے میں تجربے کی بات ہوتی ہے جو کہنے والا کسی بھی مشکل صورتِ حال میں بیان کرتا ہے

سرائیکی زبان میں کسی مشکل صورتِ حال میں عام بولا جاتا ہے "مستیں کتی ٹوٹکا لڑاؤ" یعنی اپنے تجربے کی بنیاد پر مسئلے کا حل تلاش کرو' اور ایک دانا انسان ایسی مشکل میں اپنی دانائی استعمال کرتا ہے۔ مقولے اور ٹوٹکے میں تجربہ بنیادی شرط ہے لیکن فرق یہ ہے کہ مقولہ وسیع ہو کر کہاوت کی شکل اختیار کر لیتا ہے لیکن ٹوٹکا اپنی الگ تھلگ حیثیت برقرار رکھتا ہے۔

محاورے

دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا ایسا مجموعہ جو اپنے اصلی اور لغوی معانی کی بجائے اپنے مجازی اور وضعی معانی میں استعمال ہو محاورہ کہلاتا ہے۔ محاورے کی چیدہ چیدہ شرائط میں کم از کم دو الفاظ کا ہونا' الفاظ کا مجازی استعمال' اہلِ زبان کی بول چال سے مطابقت، قواعد کی پابندی اور اس میں فعل کا ہونا، شامل ہیں۔ محاورے کے مقاصد میں تحریر میں نازک خیالی اور حسن پیدا کرنا شامل ہے۔ تحریر میں محاورے کا استعمال محدود ہو مگر کسی زبان میں محاورات کی کثیر تعداد کا ہونا اس زبان کی وسعت اور نازک خیالی کا پتہ دیتا ہے۔ کہاوت اور محاورے میں نمایاں فرق یہ ہے کہ محاورہ جزوِ تحریر بن کر جذب ہوتا ہے جبکہ کہاوت اپنی انفرادیت قائم رکھتی ہے۔ محاوروں پر مشتمل چند کہاوتیں دیکھیے

۱:۔ اَجن بگڑ گنھلی وِچ ہے
۲:۔ اُدھار دی مار بگئی ہے
۳:۔ اَنج مُؤلیاں اَنج پتر کرن
۴:۔ اِیندے گھر خیر ہے
۵:۔ لے چھوٹے ڈے کے پڑھے
۶:۔ تُھک کے چٹیندے پن
۷:۔ تُھک نال وڑے بھیں پکدے
۸:۔ ٹھڈّے کیر کوں بھُونک ڈِ بندے
۹:۔ ڈِھینگراں تے اَٹّا پئے ڈِیندن
۱۰:۔ ڈِ ٹھے کوں اَنّ ڈِٹھا کرن
۱۱:۔ بگڑ گنھلی پئے کُیندن
۱۲:۔ لوݨ ہنیں تُکیندا

روزمرہ

وہ مخصوص کلمات جو اہلِ زبان کی زبان پر چڑھے ہوتے ہیں اور بے ساختہ ادا ہوتے ہیں۔ ان میں گرامر کے اصول و قواعد کی پابندی نہیں ہوتی اور نہ انہیں گرامر کے اصولوں پر پرکھا جا سکتا ہے۔ اہلِ زبان کا انہیں اپنی زبان سے ادا کرنا ہی، صحت کی علامت ہے۔ کہاوتوں کے طور پر مستعمل چند روزمرے دیکھیے

۱:۔ اَجّݨ ڈُھٹیں نال

۲:۔ پاݨی آندا پیئے ؟

۳:۔ پاݨی وِچ مُدھاݨی

۴:۔ پیر اُستاد دے اَڈے تے

۵:۔ توں پَرزَل آئیں

۶:۔ تیڈا اکئی مَر گئے ؟

۷:۔ ٹھکسہے طَباخی دے بوڑ کوں

۸:۔ جلہے ناں جاگہ

۹:۔ جمدا ناں موئیوں

۱۰:۔ شابش ہہئی

۱۱:۔ شمطان دے کن ڈُورے

۱۲:۔ ہل بٹّی نال گُگڑ

چونکہ کہاوتوں کا مطالعہ کسی بھی زبان بولنے والوں کے عمرانی مطالعہ سے منسلک سمجھا جاتا ہے اِس لئے سرائیکی علاقے کے بسنے والے لوگوں کا تاریخی مطالعہ کرنے کے لئے سرائیکی کہاوتوں کو یکجا کرنا انتہائی ضروری تھا جو لوگ سرائیکی وسیب کے روایتی رویّے کا مطالعہ عمرانی نقطۂ نظر سے کرنا چاہیں وہ سرائیکی کہاوتوں کے اس مجموعے کو اپنے لئے مفید پائیں گے عمرانی مطالعہ کے نتائج پر مشتمل چند شہروں کے بارے میں سرائیکی کہاوتیں ملاحظہ فرمادیں

دِلّی —— دلّی شہر نمونا٘ں، اندر مٹّی باہر چُوناں

لاہور —— ۱۔ آئے یار لہوری، ڈِکھاوِن دروازہ ٹپاوِن موری

۲۔ ڈِٹھا لہور نموناں، اَندر مٹّی۔ باہروں چُوناں

ملتان —— ۱۔ ملتان دا یار پِنّاں عیدگاہ

۲۔ ملتان آیاں داہے جائیاں دا مِفیں

جَتّوں —— فُلاݨاں گیا جَتّوں، وَل آوے تاں مَنّوں

بَھلوال —— بھیڑا وِیہی بھیلوال، کالی کُتّی نالو نال

کچھّی —— ۱۔ کچھّی سونے دی بچھّی

۲۔ کچھّی دا یار اُتے لئی دا انگارا، ڈو نہیں بے وفا ہوندِن

(کچھّی ۔ دریائے ستلج کے کناروں کا علاقہ۔ دوآبہ)

کھردڑ پکا ـــــ آئے نی یار کھردڑی، نش پش ڈھیر محبت تھولی

(کھردڑ پکا ضلع لودھراں کی ایک تحصیل)

جلہ اراتیاں ـــــ ۱۔ جیکر ونجیں جلے، اٹا بدھیں پلے

۲۔ جلے دے ارائیں او ہے چورتے او ہے سئیں

(جلہ اراتیاں ۔ ضلع لودھراں میں ایک علاقہ)

کینجھر ـــــ کینجھر رات ناں پودی، بھانویں اٹا پلے ہووی

(کینجھر ـــ ضلع مظفر گڑھ کے موجودہ قصبے شاہ جمال کا قدیم نام)

بوہڑ ـــــ بوہڑیں رات ناں پودی، تورڑے کس تے سوہرا ہودی

(بوہڑ۔ تونسہ سے تین چار میل پہلے ایک قصبہ)

پہاڑی ـــــ پہاڑی منت کیندے، محبت کھا داتے ڈیندے

(پہاڑی ۔ موسم سرما میں پہاڑوں سے آنے والے لوگ)

مندرجہ بالا وہ چند بنیادی ضروریات تھیں جن کے تحت میں نے سرائیکی کہاوتیں جمع کرنے کا مشکل اور صبر آزما کام چند سال قبل شروع کیا معروف سرائیکی دانشور جناب حبیب فائق کی معاونت مجھے حاصل رہی انہیں کی رہنمائی سے کہاوتوں کی درست املا اور شکل کا فیصلہ کیا گیا اور وہ ہمیشہ مجھے اپنے مفید مشوروں سے نوازتے رہے۔

اس بات کا مجھے ہمیشہ احساس رہا ہے کہ سرائیکی زبان و ادب کے نثاری انتہائی محدود اور قلیل مقدار میں موجود ہیں اور وہ بیشتر اردو زبان کے ذریعے سرائیکی زبان کا مطالعہ کرتے ہیں اس لئے ضروری تھا کہ سرائیکی کہاوتوں کا ترجمہ بھی لکھا جائے تاکہ سرائیکی زبان کے اس ذخیرے کو اردو کے ذریعے پڑھنے کے خواہشمند اپنے ذوق کی تسکین کر سکیں اور پھر یہ بھی کہ ایسا اردو داں طبقہ جو علاقائی زبانوں کی توانائی کو اردو زبان کی شریانوں میں چلنے والے خون میں شامل دیکھنا چاہتا ہے اس مجموعے سے کماحقہ استفادہ کر سکے۔ میرا یہ عقیدہ ہے کہ علاقائی زبانیں وہ ندی نالے ہیں جو اردو کے دریا میں دائیں بائیں سے آکر گرتے ہیں اور اردو کے دریا کو وسعت و تازگی عطا کرتے ہیں اگر ان ندی نالوں کے راستوں پر مصنوعی بند

باندھے گئے تو اُردو کا دریا اپنی آغوش میں نہ صرف سمٹ کر رہ جائے گا بلکہ اُس کے پانی میں موجود تازگی و توانائی کا عنصر ختم ہو کر اُس پانی کو متعفن اور بدبودار بنا دے گا۔ اس لئے مَیں نے سرائیکی کہاوتوں کے اس مجموعے کو چار کالموں پر پھیلایا ہے جن میں صرف پہلا کالم "سرائیکی" ہے جبکہ باقی کالم اُردو میں ہیں پہلا کالم سرائیکی کہاوت، دوسرا لفظی ترجمے اور تیسرا موقع استعمال پر محیط ہے۔ میرا یہ بھی نقطۂ نظر ہے کہ پنجاب کی وہ زبان جس نے اُردو کو جلت کے کھنکنے سِکّے دے کر عوام النّاس کی زبان بنایا، سرائیکی ہی ہے (جس کے ثبوت کے لئے میری پہلی دو کتب قارئین کی نظر سے گزر چکی ہیں) اس لئے اس مجموعے کا چوتھا کالم اُن مقابل اُردو کہاوتوں پر مشتمل ہے جو سرائیکی کہاوتوں کے مقابل اردو میں موجود ہیں۔ اگرچہ ایک زبان کی کہاوت کو دوسری زبان کی کہاوت کے مقابل پیش نہیں کیا جا سکتا لیکن اُردو کہاوتوں کے وسیع ذخیرہ میں ہزاروں ایسی کہاوتیں موجود ہیں جو سرائیکی کہاوتوں کی اردو شکل ہیں اور محض ترجمہ کہلا سکتی ہیں جنہیں اس مجموعے کے پہلے اور چوتھے کالم کے تقابلی مطالعے سے بخوبی دیکھا جا سکتا ہے۔ الف کی پٹّی میں موجود پہلی سو کہاوتوں میں سے چالیس کہاوتیں مقابل اردو کہاوت کے ساتھ ملاحظہ فرمائیے

سرائیکی کہاوت	اُردو کہاوت
۱:۔ اُبہل کم شیطان دا	جلدی کام شیطان کا، دِھیرا کام رحمان کا
۲:۔ اُبہلی کُتّی، اَندھے گُلّر جَندی ہے	جَلد باز کُتیا اندھے بچّے جنتی ہے
۳:۔ اُتّم کھیتی، مدّھم وپار، نیچ نوکری، پِنّݨ بیکار، خوار	اُتّم کھیتی، مدّھم بیوپار، نکھد نوکری، بھیک ندان
۴:۔ اُتّوں ڈٹھّا سَنبھلدے، دِلّوں لتھّا، ڈھٹّا نہیں سنبھلدا	اونچائی سے گرا سنبھل سکتا ہے نظروں سے گرا نہیں سنبھل سکتا
۵:۔ اِتھاں پکھّی پَر نہیں مار سگدا	یہاں پرندہ پَر نہیں مار سکتا
۶:۔ اِتھاں تیڈا اچّرو، پُوریا پئے؟	یہاں کیا تیرا مال گڑا ہے
۷:۔ اِتھاں ککڑیں بانگاں ڈیندیاں ہِن	یہاں مُرغی اذان دیتی ہے
۸:۔ اِتھاں وی چنگے دی لوڑ ہے	یہاں جن کی چاہ، اُن کی دہاں چاہ
۹:۔ اِتھوں دی ہر گالھ وکھری ہے	یہاں کا باوا آدم ہی نرالا ہے
اُتّی کھا، جِتّی سگیں پچا	اُتنا کھاؤ جتنا پچاؤ

سرائیکی کہاوت	اردو کہاوت
۱۱:۔ اِتّی مِٹھا ناں تھی کہ کُئی کھا ونجے، اِتّی کوڑا ناں تھی کہ تھُک سٹّن	اِتنے میٹھے نہ ہو کہ کوئی کھا جائے
۱۲:۔ اَٹّا ڈالا کجھ تھی ویسی	آٹا نہیں تو دلیہ، جب بھی ہو جائے گا
۱۳:۔ اُٹھ تے چڑھدی ہے، لاکڑا منگدی ہے	اونٹ چڑھے، بونٹ مانگے
۱۴:۔ اُٹھ جیڈا اِتھیا، عقل ناں آئی	اونٹ برابر ڈیل بڑھایا، پاؤ بھر عقل نہ آئی
۱۵:۔ اُٹھ جیڈا قد ہِس، عقل ذری نھیں، کوڈی دا نھیں	اونٹ سا قد بڑھا لیا، پر شعور ذرا نہیں
۱۶:۔ اُٹھ دی لاہی چاڑھی، ڈوہاں تے لعنت	پہاڑ کی اُترائی چڑھائی دونوں پر لعنت
۱۷:۔ اُٹھ دے گَل ٹلّی کون گھتّے	بلّی کے گلے میں گھنٹی کون باندھے
۱۸:۔ اُٹھ دے گَل نال بِلّی	اونٹ کے گلے میں بِلّی
۱۹:۔ اُٹھ دے موُنھ وِچ جِیرا	اونٹ کے منہ میں زیرا
۲۰:۔ اُٹھ لنگھ گئے، پُوچھل رہ گئی ہے	ہاتھی نکل گیا، دُم اٹکی رہ گئی ہے
۲۱:۔ اُٹھ وَڈا تھیا، مُترݨ ناں آیا	اونٹ بڑھا ہوا پر موتنا نہ آیا
۲۲:۔ اَٹّے دے ڈیوے، باہر کھاوِن کاں اَندر کھاوِن چوہے	آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو چوہا کھائے، باہر رکھوں تو کوّا لے جائے
۲۳:۔ اُٹھی ناں سگّے تے ہیٹوں پیا کھیڈے	چل نہ سکوں، میرا کودن ناؤں
۲۴:۔ اَٹّے وِچ لوݨ ہے	آٹے میں نمک ہے
۲۵:۔ اَج دے تھپّے اَج نھیں بلدے	آج کے تھپے آج ہی نہیں جلتے
۲۶:۔ اَج جو کرنیں کر گھن، کل کیں ڈٹھی ہے	آج جو کرنا ہے کر لے کل کی کل کے ہاتھ ہے
۲۷:۔ اَج ساڈے نال ہے، کل تہاڈے نال	آج ہمارے لئے، کل تمہارے لئے
۲۸:۔ اَج قسمت نال ہتھیں لگّے ہو	آج نصیبوں سے ہاتھ لگے ہو
۲۹:۔ اَج کِیڑوں چَندر چڑھے	آج کدھر چاند نکلا

۳۰:۔ اَج کریسی، کل چیسی	آج کرے گا، کل پائے گا
۳۱:۔ اَج کریسیں، کل بھریسیں	جیسا کروگے، ویسا بھروگے
۳۲:۔ اَج کیندا مُونہہ ڈِٹھے	آج کس کا منہ دیکھا ہے
۳۳:۔ اَج موئے کل ڈُوجھا ڈِینہہ	آج مرے کل دوسرا دن
۳۴:۔ اَج میڈی منگݨی تے کل میڈا نِکاح، تُرٹ گئی منگݨی تے بیٹھی ڈھول وَجا	آج میری منگنی کل میرا بیاہ، ٹوٹ گئی منگنی رہ گیا نکاح
۳۵:۔ اَج میڈی واری ہے، کل تیڈی	آج میں، کل تُو
۳۶:۔ اَج میں کل تُوں	آج میں، کل تُو
۳۷:۔ اَج نال کل ہِیں رَلدی	آج ہے سو کل نہیں
۳۸:۔ اَجاں سَویں سَنجھ ہے	ابھی سویرا ہے
۳۹:۔ اَجاں سیر وِچوں پُونی وی نہیں کَتی	ابھی سیر میں سے پُونی بھی نہیں کتی
۴۰:۔ اُچا بول لیا اَگوں آندے	بڑے بول کا سر نیچا

بعض اوقات ایسی کہاوتیں مقابل اُردو کہاوت کے طور پر شامل کی گئی ہیں جو اپنے مفہوم کے لحاظ سے تو سرائیکی کہاوت کا متبادل سمجھی گئیں مگر الفاظ کے لحاظ سے نہیں ہیں جہاں کہیں اُردو زبان اپنی تنگ دامنی کا اظہار کرتی رہی وہاں پر مقابل اردو کہاوت کے کالم کو خالی چھوڑ دیا گیا البتہ جہاں کہیں مقابل اُردو کہاوت کی جگہ دیگر زبانوں کی کہاوتیں ملیں اُنہیں بھی چوتھے کالم میں درج کر دیا گیا ہے اور اُن کے ساتھ بریکٹ میں متعلقہ زبان کا علامتی حرف بھی لکھ دیا گیا ہے۔

مختلف کتب میں موجود اُردو کہاوتوں کی شکلوں میں بھی فرق نظر آتا ہے۔ مَیں نے اُردو کہاوتوں کے لئے وارث سرہندی کی مرتب کردہ 'جامع الامثال' کو معیار بنایا ہے اور تقریباً تمام اُردو کہاوتیں اسی مجموعہ سے لی گئی ہیں۔ البتہ کہیں کہیں 'نجم الامثال' سے بھی استفادہ کیا ہے۔ سرائیکی کہاوتیں چونکہ پہلی بار اتنی کثیر تعداد میں سامنے آرہی ہیں اس لئے

ان کی املا میں بھی خاصی مشکلات رہیں۔ سرائیکی املا کے لئے لغاتِ دلشاد یہ (سرائیکی اُردو) سے مدد لی گئی ہے اور سرائیکی کہاوت کی درست ادائیگی کے لئے اعراب بھی لگائے گئے ہیں چونکہ سرائیکی زبان ایک وسیع علاقے میں بولی جاتی ہے اس لئے ان ضرب الامثال کے الفاظ اور شکلوں میں بھی اختلاف اور تنوع ہے۔ بیشتر ضرب الامثال سُنی سنائی ہونے کے سبب پہلی بار تحریری شکل میں آرہی ہیں۔ شکلوں کے اختلاف کو حتیّ الوسع یہاں سمونے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ ہر علاقے کا لہجہ اور طرزِ اظہار اس مجموعہ میں شامل ہو سکے تاہم تکرار سے اجتناب کی پوری کوشش کی گئی ہے۔ چند ضرب الامثال کی مختلف شکلیں یہ ہیں

۱:۔ (i) اُڈ دے ڈِٹھے نِیں، پھسدے بِھیں ڈِٹھے

(ii) اُڈ دیاں ڈِٹھیاں ہِس، پھاسدیاں ہِس ڈِٹھیاں

(iii) اُڈدیاں ڈِٹھیاں ہِنبیں، پھسدیاں بِھیں ڈِٹھیاں

۲:۔ (i) رُل گیاں دے کیہیں جنازے

(ii) رُل موئیاں دے کیہیں جنازے

۳:۔ (i) روواں موئیاں کُوں، سُݨاواں یاراں کُوں

(ii) رووے یاراں کُوں، گھِن گھِن ناں بھرانواں دا

(iii) رووے یاراں کُوں، ناں موئیاں دا

۴:۔ (i) سرکاروں ڈِہیجے بھَت تے بھگّل گھِنیجے اَڈ

(ii) سرکاروں گھیو ڈِہیوے، دُھسّے ءِ چ جُھلیجے

۵:۔ (i) سُوہر نُوں کیوں موٹا، لانڈھ جاݨم ناں تروٹا

(ii) سُوہر کیوں موٹا ، لاہا جانڑے ناں تروٹا

۶:- (i) سُوہر دا کپیا پچ وینْدے ، بھونڈِڑ دا اُٹھیا نھیں بچدا
(ii) سُوہر دا کپیا لڑدے ، بھونڈِڑ دا اُتھنارِیا مُونہہ نھیں کرینْدا

۷:- (i) سُوہر موتیا ، سُوکھا کھاکے
(ii) سُوہرتاں موتیا پر ٹانڈے بھن کے

۸:- (i) سُوہراں دے ٹپ ساسی جانڑ
(ii) سُوہراں دے ٹپ مُہتم جانڑ

۹:- (i) شاہ جہاں بیٹھا تخت ، مستریاں لگا بھاگ تے بخت
(ii) شاہ جہاں بیٹھا تخت ، مُلک کوں لگا بھاگ تے بخت

۱۰:- (i) ما بچڑے جنْیندی ، بخت ناں ڈینْدی وَنڈ
ہک پئے راج کرِن ، ہک ٹکر کھانْدے منگ
(ii) ما پُتر جمینْدی ، بخت ناں ڈینْدی وَنڈ
ہک چڑھن گھوڑیاں ، ہک ڈھووِن پَنڈ
(iii) ما جنیندی پُتر ، بھاگ ناں ڈینْدی وَنڈ
ہک چڑھے تازیاں ، ہک چھکینْدے گھَنڈ
(iv) ما جنیندی پنج ، بخت ناں ڈینْدی وَنڈ

ہِک لیندے کپھریاں، ہِک کھاندے ٹُکر مَنگ

چوتھے کالم میں دیئے گئے مندرجہ ذیل حروف اپنے سامنے دی گئی زبانوں کو ظاہر کرتے ہیں

انگ = انگریزی ج = جاپانی ش = پشتو ع = عربی ف = فارسی

مستقبل کے وہ محققین جو سرائیکی اور اُردو کے روابط کا جائزہ لینا چاہیں اس مجموعے سے خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

پانچ ہزار سے زیادہ سرائیکی کہاوتوں کا یہ مجموعہ تقریباً چار سال میں تکمیل کو پہنچا۔ ابتدائی کام بہت مشکل تھا راستہ نیا اور دشوار تھا لیکن صاحبِ علم لوگوں کی حوصلہ افزائی اور احباب کی معاونت نے اس مشکل کام کو آسان بنا دیا اور آج میں فخر کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ سرائیکی کہاوتوں کی جلد دوم بھی سرائیکی زبان سے سچی محبت کرنے والوں کی معاونت سے مکمل کرتے ہیں کامیاب ہو جاؤں گا۔

کہاوتوں کا پہلا ذخیرہ ڈاکٹر مہر عبدالحق کی کتاب "مزید لسانی تحقیقات" میں موجود ملا، اس کے بعد ای او براءن کی گلاسری میں سے سرائیکی کہاوتوں کو انگریزی متن سے سرائیکی میں منتقل کیا گیا۔ ان سرائیکی کہاوتوں کا تیسرا بڑا منبع بزرگوں کے وہ ہفتہ وار اجتماعات بنے جو سالہا سال سے مخدوم زادہ کبیر احمد قریشی (مقیم اندرون حسین آگاہی ملتان) کی بیٹھک میں جاری ہیں جن میں شرکت کرنے والے تقریباً سبھی احباب ہفتہ بھر میں جمع ہونے والے سرائیکی الفاظ، تراکیب اور ضرب الامثال کی پونجی اپنی جیبوں میں محفوظ کاغذوں پر سے پڑھ کر یا اپنے ذہن کے کونوں کھدروں سے نکال کر مجلس میں پیش کرتے رہیں اور پھر بحث و تمحیص کے بعد درست معانی اور شکلوں کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں محترم میرے بھائی میاں نذیر احمد بھٹی نے قابلِ قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ پروفیسر محمد ایوب خاں (شعبہ علوم اسلامیہ گورنمنٹ ولایت حسین اسلامیہ کالج ملتان) بھی اُن ہفتہ وار اجتماعات کی روحِ رواں ہوا کرتے تھے، جگہ جگہ گھوم پھر کر ضرب الامثال اکٹھی کر کے لاتے رہے ان کے علاوہ جناب اللہ بخش یاد (معروف سرائیکی شاعر و انشائیہ نگار) جناب رحیم طلب (ایڈیٹر ہفت روزہ جاگ، احمد پور شرقیہ، بہاول پور۔ حال افسرِ اطلاعات لاہور) جناب حمید الفت

ملتانی (وائس چیئرمین تھل دمان سرائیکی سنگیت لیہ) حاجی عبدالرحمٰن بلوچ (شجاع آباد) محمد رفیع اور ملک محمد اسلم (سینئر کلرکس گورنمنٹ کالج سول لائنز ملتان) اور معروف عوامی گلوکار سجاد ملک (گورنمنٹ کالج سول لائنز ملتان) نے بھی بہت سی ضرب الامثال تلاش کر کے مہیا کیں۔ ہفت روزہ صدائے مخدوم مظفر گڑھ کے چیف ایڈیٹر جناب مخدوم غفور ستاری نے اپنے اخبار میں سرائیکی ثقافت کو اُجاگر کرنے کے لئے قسط وار سرائیکی کہاوتیں شائع کیں اُن کی پہلی دس اقساط میں شائع ہونے والی کہاوتوں کو بھی اس مجموعے کی زینت بنایا گیا ہے اس لئے میں کہہ سکتا ہوں ؎

میں اکیلا ہی چلا تھا جانبِ منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

اِس لحاظ سے اس مجموعے کی تیاری میں ساری محنت انہی احباب کی ہے جنہوں نے ضرب الامثال کا یہ وسیع ذخیرہ مہیا کیا اس لئے اِن سب کا فرداً فرداً شکریہ ادا کرنا میرا فرض اوّلین ہے۔

کسی کہاوت کے ملنے کے بعد اس کا ترجمہ اور اخذِ مفہوم بھی خاصا دقت طلب کام تھا۔ کہاوت کا ترجمہ کرتے ہوئے مَیں نے اصل کہاوت سے قریب ترین مستعمل اردو الفاظ استعمال کئے ہیں۔ سرائیکی کہاوتوں میں مستعمل بعض قدیم الفاظ آج عام سُنائی نہیں دیتے، جن کا صحیح مفہوم بعض اوقات عمر رسیدہ بزرگ بھی نہ بتا سکے (شاید یہی وجہ ہے کہ ای۔ او برائن کے علاوہ کہاوتوں کے کسی ماخذ سے ترجمہ دستیاب نہیں ہوا) تاہم معانی کے لئے مختلف سرائیکی لغات کے علاوہ ہندی لغات سے بھی استفادہ کیا گیا۔ اِتنی چھان پھٹک کے باوجود کہاوت کے ترجمے اور موقعِ استعمال کے تعین میں غلطیوں کا اِمکان بہرحال موجود ہے۔ سرائیکی زبان کی وسعت کے مطابق کہاوتوں کے الفاظ بھی مخصوص مقامی معانی اور استعمال رکھتے ہیں۔ اس لئے اس مجموعے کا مطالعہ کرنے والے جہاں کہیں غلطی پائیں اس کی ضرور نشاندہی کریں تاکہ اگلے ایڈیشن میں مناسب ترمیم کی جا سکے۔ ایسے مشکل الفاظ جن کے معانی ترجمہ میں واضح نہیں ہو پائے بصورت فرہنگ آخر میں دیئے جا رہے ہیں تاکہ ترجمہ کے ممکنہ مسائل حل ہو سکیں۔

مندرجہ بالا ذاتی اور انفرادی ذرائع کے علاوہ جن مختلف کتب سے استفادہ کیا گیا ہے اُن کا ذکر "کتابیات" کے تحت آخر میں کر دیا گیا ہے۔ بعض احباب نے اس مجموعہ کے لئے کہاوتیں روانہ کرنے کا وعدہ فرمایا تھا مگر وہ بروقت اپنی کہاوتیں روانہ نہ کر سکے اُن کے لئے دوسری جلد کے صفحات حاضر ہیں۔

جب مسوّدہ تیار ہوگیا تو وہی روایتی سوال اُبھرا جو آج سرائیکی کے ہر لکھاری کا مقدّر ہے کہ اس کی اشاعت کیسے ہو؟ غیر سرکاری اور نجی اشاعتی ادارے تو اپنی کاروباری سوچ اور مصلحتوں کے سبب علمی و تحقیقی کتب کی اشاعت سے ہمیشہ گریز کرتے چلے آئے ہیں لیکن مقامِ افسوس ہے کہ ہمارے سرکاری اشاعتی ادارے بھی ایسی کتب کی اشاعت نہیں کرتے جن میں سرائیکی زبان و ادب پر کوئی کام کیا گیا ہو (شاید یہی وجہ ہے کہ آج تک ملکی سطح کے کسی سرکاری اشاعتی ادارے نے سرائیکی زبان و ادب پہ کوئی کتاب شائع نہیں کی) یہ سب کسی سیاسی پالیسی کا نتیجہ ہے یا کسی اتفاقی سبب سے؟ بہرحال ع

رموزِ مملکتِ خویش خسرواں دانند

اس مشکل مرحلہ پر ایک دردمند انسان نے اس کام کا بوجھ اٹھایا اور انہوں نے سرائیکی ادب نوازی کرتے ہوئے اس کتاب کی کتابت و طباعت کا سارا اہتمام کیا۔ اُن کی اِس قدر شناسی نے میرے حوصلوں کو بڑھا دیا ہے اور میں کہہ سکتا ہوں کہ ابھی ہماری راکھ میں کچھ چنگاریاں باقی ہیں ع

سفر ہے شرط مسافر نواز بہتیرے

کتابت و طباعت کے جملہ مراحل میں جناب جاوید اختر بھٹی (ایڈیٹر ماہنامہ "انشاب" ملتان) کی مشاورت اور نایاب کمپیوٹر گرافکس کے پروپرائٹر جناب ذوالفقار علی بھٹی کی فنی معاونت شامل نہ ہوتی تو یہ مجموعہ اس قدر دیدہ زیب اور جاذبِ نظر نہ ہوتا۔ میں اُن تمام دانشوروں بزرگوں اور دوستوں بالخصوص محمد وزیر خان غلزئی، ڈاکٹر طاہر تونسوی اور ڈاکٹر جمیل جالبی کا ممنون ہوں جو اِس کام کو دیکھ کر وقتاً فوقتاً حوصلہ افزائی فرماتے رہے اور ہر مشکل مرحلہ پر کھوج کی نئی راہیں بھی دکھاتے رہے۔ اللہ تعالیٰ اِن سب کو جزائے خیر دے

۱۵ر جون ۱۹۹۲ء

شوکت مُغل

سرائیکی کہاوت	لفظی ترجمہ	مفہوم / موقعِ استعمال	اُردو کہاوت
آ اڑی کاکی بِلّوں بِلّوں، اَک تے کانے چھلّوں چھلّوں	آ۔ ری بہن ملیں، آک اور سرکنڈے چھلیں	بیکار کام میں شریک لوگوں کے لئے بولتے ہیں	
آ بلا، گَل لگ	آ بلا، گلے لگ	اپنے لئے خود مشکلات پیدا کرنا	آ بلا، گلے لگ
آ کُتّا میکوں پَٹ	آ کتے! مجھے کاٹ	خواہ مخواہ مصیبت کو دعوت دینا	آ بلا مجھے مار
آ گِن ملنگ۔ کُونڈا کھول ڈِے لِسنگ	درویش آگئے ہیں بلا جھجک کُنڈی کھول دے	درویشوں سے سبھی محبت کرتے ہیں	
آ گیا تاں بسم اللہ، ناں آیا تاں نعوذ باللہ	آ گیا تو بسم اللہ نہ آیا تو خدا کی پناہ	کوئی آئے نہ آئے ہماری بلا سے	آتے کا نام سہجا، جاتے کا نام مکتا
آپ آپ کریندا مویوں بچڑا، اِنہاں فارسیاں گھر گالے (دوسرا مصرع۔ جے پتہ ہوندا تُوں پانی منگدیں ہیں بھر بھر ڈِیندی پیالے)	اے بیٹا! تو آپ آپ کہتا مر گیا، اس فارسی (زبان) نے گھر برباد کئے ہیں	ناواقفوں میں غیر زبان بولنے سے مشکل پیدا ہوتی ہے	کابل گئے مغل بھئے، بولن لاگے بانی آب آب کرتے مر گئے سرہانے دھرا رہا پانی
آپ آپ کریندے موئے، اے فارسیاں پڑھ مٹھے	آپ آپ کرتے مرے، یہ فارسی پڑھ کر مارے گئے	جس زبان کو لوگ نہ سمجھتے ہوں وہاں وہ زبان نہ بولو	آب آب کرتے مر گئے سرہانے دھرا رہا پانی
آبرو دا صدقہ جان، جان دا صدقہ مال	عزت کا صدقہ جان، جان کا صدقہ مال	عزت بچانے کے لئے جان کی قربانی دینا پڑتی ہے	آبرو کا صدقہ جان، جان کا صدقہ مال
آپ اَلاوے تے دِہڑ ہُنا دے، بیا الاوے تاں مُوں لاہ بہادے	خود بولے تو محلّہ اچھا، دوسرا بولے تو بالکل اچھا نہ لگے	جب کوئی خود کو سب سے اچھا سمجھے تو بولتے ہیں	آپ دھاپ، اپنا منہ اپنی بات
آپ اُمتی تے سیّد بانہا	خود اُمتی اور سیّد نوکر	نوکر مالک سے برتر ہو تو بولتے ہیں	دیکھا بھالا تو بیچی اور چپڑا سیّد ہوئے
آپ بھلے تاں جگ بھلا، آپ بُرے تاں جگ بُرا	خود اچھے تو زمانہ اچھا خود بُرے تو ساری دُنیا بُری	جیسا انسان خود برتاؤ کرتا ہے لوگ بھی ویسے ہی برتتے ہیں	آپ بھلے تو جگ بھلا، آپ بُرے جگ بُرا
آپ بُڈّدی ویندی، بِنھاں کوں متّیں ڈِیوے	خود ڈوبتی جائے، دوسروں کو نصیحت کرے	دوسروں کو نصیحت کرنے سے پہلے اپنے گریبان میں جھانکو	گیدڑ اوروں کو شگون بتائے آپ کتوں سے پھڑوائے
آپ بُڈّدی ویندی تے ہنگ ویندی پیٹر پیندی	خود ڈوبتی جا رہی ہے اور نیفے کو نچوڑتی جا رہی ہے	بے موقع احتیاط کرنے کے موقع پر بولتے ہیں	
آپ باولی تے سیّد نوکر	خود جولاہا اور نوکر سیّد	اعلیٰ لوگ کم ظرفوں کے تابع	دیکھا بھالا تو بیچی اور چپڑا سیّد ہوئے
آ پرائی کُتّی چک پا وَنج	آ جا پرائی کتیا! کاٹ جا	دوسرے کے معاملات میں مداخلت مصیبت کو دعوت دینا ہے	آ بیل مجھے مار / آ بلا گلے پڑ
آپ بُلیانٹی، نفر لنگا	خود جولاہن، نوکر لنگڑا	جیسا خود ویسے متعلقین	اندھے کو کوڑھی لبھے ہاتھوں ملتا ہے

آپ تاں آپ، محبؔ شاہ دی نال	خود تو خود، محب شاہ بھی ساتھ	آپ تو بن بلائے اور ساتھ ایک کو بھی لائے	ایک آپ دوسرا البغل جاپ
آپ تاں ہِلّی، آڑا پاڑا ای نال	خود تو برباد ہوئی، اردگرد والے بھی ساتھ	اپنے ساتھ اوروں کو بھی لے ڈوبے	آپ ڈوبے تو ڈوبے، اور کو بھی لے ڈوبے
آپ تڑاپی ہِءِ ح کون کیئں دا	نفسا نفسی ہے کون کسی کا	پریشانی میں کوئی کسی کی پرواہ نہیں کرتا	
آپ تِلّے، چھپّر تے ہتّھ	خود ننگے، چھپر پہ ہاتھ	کمتر ہوکر بڑائی کا اظہار	آپ میاں منگتے، باہر کھڑے درویش
آپ تَتّی ڈیندے، آپ دُتّی ڈیندے	خود تانے جاتا ہے خود سُنے جاتا ہے	خود سوال کرنا خود جواب دینا	آپ ہی کہا آپ ہی سُنا
آپ ڈوم۔ نوکر سیدّ ربلوچ	آپ مراثی، ملازم سید ربلوچ	کم ذات خود کو اعلیٰ ذات ظاہر کرتا ہے	دیکھا بھالا تو کچی اور جیرا سید ہوئے
آپ راضی تے جگ راضی	خود راضی تو دُنیا راضی	خوش باش شخص ساری دُنیا کو خوش سمجھتا ہے	آپ سکھی تو جگ سکھی
آپ سَتّی لُڑھدی، لوکاں کوں ڈِیندی مَتّاں	سستی خود بہتی جا رہی ہے، لوگوں کو نصیحت کر رہی ہے	نصیحت وہ کرے جو خود عمل پیرا ہو	اوروں کو نصیحت خود را فضیحت
آپ سَوّاں کُئی نہیں ہوندا	اپنے جیسا کوئی نہیں ہوتا	ہر شخص خود کو دوسروں سے اچھا سمجھتا ہے	اپنے سے بہتر خدا
آپ کُجّی، دِھیّاں پُتراں کَجّی	خود بدسلیقہ، بیٹیوں بیٹوں نے ڈھانپا	لائق اولاد سے والدین کی نیک نامی ہوتی ہے	
آپ کُلّی دِہاڑے ڈُوہ	خود بے شرم، الزام محلّے کو	جو خود کام نہ کر سکے بہانے تلاش کرتا ہے	اپنے لچھّن اوروں دیندی
آپ کوں آپ سُنجاݨ، تانی ڈھیرناں تاݨ	اپنے آپ کو خود پہچانو تانی زیادہ نہ پھیلا	انسان کو چاہیئے زندگی کے معاملات کو مختصر کرے	
آپ کوں جھڑا مراوے، اُوکوں کون جھلّے	خود کو جو مراوے اُسے کون سنبھالے	جو اپنا نقصان خود کرتا ہے وہ کبھی آگے نہیں بڑھ سکتا	خود کردہ را علاجے نیست (ف)
آپ کوں نالار، اپنی مَیں کوں مار	خود کو نہ مار، اپنی بڑائی کو مار	غرور کو ختم کرو	مَیں کی گردن پر چھری
آپ گلیتوں، نال جہاناں کوں وی گالیو	آپ تباہ ہوا ساتھ سرداروں کو بھی تباہ کیا	نالائق لوگ اپنے ساتھ دوسروں کو بھی لے ڈوبتے ہیں	آپ ڈوبے بہمناں، ججمان ڈبوئے
آپ مریسی، مارݨ ناں ڈیسی	خو مارے گی، مارنے نہ دے گی	ماں کی ممتا ظاہر کرنے کے لئے بولا جاتا ہے	آپ مارے، مارنے نہ دے
آپ منجھوں ننگی، جگ جہان توں جِنگی	خود نچلے دھڑ سے ننگی ساری دنیا سے اچھی	عیب دار دوسروں کو بُرا کہے	اپنا تن پہلے ڈھانکو، دوسرے کو ننگا پیچھے کہو
آپ موچم، ساکھ بلوچم	خود موچی ہوں، رشتہ داری بلوچوں سے	کم ذات کا بڑے لوگوں سے دوستی کا اظہار	آپ میاں منگتے، باہر کھڑے درویش
آپ مُہارے، آپ مُرادے	اپنی مرضی کرنے اور اپنی مرضی پر چلنے والے	نہایت خود غرض اور من مانی کرنے والا	آپ خورادے، آپ مرادے
آپناں بَلّے، کُتّے جھلّے	خود نہ پلے، کُتّے رکھے	خستہ حالی کے باوجود بڑائی کا اظہار	آپ میاں منگتے باہر کھڑے درویش

آپ ناں جرگی، گوانڈھ وَلادے	اپنے قابل نہیں، محلّہ کو بُلائے	غریب ہو کر بڑی بات کرے	آپ نہ جوگی گیدڑی، کاگن نیوتن جائے
آپ ناں ماندے تے گامب نِتّی آندے	خود سماتا نہیں اور پیٹ نکالے آتا ہے	خواہ مخواہ کی اکڑ	چوہا بل میں سمائے نہیں، دُم میں باندھے چھاج
آپ ناں وَتّے ساہورے، بِنھاں کوں ڈِیوے مَتّیں	خود سسرال میں نہ بسے، اوروں کو نصیحتیں کرے	خود عمل نہ کرنے والا دوسروں کو نصیحت نہ کرے	آپ فضیحت اور کو نصیحت
آپ وَدّا منگدا تے بوہے تے درویش	خود مانگتا پھرے اور دروازے پر درویش	غریب ہو کر بڑائی کا اظہار	آپ میاں منگتے، باہر کھڑے درویش
آپ دِہانی مُنّاواں یا جگ دِہانی	خود پر بیتی کہوں یا جگ پر بیتی	جب کسی سے کوئی قصّہ سنانے کی فرمائش کی جائے تو وہ جواباً سوال کرتا ہے	آپ بیتی کہوں یا جگ بیتی
آپ دی سڑی تے آڑا پاڑا وی نال	خود بھی جلی اور ارد گرد والے (ہمسائے) بھی ساتھ	اپنے ساتھ اوروں کو بھی لے ڈوبے	آپ ڈوبے تو ڈوبے اور کو بھی لے ڈوبے
آپ ہو نویں تکڑی، کون لادے تکڑی	خود ٹھیک ہو تو کون مذاق اڑائے	مستقل مزاج لوگ عزت پاتے ہیں	اپنی عزت، اپنے ہاتھ
آپت ءِ رج کھاپت ہے	آپس داری میں جھگڑا ہے	اپنوں میں جھگڑے ہوا ہی کرتے ہیں	اپنے تن کا پھوڑا ہی اپنے تئیں ستاتا ہے
آپناں آپناں تے پرایا پرایا	اپنا اپنا اور غیر غیر	اپنوں میں اپنائیت ہوتی ہے	اپنا اپنا غیر غیر
آپناں آپناں ہوندے، غیر دا کیا وِسا	اپنا اپنا ہوتا ہے، غیر کا کیا بھروسہ	اپنا زیادہ محبت رکھتا ہے	اپنا اپنا غیر غیر
آپناں اُہو جہڑا تن تے لگا	اپنا وہی جو جان کو لگا	اپنی چیز اُسے سمجھو جو اپنے کام آئے	کھائے، پہنے سو اپنا
آپناں اُوہو جہڑا ویلے تے کم آوے	اپنا وہی جو وقت پر کام آئے	دوست وہی جو مشکل میں کام آئے	اپنا وہی جو اپنے کام آئے
آپناں پُتر جگ توں سوہناں	اپنا بیٹا (ساری) دُنیا سے حسین	اپنی شے کو سبھی اچھا کہتے ہیں	۱۔ اپنا پوت پرایا ڈھینگر ۲۔ ہر کس را فرزند خود بہ جمال نماید و عقل خود بکمال (ف)
آپناں پیسہ کھوٹا تے کئیں تے کیاں ڈوس	اپنا پیسہ کھوٹا تو کسی پر کیا الزام	اپنی اولاد نالائق ہو تو دوسرے کا کیا قصور	اپنا پیسہ کھوٹا، پرکھنے والے کا کیا دوش
آپناں تبّر، آپنیں جھُمّر	اپنا مقام، اپنی جھومر	اپنی جگہ اپنی ہے، جو چاہو کرو	اپنا گھر، اپنا باہر
آپناں توشہ، آپ بھروسہ	اپنا سامان، اپنا اعتماد	جو اپنے پاس ہے وہی اپنا ہے	اپنا توشہ اپنا بھروسہ
آپناں ڈِھڈھ تاں کُتّا وی پلیندے	اپنا پیٹ تو کتا بھی پالتا ہے	دوسروں کا خیال رکھنے میں عظمت ہے	اپنا پیٹ تو کتا بھی پالتا ہے۔
آپناں ڈِھڈھ کھولاں آپ ننگی تھیواں	اپنا پیٹ کھولوں، خود ننگی ہو جاؤں	اپنے گھر والوں کی بُرائی اپنی بدنامی ہے	اپنی ٹانگ/ران کھولئے آپ ہی لاجوں مریئے
آپناں رانجھا راضی کیتی وَدے	اپنا رانجھا راضی کئے ہوئے ہے	اپنے آپ میں مگن ہے	آپ دھاپ، اپنا منہ اپنا ہی ہات
آپناں رکھ۔ بگاناں چکھ	اپنا رکھ۔ بیگانہ چکھ	لالچی آدمی کے لئے بولتے ہیں	اپنا رکھ۔ پرایا چکھ
آپناں رکھ بگاناں چکھے، اوکوں ملن درگاہوں دِھکے	(جو) اپنا مال بچا کر دوسروں کا کھائے اسے قدرتی طور پر دھکے ملتے ہیں	خود غرض ذلیل وخوار ہوتا ہے	پرایا کھائیے گا بجا، اپنا کھائیے ٹٹی لگا
آپناں سُوئل ناں بھلیسں مُول، پرائی پِیڑ تاں کندھ وِچ تیر	اپنا درد قطعاً نہ بھولے، پرایا درد، دیوار میں تیر (سمجھے)	لوگ پرائی تکلیف کا احساس نہیں کرتے	پرایا سر دیوار برابر

آپنڑاں کالا دی چن ورگا ہے	اپنا کالا بھی چاند کی طرح ہے	اپنی بُری چیز بھی اچھی معلوم ہوتی ہے	اپنا گوہ بھوجن / اپنا میٹھا انکر تیت
آپنڑاں کچھ اِچ، پرایا ہتھ اِچ	اپنا بغل میں، پرایا ہاتھ میں	اپنا عیب کسی کو نظر نہیں آتا	اپنی پُننت نہیں سوجھتی
آپنڑاں کم بچے تے ناں سٹ	اپنا کام دوسرے پر نہ ڈال	اپنا کام خود کرنا چاہیئے	اپنا دھولسا آپ ہے جاؤ اپنے ہاتھ بجاؤ
آپنڑاں کم سِدھا ہے	اپنا کام سیدھا ہے	ہر حالت میں اپنا مطلب نکل جائے گا	اپنا اُلّو کہیں نہیں گیا
آپنڑاں کیتا ہر کوئی چیندے	اپنا کیا ہر کوئی اٹھاتا ہے	اپنے کئے کا انجام ملتا ہے	کیا دھرا آگے آتا ہے
آپنڑاں گھر پرول ڈِسدے	اپنا گھر دُور سے نظر آتا ہے	انسان کو اپنا فائدہ جلدی سوجھتا ہے	اپنا گھر دُور سے سوجھتا ہے
آپنڑاں گھر پھوک تماشا ڈیکھنڑ آلی گالھ ہے	اپنے گھر کو آگ لگا کر تماشا دیکھنے والی بات ہے	حاسد دوسروں کو نقصان پہنچانے کے لئے اپنا نقصان کرتا ہے	اپنی ناک کٹی تو کٹی، پرائی بدشگونی تو ہو گئی
آپنڑاں گھر تنگ کے بھر، پرایا گھر تُھک دا ڈر	اپنا گھر ٹھک کر بھر دو، پرائے گھر میں تھوکنے کا خوف	جو راحت اپنے گھر میں ہے دوسرے کے گھر میں نہیں	اپنا گھر ہگ ہگ بھر، پرایا گھر تھوک کا ڈر
آپنڑاں مال سٹ کے پرائے مال کوں ہتھ گھتے	اپنا مال ضائع کر کے غیر کے مال کو ہاتھ ڈالے	نالائق لوگ اپنے مال کی حفاظت نہیں کر سکتے	اپنا سونا کھوٹا، پرایا دھتکیرا
آپنڑاں مریسی چھاں تے سٹیسی، پرایا مریسی دُھپ ءِ تے سٹیسی	اپنا مارے گا سائے میں پھینکے گا، غیر مارے گا دھوپ میں ڈالے گا	اپنا ہے پھر بھی اپنا	اپنا مارے گا تو پھر چھاؤں میں بٹھائے گا
آپنڑاں نک کڈھیا ہس	اپنا ناک نکالا ہے	اپنا عیب ظاہر کیا ہے	اس نے ذات کا گن نکالا
آپنڑاں ننگر، پرایا ڈِھینگر	اپنا جوان، پرایا کانٹا	اپنی اولاد ہر چیز کو ہر کوئی اچھا کہتا ہے	اپنا پُوت، پرایا ڈِھینگر
آپنڑاں وَل دی آپنڑاں ہے	اپنا پھر بھی اپنا ہے	عزیز اور غیر یکساں نہیں ہو سکتے	اپنا اپنا ہی ہے، پرایا پرایا ہی ہے
آپنڑاں ہتھ آپنڑے سِر تئیں ویندے	اپنا ہاتھ اپنے سر تک جاتا ہے	آدمی کا بس اپنے تک چلتا ہے	بھیئے کی لات گھٹنے تک
آپنڑاں ہتھ ءِ تے، پرایا کچھ اِچ	اپنا ہاتھ میں، پرایا بغل میں	اپنے کام کی نمود کرنا دوسرے کا گھٹیا بتانا	آپ کو ہپ ہپ، اور کو تھو تھو
آپنڑی آپنڑی وَنجھلی، آپنڑاں آپنڑاں راگ	اپنی اپنی بانسری، اپنا اپنا راگ	جہاں ہر ایک اپنی کہے وہاں بولتے ہیں	اپنی اپنی ڈفلی، اپنا اپنا راگ
آپنڑی آپنڑی ہے، پرائی پرائی	اپنی اپنی ہے پرائی پرائی	انسان کا اختیار اپنی شے پر ہوتا ہے	اپنی چیز اپنے سامنے
آپنڑی اردڑی تے کُتا وی شیر ہوندے	اپنے گھورے پر کُتا بھی شیر ہوتا ہے	قرابت داروں سے انسان کی اہمیت ہے	اپنی گلی میں کُتا بھی شیر ہوتا ہے
آپنڑی اکھ، پرایا ڈیلا	اپنی آنکھ پرایا ڈیلا	اپنی شے اچھی، دوسرے کی بے وقعت	اپنا پوت، پرایا ڈھینگر
آپنڑی اُدھا جہڑی آپنڑے کول رکھیسے ورچ ہے	اپنی دہی جو اپنے پاس رجیب میں ہے	جو پیسہ اپنے پاس وہی فائدہ مند باقی بیکار	اپنا مال اپنی چھاتی تلے
آپنڑی بکری پرائے چھیلے کوں وَٹھ ڈیندی ہے	اپنی بکری پرائے بکرے کو بکر دیتی ہے	اپنے آلہ کار کے ذریعے غیر سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے	
آپنڑی بیڑی بوڑ ڈِتّی	اپنی کشتی ڈبو دی	اپنا نقصان خود کرے ہے	اپنی لُٹیا ڈبو دی
آپنڑی پت رگب آپنڑے ہتھ	اپنی عزت رپگڑی، اپنے ہاتھ	دوسرے کی بے عزتی سے اپنی بے عزتی ہے	اپنی آبرو رپگڑی اپنے ہاتھ
آپنڑی بووی پرائی دِسری	اپنی پڑے اور پرائی بسرے	مظلوم، ظالم کے لئے کہتا ہے (بددعا)	تجھے اپنی پڑے

آپݨی چھاکوں کون کھٹا آہدے ؟	اپنی لسّی کو کون کھٹا کہتا ہے ؟	اپنی چیز کی سبھی تعریف کرتے ہیں	اپنی چھاچھ/اپنے دہی کو کون کھٹا کہتا ہے ؟
آپݨی دھی ست بھلّاں راݨی	اپنی بیٹی سات پھولوں کی رانی	اپنی چیز کو ہر انسان اچھا کہتا ہے	اپنا پوت، پرایا ڈھینگر
آپݨی ذات ݙکھائی/کڈھی ہس	اپنی ذات دکھائی/نکالی ہے	اپنی کینہ پن ظاہر کیا ہے	اس نے ذات کا گن نکالا
آپݨی سدھ آپ گھن/لہہ	اپنی خبر خود لے	انسان اپنا احساس خود بہتر کرتا ہے	اپنی مدد آپ کر
آپݨی شئے آپݨی ہے	اپنی چیز اپنی ہے	انسان اپنی شے پر اختیار رکھتا ہے	اپنی چیز اپنی
آپݨی شئے آپݨی ہے، پرائی پرائی ہے	اپنی چیز اپنی ہے، پرائی پرائی ہے	اپنی چیز پر تصرف کا کامل اختیار ہوتا ہے	اپنی چیز اپنے سامنے
آپݨی عزت آپݨے ہتھ ہے	اپنی عزت اپنے ہاتھ میں ہے	اپنی عزت کا احساس خود کرو	اپنی عزت، اپنے ہاتھ
آپݨی قبر آپݨاں جواب	اپنی قبر اپنا جواب	ہر شخص اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے	اپنا اپنا کرنا، اپنا اپنا بھرنا
آپݨی بُکھ وِچ، ٻئے دی ہتھ وِچ	اپنی بغل میں، دوسرے کی ہاتھ میں	لوگ دوسرے کے عیوب پر نظر رکھتے ہیں	اپنا ٹینٹ نہ نہارے، اور کی پھلّی دیکھے
آپݨی ککڑ چنگی ہووے تاں پرائے گھر عانے کیوں لہاوے	اپنی مرغی اچھی ہو تو پرائے گھر انڈے کیوں دے	اگر آدمی خود اپنا احساس کرے تو دوسرے اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتے	
آپݨی کنڈھ کہیں کوں نظر نئیں آندی	اپنی پیٹھ کسی کو نظر نہیں آتی	انسان کو اپنی خامیوں کا احساس نہیں ہوتا	اپنی پیٹھ اپنے تئیں نہیں دکھائی دیتی
آپݨی کھٹی کمائی وِچ برکت ہوندی ہے	اپنی کمائی میں برکت ہوتی ہے	اپنے وسائل پر انحصار کرنا چاہیئے	اپنے ہاتھوں کے بل بل جائیے
آپݨی کیتی آپݨے اڳوں آندی ہے	اپنا کیا اپنے آگے آتا ہے	برائی اور نیکی کا صلہ ضرور ملتا ہے	کیا دھرا آگے آتا ہے
آپݨی کیتی ہر کئی چیسی	اپنا کیا ہر کوئی اٹھائے گا	ہر شخص کو اپنے اعمال کی سزا ملے گی	اپنی اپنی سب بھگت لیں گے
آپݨی گھوڑی چھاں تے بدھو	اپنی گھوڑی سائے میں باندھو	بے صبر اور جلد باز سے کہا جاتا ہے	دھیرا سو گمبھیرا
آپݨی ڳالھ بُکھ وِچ، پرائی ڳالھ ہتھ وِچ	اپنی بات بغل میں، پرائی بات ہاتھ میں	اپنے عیب چھپانا دوسروں کے اچھالنا	دوسروں کی آنکھ کا تنکا نظر آتا ہے اپنی آنکھ کا شہتیر نظر نہیں آتا
آپݨی ڳلی وِچ ٻلّی وی شیر ہوندی ہے	اپنی گلی میں بلّی بھی شیر ہوتی ہے	مددگار ہوں تو بزدل بہادر بن جاتا ہے	اپنی گلی میں کتّا بھی شیر ہوتا ہے ۔
آپݨی ماڑی ناں رہووے، ٻئے دا چھپر/جھوپڑی ساڑنی ہے	اپنا محل نہ رہے، دوسرے کی جھونپڑی جلانی ہے	دوسرے کے حسد میں اپنا نقصان کرنے پر طنز	ناک تو کٹی پردہ بھی مر گئے
آپݨی موڑھی چٹ ہووے تاں ٻئے کوں کیا آکھوں	اپنی پونجی خراب ہو تو دوسرے سے کیا کہیں	اپنی اولاد بری ہو تو لگائے گئے الزامات کا برا نہ مانو	اپنا سونا کھوٹا، پرکھنے والے کا کیا دوس
آپݨی واری ترٹے ویہاں شتو	اپنی دفعہ تین کوڑیوں کا سو	ذاتی معاملات میں انسان ہمیشہ زیادہ کھینچا تانی کرتا ہے	۱۔ اپنی لٹی پر سب آگ رکھتے ہیں ۲۔ اپنے لگے تو پیٹھ میں
آپݨی ہٹی، ٻئے تے پٹی	اپنی ہٹی، دوسرے پر ڈالی	اپنا عیب دوسرے پر تھوپا	اپنی ہائی، اوروں پر چھائی
آپݨیاں کھا کریسوں شادیاں، وت کریسوں ٻئے دیاں رادھیاں	اپنی دفصلیں، کھا کر خوشیاں منائیں گے پھر دوسروں کی کاشت کریں گے	اپنے حال میں مست لوگ دوسروں کی پرواہ نہیں کرتے	۱۔ آپ دھاپ اپنا منہ، اپنا ہی ہات ۲۔ اول خویش، بعد درویش
آپݨیاں نال رُجھ لُجھ ہوندی ہے	اپنوں سے بے تکلفی کی تکرار اور جھگڑا ہوتا ہے	اپنوں ہی پہ مان ہوا کرتا ہے	
آپݨیاں وِچ بھاہ تے اوپریاں وِچ ساہ	اپنوں میں آگ/حسد اور غیروں میں جان	اپنوں کے مقابلے میں غیروں کو اچھا سمجھنا	اپنوں سے غیر اچھے

آپݨے آدر پُخ نال ہوندن	اُپنے، آمدورفت سے ہوتے ہیں	میل ملاپ سے اپنائیت بڑھتی ہے	
آپݨے بال، پرائی ذال چنگی لگدی ہے	اپنے بچے، دوسرے کی بیوی بھلی لگتی ہے	اورلاد اپنی خوبصورت نظر آتی ہے اور بیوی دوسرے کی	اپنی اولاد اور دوسرے کی بیوی خوبصورت معلوم ہوتی ہے
آپݨے پیر اُتے کُہاڑی ناں مار	اپنے پاؤں پہ کلہاڑی نہ مارو	اپنا نقصان خود نہ کرو	اپنے پاؤں پر کلہاڑی نہ مارو
آپݨے جائے آپ پالو	اپنے جنے خود پالو	اپنے گلے لگایا ہوا فساد خود نمٹاؤ	
آپݨے دل دا حال پتہ ہوندے	اپنے دل کے حال کا علم ہوتا ہے	اپنے دل کا حال ہر شخص بخوبی جانتا ہے	اپنے عیب سب جانتے ہیں ۔
آپݨے دِلاں تے ٹُھلدیں	اپنے دل پر بھولتے ہو	دوسروں کو اپنے جیسا سمجھتے ہو	اپنے من سے جانیئے پرائے من کی بات
آپݨے ڈِھڈھ وِچ سلائی تاں ہائے قیامت آئی، پرائے ڈِھڈھ وِچ مولھا تاں کپاہ کنوں پولا	اپنے پیٹ میں سلائی تو ہائے قیامت آئی پرائے پیٹ میں موسل تو کپاس سے نرم	لوگ پرائی تکلیف کا احساس نہیں کرتے	اپنے سوئی بھی نہ چبھونے دو اور دوسرے کے بھالا گھسیڑ دو
آپݨے راہ تے کنڈے وِچھائے ہِنیں	اپنے راستے میں کانٹے بچھائے ہیں	جو شخص اپنے لئے مصیبتیں خود پیدا کرے اس کے لئے کہا جاتا ہے	اپنے کئے کا علاج نہیں
آپݨے ڈکھ ہر کُئی کجیندے	اپنے پردے ہر کوئی ڈھانپتا ہے	اپنی بُرائی سب چھپاتے ہیں	اپنے عیب سب لپیٹتے ہیں
آپݨے گھر دی خیر منگو	اپنے گھر کا بھلا مانگو	اپنے بچاؤ کی کوشش کرو	اپنے جھونپڑے کی خیر مانگو
آپݨے گھر کُڑ کُڑ پرائے گھر عانیں	کُڑ کُڑ اپنے گھر، انڈے دوسرے کے گھر	اپنوں کی بجائے غیروں کو فائدہ پہنچاتا ہے	باہر کے کھائیں، گھر کے گائیں
آپݨے گھر کوں تاں سیاݨاں ہے	اپنے گھر کے لئے تو عقلمند ہے	اپنے مطلب کی ہر ایک کو خوب سوجھتی ہے	جیجھ دیوانی، اپنے کاموں سیانی
آپݨے گھر کوں ہر کُئی سیاݨاں ہوندے	اپنے گھر کے لئے ہر کوئی عقلمند ہوتا ہے	اپنا نقصان کوئی نہیں کرتا	دیوانہ بکار خویش ہشیار (ف)
آپݨے گھر کُئی چھج وجاوے بھانویں چھاݨی	اپنے گھر کوئی چھاج بجائے چاہے چھلنی	اِنسان اپنے گھر میں خود مختار ہوتا ہے	
آپݨے گنڈھوں کیا ویندے	اپنی گرہ سے کیا جاتا ہے	اپنا کوئی نقصان نہیں	اپنی گرہ سے کیا جاتا ہے
آپݨے مونہہ میاں مِٹھو	اپنے منہ میاں مٹھو	اپنی تعریف خود کرتا ہے	اپنے منہ میاں مٹھو
آپݨے موئے آپ دفناؤ	اپنے مُردے خود دفن کرو	اپنی ذمہ داری خود اٹھانا ہوتی ہے	اپنا اپنا گھولو، اپنا اپنا پیو
آپو آپݨی پئی ہے	اپنی اپنی پڑی ہے	کوئی کسی کی پرواہ نہیں کرتا	نفسی نفسی پڑی ہے
آپوں وڈے نال نہیں کھڑیندا	اپنے سے بڑے کو نہیں چھیڑتے	زبردست سے چھیڑ چھاڑ نقصان دہ ہے	
آپے آوے تاں آوݨ ڈیوو	خود بخود آئے تو آنے دو	مفت میں ملنے والی شے لوٹایا نہیں کرتے	آپ آئے تو آنے دو
آپے آوے تاں حلال ہے	آپ سے آئے تو حلال ہے	مفت کی شے سبھی لے لیتے ہیں	رو میں آیا سو حلال ہے
آپے پھاتھے کوں کون چھُڑاوے	خود پھنسنے والے کو کون چھُڑائے	دوسروں کے معاملات میں مداخلت نہیں کرنی چاہیئے	خود کردہ را علاج نیست (ف)
آپے چھیڑی آپ نبیڑ، بھانویں سہہ ونج، بھاویں چھیڑ	خود چھیڑا ہے خود نمٹو، چاہے برداشت کرو، چاہے جھگڑا کرو	کسی کے معاملے میں مداخلت نہ کرو	خود کردہ را علاج نیست (ف)
آپے گئیوں تے آپے آئیوں قدر نہ کجایو ناں دا پت لہایو بابے دی تے نک ڈھایو ماں دا	خود گئی اور خود آئی عورتوں کی ناقدری کی باپ کی عزت گنوائی اور ماں کا ناک کٹایا	آشنا کے ساتھ فرار ہونے والی اہل خانہ کے لئے کلنک کا ٹیکہ ہوتی ہے	

آپے کیتے کمڑے، آپ بہہ وچار	کرتوت خود کیئے۔ خود بیٹھ کر سوچو	ہر آدمی اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے	اپنی کرنی اپنی بھرنی
آپ گئی تے آپے آئی قدر ونجائیس رناں دا، ڈاڑھی پٹیس بابے دی تے چونڈا مُنیس اماں دا	خود گئی اور خود آئی، عورتوں کی شان گھٹائی، باپ کی داڑھی نوچی اور ماں کا چونڈا مونڈا	جو عورت سیول میرج سے گھر آئے اُس کی اور اس کے خاندان کی عزت نہیں رہتی	
آپے ہیں رجّی بجّی، آپے میڈے بچڑے جیون	خود ہی ہیں پیٹ بھری، خود ہی میرے بچے جیئیں	اپنی تعریف خود کرنا	
آتن دی رن ناں کار ناں کم	آتن کی عورت، نہ کام نہ کاج	جہاں عورتیں جمع ہوں وہاں کام نہیں ہوتا	بی خیلا دو جنی ایک میلہ
آدم دا بال پلّے، سونے دی سلھ گلّے	اِنسان کا بچہ پلے، سونے کی اینٹ گلے	آدم زاد مشکل سے پلتے ہیں	
آدھا میں جو بیرا گھوڑی گبھن ہے	(یوں) کیوں نہیں کہتے کہ اے پیر! گھوڑی حاملہ ہے	حقیقت ظاہر نہ کرنے والے سے کہا جاتا ہے	
آدھی سیانی، پکّے رِدھے گھتّے پانی	آدھا عقلمند بیٹی! پکے کھانے میں پانی ڈال	کبھی زیادہ عقلمند کام بگاڑتا ہے	بڑی بہو کو بلاؤ جو کھیر میں نمک ڈالے
آر یا پار	آر یا پار	اِدھر یا اُدھر، فتح یا شکست	آر یا پار
آڑا پاڑا تے تہاکوں میڈا ساڑا	سارا محلہ اور تمہیں میرا حسد (سب کو چھوڑ کر مجھ سے حسد)	جب کوئی ایک نشانہ تضحیک ہو تو کہا جاتا ہے	
آڑا پاڑا چھوڑ تے چاگھاں چیکھا لچا چی نال	اڑوس پڑوس چھوڑ کر چچی سے بگاڑ	اپنوں سے بگاڑ اچھا نہیں	
آسا جیوے نراسا مرے	اُمید والا جیتا رہے ناامید مر جائے	مایوسی گناہ ہے	آسا جیئے نراسا مرے
آسا ڈم جھمبھڑی، کیسر اڈّے پیسے کوں جھمبھڑی	آسا رام بھڑ ہے، چوتھائی پیسہ دے کر پورے پیسے کو چمٹے (ہے)	لالچی فطرت کا اظہار کرنے کے لئے بولتے ہیں	بنیے سے سیانہ، سو دیوانہ
آسن قبراں تے لگسن خبراں	آئیں گی قبریں تو پتہ چلے گا	مرنے کے بعد دنیا دی اعمال کا حساب ہوگا	
آسوں پاسوں سہوٹی میانوں گدڑ	اِدھر اُدھر سے برداشت کرنی، درمیاں میں گڑ بڑ	اوپر سے ماننا دل سے تسلیم نہ کرنا	
آسی تاں کھاسی، ناں تاں یاد کرے ماسی	آئے گا تو کھائے گا، نہیں تو ماسی کو یاد کرے	جو بروقت نہیں آتا وہ محروم رہتا ہے	
آکڑ ڈُنج دی، پیڑھی مُنج دی	ویرانے کی اکڑ، مونج کا کھٹولا	مفلس کا اظہار بڑائی بیکار ہے	آپ میاں صوبیدار، بیوی گھر میں جھونکے بھاڑ
آکھاں دھی کوں، سُنانواں نونہہ کوں	کہوں بیٹی سے، سناؤں بہو کو	ایک کو مخاطب کر کے دوسرے کو احساس دلانا	کہنا بیٹی کو، سنانا بہو کو
آکھن تے کرن وچ فرق ہے	کہنے اور کرنے میں فرق ہے	زبانی جمع خرچ آسان ہے اور عمل مشکل	کہنا اور شے ہے، کرنا اور شے ہے
آکھن دے ویلے ناں آکھن، تے ناں آکھن دے ویلے آکھن، احمق دا کم ہے	کہنے کے وقت نہ کہنا اور نہ کہنے کے وقت کہنا، بے وقوف کا کام ہے	ضرورت کے وقت بولنا دانائی ہے	وقت کا رونا، بے وقت کے ہنسنے سے اچھا ہے
آکھن سوکھا ہے کرن اوکھا ہے	کہنا آسان ہے، کرنا مشکل ہے	زبانی جمع خرچ آسان اور عمل مشکل ہے	کہنا آسان، کرنا مشکل

آکھݨ نال کھوہ وچ کون ٹپ مریندے	کہنے سے کنویں میں کون چھلانگ لگاتا ہے	کسی کے کہنے پر کوئی اپنا نقصان نہیں کرتا	کہنے سے کوئی کنویں میں نہیں گرتا
آکھو منجھ تلے، ویندے کٹے تلے	کہو بھینس کے نیچے، جاتا ہے کٹے کے نیچے	کہو کچھ، کرتا کچھ اور ہے	جو کو گئے، سٹوانی سے آئے
آکھی نھیں آندی	کہی نہیں ہوتی	انسان کی خواہشات پوری نہیں ہوا کرتیں	کسی کے کہے موت نہیں آتی
آکھے بندہ، سُݨے خدا	انسان کہے، خدا سُنے	انسان کی دُعا خدا قبول کرتا ہے	خدا سب کی سنتا ہے
آکھے شادی تاں تیار ہے، بس گوٹھی گوآر اے	کہے شادی تو تیار ہے بس دلہن ڈھونڈنی ہے	بے بنیاد دعوے اور بڑائی	
آکھیا سچ ہِس، ماری ڄج ہِس	کہا سچ ہے، بات بگاڑ دی ہے	بعض اوقات سچ بولنے سے معاملہ بگڑ جاتا ہے	سچ بات آدھی لڑائی ہوتی ہے
آ بگلی آ بگلی کانڑ، گنّے گھن چھپائی	ہر لوہر کانی، گنّے کر چھپائی	ساری شے بیکار نکلی	آوے کا آوا خراب ہے
آلس بھنّݨ نال نحوست کھنڈدی ہے	انگڑائی لینے سے نحوست پھیلتی ہے	ایک کے انگڑائی لینے سے دوسروں کو بھی انگڑائی آتی ہے	
آلسی، روندا رہسی	سُست روتا ہے	سُست سدا روتا ہے	آلسی سدا روگی
آلسیاں دا جھگا بھیڑیاں نیں بھنّیا	سُست لوگوں کا گھر بھیڑیوں نے توڑا	سُست آدمی کمزور سے مار کھاتا ہے	ننگوں نے بھوکوں کو لوٹ لیا
آلنے وچوں نکلیا پکھی ول نھیں آندا	گھونسلے میں سے نکلا ہوا پرندہ واپس نہیں آتا	ایک مرتبہ ٹھکانہ چھوٹ جائے تو واپسی مشکل ہے	
آلہ ڈے نوالہ تے جیوے کھٹّݨ والا	اے آلہ! مجھے نوالہ دے اور میرا کمانے والا جیتا رہے (ایک بھکارن بادشاہ کی بیوی بننے کے بعد کھانا طاق میں رکھ کر یہ صدا لگاتی اور پھر کھانا کھاتی تھی)	کمینہ اپنی عادت ترک نہیں کرسکتا	آلہ دے نوالہ
آمد دے گل سہرا	آمدنی کے گلے میں سہرا	آمدنی کے مطابق خرچ ہوتا ہے	جتنی آمد اُتنا بوجھ
آن پوی سر آپݨیں، چھوڑ پرائی آس	اپنے سر آن پڑے، پرائی آس چھوڑ دے	مصیبت میں کوئی کام نہیں آتا	اپنی کرنی، پار اُترنی
آن پھتو سے بادی ہا	مشکل میں آن پھنسے	سخت مشکل سے راہ فرار نہیں ہے	جائے رفتن نہ پائے ماندن (ف)
آندراں بکھیاں تے مچھ تے چاول	آنتیں بھوکی اور مونچھ پر چاول	گھر میں کچھ نہیں باہر بڑائی	گھر میں نہیں تاگا، البیلا مانگے پاگا
آندری باہری ہن	اندر والے، باہر والے ہیں	ہر طرح سے ذمہ دار ہیں / ہمراز ہیں	کند ہم جنس باہم جنس پرواز (ف)
آندی جلتی ہے ویندی اوکھی ہے	آتی جلدی ہے جاتی مشکل سے ہے	بیماری کے لئے بولتے ہیں	آتی ہے ہاتھی کے پاؤں جاتی ہے چیونٹی کے پاؤں
آندی ہے گھوڑے چڑھی، ویندی ہے جوں وانگوں	آتی ہے گھوڑے پر سوار ہو کر جاتی ہے جوں کی طرح	بیماری جلدی آتی اور دیر سے جاتی ہے	آئے ہاتھی کی چال، جائے چیونٹی کی چال

آندیاں دے ہیوے تے گیاں دے کانئیوے	آنے والوں کے ہو اور گئے ہوؤں کے نہیں ہو	موجود شخص کی تعریف اور گئے کی غیبت کرنے والے کے لئے بولتے ہیں	
آئیں دیر لگدی ہے ونیں دیر نھیں لگدی	آتے دیر لگتی ہے جاتے دیر نہیں لگتی	مقدر بدلتے دیر نہیں لگتی	بنتے دیر لگتی ہے، بگڑتے دیر نہیں لگتی
آئیں سکھ، ناں ونیدیں ڈکھ	آتے سکھ نہ جاتے دکھ	نکما ہے، ہونا نہ ہونا برابر ہے	آتے بھلے نہ جاتے
آون پرائیاں جائیاں، وچھوڑن سکیاں بھائیاں	پرائی بیٹیاں آئیں، سگے بھائیوں کو جدا کریں	دیورانیاں دیوروں کو لڑا دیتی ہیں	
آون آپنڑے وس، ونجنڑ پرائے وس	آنا اپنے بس، جانا پرائے بس	مہمان اپنی مرضی سے آتا ہے اور میزبان کی اجازت سے جاتا ہے	آنا اپنے بس میں جانا پرائے بس میں
آونڑ ونجنڑ بہوں، ڈیونڑ گھننڑ گھٹ آوو ونجو سجنو، گھر بار تساڈا کھاوو پیوو اپنا ٹلو تو آ پتر وٹا اساڈا	آنا جانا بہت دینا لینا کم دوستو! آؤ جاؤ، گھر بار تمہارا کھاؤ پیو اپنا تو کیا کمائی ہماری	نری ظاہر داری زبانی اور ظاہری محبت	کھاؤ پیو گھر اپنے، رہو ہمارے سنگ کھاؤ پیو اپنا، رہو ہمارے سنگ
آوے تاں آوے، ناں تاں پنج پکا کھاوے	آئے تو آئے نہیں پانچ پکا دیسر، کھائے	کوئی دوسرے کے پاس زبردستی نہیں لایا جا سکتا	
آوے دا آوا خراب ہے	آوے کا آوا خراب ہے	سبھی ایک سے ہیں	آوے کا آوا بگڑا ہوا ہے
آویں ہا سویلے کپ چاڑھاں ہا کریلے، آئیں ڈینھ لتھے، چواں کڈھ مرلیسائیں متھے	جلدی آتا (تو) کریلے کاٹ کر چڑھاتی۔ دن ڈوبے آیا ہے مراڑی نکال کر ماتھے (پر) ماروں گی	بے وقت آنے والے مہمان کی کوئی بھی خوشی سے تواضع نہیں کرتا	بے وقت کی شہنائی، موئے کڑھ نے بجائی
آؤ بھراوو ہہندے ونجو ساڈے گھر کاج اے، کھاونڑ پیونڑ اپنا ساڈا دل دلاڑے کانڈھا ڈتوسے کئی ناں آیا ساڈے متھے بھاگ لے تر کلے نال گھیو کڈھیوسے وڈا ہنجھ فراخ اے	آؤ بھائیو بیٹھتے جاؤ ہمارے گھر (شادی) کا تہوار ہے، کھانا پینا اپنا (اپنا) ہمارا دل فراخ ہے ہم نے دعوت دی کوئی نہ آیا ہمارے نصیب اچھے ہیں، تر کلے سے گھی نکالا ہمارا دستر خوان وسیع ہے	جب کوئی اپنی خامیوں کو خوبی بنا کر پیش کرے تو بولا جاتا ہے (اندر سے خالی دعوے بڑے)	گھر بار تمہارا، کوٹھی کٹھلے کو ہاتھ نہ لگانا
آؤ مہانو! اساڈی داری کرد	مہمانو آؤ، ہماری تواضع کرو	میزبان کو مہمانوں سے توقعات نہیں رکھنی چاہئیں	
آؤ مہانو! گھر آلیاں دی سُدھ لہو	مہمانو! آؤ، گھر والوں کی خبر لو	میزبان کا مہمانوں سے توقعات وابستہ کرنا غلط ہے	
آئی اُباسی، نیندر دی ماسی	آئی جمائی، نیند کی خالہ	جمائی لینا نیند آنے کی علامت ہے	
آئی بلا، گیئی بلا، نعرہ دم باہُو	آئی بلا، گئی بلا، نعرہ دم باہو	حضرت باہو کا نعرہ لگانے سے ہر بلا ٹل جاتی ہے	
آئی تاں روزی، نھیں تاں روزہ	آئی تو روزی، نہیں تو روزہ	روزی مقدر سے ملتی ہے	آئی تو روزی نہیں تو روزہ
آئی جو قبر وِچ جال، چہ سوڑی تے چہ موکلی	اگر قبر میں رہنا آگیا ہے تو کیا تنگ اور کیا کھلی	مجبوری میں شکایت بیکار ہے	

آئی جھار، گئی اُجاڑ	جھار آئی اور اُجاڑ (کر) گئی	بیاہی ہوئی لڑکیاں کا بال بچوں سمیت میکے آکر کھا پی کر چلے جانا	
آئی دا کئی دارو نھیں	آئی کا کوئی علاج نہیں	آفت/موت آکر رہتی ہے	آئی نہیں ٹلتی
آئی دے تیر کڈاہیں نھیں چُکدے	آئی (موت) کے تیر کبھی نہیں چُوکتے	موت نہیں ٹلا کرتی	آئی نہیں ٹلتی
آئی گالھ نھیں رہندی	آئی بات نہیں رہتی	مُنہ پہ آئی بات کہہ دینی چاہیئے	دل میں آئی کو رکھے سو بھڑوا
آئی مزدوری تلی تے، کھا ہِٹھوں بِگلّی دے	مزدوری ہتھیلی پہ آئی۔ گلی میں بیٹھ کر کھائی	بچت نہ کرنے والا نقصان اٹھاتا ہے	
آئی نھیں ٹلدی	آئی ہوئی (موت) نہیں ٹلتی	موت کا وقت معیّن ہے	قضا نہیں ٹلتی
آئی ہاں میں تاں تیڈے ساہ، توں کیوں ویندیں کنڈ وَلا	میں تو تیری خواہش لئے آئی ہوں تو پیٹھ پھیر کر کیوں جا رہا ہے	میزبان کی عدم توجہی پر بولتے ہیں	
آئیاں دے ہوڑے، جائیاں دے نوڑے	آنے والوں کے ہو، پیدا ہونے والوں کے نہیں ہو	قرابت کے رشتے ختم کرکے نئے راستے بنانے والے سے کہتے ہیں	
آئے تپ دے ماہر، گولی اندر دم باہر	تپ کے ماہر آئے، گولی اندر سانس باہر	نیم حکیم پر طنز کرتے ہوئے کہتے ہیں	گولی اندر دم باہر
آئے دا ماڻ کرناں پوندے	آنے والے کی عزت کرنا پڑتی ہے	جو آئے اُس کی عزت کرو	
آئے دی خوشی، ناں گئے دا غم	آئے کی خوشی نہ گئے کا غم	بے پرواہ کے بارے میں کہتے ہیں	آئے کی خوشی نہ گئے کا غم
آئے رزق کوں دھکا نھیں ڈیویندا	آئے ہوئے رزق کو موڑا نہیں جاتا	جس قدر روزی ملے اس پر شکر کرو	آتا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجئے
آئے رن دے سکے شَشَک مانے پکے،	بیوی کے رشتے دار آئے جلدی جلدی چپاتیاں پکیں،	عورت اپنے رشتے داروں کی خوب خاطر مدارت کرتی ہے	بیوی کے رشتہ دار گھر آئیں تو خاطر مدارت ہو۔ شوہر کے رشتہ دار آئیں تو نظریں پھیری جائیں (ش)
آئے مرد دے سکے ڈیوو پچھوئیں دھکے	مرد کے رشتے دار آئے (تو) پیچھے کو دھکے دو		
آئے نی رب دے سوالی، چٹے کپڑے تے کھیسے خالی	خدا کے بھکاری آئے ہیں۔ کپڑے سفید اور جیبیں خالی	ظاہری آن بان رکھنے والا	
آئے نی یار کہروڑی۔ کَش پَش ڈھیر محبت تھوڑی	کہروڑی دوست آئے (ہیں) دکھاوا بہت محبت تھوڑی	کہروڑ پکا کے لوگوں کی محبت کا اعتبار نہیں	
آئے یار لہوری، ڈکھاون دروازہ ٹپاون موری	لاہوری دوست آئے (ہیں جو) دروازہ دکھاتے ہیں اور موری میں سے گزارتے ہیں	لاہور کے لوگ سبز باغ دکھاتے ہیں	
آیا بندہ آئی روزی، گیا بندہ گئی روزی	آیا بندہ آئی روزی، گیا بندہ گئی روزی	ہر شخص کے لئے اس کی قسمت کا رزق موجود ہوتا ہے	آیا بندہ آئی روزی، گیا بندہ گئی روزی
آیا رزق، گئی بلا	آیا رزق گئی بلا	جو روزی مل جائے اُسی پر شکر کرو	
آیا ماماں بگڑاں، آن پاتی سگناں	گرجتا ہوا ماموں آیا اور دانہ پانی عام ہوگیا	بر وقت بارش ہوتی رہے تو غلے کی کمی نہیں ہوتی	آتے کا نام سبھا جاتے کا نام ٹکا برسے گا برساوے گا، کوڑی کھیت لگاوے گا
آیا ودیں ماڻ وتح، تاں تھاتی پا گریوان وچ	مان میں آئے ہوئے ہو تو گریبان میں جھانکو	فانی انسان کو اکڑ زیب نہیں دیتی	
آیا وساکھ تے ودھ گئی ساکھ	بیساکھ آیا اور عزت/شان بڑھ گئی	بیساکھ میں فصلیں پک جانے سے کاشت کار کی مالی حالت اچھی ہو جاتی ہے	

آیا ویلا سوتا، کُجھی کُناں دھوتا	سونے کا وقت آیا، غلیظ نے ہنڈیا دھوئی	ہر کام اپنے وقت پر اچھا ہوتا ہے	بے وقت کی شہنائی، موئے کڑھ نے بجائی
اُبھردیں ناں تتے، لہندے کیا تپسی	(جو سُورج) اُبھرتے گرم نہ ہوا وہ ڈوبتے کیا گرم ہوگا	جس نے جوانی میں کچھ نہ کیا وہ بڑھاپے میں کیا کرے گا	چڑھتی کڑاہی تیل نہ آیا تو پھر کب آئیگا
اُبھے دی گِدڑ مُنہ ناں اِنیجے، آتھر دی گھن ویسی	مشرق کی گدھی نہ لائی جائے (کاٹھی کا) بوریا بھی ساتھ لے جائے گی	مشرق کے لوگ چالاک ہوتے ہیں	
اُبھے دی لمے تے، لمے دی اُبھے تے	مشرق کی مغرب کو، مغرب کی مشرق کو	بے سروپا باتیں کرنا	سوال دِگر، جواب دِگر
اُبہل دے اگوں ٹوئے	جلد بازی کے آگے گڑھے	جلد بازی بُرے نتائج لاتی ہے	دوڑ چلے نہ چوپٹ گرے
اُبہل دے اگوں ہمیشہ کنڈے ہوندن	جلد بازی کے آگے ہمیشہ کانٹے ہوتے ہیں	جلدبازی سے ہمیشہ نقصان ہوتا ہے	جلدی پکا سو جلدی سڑا
اُبہل کم شیطان دا	جلد بازی شیطانی عمل ہے	جلد بازی اچھی عادت نہیں	جلدی کام شیطان کا، دھیرا ردیر کا کام رحمٰن کا
اُبہلی رَن ڈَہ واری ہنگدی ہے	جلد باز عورت دس مرتبہ ہگتی ہے	جلد باز کام میں زیادہ دیر لگاتے ہیں	اُتاؤلی سو باؤلی
اُبہلی کُتی اندھے کُتُڑ جندی ہے	جلد باز کتیا، اندھے بچے جنتی ہے	جلد بازی میں نقصان ہوتا ہے	جلد باز کُتیا اندھے بچے جنتی ہے
اُتم کھیتی، مدھم وپار، نیچ نوکری، پِنّڑ بے کار خوار	بالاترین کھیتی باڑی، کم بیوپار، کم ترین ملازمت، بھیک بیکار ذلت	زمیندارہ شان والا پیشہ ہے	اُتم کھیتی، مدھم بیوپار، نکھد نوکری بھیک ندان
اُتوں آئے ہور، جنہاں اگلے ڈِتے تور	اوپر سے اور آئے جنہوں نے پہلے والوں کو چلتا کیا	چھوٹے بدمعاش پر بڑا بدمعاش غلبہ پائے تو کہتے ہیں	
اُتوں چِٹا مِٹا، اندروں بھُݨ بھُݨ مکھا	اوپر سے بنا سنورا، اندر سے مکھیوں کی بھن بھن	ظاہری شان	خوان پوش پاک، کھول کے دیکھو تو خاک
اُتوں چِکّھی مکّھی، اندروں بھݨ بھݨ مکّھی	اوپر سے میک اپ، اندر سے مکھیوں کی بھنبھناہٹ	ظاہری شان رکھنے والے اندر سے خالی ہوں تو کہا جاتا ہے	خوان پوش پاک، کھول کے دیکھو تو خاک
اُتوں ڈھٹا سنبھلدے، دِلوں لتھا ر ڈھٹا نہیں سنبھلدا	اوپر سے گرا سنبھلتا ہے دل سے اُترا ر گرا نہیں سنبھلتا	بے عزت کی عزت نہیں لوٹا کرتی	اونچے سے گرا سنبھل سکتا ہے نظروں سے گرا نہیں سنبھل سکتا
اُتوں صدقے گھولے اندر کُئی ناں پھولے	اوپر سے صدقے واری، اندر سے کوئی نہ کریدے	ظاہری محبت دل میں بُغض	
اُتوں لتھیاں چار کتاباں، پنجواں لتھا ڈنڈا، جوں کتاباں کجھ ناں کیتا، ڈنڈے کیتا سِدھا	اوپر سے چار کتابیں اُتریں پانچواں ڈنڈا اترا چاروں کتابوں نے کچھ نہ کیا، ڈنڈے نے سیدھا کیا	لوگ باتوں کی بجائے سختی سے درست رہتے ہیں	

اُتوں لا الٰہ، وِچوں بئی صلاح	اوپر سے کلمہ، اندر سے اور نیت	نیکی کا اظہار کرکے دھوکا دینا	آپ راہ راہ، دُم کھبت نیت
اُتوں منجھوں ننگا، ہیٹھے پچ پچ ٹرمے	اوپر نیچے ننگا، ٹخنے ڈھانپ ڈھانپ رکھ چلے	دکھاوے کی شرافت	
اُتوں مینہ وُٹھا، تلوں بھیڈاں مُتریا	اوپر سے مینہ برسا، نیچے بھیڑوں نے موتا	مصیبت تنہا نہیں آتی	مفلسی میں آٹا گیلا رتیلا
اِتھاں پکھی پر نہیں مار سگدا	یہاں پرندہ پر نہیں مار سکتا	یہاں کسی کی مداخلت نہیں	یہاں پرندہ پر نہیں مار سکتا
اِتھاں تھیوے پرنہیں، ما کا کاورھیں دے ورھیں	یہاں ہو پنچایت، بڑے بھائی سال کے سال	یہاں اُلٹے کام ہوتے ہیں	یہاں الٹی گنگا بہتی ہے
اِتھاں تیڈا اِیڑو پوریا پئے	یہاں تیرا برتن گڑا ہے	کوئی جگہ کا استحقاق جتلانے کو کہتے ہیں	۱۔ یہاں تیرا کیا مال گڑا ہے ۲۔ یہاں کچھ نال تو نہیں گڑی
اِتھاں چُپ دی جا ہے الا کئی نہیں سگدا	یہاں خاموشی کی جگہ ہے کوئی نہیں بول سکتا	زبردست لوگوں کے سامنے بات کرنا بے سود ہے	یہاں سب کان پکڑتے ہیں
اِتھاں رَن دے سر تے پگ ہے	یہاں عورت کے سر پر پگڑی ہے	یہاں عورت من مانی کر رہی ہے	یہاں مُرغی اذان دیتی ہے
اُتھاں وی چنگے دی لوڑ ہے	وہاں بھی اچھے کی ضرورت ہے	خدا نیک لوگوں کو پسند کرتا ہے	جن کی یہاں چاہ، اُن کی وہاں چاہ
اِتھوں دی ہر گالھ ڈکھری ہے	یہاں کی ہر بات انوکھی ہے	سبھی معاملات مختلف ہیں	یہاں کا باوا آدم ہی نرالا ہے
اُتی کھا جتی سگیں پچا	اتنا کھاؤ جتنا ہضم کرسکو	زیادہ کھانا بدہضمی کرتا ہے	اُتنا کھاؤ جتنا پچاؤ
اِتی مٹھا ناں تھی کہ کوئی کھا ونجے، اِتی کوڑا ناں تھی کہ تھک سٹن	اتنا میٹھا نہ ہو کہ کوئی کھا جائے، اتنا کڑوا نہ ہو کہ تھوک ڈالیں	انسان کو اعتدال کا رویہ اختیار کرنا چاہیئے	اتنے میٹھے نہ ہو کہ کوئی کھا جائے
اِتی منت کندھ دی کروں ہا تاں اوہ دی ڈھہ پووے ہا	اتنی منت سماجت دیوار کی کرتے تو وہ بھی گر جاتی	ضدی شخص سے کہا جاتا ہے	مرد ناداں پر کلام نرم و نازک بے اثر
آٹا پیٹھا نہیں تے کانڈھے اگے وَدے پھردن	آٹا پسا نہیں اور بلاوے پہلے دیتے جا رہے ہیں	انتظامات کے بغیر میزبانی نہیں سجتی	بھینس آئی نہیں اور دروازہ چھوڑنے لگے
آٹا ڈالا کجھ تھی ویسی	آٹا دلیہ کچھ ہو ہی جائے گا	کچھ نہ کچھ نفع ہو ہی جائے گا	آٹا نہیں تو دلیہ جب بھی ہو جائے گا
آٹا گندھے تے بھاجی کھوڑتے	آٹا پتلے اور سالن سستی خانے	نامکمل اور ادھوری شے ساتھ رکھنے والے کے لئے بولتے ہیں	
آٹا، مٹی گارا، نکاح پڑھیا سارا	آٹا مٹی گارا، سارا نکاح پڑھا گیا	بے تکا ملاپ ہوا	
آٹا ملیندی ہلدی کیوں ہیں؟	آٹا گوندھتے ہوئے ہلتی کیوں ہے؟	کام کرنے والے پر بے جا اعتراض	
اُٹھ اڈاندے ہی لڈ پیندن	اونٹوں پر کچھ زائد وزن ہی لادا جاتا ہے	جو باہمت ہو اُسی پر زیادہ مشکلات آتی ہیں	اُونٹ لائے بیگاری
اُٹھ بار ناں چاوے جت پوچھڑ کوں چک پاوے	اونٹ وزن نہ اٹھائے شتربان دُم کو (دانتوں سے) کاٹے	دوسروں پر انحصار کرنے والا ذلیل و خوار ہوتا ہے	
اُٹھ نپھڑ ناں آوے، بوریاں کوں لتاں مارے	اونٹ مقابلہ نہ کرے بوریوں کو لاتیں مارے	کمزور اپنا غصہ اپنی ذات پر نکالتا ہے	

اُٹھ تاں اُٹھ، نتھیں تاں ریت دی مُٹھ	اُونٹ رہے، تو اُونٹ، نہیں تو ریت کی مٹھی	بڑا آدمی کام کرے تو بہت کرتا ہے بگڑ جائے تو بالکل نہیں کرتا	
اُٹھ توں اُٹھی، کجاوے اَٹکی	اُونٹ سے اُٹھی، کجاوے میں اُلجھی	ایک مصیبت سے نکل کر دوسری میں الجھ جانا	آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا
اُٹھ تے چڑھدی ہے لاکڑا دی منگدی ہے	اونٹ پر چڑھتی ہے، ڈنڈا بھی مانگتی ہے	اونچا درجہ پا کر دوسروں سے خدمت طلب کرنا۔ مزید اونچا ہونے کی خواہش ہے (کسی عورت نے اونٹ پر بیٹھے ہوئے ایک درویش سے دُعا کی فرمائش کی تو اس نے جواب دیا)	اونٹ چڑھے بونٹ مانگے
اُٹھ جاں دی بولے، جال دی بو کڈھے	اونٹ جب بھی بولے جال کی بُو نکالے	بُرا اپنی فطرت ظاہر کرتا ہے	
اُٹھ جیڈا تھیا، عقل ناں آئی	اونٹ برابر ہوا، عقل نہ آئی	کسی کے بیوقوفانہ کام پر بولتے ہیں	اونٹ برابر ڈیل بڑھایا، پاپوشس بھر عقل نہ آئی
اُٹھ جیڈا قد ہس، عقل ذری نئیں / کوڈی دا نخیں	اونٹ برابر قد ہے، عقل ذرا نہیں / کوڑی برابر نہیں	قد اتنا لمبا مگر عقل سے خالی	اونٹ سا قد بڑھا لیا پر شعور ذرا نہیں
اُٹھ چالھی دا، توڈا پنتالھی دا	اونٹ چالیس کا، اونٹ کا بچہ پنتالیس کا	پرانی شے کے مقابلے میں نئی شے کی قیمت زیادہ ہوتی ہے	
اُٹھ چنگا مال، کھٹے سوناں تے کھاوے جال	اونٹ اچھا مال ہے، جال کھاتا ہے سونا کماتا ہے	شتربان اونٹ کے ذریعے بہت کماتے ہیں	
اُٹھ چھوڑیا کنکاں، چُن چُن جواں کھا، کُتا راج بہایا چکی چٹݨ جا	اونٹ کو گندم (کے کھیت) میں چھوڑا (تو وہ) چُن چُن کر جو کھانے لگا۔ کُتے کو مالک بنایا (تو وہ) چکّی چاٹنے لگا	فطرت تبدیل نہیں ہوتی	
اُٹھ خالی وی رڑدے تے لدّیا وی	اونٹ خالی بھی رڑیائے اور لدا ہوا بھی	کام کرتے ہوئے بڑبڑانا	اونٹ بلبلاتا ہی لدتا ہے
اُٹھ دا لاڈ، کجاوا ٹوٹے	اونٹ کا لاڈ، کجاوہ ٹکڑے ٹکڑے	انجان کا بھلا بھی نقصان دہ ہوتا ہے	
اُٹھ دُگیجن پئے گئے، مکوڑیاں آکھیا ساکوں وی داغی ڈیوو	اونٹ داغے جانے لگے، مکوڑوں نے کہا ہمیں بھی داغتے جاؤ	ادنیٰ بھی امیروں کی بھونڈی ریس کرنے لگے	گھوڑے کے نعل لگتے دیکھ کر گدھا بھی ٹانگیں پسارے (دش)
اُٹھ دی لاہی چڑھی ڈوہاں تے لعنت	اونٹ کے اترنے چڑھنے دونوں پر لعنت	اونٹ کی پیٹھ پر بیٹھ کر سفر کرنا بہت مشکل ہے	پہاڑ کی اترائی، چڑھائی دونوں پر لعنت
اُٹھ دی لاہی چنگی ناں چاڑھی	اونٹ کا اترنا اچھا نہ چڑھنا	بڑے آدمی کی دوستی اچھی نہ دشمنی	پہاڑ کی اُترائی چڑھائی دونوں پر لعنت
اُٹھ دی لت، زمین تے ناں اسمان تے	اونٹ کی لات، زمین پر نہ آسمان پر	کم ظرف کسی کو فائدہ نہیں پہنچا سکتا	اونٹ کا پاد نہ زمین کا نہ آسمان کا
اُٹھ دے گل ٹلی کون گھتے؟	اونٹ کے گلے میں گھنٹی کون ڈالے	زبردست کو قابو میں لانا مشکل ہے	بلی کے گلے میں گھنٹی کون باندھے؟
اُٹھ دے گل نال بلی	اونٹ کے گلے کے ساتھ بلی	بے جوڑ تعلق	اونٹ کے گلے میں بلی
اُٹھ دے مونہہ وچوں جال دی بو آندی ہے	اونٹ کے منہ سے جال کی بُو آتی ہے	بُرے کی فطرت ظاہر ہو جایا کرتی ہے	کل اناءٍ یترشح بما فیہ (برتن سے وہی ٹپکتا ہے جو اس میں ہوتا ہے)

اُٹھ دے مُونہہ وِچ جیرا	اونٹ کے مُنہ میں زیرا	زیادہ ضرورت مند کو تھوڑی شے دیگئی	اونٹ کے منہ میں زیرا
اُٹھ کرے ویہہ کوہ، تو ڈِڈا کرے تریہہ کوہ	اونٹ بیس کوس کرے، لو تیس ۳۰ کوس کرے	نادان ہمیشہ نقصان اُٹھاتا ہے	
اُٹھ کنڈکیں چھوڑیا تے وِچ جَوانہاں کھائے	اونٹ گندم میں چھوڑا اور وہ جاکر جوانہہ کھائے	ہر چیز اپنے اصل کی طرف لوٹتی ہے	
اُٹھ لنگھ گئے پوچھل رہ گئی ہے پُچھ وی لنگھ ویسی	اونٹ گذر گیا، دُم رہ گئی ہے دُم بھی گذر جائے گی	کام تقریباً مکمل ہے	ہاتھی نکل گیا ہے دُم اٹکی رہ گئی ہے
اُٹھ نہ رُنّے جہڑے بار چاتی آئے ہتھوں بورے رُنّے جہڑے اُتّے لدے آئے	اُونٹ نہ روئے جو وزن اُٹھائے آئے، الٹے بورے روئے جو اوپر لدے آئے	دکھی کی بجائے سکھی کا شکایت کرنا عجیب ہے	دُکھیا سووے، سُکھیا رووے
اُٹھ ناں رُنّے، بورے رُنّے / اُٹھ ناں روون بورے روون	اونٹ نہ روئے بورے روئے / اونٹ نہ روئیں بورے روئیں	دکھی کی بجائے سُکھی شکایت کرے	دُکھیا سووے، سُکھیا رووے
اُٹھ وڈا تھیا، مُترن ناں آیا	اونٹ بڑا ہوگیا، موتنا نہ آیا	بڑی عمر کے بدسلیقہ شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے	اونٹ بڈھا ہوا پر موتنا نہ آیا
اُٹھاں آلے سدا قرضائیں، منجھیں آلے اَدھے، بھیڈاں بکریاں آلے سادے سو کھے، بھاویں مَرونجن سبھے	اونٹوں والے ہمیشہ مقروض، بھینسوں والے آدھے مقروض، بھیڑ بکریوں والے سُکھی (ہوتے ہیں) چاہے سارے (جانور) مرجائیں	بھیڑیں بکریاں پالنے والے خوشحال رہتے ہیں	
اُٹھاں کوں ڈیکھ کے مکوڑے دی ڈنگیجن پئے گئے	اونٹوں کو دیکھ کر مکوڑے بھی داغے جانے لگے۔	ریس بھی مناسب کرنی چاہیئے	
اُٹھاں نال کوڈی کھیڈے واہ کُلی پُلیائی	اونٹوں سے کشتی کھیلے، کیسی بھولی جولاہن ہے	اپنے سے بڑے سے بگاڑ نہیں کرنی چاہیئے	
اُٹھوالاں نال یاری تے بُوہے جھکے	شتربانوں سے دوستی اور دروازے نیچے	امیر لوگوں سے دوستی لگاؤ تو ان کے لئے مناسب سامان تیار کرو	یا مکن یا پیل باناں دوستی، یا بناکن خا در خورد پیل
اُٹھوالاں نال یاری ہے تاں دروازے اُچّے رکھو	شتربانوں سے دوستی ہے تو دروازے اونچے رکھو	بڑے لوگوں سے تعلقات نبھانے کے لئے بڑا حوصلہ چاہیئے	اونچے مکان کا زینہ اونچا چاہیئے
اُٹھی آپ ناں سگّاں۔ پھٹے مُونہہ گوڈیاں دا	خود اُٹھ نہ سکوں لعنت ملامت گھٹنوں کو	اپنا الزام دوسروں کے سر تھوپنے والوں کے بارے میں کہا جاتا ہے	ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا
اُٹھی آپ ناں سگّے ڈِوہ گوڈیاں کوں	خود اُٹھ نہ سکے الزام رملامت گھٹنوں کو	اپنا الزام دوسروں کو دینا	ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا
اُٹھی ناں سگّے تے ہیبڑ پیا کھیڈے	اُٹھ نہ سکے اور ہیبو کھیلے	کمزور آدمی کی خواہشات پر طنز ہے	چل نہ سکوں میرا کودن ناؤں
اَٹے دے ڈِیوے، باہر کھاون کاں اندر کھاون چوہے	آٹے کے دیئے، باہر کوّے کھائیں۔ اندر چوہے کھائیں	کمزور ہر جگہ مصیبت میں ہوتا ہے	آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو چوہا کھائے، باہر رکھوں تو کوا لے جائے
اٹے نال پلیتھن گلیا	آٹے کے ساتھ پلیتھن ضائع ہوا	بلاوجہ چیز ضائع ہوئی	آٹے کے ساتھ گھن پستا ہے

اَٹے وِچ لُوݨ ہے	آٹے میں نمک ہے	نہایت قلیل مقدار میں ہے	آٹے میں نمک ہے
اَج دے تھپّے اَج نئیں بلدے	آج کے تھپے آج نہیں جلتے	صبر سے کام لینا چاہئیے	آج کے تھپے آج ہی نہیں جلتے
اَج جو کرݨیں کر گھن، کل کیں ڈِٹھی ہے	آج جو کرنا ہے کرے کل کس نے دیکھی ہے	زندگی ناپائیدار ہے موقع غنیمت جانو	آج جو کرنا ہے کرلے کل کی کل کے ہاتھ ہے
اَج ساڈِے نال ہے کل تُہاڈِے نال	آج ہمارے ساتھ ہے کل تمہارے ساتھ	زمانہ رنگ بدلتا رہتا ہے	آج ہمارے لئے کل تمہارے لئے
اَج قسمت نال ہتھّیں لگے ہو	آج قسمت سے ہاتھ لگے ہو	کوئی اتفاقاً ہتھے چڑھ جائے تو بولتے ہیں	آج نصیبوں سے ہاتھ لگے ہو
اَج کیڈُوں چندر چڑھے	آج کدھر سے چاند طلوع ہوا	کسی دوست کے اچانک آنے پر بولتے ہیں	آج کدھر چاند نکلا
اَج کریسی، کل جیسی	آج کرے گا کل اٹھائے گا	بدلہ ضرور ملتا ہے	آج کرے گا کل پائے گا
اَج کرلیسیں، کل بھرلیسیں	آج کروگے کل بھروگے	کئے کا انجام سامنے آتا ہے	جیسا کروگے، ویسا بھروگے
اَج کل اُوندے ڈِینہ ہِن	آج کل اس کے دن ہیں	بڑے صاحبِ اقبال ہیں	آج کل اُن کی ناؤ کمان چڑھتی ہے
اَج کیندا مونہہ ڈِٹھے رڈِٹھا ہئی	آج کس کا منہ دیکھا ہے	کوئی کام بگڑ جائے تو بولتے ہیں	صبح رآج کس کا منہ دیکھا ہے رتھا
اَج موئے، کل ڈُوجھا ڈِینہہ	آج مرے، کل دوسرا دن	زندگی ناپائیدار ہے	آج مرے، کل دوسرا دن
اَج میڈی منگݨی تے کل میڈا نکاح، ترٹ گئی منگݨی تے بیٹھی ڈھول وَجا	آج میری منگنی اور کل میرا نکاح، ٹوٹ گئی منگنی اور بیٹھی ڈھول بجا	اُمیدیں بہت مگر زمانے کی بے اعتنائی اور دنیا کی بے ثباتی	آج میری منگنی کل میرا بیاہ، ٹوٹ گئی منگنی رہ گیا بیاہ
اَج میڈی واری ہے، کل تیڈی	آج میری باری ہے، کل تیری	بطور تنبیہ کہتے ہیں	آج میں، کل تُو
اَج میں کل توں	آج میں کل تُو	ہر انسان سدا خوش نہیں رہتا	آج میں کل تُو
اَج نال کل نئیں ملدی ررلدی	آج سے کل نہیں ملتی	زندگی ناپائیدار ہے موجودہ وقت کی قدر کرو	آج ہے سو کل نہیں
اَجاں اُتھائیں کھڑے	ابھی وہیں کھڑا ہے	کوئی ترقی نہیں کرسکا	ہنوز روزِ اوّل ہے
اَجاں سَویں سَنجھ ہے	ابھی نئی شام ہے	ابھی موقع ہے ضائع نہ کرو	ابھی سویرا ہے
اَجاں سیر وِچّوں پوݨی دی نئیں کتی	ابھی سیر میں سے پونی بھی نہیں کاتی	ابھی آغاز ہی ہوا ہے	ابھی سیر میں سے پونی بھی نہیں کتی
اَجاں کیڈا پَینڈا ہے	ابھی کتنا سفر پڑا ہے	ابھی لمبا کام باقی ہے	ہنوز دلّی دور است (ف)
اَجڑ وِچ ہَہر پیا، اَجڑی کو حاجت آئی	ریوڑ میں بھیڑیا آن گھسا، چرواہے کو پاخانہ آیا	ضرورت کے وقت غیر ضروری کام کیا	شکار کے وقت کتیا ہگائی
اُجڑ گیاں دے گھر کیویں ڈُتھے سیر بنجیندیں ترے پاء کھٹے	تباہ حال لوگوں کا گھر کیسے آباد ہو، ایک سیر کی بنجائی کرتے ہوتے تین پاؤ (پون سیر) کم ہو جائے	مالی نقصان اٹھانے والے کبھی خوشحال نہیں ہوا کرتے	مفلسی میں آٹا گیلا
اَجݨ بہوں دیراں ہِن	ابھی بہت تاخیریں ہیں	حصول مقصد میں ابھی دیر ہے	ہنوز دلّی دور است
اَجݨ گُڑ گتھلی وِچ ہے	ابھی گڑ تھیلی میں ہے	پوشیدہ معاملہ کے بارے میں بولتے ہیں	ابھی ہاتھ منڈیر سے نہیں اترے
اَجݨ ہِنئیں تال	(اور) اب ابھی سے	مقصد پورا ہونے میں ابھی دیر ہے	ہنوز دلّی دور است
اُچا بولیں اگوں آندے	اونچا بولا آگے آتا ہے	تکبر ڈبو دیتا ہے	بڑے بول کا سر نیچا
اُچا شملا، سلاماں دی چٹی	اونچا طرّہ راونچی پگڑی، سلاموں کا تاوان	لوگ ظاہرداری کے پیچھے بھاگتے ہیں	

اچاردں وڈے نانگے۔ ڈکاروں وڈے اُساں	اچار (کے مالک) کی حیثیت سے ہمارا ننھال بڑا ہے ڈکار کے (لحاظ) سے ہم	دوسروں کے حوالے سے خود کو بڑا ظاہر کرنا	پدرم سلطان بود (ف)
اُچھل اُبل نال پیسے نئیں بچدا	اُچھلنے اُبلنے سے رقم نہیں بچتی	فضول خرچی بچت کی دشمن ہے	
احمد خان دُرانی نوکر گنجا گھوڑی رکھوتی کانی	احمد خان دُرانی، نوکر گنجا گھوڑی رگدھی کانی	بڑائی کا اظہار کرے مگر حقیقتاً ایسا نہ ہو	نام بڑے درشن چھوٹے
احمق اُدراں دے گھروں پر دتھ منگے	بے وقوف لالچی، حریص کے گھر سے بچی ہوئی شے مانگے	حریص بچت نہیں کرسکتے	
احمق کپے اپنا پیر	بے وقوف اپنا پاؤں کاٹے	بے وقوف اپنا نقصان کرتا ہے	نادان ہاتھی اپنی ہی فوج کو مارتا ہے
احمق کوں نال چھیڑ، جیڑے پڑ سے اُڈا تہیں رہڑھ	احمق کو نہ چھیڑ، جدھر ڈھکے اُدھر ڈھلکا دے	بے وقوف سے بحث نہ کر	اوچھے سنگ نہ بیٹھئے اوچھا بُری بلا
اُدر کیتا گدر	غیر ذمہ دار نے گڑبڑ کردی	غیر ذمہ دار کو ذمہ داری نہ سونپی جائے	
اُدراں دے گھر پیُ وتھ نہیں بچدے	حریصوں کے گھر باسی کھانا نہیں بچا کرتا	حریص کوئی چیز بچا کر نہیں رکھ سکتا	
اَدے دا بدلہ	کئے کا بدلہ	جیسا کروگے ویسا ملے گا	ادلے کا بدلہ
اَدُھ سیر اَمن، گلاٹے بھن موئے ہالی دا تہے پاوا لُونُ، وات پچو لُو، پال والی دا	آدھ سیر کی موٹی روٹی (جو) گردن توڑتی ہے، موئے ہل چلانے والے (مرد) کے لئے تین پاؤ کی ٹکیہ (جو) ٹھگنے کے لئے ہے بچے والی (عورت) کے لئے	مرد کے مقابلے میں عورتیں زیادہ کھاتی ہیں اور مرد نام کے خوش خوراک کہلاتے ہیں	
اَدھ ماگھ، کمبل بانہہ	نصف ماگھ، آدھا بازو پر	نصف ماگھ کے بعد سردی کی شدت ختم ہو جاتی ہے	آدھے ماگھ کملی کاندھے پر
اَدھ مَن کھوتی، پنج مَن بار، کیا کرے سیّد جمال	نصف من گدھیا، پانچ من بوجھ، سید جمال کیا کرے	جانور پر اس کی برداشت سے زیادہ بوجھ ڈالنا نقصان دہ ہے	تین من گھوڑی، نو من لادنی
اَدھا پانی، اَدھا کھیر	آدھا پانی، آدھا دودھ	ملاوٹ اور فریب والی شے	آدھا پانی آدھا تیل
اُدھار چاونڑ سوکھا ہے لہاونڑ اوکھا ہے	اُدھار لینا آسان ہے، دینا مشکل ہے	اُدھار کی ادائیگی مشکل ہوتی ہے	اُدھار کھائے کلیش بسائے
اُدھار چاونڑ کنوں بُکھا رہنڑ چنگا ہے	اُدھار لینے سے بھوکا رہنا اچھا ہے	اُدھار لینا پریشانی مول لینا ہے	اُدھار کھانے سے بھوکا پڑا رہنا بہتر ہے
اُدھار دی ماں مر گئی ہے؟	اُدھار کی ماں مرگئی ہے ؟	قرض بہرحال مل سکتا ہے	ادھار کی ماں نہیں مری
اُدھار دے گھوڑے بھاڑے دے کھیّے، کیا کھٹیسن گھیو دے ونجارے	اُدھار کے گھوڑے، کرایہ پر (لئے گئے)، کپّے (ہوں تو) گھی کے سوداگر کیا کمائیں گے	تجارت میں فائدہ اپنے مال سے ہوتا ہے	
اُدھار ڈِتا ڈُو نہیں گئے	اُدھار دیا دونوں گئے	ادھار دینے سے رقم اور دوستی دونوں نہیں ملتے	اُدھار دیوے، دونوں کھووے
اَدھر وڈا اَدھر وڈ سی، نکّی مُول نال تھی	اُدھیڑ ادھیڑ کر سیئو، نکمّی ہرگز نہ رہو	انسان کو کچھ نہ کچھ کرتے رہنا چاہیئے	بیکار سباش کچھ کیا کر، کپڑے ہی ادھیڑ کر سیا کر
ما مل گئیاں کوں ڈاج کیہاں	گھر سے بھاگی ہوئیوں کو جہیز کیسا	ماں باپ کے ہاتھوں بیاہی ہوئی کی قدر ہوتی ہے	

اَدھَو اَدھَو اَدھو، لکھ کھٹیو، کروڑ کھٹیو پَلّے کُجھ ناں بدّھو	اے ادھو، لاکھ کمایا، کروڑ کمایا، ساتھ کُچھ نہ باندھا	بہت محنت کی مگر فائدہ نہ ہوا	سارا دن پیسا، چُٹکی بھر اُٹھایا
اَدھی چھوڑ ساری کوں نسّے، اَدھی وی گئی	آدھی چھوڑ کر ساری کو دوڑے آدھی بھی گئی	حریص کے بارے میں بولتے ہیں	آدھی چھوڑ ساری کو دھائے، آدھی رہے نہ ساری پائے
اَدّھے کُجھ آہدن، اَدّھے کُجھ آہدن	آدھے کُچھ کہتے ہیں، آدھے کچھ کہتے ہیں	چند اشخاص کا مختلف الرائے ہونا	آدھے گاؤں دوالی، آدھے گاؤں ہولی
اَدّھے ہک گالھ آہدن، اَدّھے بی گالھ	آدھے ایک بات کہتے ہیں، آدھے دوسری بات	لوگ مختلف الرائے ہوتے ہیں	آدھے گاؤں دوالی، آدھے گاؤں پھاگ
اڈھائی بُوٹے تے ناں پھتّو باغبان	اڑھائی پودے اور نام فتو (فاتح، کامیاب) مالی	باغ کی حالت دیکھ کر باغبان کے نام پر طنز ہے	ڈھائی پیڑ بکائن کے میاں باغ میں
اڈھائی جُھگّے مہاتماں دے تے ناں خیرپور	سُور پالنے والوں کے اڑھائی کنبے اور نام خیرپور	لوگ چاہے کم رہتے ہوں جگہ بستی ہی کہلائے گی	
اُڈ بھنبھیری، ساونڑ آیا	اے بھنبھیری! تو اڑ۔ ساون آگیا	خوش ہوجاؤ عیش کا زمانہ آگیا	اُڑ بھنبھیری ساون آیا
اُڈ ہیندا مرے، ڈُب ہیندا مرے	اُڑ کر ہیندا مرے، ڈوب کر ہیندا مرے	ہمیشہ کمزور ہی مار کھاتا ہے ہر صورت خرابی	ہے جرمِ ضعیفی کی سزا مرگِ مفاجات
اُڈدی پھسدی اے	اُڑتی (ہوئی) پھنستی ہے	حیثیت سے بڑھ کر اظہار نقصان دہ ہے	
اُڈدے تتر اَیڑ دے	اُڑتے تیتر پکڑتا ہے	بہت چالاک آدمی ہے (طنز)	اڑتی کے پَر کاٹتے ہیں
اُڈدے ڈِٹھے نیں، پھسدے نئیں ڈِٹھے	اُڑتے دیکھے ہیں پھنستے نہیں دیکھے	تجھے مصائب کا احساس نہیں	
اُڈدیاں ڈِٹھیاں ہس، پھاسدیاں نس ڈِٹھیاں	(اس نے) اُڑتی دیکھی ہیں، پھانستی نہیں دیکھیں	اسے مشکلات کا علم ہی نہیں	
اُڈدیاں ڈِٹھیاں ہِنیں، پھسدیاں نئیں ڈِٹھیاں	(تو نے) اُڑتی دیکھی ہیں پھنستی نہیں دیکھیں	تو حقیقی مشکلات کو نہیں سمجھا	
اُڈّا نہیں موئی ملنگنی، جِڈّے موئیا ملنگ	اُدھر ملنگنی مری جدھر ملنگ مرا	اصل شے کے ساتھ متعلقات بھی گئے	
اُڈدے پکھیاں کوں لونڑ لیندے	اُڑتے پرندوں کو نمک لگاتا ہے	بہت چالاک کے لئے بولتے ہیں	اُڑتی چڑیا کے پَر گنتا ہے
اِڈّوں دا اوڈّے، اُڈّوں دا ایڈّے	اِدھر کا اُدھر، اُدھر کا اِدھر	منافقانہ رویہ	ادھر کی اُدھر، اُدھر کی اِدھر
اَڈّی پُچھیا لڑیاں کنوں، لڑیاں آکھیا کیا پُچھدے وے ہاں دے سڑیاں کنوں	شہتیر نے بالوں سے پوچھا، بالوں نے کہا دل جلوں سے کیا پوچھتے ہو؟	دُکھی، دُکھی کی باتوں کا کیا جواب دے سکتا ہے	
اُڈّے چلّیں بھلّیا، جِڈّے پیو تے ڈاڈا چلّیا	اے بھلے! اُدھر جانا جدھر تیرا باپ دادا گیا	بزرگوں کے نقش قدم پر چلنا چاہیئے	
اَرائیں، طمع تئیں	ارائیں۔ مطلب تک	ارائیں کی دوستی بے غرض نہیں ہوتی	
اُرسی کرسی۔ کندھا پرے تے ٹُرسی	اُرسی دکھو کرسی دکھو، دیوار بنیاد پر چلے گی	تعمیر کردار بچپن کی تربیت سے ہوتی ہے	باؤلی کھاٹ کے باؤلے پائے، باؤلی رانڈ کے باؤلے جائے
بھاڑا تے پار جھیڑا	اس کنارے مزدوری، اُس کنارے جھگڑا	مزدوری شروع میں طے کرلینی چاہیئے	

اَرلی رووے، پَرلی رووے، پہلی رات دی پرنی وی رووے؟	غیرا ہم روئے، پریشان روئے، پہلی رات کی بیاہی بھی روئے؟	خوشیاں پالنے والے کا گلہ کرنا عجیب ہے	رانڈ روے، کنواری روے، ساتھ لگی ست خصمی رووے
اروڑی دا گند اروڑی تے ڈھکدے	گھوڑے کا کوڑا گھوڑے پر پہنچتا ہے	ہر شے اپنی فطرت پر آتی ہے	کل شئی یرجع الیٰ اصلہٖ (ع)
اَری کُنّی! توں کیوں رُنّی؟ میں اُتوں اُتوں مُنّی	اے ہنڈیا! تو کیوں روئی؟ میں اوپر اُوپر سے مُنڈی	پکتی ہنڈیا میں سے سالن نکال لیا جائے تو ہنڈیا کی برکت ختم ہو جاتی ہے	
اساڈی بلّی، اساکوں میاؤں	ہماری بلّی ہمیں کو میاؤں	جب ممنونِ احسان نیکی کا بدلہ برائی سے دے تو بولا جاتا ہے	ہماری بلّی، ہمیں کو میاؤں
اَساں اُڈدے مارن	ہم نے اُڑتے ہوئے مارے ہیں	شیخی مارنے والے سے کہا جاتا ہے	ہم اڑتی چڑیا کے پر گنتے ہیں
اَساں اندروں وَلّے ہوئے ہیں	ہم اندر سے پلٹ کر آئے ہوتے ہیں	بد طینت سے کہا جاتا ہے کہ ہم باطنی خباثت سے آگاہ ہیں	ایسے لڑکے بہت کھلائے ہیں
آساں اے سبق کوئنی پڑھیا	ہم نے یہ سبق نہیں پڑھا	ہم یہ کام نہیں کرنا چاہتے	یہ پٹی نہیں پڑھے
اَساں تھک ای نئیں مریندے	ہم تھوک بھی نہیں پھینکتے	ہم کو تم سے زیادہ نفرت ہے	تم تھوکتے ہو، ہم تھوکتے بھی نہیں
اَساں تیڈے کمّیں ہیں؟	ہم تمہارے کام کاج والے ہیں؟	ہم تم سے کمتر نہیں	ہم کیا تیری پٹی تلے کے ہیں
اَساں جنگی رن پرنیوسے، کھا گئے ساکوں نت دے روشے	ہم اچھی عورت بیاہے، ہمیں ہمیشہ کی سیاہ بختی کھا گئی	منحوس عورت کے بارے میں بولتے ہیں	
اَساں ہیجے ہیچھٹے، کھاونڑ اُنجو اُنج لڑنڑ کوں ہیں کٹھے	ہم ہیں پیچے پچھٹے، دستر خوان الگ الگ لڑنے کے لئے اکٹھے ہیں	پیچے اور چھٹے دوسروں سے لڑنے میں ذاتی اختلاف فراموش کر دیتے ہیں	
اساکوں ڈاں سکھاونڑ آئے/ساکوں سکھاونڑ آئے	ہمیں طریقہ سکھانے آیا ہے/ہمیں سکھانے آیا ہے	ہم سے چالاکی کرتا ہے	ہم ہی کو کرنا سکھانے آیا ہے
اِسبغول تے کجھ ناں پھول (اے سب گول تے کجھ ناں پھول)	اسبغول (ہے) اور کچھ نہ کھولو	بڑی گڑبڑ ہے، تحقیق بے کار ہے	
اُستاد دی استادی لگے، گنڈ دا متھا بھجّے	استاد کی کاریگری صرف ہو، انجان کا ماتھا پھوٹے	ماہر بہتر کام سرانجام دے سکتا ہے	
اُستاد دی مار تے ما دا پیار	استاد کی سزا اور ماں کا پیار	دونوں زندگی سنوارتے ہیں	استاد کی مار عمر سنوار دیتی ہے
اُستاد دیاں گالھیں، گھیو دیاں نالیں	استاد کی باتیں، گھی کی نلیاں	استاد کی سرزنش سدھارتی ہے	مار پیچھے سنوار
اَسمان دو تھک سٹیجے، آپناں مونہہ لبیجے	آسمان کی جانب تھوک پھینکی جائے اپنا منہ لبڑے	دوسروں کی برائی سے اپنا وقار جاتا ہے	آسمان کا تھوکا اپنے ہی منہ پر آتا ہے
اَسمان ہووے سونے دا تے ہتھ ناں اپڑے، تاں کیا فائدہ	آسمان سونے کا ہو اور ہاتھ نہ پہنچے تو کیا فائدہ	چیز وہی اچھی جو اپنے پاس ہے	
اَسّوں آس لہے، گورکھ چھاں بہے	اسوج امیدیں لائے، گورکھ (ایک پرندہ) چھاؤں میں بیٹھے	اسوج سرما کی ابتدا ہے مگر گرمی شدید رکھتا ہے	

اَستوں اُس اسالہ ڈِینہاں دُھپّیں راتیں پالا / اَستوں ماہ نرالا، ڈِینہاں دُھپّیں راتیں پالا	اسوج کا موسم انوکھا، دن کو دھوپ رات کو سردی	اسوج کی مخصوص کیفیت کی طرف اشارہ ہے	آسوج بیالا، دن دھوپ رات پالا
اَستوں اُس بُجھے، گورکھ پکھی چھاں بہے	اسوج (کا مہینہ) گزرے، گورکھ پرندہ سائے میں بیٹھے	اسوج میں شدید گرمی ہوتی ہے	
اَستوں کتیں تھولا کھا، طرف طبیباں مُول ناں جا	اسوج کاتک تھوڑا کھا، طبیبوں کی جانب ہرگز نہ جا	اسوج کاتک میں تھوڑا کھانا بہتر ہے	
اَستوں ماہ وِلالا / ملالہ ڈِینہیں دُھپّیں راتیں پالا	اسوج کا مہینہ بے اصول / کم چمک والا ہے۔ دن میں دھوپ، راتوں میں سردی	اسوج میں سورج کی چمک کم ہو جاتی ہے دن کو گرمی اور رات کو سردی ہوتی ہے	آسوج بیالا، دن دھوپ رات پالا
اَستی ۸۰ دی آمدن، چُوراسی ۸۴ دا خرچ	اسّی کی آمدن، چوراسی ۸۴ کا خرچ	آمدنی کم اور خرچ زیادہ	اسی کی آمد، چوراسی کا خرچ
اَستی سینھاں باجھری تے سو سینھاں کماند، کنک بِناں بھوئڑیں، جینداں مُنڈھ ناں پانْد	باجرے کے لئے اسی مرتبہ ہل چلاؤ، کماد کے لئے سو مرتبہ، گندم بیچاری بھولی بھالی ہے جس کا کوئی پتہ نہیں	گندم کے لئے زمین میں لاتعداد ہل چلانے چاہئیں	
اَستی، لَستی	اَستی (کی عمر) لَستی (ہے)	بڑھاپے میں توانائی جاتی رہتی ہے	اَستی، لسّی
اشارے سمجھے گنگے دی ما	اشارے گونگے کی ماں سمجھتی ہے	ہمراز ایک دوسرے کی بات بہتر سمجھتے ہیں	گونگے کا اشارہ گونگا ہی سمجھے
اُشناک پاولی دی ٹُب وِچ نَلیاں	نفاست پسند جولاہے کی ڈاب میں نلیاں	کتنا ہی رکھ رکھاؤ ہو اصل ظاہر ہو جاتی ہے	سیانے کا گوہ تین جگہ
اُشناک چڑی تے دھوانکھ وِچ آنڑاں	نفاست پسند چڑیا، دود کش میں گھونسلا	سمجھدار بھی ناسمجھی کے کام کر گزرتے ہیں	سیانا کوا گوہ کھاتا ہے
اَصل اصل ہے، نقل نقل ہے	اصل اصل ہے، نقل نقل ہے	اصل اور نقل میں واضح فرق ہوتا ہے	اصل اصل ہے، نقل نقل ہے
اصل ذات کُٹاݨیاں دی، تُرڈُئے بنھدے ہاسے، سیّد بݨے سڈیندے ہِن، ہُݨ پلنگ بھنیندن پاسے	اصل ذات کٹانا ہے، چٹائیاں باندھا کرتے تھے، سیّد پکارے جاتے ہیں (اب)، پلنگ پہلو توڑتے ہیں	انسان اپنی فطرت کے مطابق مصروفیات میں خوش رہتا ہے	
اصلوں خطا نھیں، کم اصلوں وفا نھیں /	اعلیٰ فطرت سے غلطی نہیں (ہوتی)، بدفطرت سے وفا نہیں (ہوتی)	شریف النسب دوسرے سے دھوکا نہیں کرتا	اصل سے خطا نہیں، کم اصل سے وفا نہیں
اصل کوں خطا نھیں کم اصل کوں وفا نھیں			
اصل سنگ، چولی دا سنگ ہوندے	اصلی رشتہ، چولی کا رشتہ ہوتا ہے	اصلی رشتہ داری عورت کی طرف سے ہوتی ہے	
اصیلاں کوں شارت تے کم اصلاں رگڈاندہ کوں سوٹا	اچھوں کو اشارہ اور بداصل رگڈھے کو ڈنڈا	ضدی ڈنڈے سے سیدھے ہوتے ہیں	لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے
اعتبار ویندا سوکھا ہے، آندا اوکھا ہے	اعتبار جانا آسانی سے ہے، آنا مشکل سے ہے	اعتبار چلا جائے تو پھر نہیں آتا	ساکھ گئے پھر ہاتھ نہ آوے
افسر افسر ہے بھانویں مٹّی دا ہووے	افسر افسر ہے چاہے مٹی کا ہو	افسر سے ہر حال میں ڈرنا چاہیئے	
افسر دی اگاڑی تے گھوڑے دی پچھاڑی کنوں ڈرد	افسر کے آگے اور گھوڑے کے پیچھے سے ڈرو	اپنے جیسے لوگوں سے دوستی ٹھیک رہتی ہے	حاکم کی اگاڑی اور گھوڑے کی پچھاڑی سے ڈرنا چاہیئے

اَک پتر وی کھا ویندے	آک پات بھی کھا جاتا ہے	کھانے میں اچھے بُرے کی تمیز نہیں رکھتا	بیر گٹھلی سب ہضم
اَک دا اکیاں تک	آک کا کیسا ناک (آک کے پودے پر کیسا مان	بُرے پر فخر بیکار ہے	
اَک دی پاڑ نال بدّھے نھیں بیٹھے	آک کی جڑ سے بندھے نہیں بیٹھے	بے بس نہیں ہیں	
اَک پُھنڈی تے کرناں سنگھدی	آک کے لئے ترستی اور کرنا سونگھتی ہے	بدذوق کو اعلیٰ شے مل گئی	
اَک نال ماکھی نھیں لگدی	آک کے ساتھ شہد نہیں لگتی	بُرے سے اچھائی کی توقع عبث ہے	شاخِ حنظل سے انگور ملنا ناممکن
اَک ناں سنگھے، کرناں سنگھے	آک نہ سونگھے، کرنا (کے پھول) سونگھے	کسی بد ذوق کو اعلیٰ شے مل جائے تو بولتے ہیں۔	
اکبر جیہاں بادشاہ بیلو جیہاں جٹ ناں کوئی ہوئیا پہلے ناں کوئی ہوسی وت	اکبر جیسا بادشاہ، بیلو جیسا جاٹ نہ کوئی پہلے ہوا نہ کوئی آئندہ ہوگا	ہر شخص انفرادی خوبیوں کا مالک ہوتا ہے	
اکھ اوڈھر، پہاڑ اوڈھر	آنکھ اوجھل، پہاڑ اوجھل	جو چیز آنکھ کے سامنے نہیں وہ قریب ہو کر بھی دُور ہے	آنکھ اوجھل، پہاڑ اوجھل
اکھ پٹ لہور آ گئی	آنکھ کھول، لاہور آ گیا ہے	کسی کو خبردار کرنے کے لئے بولتے ہیں	
اکھ ٹھانڈی نھیں ناں چراغ شاہ	آنکھ سجتی نہیں نام چراغ شاہ	علم نہ ہونے کے باوجود خود کو علامہ ظاہر کرنے والے	آنکھوں سے اندھا نام نین سُکھ
اکھ بُڑدی نھیں تے ناں چراغ شاہ	آنکھ بنتی نہیں اور نام چراغ شاہ	غیر موزوں نام	آنکھوں سکھی، نام حافظ جی
اکھ جھپکی بُنچکا گم	نگاہ ہٹی، پوٹلی غائب	ذرا سی عدم توجہی سے مال غائب ہوا	آنکھ پھیری مال یاروں کا
اکھ جھپکی نھیں، تنباکو گم ر غائب	نگاہ ہٹائی نہیں۔ گٹھڑی گم رغائب	ذرا سی عدم توجہی ہو تو لوگ مال اڑا لیتے ہیں	آنکھ بچی مال دوستوں کا
اکھ نھیں تاں کجھ نھیں	آنکھ نہیں تو کچھ نہیں	آنکھیں بڑی نعمت ہیں	آنکھیں بڑی نعمت ہیں
اکھ وِچ سُوہر دا وال ہِس	آنکھ میں سور کا بال ہے	بہت ہی بے لحاظ کے لئے کہتے ہیں	آنکھ میں پانی نہیں
اکھ وِچ فرق ہوسی اینڈے وِچ فرق ناں ہوسی	آنکھ میں ٹیڑھا پن ہوگا اس میں نہ ہوگا	کسی چیز کو بہت عمدہ بتانے پر کہا جاتا ہے	آنکھ میں میل ہے اور اس میں میل نہیں
اکھ وِچ ککھڑ ناں سما دے تے سجن ساوِن سامے	آنکھ میں تنکا نہیں سماتا اور محبوب / دوست پورا سما جاتا ہے	کل جدھر دیکھتا ہوں ادھر تُو ہی تُو ہے	جدھر دیکھتا ہوں اُدھر تُو ہی تُو ہے
اکھ وِچ مُتر دی چھنڈک ہِس	آنکھ میں پیشاب کا چھینٹا ہے	بے شرم و بے مروّت ہے	آنکھ میں پانی نہیں
اکھ ہے تاں لکھ ہے	آنکھ ہے تو لاکھ ہے	آنکھیں بڑی نعمت ہیں	
اُکھلی وِچ سِر ڈیوناں اُتے موہلیاں کنوں ڈرناں	اوکھلی میں سر دینا اور موصلوں سے ڈرنا	انسان جب کام شروع کر دے تو راستے کی مشکلات سے نہ گھبرائے	اوکھلی میں سر دیا تو موصلوں کا کیا ڈر
اکھیں ڈِسدا نھیں ناں چراغ خان	آنکھوں سے دکھائی نہیں دیتا نام خانوں کا چراغ	غیر موزوں نام	آنکھوں کے اندھے نام نین سُکھ
اکھیں بُکھیاں تے ڈِھڈھ رَجّا	آنکھیں بھوکی اور پیٹ رجا ہوا	لالچی کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا	حریص کی آنکھ نہیں بھرتی

اکھیں بھیاں ڈو، اپنے ڈیکھناں نت دا	آنکھیں ہوئیں دو اور دیکھنا ہمیشہ کا	کسی کو سامنے پڑی شے دکھائی نہ دے یا کوئی دیکھ کر کام نہ کرے تو بولتے ہیں	آنکھ کے آگے ناک سوجھے کیا خاک
اکھیں تے بھرویٹیاں دا بار نہیں ہوندا	آنکھوں پر بھوؤں کا بوجھ نہیں ہوتا	جس سے محبت ہو وہ گراں نہیں گزرتا	آنکھوں پر پلکوں کا بوجھ نہیں ہوتا
اکھیں دا انّدھا، گنڈھ دا پورا	آنکھوں سے اندھا، گانٹھ کا پورا	بے وقوف مالدار	آنکھ کا اندھا، گانٹھ کا پورا
اکھیں دا انّدھا، ناں چراغ شاہ	آنکھوں سے اندھا، نام چراغ شاہ	لوگوں کے نام خوبصورت ہیں اور عمل الٹے	آنکھوں کے اندھے نام شیخ روشن
اکھیں دا انّدھا ناں نین سُکھ	آنکھوں کا اندھا، نام آنکھوں کی ٹھنڈک	نادان ہو کر دانائی کا دعویٰ	آنکھوں کے اندھے۔ نام نین سکھ
اکھیں دا سُکھ، کلیجے دی ٹھاڈل	آنکھوں کا سکھ، کلیجے کی ٹھنڈک	ہم اس سے بہت خوش ہیں	آنکھوں سکھ، کلیجے ٹھنڈک
اکھیں دا نُور ہے	آنکھوں کا نور ہے	عجیب اور نایاب شے ہے (طنزاً)	پٹاری میں بند رکھنے کے قابل ہے
اکھیں دی انّدھی، ناں نُور بھری	آنکھوں سے اندھی، نام روشنی سے بھری	لوگوں کے نام، عمل سے متضاد ہوں تو بولتے ہیں	آنکھوں سے اندھے نام شیخ روشن
اکھیں دی جا بھرویٹے نکل گئن	آنکھوں کی جگہ بھنویں لے گئی ہیں	کسی کا گلہ اس کے دوست کے سامنے کرنا	آنکھ کا گلہ بھوؤں سے
اکھیں کے اگوں بھرویٹیاں دا گلہ	آنکھوں کے سامنے بھنوؤں کا گلہ	کسی کا گلہ اس کے عزیز دوست کے سامنے نہیں کرنا چاہیے	بھوؤں کا گلہ، آنکھ کے سامنے
اکھیں دے تانگھی، ہٹڑانیاں کنول	آنکھوں کے منتظر (اندھے)، جگنو کنول	اپنی حیثیت سے بڑھ کر دعویٰ کرنا	
اکھیں دے نہوں لہواؤ	آنکھوں کے ناخن اترواؤ	دیکھنے کی صلاحیت پیدا کرو	
اکھیں دیاں سوئیاں رہ گئن	آنکھوں کی سوئیاں نکالنا باقی رہ گیا ہے	تھوڑا کام باقی ہے	آنکھوں کی سوئیاں نکالنی رہ گئی ہیں۔
اکھیں ڈٹھی ہے	آنکھوں دیکھی ہے	آنکھوں کے سامنے وقوعہ ہوا ہے	آنکھوں دیکھا سو جانا، کانوں سنا نہ مانا
اکھیں سُکھ، کلیجے ٹھڈ	آنکھوں کو سکھ، کلیجے کو ٹھنڈک	دلی خوشی ہونے پر بولتے ہیں	آنکھوں سکھ کلیجے ٹھنڈک
اکھیں کجلا تے سوہرے دی سو	آنکھوں میں کجلا اور سسر کا غم رسوگ	عورت بناؤ سنگھار کئے بغیر نہیں رہ سکتی	
اکھیں نال پھُلیں ناں ڈٹھا تے ناں گل بی بی	آنکھوں سے پھول نہ دیکھا اور نام ملکۂ پھول	اسم بامسمّیٰ ہونا مشکل ہے	آنکھوں سکھی، نام حافظ جی
اکھیں ہن یا بٹن ؟	آنکھیں ہیں یا بٹن ؟	جسے سامنے پڑی شے دکھائی نہ دے تو طنزاً کہا جاتا ہے	آنکھیں ہیں یا بھینس کے چوتڑ
اکی زبان ناں رکھے تے آکھن ہکڑا ہے	بالکل زبان نہیں رکھتا اور کہیں ہکلاتا ہے	حقیقت کو چھپانا بے سود ہے	
اگاڑی ہس پچھاڑی کلہے نسی	آگے والا حصہ ہے پیچھے والا نہیں ہے	محض خالی باتوں پر ٹرخانے والا	
اگلی کنوں چنگی تھتی بنی ہے	پہلے سے کام بگڑا ہوا ہے	معاملہ خراب تر ہو جائے تو بولتے ہیں	
اگلیاں کیتی، پچھلیاں جاتی	اگلوں نے کی، پچھلوں نے اٹھائی	بڑے نے قصور کیا، چھوٹے نے سزا پائی	اگلے نے کیا، پچھلے پر آئی
اگلے ویلے کوڑ مارن ہا شکل بدل ریہندی ہئی، ہُݨ تپ اِی نہیں چڑھدا	اگلے زمانے جھوٹ بولتے (تو) شکل بدل جایا کرتی تھی۔ اب تپ بھی نہیں چڑھتا	جھوٹوں پر طنز ہے	سچے مر گئے، جھوٹوں کو تپ بھی نہیں آتی
اگوں اللہ دا ناں	آگے خدا کا نام	مبالغے کی گنجائش نہیں	آگے خدا کا نام
اگوں اللہ دا ناں محمدؐ دا کلمہ	آگے خدا کا نام محمدؐ کا کلمہ	مزید کچھ نہیں	آگے خدا کا نام محمد کا کلمہ

اگوں اللہ مالک ہے	آگے خدا مالک ہے۔	محنت کر کے نتیجہ خدا پر چھوڑتے ہوئے بولتے ہیں	آگے کی خدا جانے
اگوں بھاہ، پچھوں کندھ، انڈھا وَنجے کیہڑے پندھ	آگے آگ پیچھے دیوار۔ اندھا کیسے سفر کرے	پریشانی میں انسانی دماغ ماؤف ہو جاتا ہے	آگے جاتے گھٹنے ٹوٹیں، پیچھے دیکھے آنکھیں پھوٹیں
اگوں پچھوں سارے مر ویسن	آگے پیچھے سارے مر جائیں گے	موت سے کسی کو مفر نہیں	آگے پیچھے سب چل بسیں گے
اگوں توں کن تھئے	آگے کو کان ہوئے	آئندہ محتاط رہیں گے	آگے کو کان ہوئے
اگوں توں میڈے پیو دی توبہ	آئندہ میرے باپ کی توبہ	آئندہ ایسا نہ ہوگا	اب کھائی سو کھائی، اب کھاؤں تو رام دہائی
اگوں ٹُردے پچھوں دی خبر نئیں	آگے چلے پیچھے کی خبر نہیں	انسان ظاہری/دنیا دی نفع سوچتا ہے	آگے چلتے ہیں پیچھے کی خبر نہیں
اگوں چاوّاں تاں آپ ننگی، پچھوں چاواں تاں آپ ننگی	آگے سے اٹھاؤں تو آپ ننگی پیچھے سے اٹھاؤں تو آپ ننگی	اپنوں کا گلہ خود کو شرمندہ کرنے والی بات ہے	یہ ٹانگ کھولو تو لاج، وہ ٹانگ کھولو تو لاج
اگوں دوڑ، پچھوں چوڑ	آگے دوڑ تاہے پیچھے بگڑا ہوا	ایک کام کو مکمل کر کے دوسرے میں ہاتھ ڈالنا چاہیئے۔	آگے دوڑ، پیچھے چوڑ
اگوں روک، پچھوں ٹھوک	آگے سے روک، پیچھے سے دبا	گھوڑے کی چال بہتر بنانے کے لئے بطور ہدایت کہا جاتا ہے	آگے روک، پیچھے ٹھوک
اگوں کندھ پچھوں بھاہ، اندھا وَنجے کیہڑی راہ	آگے دیوار، پیچھے آگ، اندھا کس راستے جائے	ہر طرح مصیبت ہے	نہ جائے رفتن، نہ پائے ماندن (ف)
اگوں کھوہ، پچھوں کھاڈا	آگے کنواں، پیچھے کھڈا	ہر صورت خرابی ہے	آگے کنواں، پیچھے کھائی
اگوں گدھ دے مرلی وجاوݨ کوں تھک اے	گدھ کے سامنے بین بجانا بیکار ہے	بُدھو کو سمجھانا بیکار ہے	بھینس کے آگے بین بجانا بے کار ہے
اگوں نانگ، پچھوں شینہ	آگے سانپ، پیچھے شیر	ہر طرف مصیبت	آگے کنواں، پیچھے کھائی
اگے پچھے چنگا، عید تلے ڈینہ ننگا	آگے پیچھے اچھا (بھلا) عید کے دن ننگا	بے موقع خرچ کرنا لیکن ضرورت کے وقت محروم	نت جنگی، تیوہار کو ننگی
اگے پچھے عید برات، وڈے ڈیہاڑے جمعرات	آگے پیچھے عید، شب برات بڑے دن جمعرات	ہمیشہ سب کچھ لیکن ضرورت کے وقت محرومی	سب دن چنگے تہوار کے دن ننگے
اگے چکڑ ہئی، بیا بھیڈاں مُتریا	پہلے کیچڑ تھا، مزید بھیڑوں نے موتا	بگڑے ہوئے کام میں مزید بگاڑ آئے تو بولتے ہیں	یک نہ شد، دو شد
اگے مینہ، پچھے کہرا، دِل رہکاں دا ہوندے تھوڑا	آگے بارش پیچھے کہر، مزارعوں کا حوصلہ کم ہوتا ہے	سردیوں میں بارش ہو یا کہر پڑے تو مزارعین پریشان ہو جاتے ہیں	
آل بلا دی گل بلا	بہت بے وقوف، گلے کا عذاب	بے وقوف باعث عذاب ہوتا ہے	انگلی پکڑتے پکڑتے پہنچا پکڑا
الا بے ترح کنڈے	آواز / بول چال میں کانٹے	بات اچھی نہیں لگتی	بات نہیں سہتے

الاریا ماریا برابر ہوندے	ہاتھ اٹھانا مارنے کے برابر ہے	کسی پہ ہاتھ اٹھانا مارنے سے کم توہین نہیں ہے	
الاونڑ دا قصور تھئے ہیلی بت دا مہان	بولنے کا قصور ہوا ہے آدمی ہمیشہ کا مہمان (ہے)	معمولی تعلقات پر گہری دوستی ظاہر کرنا اچھا نہیں	
الاونڑ دا رو وَٹی رووݨ ڈُودری چَٹی	بولنا باری یاری، رونا دوہرا عذاب	باتیں سب بناتے ہیں مشکل میں کوئی کام نہیں آتا	
الف، ب، باہر بیریں پکیاں، مسیت ساڈا کیا ہے	الف۔ب، باہر بیر پکے، مسجد میں ہمارا کیا کام	پھل پکنے کے موسم میں بچے خوشیاں مناتے ہیں	
الف۔ب سلکھڑاں، نانی دے گھر لکھ ناں رکھڑاں	الف۔ب بدبخت، نانی کے گھر کچھ نہیں رکھنا	نواسے ننھیال کو لوٹتے ہیں (طنزاً)	
الف چٹا تھی گئے	بالکل مکر گیا ہے	صاف مکر جانے پر بولتے ہیں	
الف کوں جانے کلّی ناں محمد فاضل	الف کو کھونٹا سمجھتا ہے (مگر) نام محمد فاضل (ہے)	ظاہراً بڑے، حقیقتاً چھوٹے	پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل
الف کوں کلّی جاناں، وڈا اُستاد دی ہیں	الف کو کھونٹا جانوں، بڑا استاد بھی ہیں	نالائق ہو کر دانائی کا دعویٰ	
الف کوں کلّی نہیں جاندا	الف کو کھونٹا نہیں سمجھتا	بالکل ان پڑھ ہے	الف کے نام بھالا نہیں جانتا
الف کوں کلّی جاندے	الف کو کھونٹا سمجھتا ہے	بالکل جاہل ہے	الف کا نام بے گتکا
اُلو دی بوٹی کھادی ہوئی ہس	الو کی بوٹی کھائی ہوئی ہے	الٹی عقل کا ہے	الو کا گوشت کھایا ہے
الوئے دا ڈل سونے دی سلھ	الوئے کا ڈھیلا، سونے کی اینٹ	جو چیز سینت سینت کر رکھی جائے وہ سونے کی طرح قیمتی ہے	
اللہ اللہ کر	اللہ اللہ کرو (خیر مانگو)	جب کوئی بدشگونی کرے تو بولتے ہیں	اللہ اللہ کرو
اللہ اللہ کیتی رکھ، مال پرایا پیتی رکھ	اللہ اللہ کرتا رہ، پرایا مال ہضم کیے جا	نیکی کے لبادے میں دھوکے بازی	بغل میں چھری، منہ میں رام رام
اللہ اللہ کیتی رکھ، صبر پیالہ پیتی رکھ	اللہ اللہ کرتے رہو، صبر کا پیالہ پیتے رہو	یاد خدا میں صبر کا دامن تھامنا ضروری ہے۔ (صوفیا کی کہاوت)	
اللہ بادشاہ ہے، ککھاں دی بیڑی تے مکوڑا ملاح ہے	اللہ بادشاہ ہے، تنکوں کی کشتی پر مکوڑا ملاح ہے	اللہ کا سہارا سب سہاروں پر بھاری ہے	خدا مددگار تو کشتی پار
اللہ بھوندے روڑے کنوں بچاوے	خدا گھومتے ہوئے روڑے سے بچائے	ناگہانی آفت سے خدا بچائے	
اللہ حاکم، حکیم کنوں بچاوے	خدا حاکم اور طبیب سے محفوظ رکھے	انسان کو بھکڑ کر دیتے ہیں مقدمہ اور بیماری	
اللہ دا ڈتا سب کجھ ہے	خدا کا دیا سب کچھ ہے	اظہار شکرانہ	اللہ کا دیا سب کچھ
اللہ دا ناں محمد دا کلمہ	اللہ کا نام، محمد کا کلمہ	مفلسی و ناداری ہے	اللہ کا نام محمد کا کلمہ
اللہ دا ناں ہے	خدا کا نام ہے	کچھ مال و اسباب نہیں	فقط اللہ کا نام ہے

اللہ دے خزانے ءِ تُح کیا تھوڑ ہے	اللہ دے خزانے میں کیا کمی ہے	خدا کے ہاں سب کچھ ہے	اللہ کے گھر میں کیا کمی ہے
اللہ ڈیوے تے بندہ گھنے	اللہ دے اور بندہ لے	انسان کو بُری بھلی سہنا پڑتی ہے	اللہ دے، بندہ سہے رے
اللہ رکھے تاں کون چکھے	خدا رکھے تو کون چکھے	جس پر خدا مہربان ہو اُسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا	جسے خدا رکھے اُسے کون چکھے
اللہ سدھ کریندے بندہ بدھ کریندے	خدا اچھائی کرتا ہے، آدمی بُرائی ر اُلٹ کرتا ہے	انسان خطا کار ہے	اچھا کیا خدا نے، بُرا کیا بندہ نے
اللہ سئیں حقوں نحقوں بچاوے	اللہ تعالیٰ حق، ناحق سے بچاوے	خدا ہر آفت سے محفوظ رکھے	
اللہ سئیں ہیں سب کوں ہتھ پیر ڈتن	اللہ تعالیٰ نے سب کو ہاتھ پاؤں دیتے ہیں	ہر شخص کو کچھ نہ کچھ توفیق حاصل ہے	چار ہاتھ پاؤں تو سب کے ہیں
اللہ کئیں دا بھول نہ بھنے	اللہ کسی کی خوش فہمی ختم نہ کرے	خدا کرے سب کا بھرم قائم رہے	
اللہ لائیا بھاگ تے سُوراں دے گل ٹل	خدا نے بخت لگایا تو سوروں کے گلے میں گھنٹیاں	نا اہل کو اہلیت مل گئی	بندر کے گلے میں موتیوں کا ہار
اللہ مولا چنگائی کریسی	اللہ بہتری کرے گا	خدا سے اچھائی کی اُمید رکھنی چاہیئے	اللہ خیر کرے گا
اللہ مہربان تاں جگ مہربان	خدا مہربان تو دنیا مہربان	خدا کی مہربانی بہت ضروری ہے	خدا مہربان تو جگ مہربان
اللہ واسطے دا وَیر ہے	خدا واسطے کا بَیر ہے	خواہ مخواہ کی دشمنی	خدا واسطے کا بَیر ہے
اللہ یار تاں بیڑا پار	خدا دوست تو بیڑا پار	خدا کے سہارے کامیابی ہے	اللہ یار ہے تو بیڑا پار ہے
اللہ یار کندھی تے	اللہ یار کنارے پہ	جب کوئی شخص مشکل کے وقت الگ ہو جائے تو اس کے بارے میں کہتے ہیں	
آماں ادھماں آئن، عید کوں جھڑے جُھکھے گئین	اُمی وہ مہمان آئے ہیں جو عید پہ بھوکے گئے تھے	کنجوس کبھی مہمان نواز نہیں ہوتے	
اَماں بابو دا مِٹھا ناں، او پرے چھک کے دُھپ سٹن، آپنے سٹن چھاں	ماں باپ میٹھا نام ہے، غیر کھینچ کر دھوپ میں ڈالیں اپنے سایہ میں	اپنا پھر بھی اپنا ہے	اپنا اپنا غیر غیر
اَماں پکی، بابے پکی، پکی بھینڑ بھرانواں، واہ جو پکی آپنی رَج کے بیٹھی کھانواں	ماں کے ہاں پکی، باپ کے ہاں پکی، بہن بھائیوں کے ہاں پکی، واہ واہ جو اپنے ہاں پکی، رَج کے بیٹھی کھاؤں	اپنی محنت اور مشقت کی کمائی میں بڑا لطف ہے	اپنے ہاتھوں کے بل بل جائیے جیسا چاہیئے ویسا کھائیے
اَماں پکیاں، بابے پکیاں، میں ناں پکیاں تاں کیاں پکیاں	ماں کے گھر پکیں، باپ کے گھر پکیں، میرے گھر نہ پکیں تو کیا پکیں	مال وہی جو اپنے پاس ہے	اپنا توشہ، اپنا بھروسہ
اَماں تیئں طمع، بابل تیئں راج	ماں تک غرض، باپ تک راج	مزا ماں باپ کے دم سے ہے	ماں باپ جیتے حرام کا نہیں کہلاتا
اَماں ڈتی پائی، میں ہک ڈِنگ پکائی ڈیوے رب سئیں تاں میں نت پائی پکائی	اَماں نے ۲۰ سیر دیا، میں نے ایک وقت پکایا۔ خدا تعالےٰ دے میں ہمیشہ ۲۰ سیر پکاؤں	خوشحالی رب کے کرم سے آتی ہے	خدا کا دیا کام آتا ہے

اَماں کنوں دِھی سیانڑی، پکّے بِڈّھے گھتے پانی	ماں سے بیٹی سمجھدار، پکے بھنے میں پانی ڈالے	چھوٹے بڑوں سے زیادہ تیز ہوتے ہیں	
اَمان کُوں تاں کاں نِیں وی کُجھ ناں آکھیا ہِئی	امانت کو تو کوّے نے بھی کچھ نہ کہا تھا	امانت میں کبھی خیانت نہ کرو	
اَمب رہیسو اَمب چیسو، اَک رہیسو اَک چیسو	آم بوؤ گے آم اٹھاؤ گے، آک بوؤ گے آک اٹھاؤ گے	جیسا کرو گے ویسا پاؤ گے	آم بوؤ آم کھاؤ، اِملی بوؤ اِملی کھاؤ
اَمب کھاسو، گِٹکاں گِنسو	آم کھاؤ گے یا گٹھلیاں گنو گے	اپنے کام سے کام رکھنا چاہیئے	آم کھانے سے کام یا پیڑ گننے سے
اَمب ناں لگدے ٹالھیاں، توت ناں لگدے شرینہہ، باز ناں دانے چگدا دربھ ناں چردا شینہہ	آم شیشم پر نہیں لگتے، توت شرینہہ پر نہیں لگتے باز دانہ نہیں چگتا، شیر دربھ نہیں چرتا	ہر چیز اپنی فطرت کے مطابق زندگی گزارتی ہے۔	
اَمباں دے بُھلاوے اَکّاں کوں گَل لاوے، متاں بو اَمباں دی آوے	آموں کے دھوکے میں آک کو گلے لگائے شاید آموں کی خوشبو آئے	بُرے کی ظاہری حالت سے دھوکا کھانا	
اَمباں کوں کپ کے اَکّاں کوں لوڑھا	آموں کو کاٹ کر، آک کے گرد باڑ	کارآمد چیز ضائع کر کے بیکار چیز سنبھال کر رکھنا	
اُمید تے دُنیا قائم ہے	اُمید پر دنیا قائم ہے	انسان اُمید پر زندہ رہتا ہے	دُنیا بااُمید قائم
اُمید دی جاہ خالی ہوندی ہے	اُمید کی جگہ خالی ہوتی ہے	جہاں امید لگاؤ وہاں سے مایوسی ہوتی ہے	آسا مرے، نراسا جیئے
امیر دا پِدّ کستوری ہوندے، غریب دی گالھ نہیں بھاندی	امیر کا پاد خوشبودار ہوتا ہے۔ غریب کی بات اچھی نہیں لگتی	غریب سے سبھی نفرت کرتے ہیں	
امیر دی دائی سِکھّی سکھائی	امیر کی دائی سیکھی سکھائی	امیر آدمی کے نوکر چاکر بھی ہوشیار ہوتے ہیں	امیر کی دائی سیکھی سکھائی
امیر دی دِھی نہ بیٹھی ہئی، فقیر دا پُتر بہہ گیا ہئی	امیر کی بیٹی نہیں بیٹھی تھی، فقیر کا بیٹا بیٹھ گیا تھا	غریبوں کو کوئی رشتہ نہیں دیتا	
امیر دی مرگئی کُتّی ہر کئیں پُچھی، غریب دی مرگئی ما، کئیں ناں گِھدا ناں	امیر کی کتیا مرگئی ہر ایک نے پوچھا۔ غریب کی ماں مرگئی کسی نے نام تک نہ لیا	غریب کے بڑے دکھ کو بھی لوگ اہمیت نہیں دیتے	
امیر کوں کنڈا اُپڑے ساری دُنیا آندی ہے غریب مَر ونجے کوئی نہیں آندا	امیر کو کانٹا چبھے ساری دنیا آتی ہے، غریب مرجائے کوئی نہیں آتا	دولت مند کی سبھی خوشامد کرتے ہیں	دھنونتی کے لگا کانٹا دوڑے لوگ ہزار نردھن گرا پہاڑ سے کوئی نہ آیا کار
امیر نال شالا قبر دی سانجھی ناں ہووے	امیر کے ساتھ خدا کرے قبر بھی مشترک نہ ہو	دولت مند کا قرب کہیں مفید نہیں	۱۔ امیر کے پڑوس میں خدا قبر بھی نہ بنوائے ۲۔ امیر ہمسایہ زخموں پر نمک (دشمن)
امیری تے فقیری دی بو چالیہہ ورہیں نہیں ویندی	امیری اور غریبی کی بو چالیس سال نہیں جاتی	امارت اور فقر کا اثر تادیر رہتا ہے	امیری اور فقیری کی بو چالیس سال تک نہیں جاتی
امیری دل دی ہے	دولت مندی دل کی ہے	دل کی فراخی کا نام امیری ہے	
اَن پڑھ بالاں دیاں تختیاں بہوں	ان پڑھ بچوں کی تختیاں بہت	ناتجربہ کار کچھ زیادہ ہی اہتمام کرتا ہے	

اَن ڈِٹھ کراڑی مُنکا لَدھا دُھنّی تے ٹکا دے	ہندوانی نے ان دیکھا منکا پایا، ناف پر لٹکائے	بے وقوف کا بناؤ بھی بے ڈھنگا ہوتا ہے	۱۔ دلاری بٹیا، انیٹوں کا شگن ۲۔ ہاتھ نہ گلے، ناک میں پیاز کے ڈلے
اَن کھادیں سُول پوندے تاں پوونڑ ڈیو	اناج کھانے سے مروڑ ہوتا ہے تو ہونے دو	پلیوڈ شخص کھانا کھاتے ہوئے صحت کی پرواہ نہیں کرتا	
اَن، گھتّے بَن	روٹی، بند باندھتی ہے۔	پیٹ میں روٹی، تمام تکلیفوں سے نجات	پیٹ بھرا تو دُور کی سوجھی
اَن وَرسانْدی ڈیسر وَلایا، جی دے آیا جی	نہ لبنے والی نے دیور کو پھانسا، جی آیا جی	جو خاوند کی بجائے غیر کو چاہے اس کا گھر نہیں لبتا	
اِنّ اللذی ناں اُنّ اللذی	نہ اِدھر کا نہ اُدھر کا	بات کسی طرف نہیں جاتی	اَللذی نہ اُللذی
اِنّ اللذی یا اُنّ اللذی	یا اِدھر یا اُدھر	معاملہ کسی طرف تو جائے گا	اُونٹ کسی کروٹ تو بیٹھے گا
اِنّ اللہ یا اُنّ اللہ	اِنّ اللہ یا اُنّ اللہ (اِدھر یا اُدھر)	معاملہ ایک طرف ہونا چاہیئے	یا اِدھر ہو یا اُدھر
اَنت بُرے دا بُرا	بالآخر بُرے کا انجام بُرا	بُرائی کا بُرا انجام ہوتا ہے	بُرائی کا بُرا انجام
اَنت بھلاّ سو بھلاّ	انجام بھلا، ہو بھلا	نیکی کبھی ضائع نہیں ہوتی	انت بھلا سو بھلا
اَنت بھلے دا بھلاّ	آخر نیکی کا (صلہ) نیکی	جو بھلا کرتا ہے، خدا اس کا بھلا کرتا ہے	انت بھلے کا بھلا
اَنت دانْیاں دا مُونہہ چکّی وَل رکھن	بالآخر دانوں کا رُخ چکّی کی جانب	کمزور بالآخر پس جاتا ہے	بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی
اَنت مُوٗ لاہٹی تے	آخر مُولا دُکان پر	بنیا بالآخر کاروبار ہی کرتا ہے	
اِتے کھوہ اُتے کھڈ	اِدھر کنواں، اُدھر کھڈا	ہر طرح مشکل میں	اِدھر کنواں، اُدھر کھائی
اَنج مولیاں اَنج پتر کرنْ	مولیاں الگ، پتے الگ کرنا	اچھائی اور بُرائی الگ الگ کرنا	دودھ کا دودھ، پانی کا پانی کرنا
اَکٹھوا اَنج بھیا تاں گلیا، ہک بھیا تاں بچیا	الگ الگ ہوا تو برباد ہوا، ایک ہوا تو بچا	اتفاق میں برکت ہے	اتفاق میں برکت ہے
اَندر بیٹھی لکھ دی، باہر نکھتی ککھ دی	اندر بیٹھی لاکھ کی، باہر نکلی تنکے کی	۱. بے تکی بات منہ سے نہ نکالو ۲. عزت اپنے گھر میں رہنے سے ہے	۱۔ پہلے تولو، پھر بولو ۲۔ عصمت بی بی از بے چادری
اَندر شے تے باہر ہوکا	اندر چیز اور باہر شور	چیز کی تلاش میں گھبراہٹ کی ضرورت نہیں	لڑکا بغل میں ڈھنڈورا شہر میں
اَندر ہووی سچ، تاں بوہے کھڑا نچ	اندر ہو سچ تو دروازے پر کھڑا ناچ	سچّا آدمی بے دھڑک ہوتا ہے	
اندر دل ہووی رَجّی، تاں باہر دل آدی کجی	(گھر کے) اندر رجی ہوئی ہو تو باہر سے ڈھکی ہوئی آتی	بھوکے کو کوئی نہیں پوچھتا۔ دولت مند کو ہر کوئی دیتا ہے	بھرے کو دنیا بھرتی ہے
اَندھا اَندھی رَلیّا، سارا جُھگّا گلیا	اندھا اندھی اکٹھے ہوئے، سارا گھر تباہ ہوا	ناتجربہ کار لوگ کام بگاڑتے ہیں	اندھا گرو بہرا چیلا، مانگے ہڑ دے بیڑا
اندھا دوزخی تے ڈورا بہشتی	اندھا جہنمی اور بہرہ جنّتی	بہرہ ہر قسم کے گناہ سے بچا رہتا ہے	اندھا دوزخی، بہرہ بہشتی
اندھا راجہ بیداد نگری، ٹکے سیر وصل پیسے سیر نصری	اندھا راجہ، ظالمانہ حکومت، ٹکے سیر پیاز پیسے سیر مصری	جہاں اچھے بُرے کی تمیز نہ ہو وہاں بولا جاتا ہے	اندھیر نگری چوپٹ راجہ، ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا
اندھا کُتا سئیں کوں بھونکے	اندھا کتا مالک کو بھونکتا ہے	سفلہ پروری اچھی نہیں ہوتی	
اندھا کُتّا واکوں بھونکے، ہئیں دے لیکھے تازی ہے	اندھا کُتّا ہوا کو بھونکتا ہے مالک کے حساب (خیال) سے شکاری ہے	نااہل سے اچھائی کی توقع عبث ہے	آندھر ککر بتاسے بھونکے

اندھا کُتّا ہرناں دا شکاری	اندھا کُتّا ہرنوں کا شکاری	بنیادی صلاحیت سے محروم اچھے کام نہیں کرسکتا	اندھا کیا جانے بسنت کی بہار
اندھا کیا منگدے، ڈُو اکھیں	اندھا کیا مانگے، دو آنکھیں	ضرورتمند اپنی ضرورت کے لئے دیوانہ ہوتا ہے	اندھا کیا چاہے دو آنکھیں
اندھا گاوے تے ڈورا وجاوے	اندھا گائے بہرا بجائے	نالائقوں کے ہاتھوں میں کام آگیا ہے	اندھا گائے، بہرا بجائے
اندھا مُلاّں، تُرٹی مسیت	اندھا مُلاّ، ٹوٹی مسجد	ناقص کو ناقص شے ملتی ہے	اندھا مُلاّ/امام ٹوٹی مسیت
اندھا وَٹے رَسّی، پچھوں وَچھا کھاوے	اندھا رسّی بٹے، پیچھے سے بچھڑا کھائے	نادان فائدے کی بجائے نقصان کرتا ہے	اندھا بانٹے جیوڑی اور پیچھے بچھڑا کھائے
اندھا وَنڈے ریوڑیاں، وَل وَل آپنیاں کوں	اندھا بانٹے ریوڑیاں بار بار اپنوں کو	جو شخص اپنوں کو ہی فائدہ پہنچائے اس کی نسبت بولتے ہیں	اندھا بانٹے ریوڑیاں، پھر پھر اپنوں ہی کو دے
اندھا ہاتھی لشکر دا زیان	اندھا ہاتھی، لشکر کا نقصان	بیوقوف طاقت ور اپنوں کو تباہ کرے گا	اندھا ہاتھی اپنی فوج ہی کو مارے
اندھا پیا سرکار کوں، چور بدّھے کُتوال کوں	سرکار میں اندھیر نگری ہوئی، چور کوتوال کو پکڑے/باندھے	جہاں قانون کی بالادستی نہ ہو وہاں نظام نہیں چل سکتا	اُلٹا چور کوتوال کو ڈانٹے
اندھارے ویلے آپناں پچھانواں وی نال نھیں ہوندا	تاریکی میں اپنی پرچھائیں بھی ساتھ نہیں ہوتی	مصیبت میں کوئی ساتھ نہیں دیتا	بُرے وقت کا اللہ بیلی
اندھی امیرت، کھیسے وِچ گاجراں	اندھی امیری، جیب میں گاجریں	دولت بے سلیقہ نہیں	
اندھی لشیپٹ/شیھنی کاناں باز دار	اندھی شاہین، کانا محافظ	ناکارہ شے کے لئے ناکارہ انتظام کیا جاتا ہے	کند ہم جنس با ہم جنس پرواز (ف)
اندھی پیکیں گئی تاں گئی، رہی برابر	اندھی میکے جائے نہ جائے ایک برابر	جو شخص اعلیٰ خوبیوں سے محروم ہو وہ اعلیٰ شے کی کیا قدر کرے گا	اندھے کو دن رات برابر
اندھی پیہندی گئی، کُتّے لکیندے گئے	اندھی پیستی گئی کتے چاٹتے گئے	بے وقوف کی محنت ضائع ہو جاتی ہے	اندھی پیسے کُتّا کھائے
اندھی رَن، بِجّیاں وِچ خوش	اندھی عورت کُھلّا دینے میں خوش	بے حیا کی بابت بولتے ہیں	
اندھی رَن ڈِیکیاں وِچ مست رہندی ہے	اندھی عورت پُھسلاوے میں خوش رہتی ہے	نادان جلدی بہک جاتا ہے	
اندھی رنجھیں دے پنج، سارے اَنجو بَنج	اندھی ربیکار عورت کے پانچ (بیٹے) سب الگ الگ	کسی کے ہاں کی نااتفاقی ظاہر کرنے کے لئے بولتے ہیں	اندھا دھند، منوہرا گائے
اندھی کُکڑ، خشخاس دا چوگا	اندھی مُرغی، خشخاس کا چوگا	نااہل آدمی کام نہیں کرسکتا	سارس کو شوربا
اندھی گَڈھ بیٹھ تلے بَدھی	(کیا) اندھی گدھی کو تلے گھاس پر باندھا ہے؟	اندھے جانور کو کھیت کے اندر باندھو تاکہ کچھ کھا سکے، نیچے گھاس کا تو اُسے پتہ ہی نہ چلے گا	
اندھی ماء پُتراں رنجھڑیاں دا مُونہہ ناں ڈِیکھے	اندھی ماں بیٹوں کا منہ نہیں دیکھ سکتی	صلاحیت سے محروم بُرے بھلے میں تمیز نہیں کرسکتا	اندھی ماں پوتوں کے بچ منہ دیکھے

اَندھی ما، کوٹھرے وِیاہ موئنہ ڈِیکھے ڈَہاڈَہا	اندھی ماں، بدصورت بچے، گڑگڑا (کر) مُنہ دیکھے	ناممکن بات، ممکن نہیں ہوا کرتی	اندھی ماں پوتوں کے رُخ منہ دیکھے
اَندھی مینھ لوڑھلپیّے / لتاڑے	اندھی بھینس باڑ پھاندے / لتاڑے (یہ کہاوت بھی ہے، جواب ہے 'جوتے')	نادان نقصان اُٹھاتا ہے	اندھا بگلا کیچڑ کھائے
اَندھی ناں ڈِیکھے بچڑیاں دا مُونہہ	اندھے نہ دیکھے بچوں کا مُنہ	ناممکن بات ممکن نہیں ہوتی	اندھی ماں، پوتوں کے رُخ منہ دیکھے
اَندھی نِوائیں، کاٹھ دے اُسترے	اندھی نائن۔ لکڑی کے اُسترے	صلاحیت سے محروم مہارت سے محروم	
اَندھی نِوائیں، نہیرنِ ڈَنجھ دا	اندھی نائن، نہیرن جِنبُو کا	دستکار کی اہلیت کا اندازہ اُس کے اوزار دیکھ کر ہو جاتا ہے	
اَندھی ہنگے، ڈُوڈُ کھنادے	اندھی (عورت) پاخانہ کرے دو کو روکے	اندھے کے ساتھ دوسرے کو بھی رکھنا پڑتا ہے	اندھا نیو، تے دو جنے آدیں
اَندھے اَگوں رووَݨ ڈُڈّرے اَگوں گَل، گنگے ہتھ سینہا تریہے ئل وِلل	اندھے کے آگے رونا بہرے کے سامنے بولنا گونگے کے ذریعے پیغام رسانی، تینوں کام بیکار	نااہلوں سے کام نہیں ہوا کرتے	بہرے کے آگے رونا، گونگے آگے گل اندھے آگے ناچنا، تینوں اَلل بلل
اَندھے تاں قدرتوں ہِن، نیندراں تاں کُوڑِیں	اندھے تو قدرتی ہیں، نیند کے مزے تو لیں	کام چور کو ذرا سا بہانہ درکار ہوتا ہے	سوئی ٹوٹی، کشیدہ سے چھوٹی
اَندھے دی ڈَنگوری، جِتھاں لگّی اتھائیں موری	اندھے کی لاٹھی، جہاں لگی وہیں سوراخ	بے تُکی چوٹ کاری ہوتی ہے	اندھے کی داد نہ فریاد، اندھا مار بیٹھے گا
اَندھے دی رَن، اللہ دے حوالے	اندھے کی بیوی، اللہ کے حوالے	نااہل اپنی عزّت کی حفاظت نہیں کرسکتے	اندھے کی جورو کا اللہ بیلی
اَندھے دی رَن، ہر کہیں دی بھابی	اندھے کی بیوی، ہر کسی کی بھابی	کمزور پر سب کا بس چلتا ہے	غریب کی جورو سب کی بھابی
اَندھے دی نونہہ، سُنجّ ڈِہوں مُونہہ	اندھے کی بہو، ویرانے کی جانب مُنہ	نالائق کی اولاد بھی نالائق ہوتی ہے	
اَندھے دے اَگوں، اندھارا سو جھلا ہِکّو	اندھے کے آگے اندھیرا روشنی برابر	بے وقوف اچھے بُرے کی تمیز نہیں کرسکتا	اندھے کے بھاویں دن رات برابر
اَندھے دے پیر تلے بٹیرا آ گئے	اندھے کے پاؤں تلے بٹیر آ گیا ہے	نادان کو اتفاقاً شے مل گئی ہے	اندھے کے ہاتھ میں بٹیر لگی
اَندھے دے پیر تلے بٹیرا آیا، آکھیُس شکاری ہاں	اندھے کے پاؤں تلے بٹیر آیا، کہنے لگا شکاری ہوں	اتفاقی اچھا کام، کارنامہ نہیں ہوتا	اندھے کے پاؤں تلے بٹیر دب گئی کہا روز شکار کھائیں گے
اَندھے کانے دی ہِک رَگ وادھو ہوندی ہے	اندھے اور کانے کی ایک رگ فالتو ہوتی ہے	محتاج کی دیگر صلاحیتیں بیدار ہو جاتی ہیں	۱۔ اندھے کانے کچھ زیادہ ہی شرارتی ہوتے ہیں ۲۔ اندھا، گونگا، کانڑا ایں پورے شیطان
اَندھے کرݨ خَیرت، وَل وَل ڈِیوݨ آپنیاں کوں	اندھے خیرات کریں، بار بار اپنوں کو دیں	اپنوں کو فائدہ پہنچانا	اندھا بانٹے ریوڑیاں پھر پھر اپنوں ہی کو دے
اَندھے کوں ما مسیت پلھا آندی ہے	اندھے دیکھے، کو ماں مسجد میں بٹھا آتی ہے	دینی تعلیم اپاہج لوگوں کو دلائی جاتی ہے	
اَندھے ہتھ بَندوخ	اندھے کے ہاتھ (میں) بندوق	نااہل کو خطرناک چیز نہ دو	دیوانے کے ہاتھ میں چُھری

اندھے ہتھ بٹیرا آیا	اندھے کے ہاتھ میں بٹیر آیا	نادان کو اتفاقاً شے مل گئی ہے	اندھے کے ہاتھ بٹیر لگی
اندھیاں اگوں رووݨ اکھیں دا زیان	اندھوں کے آگے رونا آنکھوں کا نقصان	سنگدل کے رُوبرو فریاد بیکار ہے	اندھے کے آگے روئیے اپنے نین کھوئیے
اندھیاں حُوراں لولھے فرشتے	اندھی حوریں اپاہج فرشتے	بُرے کو بُرا ملتا ہے	جیسی روح ویسے فرشتے
اندھیاں وِچ کاݨاں راجہ	اندھوں میں کانا راجہ	بیوقوفوں میں تھوڑی عقل والا، عقل مند کہلاتا ہے	اندھوں میں کانا راجہ
اندھیر نگری چوپٹ راجا، ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر خاجا	ظالمانہ حکومت، بگڑا ہوا راجہ ٹکے سیر سالن ٹکے سیر کاجو	جہاں گدھے گھوڑے میں کوئی تمیز نہ ہو وہاں بولا جاتا ہے	اندھیر نگری چوپٹ راجہ ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا
انڈے کتھائیں، کُڑ کُڑ کتھائیں	انڈے کہیں، کُڑ کُڑ کہیں	وعدہ کہیں کرنا، مفاد دوسرے کو پہنچانا	ایک کو سائی دوسرے کو بدھائی
اُنگل اُنگل دا فرق ہوندے	اُنگلی اُنگلی میں فرق ہوتا ہے	سبھی ایک جیسے نہیں ہوتے	پانچوں اُنگلیاں برابر نہیں ہوتیں
اُنگل انگوٹھے وِچ فرق ہوندے	اُنگلی (اور) انگوٹھے میں فرق ہوتا ہے	امیر و غریب یکساں نہیں ہوا کرتے	
اُنگلیں ڈِتے بال نھیں جمدے	انگلیاں دینے سے بچے پیدا نہیں ہوتے	ہر کام کے لئے مقررہ طریق کار اختیار کرنا ضروری ہے	پیشاب سے چراغ نہیں جلتا
اَنگوری جمدیوں سُنجاپدی ہے	ہریاول شروع ہی سے پہچانی جاتی ہے	جوہر اور کمال ظاہر ہو جایا کرتا ہے	ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات
اِنوں اُنوں ڈِتے تے آڈے آلا جھلّے	اِدھر اُدھر سے پلٹے، آڑے والا سنبھالے	ہر کوئی اپنے ٹھکانے پر آتا ہے	لوٹ کے بدھو گھر کو آئے
اِنوں دا اُن، اُنوں دا اِن / اجگل دی اُن	اِدھر کی اُدھر، اُدھر کی اِدھر	منافقت، دو رُخا رویہ	اِدھر کی اُدھر، اُدھر کی اِدھر
اُنوں دی اِن			
اِنوں دا رہیا، ناں اُنوں دا	اِدھر کا رہا نہ اُدھر کا	بیکار ہو گیا، اعتماد کھونے والے کے لئے بھی بولتے ہیں	اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے
اُنوں گِھن اِنوں ڈِے	اُدھر لے، اِدھر دے	کھرے اور نقد سودے کے بارے میں بولتے ہیں	اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے
اِنہاں تِلاں وِچ تیل کائے نھیں	اِن تِلوں میں تیل نہیں	یہاں آس لگانا بیکار ہے	ان تلوں میں تیل نہیں
اُنہاں دی جاݨن اُن، توں بیٹھی دانے بھُن	اُن کی جانیں اُدھر والے، تو بیٹھی دانے بھون	اپنے کام سے کام رکھنا چاہیئے	اپنے جھونپڑے کی خیر مانگو
اِنہاں کن چَم دا سِکّہ چلدے	اِن کے ہاں چمڑے کا سکہ چلتا ہے	بدکاری کی آمدنی ہے	اِن کے ہاں تو چمڑے کے جہاز چلتے ہیں
اِنہاں کوں وی لکھو	اِنہیں بھی لکھو (تحریر میں شامل کرو)	اِنہیں احمقوں میں شامل کرو (بیربل نے اکبر کے سامنے یہ ثابت کرنے کے لئے کہ دنیا میں بے وقوف بہت ہیں اور دانا کم۔ ایک جگہ منشی کے ساتھ بیٹھ کر لنگر ادھر سے اُدھر رکھنا شروع کر دیئے جو پوچھتا کہ کیا کرتے ہو؟ بیربل کہتا اِس کا نام لکھو)	اِنہیں بھی لکھو

سرائیکی اکھاݨ	اردو ترجمہ	مفہوم	اردو مترادف
اَنْ جاݨ دی مٹی خوار	انجان کی مٹی خراب	ناتجربہ کار ہمیشہ نقصان اٹھاتا ہے	انجان کی مٹی خراب
اَنْ جاݨ کُر بھنیسی	نادان/ناواقف ہل توڑے گا	جس کو کام کا تجربہ ہو وہی کام کر سکتا ہے	جس کا کام اُسی کو ساجھے
اِنْ مِنْ میکوں وِچ گِݨ	اِن مِن، مجھے بیچ میں گِن	خواہ مخواہ دخیل سے طنزاً کہتے ہیں	تو کون ؟ میں خواہ مخواہ
او اُٹھی ناں سگے، آکھے دھرو کڑی مار	وہ اُٹھ نہ سکے، کہیں کود پھاند/دوڑ لگا	نالائق سے کام کی توقع عبث ہے	
او پھردے نک کپݨ کوں، اے آہدی ہے میکوں نتھ گھڑا ڈے	وہ ناک کاٹنے کو پھرتا ہے یہ کہتی ہے مجھے نتھ بنوا دے	بے وقوفانہ خواہشات نہیں کرنی چاہئیں	میاں ناک کاٹنے کو پھریں، بیوی کہے مجھے نتھ گھڑا دو
او ڈینہہ گئے جے چاڳݨ	وہ دن گئے جب لے اٹھائے گئے	پرانی صحبتوں کو یاد کرنے پر بولتے ہیں	آں قدح بشکست و آں ساقی نماند (ف)
او ڈینہہ ڳیا، جڈاں چڑھیا گھوڑی کُبا	وہ دن منحوس، جب کُبڑا گھوڑی پر چڑھا	جس سے اچھائی کی توقع نہ ہو اس کے بارے میں بولتے ہیں	وہ دن ڈوبا کہ گھوڑی چڑھ گیا کُبا
او ڈینہہ ڳیا، جڈاں کم سنوارے کُبا	وہ دن منحوس، جب کُبڑا کام سنوارے	بُرے سے اچھائی کی توقع عبث ہے	بھول گئے دن دہاڑا، منڈوے نے بھرا باندھا
او جانے اوندا کم جانے	وہ جانے اس کا کام جانے	کام سے بری الذمہ ہونے پر کہتے ہیں	وہ جانے اور اس کا کام جانے
او سب کوں لکھدے	وہ سب کو لکھتا ہے	سخت بے دھڑک ہے	
او سچے جہان چلا گئے اساں وی ونجݨے	وہ سچی دنیا کو چلا گیا ہمیں جانا ہے	سچائی کی یقین دہانی کے طور پر کہتے ہیں	وہ مر گئے ہمیں مرنا ہے
او کیا جانے پیڑ پرائی، جیندی لگی نہ ناں ویائی	وہ دوسروں کی تکلیف کیا جانے جس کی لگی نہ بیائی	دُکھی ہی دوسرے کے دکھ کا احساس کرتا ہے	جس کے پاؤں نہ جائیں بوائی وہ کیا جانے پیڑ پرائی
او مردی رہے اے مست رہے	وہ مرتی رہے یہ مست رہے	دوسرے کی تکلیف کا کون احساس کرتا ہے	پرائی سرائے میں کون دھواں کرتا ہے
او نال ناں کھڑے، او مونڈھے تے چڑھے	وہ ساتھ نہ لے، وہ کندھے پر چڑھے	زبردستی کی اپنائیت	تو کون، میں خواہ مخواہ
او نال ناں نیوے، میڈا اموہری کیا دا	وہ ساتھ نہ لے، میرا آگے والا کیا دا	خواہ مخواہ اپنائیت جتانا	
او نال ناں نیوے، میں لہندی چڑھدی ورلساں	وہ ساتھ نہ لے جائے، میں اُترتی چڑھتی جاؤں گی	بے مروت سے اُمیدیں وابستہ کرنا غلط ہے	تو کون، میں خواہ مخواہ
او نال نہیں نیندے، اے آہدی ہے میں ٹلی آلے تے بہساں	وہ ساتھ نہیں لے جاتے، یہ کہتی ہے میں گھنٹی والے پر بیٹھوں گی	بلا طلب قریب آنا، ذلیل کراتا ہے	تو کون، میں خواہ مخواہ
او ناں جانے اُستے کوں تے لتاں مارے ڈھتے کوں	وہ ڈھیر کو نہ جانے اور ڈھتے کو لاتیں مارے	مصیبت زدہ کسی کی پرواہ نہیں کرتا	تنگ آمد بجنگ آمد
او وی چنگیاں کوں سڈیندے	وہ بھی اچھوں کو بلاتا ہے	خدا بھی نیک لوگوں کی قدر کرتا ہے	اچھوں کو خدا بھی پوچھتا ہے
او وی کُئی بندہ ہے جیڑا بندے دی قدر نال کرے	وہ بھی کوئی آدمی ہے جو آدمی کی قدر نہ کرے	آدمی کو اہلِ ہنر کی قدر کرنی چاہیے	آدمی کیا جو آدمی کی قدر نہ کرے
او وینڈیاں تے ہتھ رکھ گئے	وہ جاتے ہوؤں پر ہاتھ رکھ گیا ہے	تنگ آکر دلیر بنائے، موقع ملنے پر نکل بھاگا ہے	
او ترک مرے تاں ارداح کون جرے	لاولد مرے تو فاتحہ کون دلائے	لاولد کو مرنے کے بعد کوئی یاد نہیں کرتا	

اوترک نکھتر، ناں مولی ناں پتر	لاولد بے اولاد، نہ مولی نہ پات	بے اولاد کے بارے میں کہتے ہیں	
اوتری دا جایا	بدبخت، لاولد کی اولاد	منحوس کے لئے بولتے ہیں	
اوترے کوں ملیا نکھترا، ہک لکائی بھیڈ بئے لکایا چھترا	اوترک کو نکھتر ملا، ایک نے بھیڑ چھپائی دوسرے نے مینڈھا چھپایا	برے کو برا مل ہی جاتا ہے	کند ہم جنس باہم جنس پرواز
اوترے کھٹن تے ہیجڑے کھاون	لاولد کمائیں اور ہیجڑے کھائیں	منحوس کا مال حرام جاتا ہے	پاپی کا مال اکارت جائے
اوتریاں کوں پتر ڈیندے	لاولد کو بیٹا دیتا ہے	ناممکن کام کی کوشش کرتا ہے	دھول کی رسی بٹتے ہیں
اورنگ زیب عالمگیر ہک ہے خوش ہک ہے دلگیر	اورنگ زیب عالمگیر، ایک دکھی، خوش ہے، ایک رنجیدہ	اورنگ کی وسیع مملکت میں بھی سبھی لوگ خوش حال نہیں تھے	
اودھی وہے ناں اگی کھیتی سکی دی سکی	نالی بالکل بہے نہ، کھیتی خشک کی خشک	پانی کے بغیر فصل نہیں ہوا کرتی رجوعط نہیں کرتا وہ محروم رہتا ہے	
اوڑک بچہ مولیا! توں ہٹی تے بہناں	بالآخر اے موئے بچے! تجھے دکان پر بیٹھنا ہے	بنیا کاروبار ہی کرتا ہے	
اوڑک تاک چوتھی تے آسی	بالآخر پٹ چوتھی پر آئے گا	انسان کو اپنی اصلیت پر آنا ہوتا ہے نقصان بہرحال غریب کا ہوتا ہے۔	
اوڑک جھوک فنا دی	بالآخر (دنیا) فنا کا گھر	دنیا فانی ہے	انسان کو فنا سے نجات نہیں
اوکوں کڈھو، ایکوں ڈھکو	اس کو نکالو، اس کو بند کرو	بچے یا نادان کو ڈرانے کے لئے بولتے ہیں	
اوکوں متراں دا ڈاں نہیں آندا	اسے موتنے کا سلیقہ نہیں آتا	بالکل نادان ہے	اسے تو دھوتی باندھنی نہیں آتی
اوکوں نال ناں نیون تے میں سوڑ آلے ڈاند تے چڑھساں	اسے ساتھ نہ لے جائیں اور میں رضائی والے بیل پر چڑھوں گی	زبردستی ساتھ نتھی ہونے والے کے لئے بولتے ہیں۔	تو کون، میں خواہ مخواہ
اوکھ نال سوکھ ہے	مشکل کے ساتھ آسانی ہے	خوشیاں اور تکلیفیں ساتھ ساتھ ہیں	جہاں پھول وہاں کانٹے
اوکھا ویلا دی لنگھ ویندے	مشکل وقت بھی گذر ہی جاتا ہے	مصیبت سدا نہیں رہتی	مشکلے نیست کہ آسان نشود (ف)
اوکھے ویلے دا گاہناں ہے	مشکل وقت کا زیور ہے	ضرورت میں کام آنے والی شے ہے	آڑے وقت کا گہنا ہے
اوکھے ویلے کم ناں آوے، او نئیں ساڈا یار سڈ اوے	مشکل وقت میں کام نہ آئے ویسے ہمارا دوست کہلاوے	دوست وہی جو مشکل میں کام آئے	
اوکھے ویلے کئیں کیں دا پتر نہیں تھیندا	مشکل وقت میں کوئی کسی کا دوست نہیں ہوتا	مصیبت میں کوئی کام نہیں آتا	بپتا میں کوئی ساتھی نہیں
اوکھے ویلے گڈانہ کوں پیو منیندن ر بناوناں پوندے	مشکل کے وقت گدھے کو باپ مانتے ہیں ر بنانا پڑتا ہے	مصیبت میں ادنیٰ سے ادنیٰ کی خوشامد کرنا پڑتی ہے۔	وقت پر گدھے کو باپ بناتے ہیں
اول تساں، ول کئی بیا	پہلے آپ، پھر کوئی اور	پہلے آپ کا حق ہے	پہلے تم، پیچھے اور
اولاد ڈکھ دی، دولت مٹھ دی	اولاد اپنی کوکھ کی، دولت اپنی مٹھی کی	اپنی دولت اور حقیقی اولاد کام آتی ہے	اپنا مال اپنی چھاتی
اولاد گناہیں کنوں دی پیاری ہے	اولاد گناہوں سے بھی عزیز ہوتی ہے	ماں باپ کو اولاد بہت عزیز ہوتی ہے	اولاد کی آنچ بری ہوتی ہے

اَولاد ماپیو کیتے مِٹھا میوہ ہوندی ہے	اولاد ماں باپ کے لئے میٹھا میوہ ہوتی ہے	اولاد ماں باپ کو بہت عزیز ہوتی ہے	اولاد کی آنچ بُری ہوتی ہے
اولاد مرد دے سِر وِچ ہے بخت عورت دے سِر وِچ	اولاد خاوند کی قسمت میں ہوتی ہے، مقدّر عورت کی قسمت میں	نصیب بیوی کی قسمت کے بتائے جاتے ہیں	
اُوں کنوں ڈریجے جہڑا مُونہہ تے کُوڑ مارے	اس سے ڈرو جو مُنہ پر جھوٹ بکے، اس سے	جو پہنچ یا گرفت میں نہ ہو وہ زبردست ہوتا ہے	
اُوں کنوں ڈریجے جہڑا کندھ دے پاروں وٹّے مارے، اُوں کنوں وی ڈریجے جہڑا پاروں بُجّے ڈیوے	ڈرو جو دیوار کی دوسری طرف سے بٹے مارے، اس سے بھی ڈرا جائے جو دریا کے دوسرے کنارے سے لعنت دے		
اُوں ماہئیں پر لیکھے وِچ بُجّری ہئیں	ویسے مال ہو مگر حساب میں چھوٹی بچی ہو	کوئی بزرگ لین دین میں چالاکی کرے تو بولتے ہیں	
اُوندا تاں مُتر بلدے	اس کا تو پیشاب جلتا ہے	صاحب اقبال کے بارے میں کہتے ہیں	آج کل ان کے پیشاب میں چراغ جلتے
اُوندا سِر اُوندیاں جُتیّاں	اس کا سر اُسی کی جوتیاں	اپنے ہاتھوں اپنے اعمال کو پہنچا	اُس کی جوتی اسی کا سر
اوندی جَد وی ساڑ گھتی ہے	اس کی بنیاد ہی جلا دی گئی ہے	جڑ سے اکھاڑ پھینکا ہے	وہ دریا ہی جلا دیا
اُونویں رہندی سِنگری مُنگری گھر وِچ کائنس چِھپّی مُنگری	ویسے بنی بجی رہتی ہے، گھر میں بھابی کوڑی نہیں ہے	دکھاوا بہت ہے، حقیقت کچھ نہیں	ا۔ گھر میں بھونی بھانگ نہیں اور باہر نوبت ساٹ ۲۔ گھر میں دانہ نہ پان، بی بی کو بڑا گمان
اُوہا رانی، جہڑی شَوہ دے مَن بھاوے	وہی رانی جو خاوند کے دل کو پسند آئی	دل کو اچھی لگنے والی شے ہی اچھی ہوتی ہے	راجہ جھوٹے اور رانی جھوٹے
اُوہو دا اُوہو رہیا رہ پہول	وہی کا وہی رہا رہی کے وہی رہے	حالت میں کوئی تبدیلی نہ آئی	ا۔ وہی کا سا وہی آش ۲۔ بے انت موچی کے موچی
اُوہو گھڑا، نِت کھوہ تے کھڑا	وہی گھڑا، ہمیشہ کنوئیں پر کھڑا	جس کے بغیر نباہ نہ ہو سکے اس سے نہیں بگاڑنی چاہیے	
اِیں پھیرے چُھٹسوں، وَل بیٹھے مِٹّی کُٹسوں	اِس مرتبہ رجان، چھوٹے، پھر بیٹھ کر مٹی کوٹیں گے	تھوڑی چیز پر قناعت نہ کرنے والوں کا بُرا انجام ہوتا ہے	گذشتہ را صلوٰۃ، آئندہ را احتیاط (ف)
اِیں توں چنگی اللہ دی ذات ہے	اِس سے اچھی اللہ کی ذات ہے	کسی شے کی خوبی بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں	اس سے اچھا تو خدا کا ناؤں
اِیں کنّوں سُݨی اُوں کنّوں اُڈائی	اِس کان سے سُنی، اُس کان سے اڑائی	توجہ ہی نہیں دیتے	اِس کان سُنی اُس کان اُڑا دی
اِیں کنّوں سُݨی اُوں کنّوں کڈھ ڈِتّی	اِس کان سے سُنی، اُس کان سے نکال دی	بات سنی اور عمل نہ کیا	اِس کان سُنی اُس کان اُڑا دی
اِیکوں آندھی آندی ہے	اِسے آندھی آتی ہے	جسے رات کو دکھائی نہ دے اس کیلئے بولتے ہیں	
اِیکوں اُتھاں پُچاؤ، مار دِتھاں پاݨی ناں ملے	اس کو وہاں پہنچاؤ، مار دو جہاں پانی نہ ملے	اس پر ترس نہ کھانا چاہیئے	اس کو وہاں ماریئے جہاں پانی نہ ملے

ایکوں برف تے لکھو	اس کو برف پر لکھو	چیز لوٹانے کا ارادہ نہ ہو تو بولتے ہیں	
ایکوں چھتّا بخت ہے	اسے شدید خوش بختی ہے	بہت امیر ہے	
ایکوں خواجہ جا نھیں ڈیندا	اس کو خواجہ (خضر) جگہ نہیں دیتا	اسے کہیں سکون و قرار نہیں	
ایکوں دُھرو دُھرو کے مقدمہ جتیساں	اسے گھسیٹ گھسیٹ کر مقدمہ جیتوں گا	مقدمہ بازی میں جو صابر ہے وہ جیت جاتا ہے	
ایکوں ڈھکّو اوکوں کڈھو	اس کو بند کرو پہلے کو باہر نکالو	کسی کو (بالخصوص بچے کو) ڈرانے کے لئے کہتے ہیں۔	اِسے چھپاؤ۔ اُسے نکالو
ایکوں کنڑاں سٹ مریندے	اسے کیڑا کاٹتا ہے	بہت شرارتی بچے کے لئے کہا جاتا ہے۔	
ایکوں کھلّا سنگھاؤ	اس کو جوتا سنگھاؤ (اسے چلتا کرو)	جب کوئی زبردستی منتّی ہونے لگے تو کہا جاتا ہے	اِسے چلتا کرو
ایکوں کیا پتہ بھیڈ دی پچھّت وچ مینگنیاں کون ڈیندے	اسے کیا پتہ بھیڑ کی مقعد میں مینگنیاں کون بناتا ہے	خدا کی قدرت کا اعتراف کرتے ہوئے بولتے ہیں	اونٹ کے پیٹ مینگنیاں کون بناتا ہے
ایکوں لُکاؤ، اوکوں کڈھو	اس کو چھپاؤ اس کو نکالو	دو ہم شکل کے بارے میں بولتے ہیں	اسے چھپاؤ۔ اُسے نکالو
ایکوں لکھ ترونّے دی وُٹ تے	اِسے سرکی چٹائی کے سرے پر لکھ	چیز لینے کے بعد دینے کا ارادہ نہ ہو تو لینے والا بولتا ہے	
ایکوں ماکھی لاکے چٹّو	اسے شہد لگا کر چاٹو	بیکار دستاویز کے بارے میں طنزاً کہتے ہیں	شہد لگاکے چاٹو
ایکوں مِٹھّا پٹیندے	اِسے سٹھّاس کاٹتا ہے	شرارتی بچوں سے تنگ آکر کہا جاتا ہے	
ایمان نال ویسی	ایمان ساتھ جائے گا	مرنے کے بعد ایمان ساتھ دے گا	ایمان ہی انسان کے ساتھ جائے گا
ایمان ہے تاں سب کُجھ ہے	ایمان ہے تو سب کچھ ہے	ایمان سے بڑھ کر کوئی شے نہیں	ایمان ہے تو سب کچھ
ایندا اُبھردا ای اندر ہے، لہندا وی اندر ہے	اس کا اُبھرتا بھی اندر ہے، غروب بھی اندر ہوتا ہے۔	دن بھر گھر میں موجود رہنے والے کی نسبت بولتے ہیں	
ایندا اَن ڈگانواں جوڑا ہے/ ایندا اَن ڈگا نڑیا جوڑا ہے	اِس کا ان گنا جوڑا ہے (زمین کی پیداوار میں بیلوں کا جوڑا ملائے بغیر حصّہ لیتا ہے)	زبردست کے لئے بولتے ہیں جو بغیر حصّہ ملائے اپنا حصّہ لیتا ہے	
ایندا پیو تازہ موئیا ہوئیا ہے	اِس کا باپ تازہ مرا ہوا ہے	بے فکرے عیاش کے لئے بولتے ہیں	
ایندا تاں پاتری ہیٹھ لاتھے	اِس کا صحنک کے نیچے پڑا ہے	جسے کمانے کی فکر نہ ہو اس کے لئے بولتے ہیں	
ایندا تاں مُتر بلدے	اِس کا تو پیشاب جلتا ہے	بہت ہی خوش قسمت ہے	پیشاب سے چراغ جلتا ہے
ایندا اَتکیا کُئی ساوا نھیں رہیا	اس کا دیکھا ہوا کوئی سرسبز نہیں رہا	اس کی نظر بد شدید ہے	
ایندا دُعا پلوتا ہک ہے	اس کی دعا، بد دعا (کا اثر) برابر ہے	کسی بزرگ کی بزرگی کا کمال ظاہر کرنے کے لئے بولتے کہ یہ دعا کر دے قبول ہو جائے گی	
ایندا ڈنگیا پانی نھیں منگدا	اس کا ڈسا پانی نہیں مانگتا	سخت منتقم ہے	ان کے چاٹے روکھ نہیں رہے
ایندا ڈنگیا کُئی نھیں بچیا	اس کا ڈسا کوئی نہیں بچا	بہت بڑا ٹھگ ہے	ان کے چاٹے روکھ نہیں رہتے

ایندا اکُوئی چھوٹا وڈا کوئنی	اِس کا کوئی چھوٹا بڑا نہیں ہے	ہر قسم کی تربیت اور نگرانی سے محروم ہے	
ایندا اکُوئی رُہی پِٹّی کوئنی	اِس کا کوئی پرسان حال نہیں	جس کا کوئی بزرگ نہ ہو اس کے لئے بولتے ہیں	
ایندا اگُوڈوں تلوار نئیں چیندا	اس کا گدھا تلوار نہیں اٹھاتا (یہ شخص کسی کی پرواہ نہیں کرتا)	مغرور متکبر شخص کے لئے بولتے ہیں	
ایندا اَتّھے آلا زوراں تے ہے	اس کی پیشانی والا (ستارہ) جوبن پر ہے	خوش بخت کے لئے بولتے ہیں	
ایندی دوا حکیم لقمان کول وی کوئنی	اس کی دوائی حکیم لقمان کے پاس بھی نہیں	نہایت وہمی ہے	اس کی دوا تو لقمان کے پاس بھی نہیں ہے
ایندی زبان کالی ہے	اس کی زبان کالی ہے	جس کے کہنے سے دوسروں کو جلد نظر لگ جاتی ہو اس کے بارے میں کہتے ہیں	
ایندی قسمت وِچ وَٹّے ہِن	اس کی قسمت میں بٹّے ہیں	بد قسمت کے لئے بولتے ہیں	
ایندی ہِک رگ وادھو ہے	اس کی ایک رگ فالتو ہے	بہت ہی شرارتی ہے	
ایندے تے گالھ مُکدی ہے	اس پر بات ختم ہے	کسی باکمال کی تعریف کرتے ہوئے کہتے ہیں	
ایندے ہِچّے تلے ریت ہے	اس کے ہچّے (بھرفا ملے کے) نیچے ریت ہے	یہ غیر اہم اور بے وقعت ہے	
ایندے دماغ وِچ فتور ہے	اس کے دماغ میں خرابی ہے	دماغ خراب ہے	مغز میں کیڑا ہے
ایندے گھر خیر ہے	اس کے گھر خیر ہے	بے اولاد کے لئے بولا جاتا ہے	
ایندے ہتھّاں وِچ چھیک ہِن	اس کے ہاتھوں میں چھید ہیں	بہت فضول خرچ ہے اس کے پاس دولت نہیں ٹھہرتی	ہاتھ پیر میں سنیچر ہیں
ایندیاں اَن ڈُدھیاں ڈُوہیاں چھڑدِن	اس کی ان دوہی چھڑتی ہیں (اس کے کثیر ریوڑ کو دوہنے کی نوبت نہیں آتی)	بہت ہی مالدار ہے	
اینویں آ، جیویں کھوتی بچّل تے آندی ہے	یوں آؤ جیسے گدھی بچے (کے پاس) آتی ہے	کسی کو بہ عجلت واپسی کی تاکید کرتے ہوئے کہتے ہیں	
اینویں بُلیندے جیویں کاں بولے	یوں بولتا ہے جیسے کوّا بولے	بے تُکی بات کرتا ہے	
اینویں بیٹھے جیویں اندھے کوں ماسیت وِچ بٹھا ڈیندی ہے	یوں بیٹھا ہے جیسے اندھے کو ماں مسجد میں بٹھا جاتی ہے	لاوارث بنا بیٹھا ہے	
اینویں بیٹھے جیویں کنجراں دے گھر پُتر جمیا ہووے	ایسے بیٹھا ہے جیسے کنجروں کے گھر بیٹا پیدا ہوا ہو	پژمردہ آدمی	
اینویں تاں اینویں سہی	ایسے تو ایسے ہی سہی	جیسا کروگے ویسا بھروگے	جیسے کو تیسا
اینوں ڈیہدے جیویں بُڈھا کنجر دھی کوں ڈیہدے	یوں دیکھتا ہے جیسے بوڑھا کنجر بیٹی کو دیکھتا ہے	حرص اور طمع کی نگاہ رکھنے اور بایوس گھورنے والے کے لئے بولتے ہیں	
اینویں ڈیہدے جیویں چٹے کپڑے تے رت ہووے	یوں دیکھتا ہے جیسے سفید کپڑے پر خون ہو	سخت ناپسندیدہ سمجھنے والے کیلئے بولتے ہیں	

اینویں ڈیہدے جیویں منجھ موئے کٹے کوں	ایسے دیکھتا ہے جیسے بھینس مرے ہوئے کٹے کو	بے بس مگر پُرامید نظروں سے دیکھنے پر بولتے ہیں	
اینویں رکھے جیویں مونہہ وچ بتری ڈنداں وچ زبان	ایسے رکھا جیسے منہ میں بتیس دانتوں میں زبان	بہت حفاظت کی ہے	
اینویں سب نال تھیندی آئی ہے	ایسے سب کے ساتھ ہوتی آئی ہے	جب کوئی زمانے یا انسانوں کا شکوہ کرے تو جواباً کہا جاتا ہے	ہوتی آئی ہے کہ اچھوں کو بُرا کہتے ہیں
اینویں گئے جیویں گڈوں دے سر توں سنگھ	ایسے گیا جیسے گدھے کے سر سے سینگ	ایسے بھاگا کہ پتہ ہی نہ چلا	ایسے گیا جیسے محفل میں سے جوتا
اینویں نکلیئے روڈا، جیویں سوڑ وچوں گوڈا	ایسے سر منڈا نکلا جیسے رضائی میں گھٹنا	بہت ہی نمایاں نظر آتا ہے	
اینویں ویندے جیویں کاں کماں رغلیل کنوں	ایسے ڈرتا رہتا ہے جیسے کوا کمان رغلیل سے	بہت ڈرپوک ہے	ایسے گیا جیسے محفل میں سے جوتا
ایہاں دیرتاں کھا گھدے بیر	یہی تاخیر تو بیر کھائے	تاخیر ہو جائے تو کام نہیں ہوا کرتا	
ایہا زبان تخت تے بلھاوے، ایہا زبان کھلے کھواوے	یہی زبان تخت پر بٹھائے، یہی زبان جوتے مروائے	اچھی گفتگو باعزت بناتی ہے اور بُری بے عزتی کراتی ہے	زبان ہی ہاتھی چڑھاوے، زبان ہی سر کٹوائے
ایہو جیہیں سہاگ نالوں رنڈیپا چنگا	ایسے سہاگ سے رنڈاپا بھلا	شادی کے بعد سکھ نہ ملے تو شادی بیکار ہے	
ایہو حال مہینوال دا، تاں اللہ بیلی مال دا	اگر بھینسوں کے چرواہے کا یہی حال ہے تو ریوڑ کا اللہ حافظ	اگر چرواہا ریوڑ کی مناسب نگرانی نہ کرے تو جانور کمزور ہو جاتے ہیں	گر ہمیں مکتب و ہمیں مُلّا، کار طفلاں تمام خواہد شد (ف)
ایہو حال ہوسی، تاں ساڈا مُل پوسی	(تیرا) یہی حال ہو تو ہماری قدر و قیمت جانے	دُکھی ہی دُکھی کا احساس کرتا ہے	
ایہو گھڑا انت کھوہ تے گھڑا	یہی گھڑا، ہمیشہ کنویں پر گھڑا	جیسے جس چیز کی طلب ہو وہ وہیں پہنچتا ہے	
ایہوں جیہیں ساڈے کھیسے وچ ہن رٹیپک وچ ہن	ایسے ہماری جیب میں ہیں رچادر کے پلو میں (بندھے) ہیں	ہم داؤ میں آنے والے نہیں	ایسے جیب رناخن میں پڑے ہیں
ایہوں جیہیں کئیں مچھ پئے گئی ہے؟	ایسا کون سا قحط پڑ گیا ہے	بے حد بخیلی کا مظاہرہ کرنے والے سے کہا جاتا ہے	
ایہے تہاڈیاں بسریاں ہن	یہی تمہاری بسریاں ہیں	میزبان کی طرف سے کھانے کے بارے میں انکساری کا اظہار کرنے پر مہمان بطور شکریہ کہتا ہے	
اے اندھا جل ہے	یہ اندھا پانی رتالاب ہے	خربوزے کے بارے میں بولتے ہیں، اس کے میٹھا ہونے کا یقین نہیں ہوتا	
اے اُنہاں بکریاں دا کم ہے جہڑیاں روز کُسدن	یہ اُنہیں بکریوں کا کام ہے جو روزانہ ذبح ہوتی ہیں	تکلیف وہی برداشت کر سکتا ہے جو اس کا عادی ہو	
اے اَن ڈِٹھا خدا نہیں منیندا	یہ ان دیکھا خدا نہیں مانتا	ضدی اور ہٹ دھرم انسان کیلئے بولتے ہیں	بن جانے کون مانے

اے اُونداوی پیو ہے	یہ اُس کا بھی باپ ہے	تیز و طرار اور چالاک ہے	یہاں سب کان پکڑتے ہیں
اے بال ہے جنجال ہے؟	یہ بچہ ہے (یا) عذاب ہے؟	بہت شرارتی بچے کے لئے بولتے ہیں	آفت کا پرکالہ ہے
اے باہروں آئے	یہ باہر سے آیا ہے	جب کوئی شخص سب سے انوکھی کہے تو کہتے ہیں	
اے بلّی ہے تاں گوشت کتھ ہے، اے گوشت ہے تاں بلّی کتھ ہے	یہ بلّی ہے تو گوشت کہاں ہے؟ یہ گوشت ہے تو بلّی کہاں ہے؟	جھوٹے کا جھوٹ ثابت ہو جائے تو بولتے ہیں	
اے بُڈھیا ہویا نہیں، گُڑھیا ہویا ہے	یہ بڑھا ہوا نہیں۔ گڑھا ہوا ہے	تجربہ کار کے لئے بولا جاتا ہے	پڑھا نہیں، گن پڑھا
اے تاں اُوتریاں کوں پتر ڈیندے	یہ تو لاولد کو بیٹا دیتا ہے	بے تُکی ہانکنا اور کسی چیز کو غیر متعلقہ لوگوں سے منسوب کرنا	
اے تاں زور نال گھوٹ دی کُوار تھیون ٹھیا	یہ تو زبردستی دولہے کی بہن بھی بنتا ہوا	خواہ مخواہ قریب آنے کی کوشش کرتا ہے	تو کون، میں خواہ مخواہ
اے تاں سوغات ہے	یہ تو سوغات ہے	بالکل خراب چیز یا ناکارہ شخص ہے	ایسے ہوتے تو عید بقر عید کے کام آتے
اے تاں کوٹھے چڑھ کے پُوڑھی کپیندے	یہ تو کوٹھے پر چڑھ کر زینہ کاٹتا ہے	آگے بڑھا کر ساتھ چھوڑنے والا	
اے تاں نت بلوکڑا ہے	یہ تو ہمیشہ بچہ ہے	زیادہ عمر کے باوجود عقل نہ آئی	
اے تاں ڈنگا پھینڈی ہے	یہ تو باریک پیستی ہے	بہت ہی کنجوس ہے	تم بڑا نھما کاتتی ہو
اے تاں نویں تھئی	یہ تو نئی ہوئی	انوکھی بات پر بولتے ہیں	یہ تو نئی ہوئی ہے
اے تاں وٹ تے پئی ہے	یہ تو باٹ پر پڑی ہے	ہمارا فائدہ کہیں نہیں گیا	ہماری دلّالی بادشاہی جھنڈے تلے ہے
اے تیڈی راہ، او میڈی راہ	یہ تمہارا راستہ، وہ میرا راستہ	ہمارا تمہارا کوئی واسطہ نہیں	وہ راہ تمہاری ہے تو یہ راہ ہماری
اے جگ مٹھا، اگلا کئیں ڈٹھا	یہ دنیا میٹھی دیہے، اگلی کس نے دیکھی	لوگ اس دنیا کی دلچسپیوں میں مست ہیں	یہیں کا چُن، یہیں کا بُن
اے جم دا سُجاں ہے	یہ پیدائشی بدبخت ہے	بچپن ہی سے بدبختی کے شکار کے لئے بولتے ہیں	
اے چھوٹے ڈے کے پڑھے	یہ چھنے دے کر پڑھا ہے	ناقص تعلیم پر طنز	وہ کودوں دے کر پڑھا ہے
اے حالی کھیر پیندے	یہ ابھی دودھ پیتا ہے	نادان اور کم عمر کے لئے بولتے ہیں	ابھی کچا برتن ہے
اے ڈھینگراں دیاں چڑیاں نہیں جھڑیاں ڈیسن	یہ جھاڑیوں کی چڑیاں نہیں جو اُڑ جائیں گی	پختہ کار لوگ گھبرایا نہیں کرتے	
اے سب گول۔ تے کجھ نہ بھول	یہ سب گول (ہوا) اس لئے کچھ نہ کھلواؤ	بہت گڑبڑ ہے کچھ نہ پوچھو	
اے سبق ریّئی کیئں ہے کوں پڑھاویں	یہ سبق ریّی کسی اور کو پڑھاؤ	ہمیں یہ کام نہیں کرنا	یہ پٹی نہیں پڑھے
اے گھیو، او وستّ، ساڈا مفت دا ہے کھٹّ	یہ گھی، وہ بھی بلا پڑا، ہمارا مفت کا کھانا ہے	دو اپنوں میں تیسرا غیر بے وقعت ہوتا ہے	
اے مانگداں تپ نئیں ڈیندا	یہ مانگے میں بخار نہیں دیتا	بہت بخیل ہے	
اے وی نبھ ای ویسی	یہ بھی گذر ہی جائے گی	مشکل وقت ہمت باندھنے سے گزرتا ہے	

ایاݨاں گالھ کرے، سیاݨاں قیاس کرے	نادان بات کرے، عقلمند بوجھے	دانا جلدی بات کی تہ کو پالیتے ہیں	
ایڈوں اوڈوں ڈِتے، آدم واہݨ جھلّے	ادھرادھر کے پلٹے، آدم واہن نے سبھالے	گھوم پھر کر اُسی آستانے پر آگیا	صبح کا بھولا شام کو گھر آئے تو اُسے بھولا نہیں کہتے۔
ایکا کرن لوک، تاں کیوں ناں وَسّے جھوک	لوگ اتفاق کریں تو بستی کیوں نہ بسے	اکھٹے رہنے سے بستیاں شہر اور بنتے ہیں	
بابا آوے تے بکریاں چھیڑو	بیٹا آؤ اور بکریاں چراؤ	کسی کی اُمید پر بیٹھ رہنے والے کے بارے میں بولتے ہیں	
بابا ٹُل تے پکی پکائی گھل	بابا جا اور پکی پکائی بھیج	محنت کے بغیر حصول مقصد کی آرزو	
بابا سݙݨ سوکھا ہے، سݙ اوݨ اوکھا ہے	اَبّا / باپ کہنا آسان ہے، کہلوانا مشکل ہے	باپ بن کر کنبے کی کفالت کرنا آسان کام نہیں	
بابا دَلی، بُکّی سبھلّی	بابا دلی (تھا)، ڈھکا اچھا	کوئی بڑے خاندان کی بُرائی کر رہا تھا تو کہنے والے سے طنزاً کہا جاتا ہے	
بالو آکھیئی جو دِہاج ؟	کیا باپ نے کہا ہے کہ جَو خریدو	بیکار کام کرنے والے سے طنزاً کہتے ہیں	
بالو کوں بیج ناں ڈِیسیجے متاں ہل وَہاوݨے	باپ کو بیج نہ دیا جائے کہیں ہل چلانے	سست لوگ کام سے گھبراتے ہیں	
پوون / جو ہلاں کنوں چھُٹیجے	پڑیں / تاکہ ہلوں سے چھٹکارا ملے		
باچھا بھولوں، وزیر لولوں، رعیت کوں کِتھاں گولوں	بادشاہ بندر، وزیر نیولا، رعایا کو کہاں تلاش کریں	حاکم بے وقوف ہوں تو عوام کا خدا حافظ	
بادشاہ دا پتر مویا دُنیاں آئی، بادشاہ مویا کُئی ناں آیا	بادشاہ کا بیٹا مرا خلقت آئی، بادشاہ مرا کوئی نہ آیا	لوگ بڑے آدمی کے سامنے اس کی خوشامد کرتے ہیں	قاضی کی لونڈی مری، سارا شہر آیا، قاضی مرا کوئی نہ آیا
بادشاہ دی ڈات، جݨ بچّہ گھانی وات	بادشاہ کی عطا، رن بچّہ کولہو میں	بادشاہ کا جبر کسی کو نہیں دیکھتا	
بادشاہ دے اگّوں نوکر، نوکراں اگّوں چاکر چاکراں اگّوں کُتش کُتش	بادشاہ کے آگے نوکر، نوکروں کے آگے چاکر اور چاکروں کے آگے ہانکے جانے والے (کتّے)	لوگ ذمّہ داری اپنے سے چھوٹے پر منتقل کرتے ہیں	چاکر کے آگے کوکر، کوکر کے آگے پیش خدمت
بادشاہواں آلیاں گالھیں ہِن	بادشاہوں والی باتیں ہیں	کوئی بُرانا دانی والی باتیں کرے تو کہا جاتا ہے	صاحبزادوں کی سی بات کرتے ہو (غالب)
بادشاہواں آتے دریاواں دا بھیر / اَنت کیں پاتا	بادشاہوں اور دریاؤں کی انتہا کس نے پائی	بڑوں کے دل کی باتیں جاننا مشکل ہے	بادشاہوں اور دریاؤں کا بھیر کس نے پایا
بادشہیں کوں پووݨ ڈیکے، تے جٹی کون وچاری	بادشاہوں پر مصیبتیں آئیں تو جاٹنی کون بیچاری	جب بڑے عقلمند عاجز ہوں تو چھوٹے کی کیا حیثیت	بڑے بڑے بہے جائیں، گدھا پوچھے کتنا پانی
باز کوں ڈھا لگّے تاں چڑیاں دی وی ٹھونگے مریندن	باز پر بدبختی آئے تو چڑیاں بھی ٹھونگے مارتی ہیں	مصیبت میں ادنیٰ بھی مذاق کرتے ہیں	

باقی اللہ داناں	باقی اللہ کا نام	خدا لازوال ہے	باقی نام اللہ کا
باندی رُسّے تاں باندی مُسّے، بی بی رُسّے تاں باندی مُسّے	باندی روٹھے تو باندی خسارہ اُٹھائے مالکن روٹھے تو باندی خسارہ اٹھائے	ہر حالت میں کمزور نقصان اٹھاتا ہے	
باندری دے پیر سڑن لگے اوں بال پیراں ہیٹھ چا ڈِتے / باندری دے پیر سڑن لگن تاں او بالاں کوں چیر کے پیراں تلّے چا رکھیندی ہے	بندریا کے پاؤں جلنے لگے اُس نے بچے پاؤں تلے دے دیئے / بندریا کے پاؤں جلنے لگیں تو وہ بچوں کو چیر کر پاؤں تلے رکھ لیتی ہے	اپنی جان سب سے عزیز ہوتی ہے	
باندراں دے گل بانات دیاں ٹوپیاں	بندروں کے گلے میں بانات کی ٹوپیاں	کم ظرف کو نوازنے پر کہا جاتا ہے	بندر کے گلے میں موتیوں کی مالا
بُت راوی دو چڑھ جُلیم تے جی چھوڑیم تیڈے کول	میرا جسم چڑھ کر راوی کی طرف جا رہا ہے اور دل تیرے پاس چھوڑے جا رہی ہوں	عاشق کا دل محبوب کے پاس ہوتا ہے	
بُتھا پلانڑ ہے اُجّاں ہہانڑ ہے	بوسیدہ پالان ہے، ابھی بچھیری ہے	بوڑھا ہونے کے باوجود جوان کہلانے کی آرزو	بوڑھ بھجی گیاں . دماغ مور دیلے
بُتّی ڈنگوری تھاں بھنّنڑ جوگی ہے	بوسیدہ لاٹھی برتن توڑنے کے لئے کافی ہے	کوئی شے بے کار نہیں ہوتی	کھوٹا پیسہ بھی کام آتا ہے
بُھٹھ پیا اُدھار جہڑا انکھیڑے یار	بھٹی میں پڑا اُدھار، جو یار جُدا کرے	اُدھار دینے کے بعد دوستی میں فرق آجاتا ہے	اُدھار محبت کی قینچی ہے
بُھٹھ پیا او سونا جہڑا کن پاڑے / ترُوڑے	جو سونا کان چیرے اُسے بھٹی میں ڈالو	تکلیف دہ اچھی چیز بھی بُری لگتی ہے	بھاڑ میں / بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان
بُھٹھ پیا پیسہ جہڑا یار نکھیڑے	بھٹی میں پڑی دولت، جو یار جُدا کرے	دولت مند دوستی نہیں نبھاتا	
بُھٹھ پئی تانگھ پرائی	پرایا انتظار بھاڑ میں ڈالو	انتظار کی کوفت بہت بُری ہے	انتظار موت سے شدید تر ہے (ع)
بُھٹھ پئی وِنگار جہڑی یار نکھیڑے	بھٹی میں پڑی بیگار، جو یار جُدا کرے	بیگار لینے سے تعلقات کشیدہ ہوجاتے ہیں	
بُھٹھ تیڈا ڈِتا، جہڑا ساڑے ہاں پتّا	تیرا دیا بھاڑ میں، جو دل (اور) پتّے کو جلائے	کسی کو دے کر احسان نہ جتاؤ	
بُھٹھ کھیڑیاں دے تُول وِہانڑے، میکوں بھاندی رانجھنڑ دی لوئی	کھیڑوں کے گدّے تکیے بھاڑ میں جائیں مجھے رانجھے کی لوئی اچھی لگتی ہے	انسان کو اپنی معمولی چیزوں میں خوش رہنا چاہیئے	
بُھٹھ وے جوبن تیڈی یاری، وِداع ناں کیتو چُلدی واری	اے جوانی! تیری دوستی بُری، جاتے وقت الوداع نہ کہا	جوانی سدا نہیں رہتی / جوانی گزرنے کا ہمیشہ غم رہتا ہے	
بچّے تاں پوں بارہاں، نہیں تاں ترے کانڑے	بچّے تو مزے، نہیں تو تین کانے	نفع ہوا تو ٹھیک ورنہ نقصان	بچے تو پو بارہ، نہیں تو تین کانے
بچّے کوں جا ہے گھٹّے کوں جا نہیں	بچی ہوئی شے کی جگہ ہے کمی کی جگہ نہیں	کسی تقریب کے موقعہ پر شے کا بچنا اچھا ہوتا ہے	
بخت بہنڑ نہیں ڈیندا	خوش بختی بیٹھنے نہیں دیتی	خوش بختی آگے بڑھنے کے لئے بے چین ہے	
بخت چھتّا کُتّا ہے جیکوں چمبڑ ونجے	خوش بختی پاگل کتّے (کی طرح) ہے جسے چمٹ جائے	خوش بختی شکل دیکھ کر نہیں آتی	بخت و دولت بکاردانی نیست (ف)

بخت دا کھلا ڈاڈھا ہوندے	بخت کا تھپیڑا زبردست ہوتا ہے	خوش بختی زبردستی آتی ہے	
بخت عورت دے سر وچ ہے، اولاد مرد دے سر وچ	خوش بختی بیوی کی قسمت میں ہوتی ہے اور اولاد خاوند کی قسمت میں	نصیب کا تعلق بیوی کے سہاگ سے بتایا جاتا ہے	
بخت کھلے مار کے آندے	خوش بختی جوتے مار کر آتی ہے	خوش بختی زبردستی آتی ہے	
بختی تھیوی چھا ساکوں کتیاں کنوں چھڑا	تجھے چھاچھ بخشی، ہمیں کتوں سے بچا	ایسی فیاضی جس سے لوگوں کو تکلیف ہو بے فائدہ ہے	بلی نے تیری چھاچھ چھوڑی، کتوں سے چھڑا
بخشیش سو سو، لیکھا جو جو	بخشش سینکڑوں کی حساب ذرہ ذرہ کا	حساب کتاب میں ذرا بھر رعایت نہیں ہونی چاہیئے	۱۔حساب کوڑی کوڑی، بخشیش لاکھوں کی ۲۔حساب جو جو، بخشیش سو سو
بدرا بد بلا، ساوݨ ہووے ہا	بھادوں بری بلا (کاش) ساون ہوتا	بھادوں ساون کی نسبت زیادہ گرم ہوتا ہے	یا مارے ساجھے کا کام، یا مارے بھادوں کی گھام
بدراں بدرنگ، کالا گورا کالی گوری ہکو رنگ	بھادوں بدرنگ (کرتا ہے)، کالا گورا کالی گوری ایک رنگ (ہو جاتے ہیں)	بھادوں کی دھوپ رنگ جلاتی ہے	بھادوں کی دھوپ میں ہرن کالے ہوتے ہیں
بدراں دی پنڈ تے کتیں دی چھا، ہرتے دی چاہ	بھادوں کی کھجور (کھانا) اور کاتک میں لسی (پینا)، بخار کی خواہش (ہے)	کھانے کی اشیاء کا استعمال موسم کے مطابق کرنا چاہیئے۔	بھادوں کی چھاچھ پوتوں کو، کاتک کی چھاچھ بھوتوں کو
بدراں دی دھپ بری، متری دی بکھ بری	بھادوں کی دھوپ بری، سوتیلی کی بھوک بری	بھادوں کی دھوپ اور سوتیلی ماں کا ظلم برا ہوتا ہے	بھادوں کا گھام (گرمی) ساجھے کا کام
بد شکلی ہووے، بدعملی ناں ہووے	بدشکل ہو، بدعمل نہ ہو	اصل اہمیت کردار کی ہے	
بدکردار رچ ویندی ہے بدزبان نئیں رچیدی	بدکردار رچ جاتی ہے، بدزبان نہیں رچتی	بدزبانی، بدکرداری سے بھی بری ہے	
بد کنوں بدناں برا	بد سے بدنام برا	بداعمال سے بدنام زیادہ برا ہے	بد سے بد نام برا
بدل کالا تاں نت سیالا، بدل کالے تاں نت سیالے	بادل سیاہ (رہیں)، تو ہمیشہ سرما	سورج نکلنے ہی سے گرمی کا احساس ہے	
برا برائی توں ناں وبجھے تاں نیک نیکی توں کیوں وبجھے	برا برائی سے باز نہ آئے تو نیک نیکی سے کیوں رکے	نیکی کی عادت کبھی ترک نہ کرو	بد بدی سے نہ جائے تو نیک نیکی سے بھی نہ جائے
برے توں برا کرا، ناں ڈاند دی کوہانڈ ناں جٹ دا طرہ	سب سے بری رتے، خشک سالی، نہ بیل کی کوہان (رہتی ہے)، نہ جاٹ کا طرہ	خشک سالی کسان اور جانور دونوں کو نقصان دیتی ہے	
برے کوں گھر تئیں چھوڑ، گھرے بھن تئیں تاں چھوڑ	برے (آدمی) کو گھر تک چھوڑو، گھر سے پھوڑنے تک نہ بخشو	برے کی برائی عیاں کر دینی چاہیئے، برے کو انجام تک پہنچانا چاہیئے	جھوٹے کو اس کے گھر تک پہنچا دینا چاہیئے

بُرے کوں وی مُونہہ تے بُرا نہیں آہدے	بُرے کو بھی منہ پر بُرا نہیں کہتے	کسی کے نقص کا اظہار وضعداری کے خلاف ہے	بھڑوے کو بھی مُنہ پر بھڑوا نہیں کہتے
بُرائی لُکھی نہیں رہندی	بُرائی چھپی نہیں رہتی	بدی ظاہر ہو کر رہتی ہے	پاپ اُبھرے پر اُبھرے
برادری / ہمسایاں کوں ڈیکھنی مکان بنا یا شادی کر	برادری / ہمسایوں کو دیکھنا ہے تو مکان بنا، یا شادی	بیاہ کرنے اور مکان بنانے سے برادری اور ہمسایوں کی حقیقت کھلتی ہے	بیاہ رچا دیکھ اور مکان بنا دیکھ
بزاری رن دا کیاں اعتبار	بازاری عورت کا کیسا اعتبار	کمینہ قابل اعتماد نہیں ہوتا	بازاری آدمی کا کیا اعتبار
بسم اللہ دی بیڑی وِچ بیٹھے ہِن	بسم اللہ کی کشتی میں بیٹھے ہیں	زمانے کے سرد گرم سے بے تعلق ہیں	بسم اللہ کے گنبد میں بیٹھے ہیں
بسم اللہ دے ویلے دا	بسم اللہ کے وقت کا	گذشتہ اور اچھے زمانے کا انسان	اچھے وقتوں کا ہے
بسم اللہ ہی غلط تھی گئی ہے	آغاز ہی غلط ہو گیا ہے	اچھا کام اپنے آغاز سے دیکھا جاتا ہے	سرے ہی کی جیٹر کانی
بستی دی نونہہ، جنگل ڈو ہوں مونہہ	بستی کی بہو، ویرانے کی جانب رُخ	جو خود خراب ہو اس کے زیرِ کفالت بھی ویسے ہی ہوں گے	
بستی / بی بی وَسّے قاسم بیلے، مَن فرید آباد	بستی / محترمہ قاسم بیلے میں رہتی ہے اس کا دل فرید آباد (میں ہے)	خود کہیں تصور کہیں	
بَسّے اُٹھ پلاݨ نہیں چیندے	پست حوصلہ اُونٹ پلان نہیں اٹھاتے	بزدل ذمہ داری / مشکلات برداشت نہیں کر سکتے	
بُکسا کچھ وِچ، ڈھنڈورا شہر وِچ	پوٹلی بغل میں ڈھنڈورا شہر میں	قریب پڑی شے کی ڈھنڈیا پڑنے پر بولتے ہیں	لڑکا بغل میں ڈھنڈورا شہر میں
بعضیاں / کنہاں دا مُتر بلدے، بعضیاں / کنہاں دا گھیو وی نہیں بلدا	بعض کا پیشاب جلتا ہے، بعض کا گھی بھی نہیں جلتا	خوش بخت کے اُلٹے کام بھی فائدے کا باعث بنتے ہیں	
بغاناں بال چُمیا، لالاں بھریا وات؛ بغانیں چُلھ پھوکی، سُوا بھریا وات	پرایا بچہ چوما تو، رال بھرا مُنہ، پرائے چولہے کو پھونکا، راکھ بھرا مُنہ	پرائی شے سے محبت نقصان دیتی ہے	پوت بگانے چوتیے، منہ رالوں بھریے
بغانی / پرائی قبر کوں لیندے	پرائی قبر کون لیتا ہے	ہر کوئی اپنوں کا بھلا کرتا ہے	پرائی سیر لینے میں کون دھواں کرتا ہے
بغانیں دیتیں شو ہکار	پرائے دھن پر ساہوکار	پرائے مال پر شیخی مارنے والا	بگانی کھیتی پر جھینگر ناچے
بغانیں ساہ دا کیاں وِسا	پرائے سانسوں کا کیا بھروسہ	زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں	بگانی آس، نت اپاس
بغانیں ہاوے، نیندر ناں آوے	غیر کے حسد میں نیند نہ آئے	حاسد خواہ مخواہ جلتا رہتا ہے	بگانی آس، نت اپاس
بُکھ اشراف اے، ڈرج کمینہ اے	بھوکا شریف ہے، پیٹ بھرا کمینہ	سرمایہ دار متکبر ہوتے ہیں	
بُکھ تے مردے ہِن لاڈ پئے کردے ہِن	بھوکوں مر رہے ہیں، لاڈ کر رہے ہیں	اُس کے لئے بولتے ہیں جو بھوک میں بھی محنت سے کترائے	
بُکھ تریہہ سب نال لگی ہوئی ہے	بھوک پیاس سب کے ساتھ لگی ہے	کھانا پینا انسانی فطرت کا تقاضا ہے	بھوک پیاس اللہ نے سب کے ساتھ لگا دی ہے
بُکھ مونے کنوں ترٹ مویا چنگا / بُکھ مرݨ کنوں ترٹ مرݨ چنگا	بھوکا مرنے سے (محنت کر کے) ٹوٹ مرنا بہتر (رہے)،	محنت کر کے کمانا اچھا ہے	بے کاری سے بیگاری بھلی

بکھ علیاں دی مار نانی	بھوک عیوب کی ماں رنانی	بھوک کا آدمی برائیوں پر اتر آتا ہے	
بکھ ناں پچھے رکھی سکھی، عشق تاں پچھے ذات، نیندر ناں پچھے بسترے، جتھ وہائی رات	بھوک روکھی سوکھی نہیں پوچھتی، عشق ذات نہیں پوچھتا، نیند بستر نہیں پوچھتی جہاں رات آئی گزار لی	بھوک، عشق اور نیند کی بے چینی ناقابل برداشت ہوتی ہے	پریت نہ جانے جات کجات، نیند نہ جانے ٹوٹی کھاٹ، بھوک نہ جانے باسی بھات پیاس نہ جانے دھوبی گھاٹ
بکھ ویلے چنے بدام نظردن	بھوک کے وقت چنے بادام نظر آتے ہیں	بھوک میں ادنیٰ شے بھی اعلیٰ سمجھی جاتی ہے	بھوک میں گوڑ پکوان
بکھا بنگالی	بھوکا بنگالی	ندیدہ اور حریص	بھوکا بنگالی بھات بھات کرے
بکھا جنڈل وچے، رجیا ادھاری منگے	بھوکا تھان بیچے، پیٹ بھرا ادھار میں چاہے	لوگ دوسروں کی مجبوری سے فائدہ اٹھاتے ہیں	بھوکا گیا جو بیچنے، اگاہنا کہے بندھک رکھو
بکھا خدا کنوں وی ڈاڈھا ہوندے	بھوکا خدا سے بھی طاقت ور ہوتا ہے	بھوکا بدمزاج ہوتا ہے	بھوکا سو روکھا
بکھا ڈینہہ ایں	بھوکا ڈائن کی طرح ہے	بہت ہی پیٹو ہے	
بکھا رجے تاں پرائیں کن بھجے	بھوکا رجے تو غیروں کی جانب دوڑے	خوشحالی میں اپنے بھول جاتے ہیں	
بکھا رن وچے، رجیا ادھاری منگے	بھوکا بیوی کو بیچے، پیٹ بھرا ادھار پر دلینا چاہے	پریشان حال کی پریشانیوں میں اضافہ ہی ہوتا رہتا ہے	بھوکا جورو بیچے، رجا کہے ادھار دوں
بکھا کتا سئیں پٹاوے	بھوکا کتا مالک کو گالیاں دلائے	برا نوکر مالکوں کے لئے بدنامی کا باعث ہوتا ہے	
بکھا کتا سئیں کوں بھونکے	بھوکا کتا مالک کو بھونکے	بھوکے کو اپنوں کی بھی تمیز نہیں رہتی	
بکھا کراڑ واہیاں پٹے، منجھوں لہا کے اتے گھتے	بھوکا بنیا بہی کھاتے کھولے، ہتھ آتار کے اوپر ڈالے	بھوکا سرمایہ دار اپنے مقروض لوگوں کی تلاش میں رہتا ہے	
بکھا کنجر دھی کوں ڈیہدے	بھوکا کنجر بیٹی کو دیکھتا ہے	حرص میں رشتوں کی تمیز نہیں رہتی	
بکھا ننگا یار دھروے در تے بیٹھا کھنگے، پچولی دی امید رکھیو سے ہتھوں ٹوپی منگے	بھوکا ننگا دوست اپنا یا دروازے پر بیٹھا کھانسے، پچولی کی امید کی الٹا ٹوپی مانگے	فائدہ کی امید میں نقصان ہوا	
بکھے تھیوسے تاں سجن اکھیوسے	بھوکے ہوئے تو (اُسے) دوست کہا	ضرورت کے وقت دوست بنائے جاتے ہیں	
بکھے جٹ کٹورا لدھا، پانی پی پی آپھریا	بھوکے دیہاتی نے کٹورا پایا، پانی پی کر اپھر گیا	جو چیز کبھی نہ دیکھی ہو اس کا زیادہ استعمال نقصان دہ ہوتا ہے	اترکھی کے ہاتھ آئی کٹوری، پانی پی پی ہوئی پدڑی
بکھے شریف تے رجے امیر کنوں ڈر بچے	بھوکے شریف اور رجے دولت مند سے ڈرنا چاہیئے۔	دونوں لڑنے کو تیار رہتے ہیں	بھوکے بھلے مانس اور پیٹ بھرے گنوار سے نہ بولے / رذیل سے ڈریئے
بکھے کنوں پچھیا، ڈو تے ڈو، آکھیس چار روٹیاں	بھوکے سے پوچھا، دو اور دو، اس نے کہا چار روٹیاں	ضرورت مند اپنی ضرورت کی بات کرتا ہے	بھوکے سے پوچھا، دو اور دو کتنے کہا چار روٹیاں
بکھے کوں سب کجھ گاجراں ہن	بھوکے کے لئے سب کچھ گاجریں ہیں	بھوکا آدمی ہر شے بآسانی کھا جاتا ہے	جب پیٹ میں کھدیا گی، میٹھا اور سلونا کیا

مُٹھے نیں مُٹھے کوں ماریا، ڈوہیں ڈھیہہ پئے	بھوکے نے بھوکے کو مارا، دونوں گر گئے	بے فائدہ محنت کس کام کی	بھوکے کو بھوکے نے مارا، یہ بھی گرا وہ بھی گرا۔/ دونوں کو غش آ گیا
بگانیاں دے محل ڈیکھ کے آپنْے چھپّر نال ڈھا ر ساڑ	غیروں کے محل دیکھ کر اپنے چھپّر نہ گراؤ ر جلاؤ	انسان کو اپنی حیثیت میں رہنا چاہیئے	پرایا سر لال دیکھ کر اپنا سر نہ پھوڑ
بگے مُول نال تھیندے کالے، بھانویں مل کھڑنْ مُکاے	سفید ہرگز کالے نہیں ہوتے، چاہے مُنہ کالا کریں	اصلیّت چُھپا نہیں کرتی	
بلوچاں نال یاری اَتے بوہے رکھنْے جھکے	بلوچوں سے دوستی اور دروازے کم بلند رکھنے (بلوچ شتربان ہوتے ہیں)	امیر لوگوں سے دوستی نہ لگاؤ یا اُس کا سامان کرو	یا مکن با پیل باناں دوستی، یا بنا کن خانۂ درخورد پیل (ف)
بماری آندی ہے گھوڑے ٹور، ویندی ہے کریلی ٹور	بیماری گھوڑے کی چال سے، آتی ہے اور چیونٹی کی چال سے جاتی ہے	بیماری دیر سے جایا کرتی ہے	آئے ہاتھی کی چال، جائے چیونٹی کی چال
بماری تے مقدمے کنوں خدا بچاوے	بیماری اور مقدمے سے خدا محفوظ رکھے	بیماری اور مقدمے پر بے حساب رقم اُڑتی ہے	
بماری ہمیشہ مونہہ کنوں آندی ہے	بیماری ہمیشہ منہ کی طرف سے آتی ہے	بد پرہیزی بیماری کا سبب بنتی ہے	پیٹ کے بگاڑ سے سارے بگاڑ ہیں
بندر تے گڑکاں رتراڈاں پڑ تے گھوٹو	کھُرلی پر ڈکار کا شور، اور میدان میں سکوت	جو شخص کام کے وقت چستی نہ دکھائے اس کے لئے بولتے ہیں	
بندہ آپنْی مرضی آندے نال آپنْی مرضی ویندے	انسان اپنی مرضی سے آتا ہے نہ اپنی مرضی سے جاتا ہے	انسان کا اپنی پیدائش یا موت پر اختیار نہیں	انسان اپنی مرضی آتا ہے نہ اپنی مرضی جاتا ہے
بندہ آپنْے تے مچلدے	انسان خود پر قیاس کرتا ہے	انسان دوسروں کو اپنے پر قیاس کرتا ہے	المرء یقیس علیٰ نفسہٖ (ع)
بندہ آپنْے ناں توں پچھاتا ویندے	بندہ اپنے نام سے پہچانا جاتا ہے	انسان کے لئے اُس کا نام اہم ہوتا ہے	آدمی کے لئے اس کا نام اور شیر کے لئے اس کی کھال قیمتی ہے (ج)
بندہ آندا اپنْی مرضی نال ہے ویندا ہے دی مرضی نال ہے	انسان آتا اپنی مرضی سے ہے، جاتا دوسرے کی مرضی سے ہے	میزبان کی اجازت کے بغیر مہمان نہیں جا سکتا	انسان اپنے بس آتا ہے پرائے بس جاتا ہے
بندہ آدے، کم دی یاد آویندے	آدمی آئے، کام بھی یاد آ جاتا ہے	آدمی کے ہونے سے کام نکلتے ہیں	ہے آدمی ہے کام، نہیں آدمی نہیں کام
بندہ او تئیں باری، جے تئیں ٹُر کے نئیں گیا	انسان اس وقت تک بھاری ہے جب تک چل کر نہیں گیا	دوسرے کے پاس چل کر جانے کے بعد انسان کی اہمیت گھٹ جاتی ہے	
بندہ اُوہو جہڑا اوکھے ویلے پکڑے	انسان وہی جو مشکل میں کام آئے	اچھے انسان مشکل وقت میں دوسروں کے کام آتے ہیں	وہی اپنا جو اپنے کام آئے
بندہ ایندے ناں دا کُتّا وی ناں رکھے	انسان اس کے نام کا کُتّا بھی نہ رکھے	جس سے سخت نفرت ہو اس کے بارے میں کہتے ہیں	اس کے نام کا کتّا بھی نہیں پالتے
بندہ بشر جو تھیا	آدمی بشر جو ہوا	انسان کی فطرت میں سہو و خطا ہے	بندہ بشر ہے/ انسان خطا کا پتلا ہے

بندہ بندے دا دارُوں ہے/آسرا ہے	آدمی آدمی کا علاج ہے/سہارا ہے	آدمی کو آدمی سے فائدہ پہنچتا ہے	جیو کا آہا رجیو
بندہ بندے دے کم آندے	اِنسان اِنسان کے کام آتا ہے	ضرورت کے وقت انسان ہی ایکدوسرے کے کام آتے ہیں	آدمی کے کام آدمی آتا ہے
بندہ بندے دے مُغز/پچھوں نال پووے	انسان، انسان کے پیچھے نہ پڑے	اِنسان کی دشمنی شدید ہے	
بندہ بندے دے وَس نال پووے	انسان انسان کے بس نہ پڑے	کام پڑنے پر انسان کی حقیقت کھُلتی ہے	خُدا کسی کو کسی کا محتاج نہ کرے
بندہ ٹھڈ نال نھیں مردا، بُکھ نال مَردے	انسان سردی سے نہیں مرتا، بھوک سے مرتا ہے	بھوک سردی سے زیادہ خطرناک ہے	سردی کا مارا پنپتا ہے ان کا مارا نہیں پنپتا
بندہ ڈِھڈھ پچھوں کیا نھیں کریندا	انسان پیٹ کی خاطر کیا نہیں کرتا	پیٹ پالنے کے لئے بہت کچھ کرنا پڑتا ہے	پیٹ جو چاہے سو کرائے
بندہ ڈِھڈھ دا کُتا ہے	اِنسان پیٹ کا کُتا ہے	انسان بھوک میں بہت ادنیٰ ہو جاتا ہے	اِنسان پیٹ کا کُتا ہے
بندہ ڈِھڈھ دے پچھوں کُوڑ کماندے	اِنسان پیٹ کی خاطر جھوٹ کماتا ہے	روٹی کے لئے اِنسان بے شمار گناہ کرتا ہے	روٹی کارن آدمی، لاکھ پاپ کمائے
بندہ راضی خدا راضی	اِنسان راضی دتو، خدا راضی	اِنسان کو کسی صورت نہ دُکھاؤ	بندہ راضی، رب راضی
بندہ کرے اَوَلیاں، رب کرے سَوَلیاں	بندہ اُلٹے کام کرے، خدا سیدھے (نتائج) کرے	خُدا انسان پر مہربان ہے	خدا سب کی محنت سوارت کرتا ہے اکارت نہیں کرتا
بندہ کلّھا آندے، کلّھا ویندے	آدمی اکیلا آتا ہے، اکیلا جاتا ہے	ہر شخص اکیلا پیدا ہوتا ہے اور اکیلا مرتا ہے	ساتھ کوئی نہ آیا، نہ کوئی جائے
بندہ کم نال سوہݨاں ہے	اِنسان ہُنر سے سجتا ہے	بیکاری عیب ہے	
بندہ کیا جیڑھا بندے کوں ناں پچھاݨے	بندہ کیا جو بندے کو نہ پہچانے	اِنسان میں مردم شناسی ہونی چاہیئے	آدمی کیا جو آدمی کو نہ پہچانے
بندہ گلّے غم دترح، چاول گلّے دم وترح	اِنسان غم میں گھُلتا ہے اور چاول دم میں	غم انسان کو کھا جاتا ہے	جب تک دم ہے تب تک غم ہے
بندہ لِنڈا وَنڈ ہووے، ڈیوݨے دار ناں ہووے	اِنسان قرض خواہ ہو، مقروض نہ ہو	مقروض اِنسان معاشرے میں اچھا نہیں سمجھا جاتا	
بندہ مارے تُھو تے گِنے پِک	انسان تھُو (جوتے)، مارے اور ایک گنے	سخت ڈھیٹ کو سرزنش کرتے ہوئے بولتے ہیں	تھُو مارے اور ننانویں سے بھول جائے
بندہ مُتّھے توں نظردے	آدمی چہرے بُشرے سے نظر آتا ہے	چہرہ انسان کی حقیقت کھول دیتا ہے	آدمی چہرے مُہرے سے پہچانا جاتا ہے
بندہ مر ویندے شئیں رہ ویندن	آدمی مرجاتا ہے اشیاء رہ جاتی ہیں	اشیاء کی زندگی اِنسان سے طویل تر ہے	جوگی تھا سو اُٹھ گیا آسن رہی بھبوت
بندہ مر ویندے گالھ رہ ویندی ہے	آدمی مرجاتا ہے، بات رہ جاتی ہے	اِنسان کی باتیں یاد رہتی ہیں	
بندہ مِنڈے، رب گنڈے	انسان تخمینے لگاتا ہے، خُدا گنتا ہے	خُدا کی مرضی ہو کر رہتی ہے	بندے کا چاہا کچھ نہیں ہوتا، اللہ کا چاہا سب کچھ ہوتا ہے
بندہ مَوت دی راکھی ہے	انسان موت کی محافظت میں ہے	اِنسان وقت سے پہلے نہیں مرسکتا	
بندہ مویا، قیامت آ گئی	اِنسان مرا، قیامت آگئی	جب مرگئے تو دنیا اندھیر ہوگئی	آنکھ مندی، اندھیرا پاکھ

بندہ نہیں رہندا، اوندی گالھ رہ ویندی ہے	آدمی نہیں رہتا، اس کی بات رہ جاتی ہے۔	انسان کے مرنے کے بعد اس کے کام یاد آتے ہیں۔	
بندہ وݙا روݙو ہے	انسان بہت پھرنے والا ہے	آدمی بہت دوڑ دھوپ کرتا ہے	آدمی سا بکھیڑو کوئی نہیں
بندہ ہے، جن ہے؟	بندہ ہے یا جن ہے؟	زبردست قوت کے مالک شخص کے لئے بولتے ہیں	آدمی ہو یا آسیب
بندہ ہے ناں بندے دی ذات	اِنسان ہے نہ انسانوں کی جنس میں سے	ویران جگہ کے لئے بولتے ہیں	آدم نہ آدم زاد
بندہ ہے ناں چھینڈوں	آدم ہے نہ آدم زاد	ویران جگہ ہے	آدم ہے نہ آدم زاد
بندہ ہیں گھائیں ہیں	اِنسان ہے گھسیارہ ہے	کسی کی عدم مہارت دیکھ کر کہتے ہیں	
بندہ ہیں یا نائی	بندہ ہے یا نائی	کسی کی عدم مہارت دیکھ کر کہتے ہیں	
بندہ ہیں یا جانور/ڈھگر	انسان ہے یا جانور	جب کسی اِنسان سے کوئی کوتاہی ہو تو بولتے ہیں	آدمی ہو یا جانور
بندے دا پتہ اوندے یاراں کنوں لگدے	انسان کا اندازہ اس کے دوستوں سے ہوتا ہے۔	اِنسان اپنی صحبت سے پہچانا جاتا ہے	انسان اپنے دوستوں سے پہچانا جاتا ہے
بندے دا شکل توں پتہ لگدے	انسان کا شکل سے پتہ چلتا ہے	چہرہ دلی کیفیات کا آئینہ دار ہوتا ہے	آدمی چہرے مُہرے سے پہچانا جاتا ہے
بندے دی دوا بندہ	آدمی کی دوا آدمی	اِنسان ہی انسان کا سہارا ہے	آدمی کی دوا آدمی ہے
بندے دی قدر مرݨ پچھوں تھیندی ہے	اِنسان کی قدر مرنے کے بعد ہوتی ہے	مرنے کے بعد انسان کی خوبیاں یاد آتی ہیں	انسان کی قدر مرنے کے بعد ہوتی ہے
بندے دی قدر مویں پچھے تھیندی ہے	آدمی کی قدر مرنے کے بعد ہوتی ہے	انسان کی خوبیاں اس کے مرنے کے بعد عیاں ہوتی ہیں	آدمی کی قدر مرنے پر ہوتی ہے
بندے دی گزران، کیا جھوپڑی، کیا مکان	انسان کا گزارہ، چاہے جھونپڑی چاہے مکان	اِنسان کہیں نہ کہیں زندگی گزار لیتا ہے	
بندے دی ڳݨیں کم نہیں آندی	انسان کی گنی ہوئی کام نہیں آتی	اِنسانی تدبیریں بیکار ہیں	بندے کا چاہا کچھ نہیں ہوتا، اللہ کا چاہا سب کچھ ہوتا ہے
بندے کوں اشارہ کافی ہے	اِنسان کے اشارہ کافی ہے	عقل مند کے لئے فہمائش کافی ہے	عقلمند کو ایک اشارہ کافی ہے
بندے کوں بندے نال واہ پوندا ہے	انسان کو انسان سے واسطہ پڑتا ہے	آدمی کا تعلق آدمی سے ہوتا ہے	آدمی کو آدمی سے کام پڑتا ہے
بندے کوں ݙو گز زمین لوڑیندی ہے	آدمی کو دو گز زمین درکار ہے	انسان کو قبر جتنی جگہ مستقل ملتی ہے	آدمی کو دو گز زمین کافی ہے
بندے کوں لحاظ مریندے	اِنسان کو مروّت مارتی ہے	اِنسان لحاظ اور مروّت میں سب کچھ برداشت کرتا ہے	لاج کی آنکھ جہاز سے بھاری
بندے نال سَو دفعہ کم پوندے	انسان سے سینکڑوں مرتبہ کام پڑتا ہے	انسان انسان کے کام آتا ہے	آدمی کو آدمی سے سو دفعہ کام پڑتا ہے
بُوا بھتریجی ہکا ذات، ماتاں دِھیاں ہِکی ہِکی ذات	پھوپھی بھتیجی ایک ذات، ماں بیٹیاں الگ الگ ذات	پھوپھی بھتیجی کی ذات مشترک ہوتی ہے	سب اپنے، بہو بیگانی

بنی داہر کئی، وگڑی دا کئی نہیں	بنی میں ہر کوئی، بگڑی میں کوئی نہیں	مشکل میں سب ساتھ چھوڑ جاتے ہیں	بنی کے سب یار
بوا بھتریجی ہکا، لوک پرایا پھکا	پھوپھی بھتیجی ایک، غیر لوگ شرمندہ	دوسروں کے معاملات میں مداخلت نہ کرو	ساجن ساجن مل گئے، جھوٹے پڑے لبیھڑ
بوا، کھول بوہا	اے بوا! دروازہ کھول	ماں کے بعد پھوپھی مہربان ہوتی ہے	
بہشت دے در کتا بدھا پئے	بہشت کے دروازے پر کتا بندھا ہوا ہے	کسی اچھی جگہ پر برا آدمی ہو تو کہا جاتا ہے (اچھے پیر کا ظالم خلیفہ)	
بی بی کنوں جھبے بھاری	بی بی سے، پستان بھاری	۱. خرچ جتنے کی اصل لاگت سے بڑھ کر ۲. کام کچھ نہیں دکھاوا ہی دکھاوا	۱. سونے سے گھڑائی مہنگی ۲. بن جنے کا تھیلا ہے
بی بی کوں اپنے پیر دھوونڑیں مہناں نہیں	خاتون کو اپنے پاؤں دھونے کا طعنہ نہیں	اپنا کام کرتے ہوئے عار نہیں	
بی بی کوں ہات ناں تات، بھیٹو / میاں پٹے ساری رات	بی بی کو غم نہ فکر، میاں ساری رات پیٹے	متعلقہ آدمی کی بجائے غیر متعلقہ بولے تو کہتے ہیں	
بیج پا ودھنڑ کے، پانی پیو دہنڑ کے	بیج منتخب کرکے ڈالو اور پانی چھان کر پیو	اچھے بیج اور پانی کا انتخاب ضروری ہے	پانی پیجئے چھان کر، گرو کیجئے جان کر
بے ادب، بے نصیب	بے ادب، بے نصیب	گستاخ بدبخت ہوتا ہے	بے ادب، بے نصیب
بے پرواہ دی نوکری کروں، اوہو پن کھونا ٹھیک ہے	بے پرواہ کی ملازمت سے، وہی مانگ کر کھانا اچھا ہے	نالائق کی سیوا بیکار ہے	غلامی شاہ کی بھی بری
بے حیا توں کیوں موٹا، لاہا جانڑ ناں تروٹا	(اے) بے حیا تو کیوں موٹا؟ نفع جانا نہ نقصان	بے حیا مزے کرتا ہے	بانس چڑھے، گڑ کھائے
بے حیا توں کیوں موٹا، ناں لاتھ جانڑ ناں تروٹا	(اے) بے حیا تو کیوں موٹا؟ نہ لائے کو کچھ جانا نہ ترودٹے کو	بے فکر صحت مند رہتا ہے	
بے حیا بے شرم دی بھاجی دیگ پئی، آکھیس رکھی چا کھاساں / بے حیا دا گھیو دیگ پیا آکھیس رکھی چا کھاسوں	بے حیا بے شرم کا سالن گر گیا، کہنے لگا روکھی کھاؤں گا / بے حیا کا گھی گر گیا، کہنے لگا روکھی کھاؤں گا	بے حیا شرمندگی چھپانے کی بجائے جواز بتاتا ہے	گھی گر گیا، مجھے سوکھی ہی بھاتی ہے
بے حیا دی چت تے اک رادھا، آکھیس چھاں وچ تھی بہساں	بے حیا کے پیچھے آک اگا، کہنے لگا سائے میں بیٹھوں گا	بے شرم اپنی برائی کی تاویل بتاتا ہے	بے حیا کے پیچھے رکھ جما، اس نے کہا چھاؤں ہوئی
بے حیاواں دے لال طرے	بے حیا لوگوں کے سرخ طرے	بے حیا مزے کرتا ہے	بے حیا کی رد بلا
بے حیاواں دیاں دور بلائیں	بے حیاؤں کی پریشانیاں دور	بے حیا کبھی پریشان نہیں ہوتا	بے حیا کی رد بلا
بے حیائی تے بادشاہی	بے حیائی اور بادشاہی	بے حیا مزے کرتا ہے	
بے درد کلھوٹا کیا جانڑے پیڑ پرائی	بے درد موٹا دوسرے کی تکلیف کیا جانے	ظالم دکھی کی تکلیف کا احساس نہیں کر سکتا	بے درد قصائی کیا جانے پیڑ پرائی
بے دھڑک گڈوں	بے خوف گدھا	ہر معاملہ میں خواہ مخواہ مداخلت کرنے والا	
بے سوادیاں دا کیاں سواد	بدمزہ لوگوں کا کیا مزہ	جنہیں سلیقہ نہ ہو اُن کے پاس بیٹھنا بدمزگی ہے	بے سوادوں کا کیا سواد چھاچھ نہیں بلوئی تو ان بلوئی سہی

بے شرماں دیاں دُور بلائیں	بے شرم لوگوں کے عذاب دُور	بے غیرت کو عزت کی کچھ پرواہ نہیں ہوتی	بے حیا کی رد بلا
بے عیب ذات خدا دی	خدا کی ذات بے عیب ہے	خدا ہر قسم کے نقص سے پاک ہے	بے عیب خدا کی ذات ہے
بے کار کنوں وِنگار چنگی	بے کاری سے بیگار بھلی	نکمے رہنے سے کچھ کرنے سے بہتر ہے	بے کار سے بیگار بھلی
بے مَتّے دیاں سَتوّ متّیں	بے وقوف کی سینکڑوں بے وقوفیاں	بے وقوف، بے وقوفی کے بہت کام کرتا ہے	بے مت کی ستو متیں
بے مُلکے نواب	بے ملک کے نواب	مفلسی میں رئیسانہ ٹھاٹھ	نواب بے ملک
بے وقوفاں دے سِر تے سنگھ نھیں ہوندے	بے وقوفوں کے سر پر سینگ نہیں ہوتے	نادان اپنی حرکات سے پہچانا جاتا ہے	بے وقوف کے سر کیا سینگ ہوتے ہیں
بِج ٻی پوسی تاں رَڑھ ٻی ہوسی	بیج بھی پڑے گا تو کھیتی بھی ہو گی	محنت کئے بغیر نتائج حاصل نہیں ہوتے	لگانے سے ملتا ہے
بیسے دی جُوار جیہیں پِر، جیہیں پرار	بیسے کی جوار، جیسی پچھلے سال، جیسی پچھلے سے پچھلے سال	ہمیشہ ایک سا حال ہے	ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے
بیکھراں دی عجب چال اے، ہک مہینہ کھٹدے، کھاندے سارے سال اے	بیکھروں کا عجب پیشہ ہے، ایک مہینہ کام کرتے ہیں اور (منافع) سارا سال کھاتے ہیں	باغوں کے بیوپاری کم وقت میں زیادہ کما لیتے ہیں	
بھاجی جیہیں بھاجی تے کیہیں مُحتاجی	سالن جیسا سالن تو کیسی محتاجی	لین دین میں جب دونوں چیزیں یکساں ہوں تو احسان نہیں ہوا کرتا	بھاجی کی بھاجی، کیا دوسرے کی محتاجی
بھاگا کُتّا، سئیں پِٹاوے	خراب کتا، مالک کو برا کہلوائے	خراب نوکر مالکوں کو بدنام کرتے ہیں	
بھاگوند دا گھوڑا، غریب دا بھورا	امیر کا گھوڑا، غریب کا لقمہ (امیر کو گھوڑا چاہیئے غریب کو روٹی)	دولت مند کے نزدیک اچھی شے غریب کے لئے حقیر ہے	
بھاندی دی ہر شے بھاندی ہے، اَݨ بھاندی دی شکل دی نھیں بھاندی	پسندیدہ کی ہر شے پسند آتی ہے ناپسندیدہ کی شکل تک گوارا نہیں ہوتی	پیاروں کی ہر ادا اچھی لگتی ہے	جو عورت دل کو نہ بھائے اُس کا پکایا ہوا کھانا پھیکا لگے (دشس)،
بھاندے دا سب کجھ بھاوے، اَݨ بھاندے دا کجھ نال بھاوے	جو اچھا لگے اُس کا سب کچھ اچھا لگے، ناپسندیدہ کا کچھ اچھا نہ لگے	پسندیدہ شے کے لئے سب کچھ برداشت کیا جاتا ہے	سہاتے کا پاد اچھا، ان سہاتے کا بول برا
بھانڈے اَخیر کھڑک ہی پوندن	برتن آخر کھنک ہی جاتے ہیں	جہاں مل کر رہتے ہوں وہاں کبھی نہ کبھی جھگڑا ہو ہی جاتا ہے	۱۔ برتن سے برتن کھٹک ہی جاتا ہے ۲۔ جہاں چار برتن ہوتے ہیں کھڑکتے ہیں
بھانڈیاں وِچ ہک توا ضرور ہوندے	برتنوں میں ایک توا ضرور ہوتا ہے	اچھوں میں کوئی برا بھی ہوتا ہے	
بھانویں دُنیا اِتوں دی اُتوں تھی ونجے	چاہے دنیا اِدھر کی اُدھر ہو جائے	عزم صمیم کے اظہار کے لئے بولتے ہیں	چاہے دنیا اِدھر کی اُدھر ہو جائے
بھانویں ہووے کال، کھاسوں گھیو نال	چاہے قحط ہو، گھی سے کھائیں گے	باوقار لوگ معیار سے نہیں گرتے	
بھاہ پانی دا میل	آگ پانی کا ملاپ	اجتماعِ ضدین	آگ اور پانی کا سنجوگ
بھاہ پاݨی دا میل نھیں	آگ، پانی کا ملاپ نہیں	بے جوڑ یا ناممکن بات ہے	آگ پانی ایک جگہ نہیں رہ سکتے

بھاہ تے پاݨی دے ہتھ پیر نئیں ہوندے	آگ اور پانی کے ہاتھ پاؤں نہیں ہوتے	آگ اور پانی پر قابو پانا مشکل ہے	
بھاہ چاوݨ آئی تے گھر دی مالک بݨ بیٹھی / بھاہ چاوݨ آئی تے چوکے دی سیݨ ٹھکی بیٹھی	آگ اٹھانے آئی اور گھر کی مالکن بن بیٹھی / آگ اٹھانے آئی اور باورچی خانے کی مالکن ہو بیٹھی	بہانہ بنا کر قبضہ کرنے والے کے لئے بولا جاتا ہے	آگ لینے آئی۔ گھر کی مالک بن گئی
بھاہ چاوݨ ونجے پیغمبری ملے	آگ اٹھانے جائے پیغمبری ملے	خدا بن مانگے عطا کرتا ہے	آگ لینے کو جائیں پیغمبری مل جائے
بھاہ دا سیک اُوہو جاݨدے جتھاں بھاہ لگدی ہے	آگ کی تپش وہی جانتا ہے جہاں آگ لگتی ہے	دکھی کو دکھی کا احساس ہوتا ہے	وہی جانے جس پر بیتے
بھاہ دی سڑی ٹانڈانیں کنوں ڈرے	آگ سے جلی، جگنو سے ڈرے	ایک چیز سے نقصان اٹھا کر اس جیسی چیزوں سے انسان خائف ہو جاتا ہے	سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے
بھاہ کپاہ دا ویر ہے	آگ اور روئی کی دشمنی ہے	دو جانی دشمن اکٹھے نہیں ہو سکتے	۱۔ آگ پھوس میں بیر ہے ۲۔ آگ اور روئی کی کیا دوستی
بھاہ کپاہ کٹھے ہووِن تے بلّن ناہنہ	آگ روئی اکٹھے ہوں اور نہ جلیں	عورت مرد اکٹھے ہوں تو جذبات ضرور بھڑکیں گے	آگ اور خس ایک ہو تو ممکن نہیں کہ نہ جلے
بھاہ کوں بھاہ مریندی ہے	آگ کو آگ مارتی ہے	دو ہمسر ہی اصل مقابلہ کرتے ہیں	لوہے کو لوہا کاٹتا ہے
بھاہ لا تماشا ڈیکھے	آگ لگا کر تماشا دیکھتا ہے	فتنہ انگیز کی نسبت بولتے ہیں	آگ لگائے تماشا دیکھے
بھاہ لاوݨ کیتے ہک چنگاری بہوں ہے	آگ لگانے کو ایک چنگاری بہت ہے	فساد برپا کرنے کے لئے معمولی بات بہت ہے	
بھاہ متوں، دھوں کتھوں	آگ کے بغیر دھواں کہاں	جو دکھی ہوتا ہے وہی شکایت کرتا ہے	آگ بن دھواں کہاں
بھاء بزار دے، وٹے سرکار دے	بھاؤ بازار کے، باٹ سرکار کے	کاروباری لین دین معمول سے ہٹ کر نہیں ہوا کرتا	
بھائی والی دی کُنّی، چوک وچ بھجّی	ساجھے کی ہنڈیا چوک میں پھوٹی	شراکت داری میں جھگڑا ہوتا ہے	ساجھے کی ہنڈیا چوراہے میں پھوٹے
بھائی وَیَا، جھُوٹیں پیا	شراکت داری بالوں میں پڑا	شراکت بالآخر جھگڑے پر منتج ہوتی ہے	ساجھے کا کام اُتارے چام
بھت تاں بھت، منگر دی چیٹ	بھات تو بھات، کٹورا بھی ہضم	سود کے ساتھ اصل بھی گیا	
بھتریجے ترتے بھجے	بھتیجے تیسرے	بھائی کے مقابلے میں بھتیجے کا رشتہ کمزور ہے	
بھج بھج رُنی، توڑ ناں پُنی	دوڑ دوڑ روئی، انجام تک نہ پہنچی	کوشش بسیار کے باوجود مقدر نہ بدلا	جاؤ نیپال، ساتھ جائے کپال
بھج بھج رہی، پیکیں ناں گئی / بھج بھج بھجّی پیکیں ناں پُنّی	دوڑ دوڑ رہی۔ میکے نہ گئی / دوڑ دوڑ دوڑی۔ میکے نہ پہنچی	کوشش رائیگاں جانے پر بولتے ہیں	سارا دن پیسا، چپکی بھر اٹھایا
بھج گئے مہاݨے، تاں ٹھیلے آپ	ملاح دوڑ گئے تو خود ٹھیلے	کسی بھی شکل میں آسرے کے بغیر آگے بڑھنے کی کوشش کرو	سدا اپنی گاڑی کو تم آپ ہانکو
بھجاں دھڑکاں بھراں کلا دے، جیڑا لکھیا اُوہو ہتھ آوے	دوڑوں بھاگوں کلانچیں بھروں، جو لکھا وہی ہاتھ آئے	رزق تقدیر کا لکھا ملتا ہے	تو لاکھ پھرے دوڑا، دوڑا ہی ملے گا قسمت میں ہے اگر تھوڑا، تھوڑا ہی ملے گا

بھجدے دے پچھوں کوں بھجے	بھاگتے کے پیچھے کون بھاگے	نہ ملنے والی شے کے پیچھے نہ بھاگو	
بھجدیاں پچھوں مُول ناں بھجیں کلّر ئیچ ناں ہاریں	بھاگنے والوں کے پیچھے ہرگز نہ بھاگنا، کلّر میں بیج ضائع نہ کرنا	جو شخص فائدہ نہ پہنچائے اس کی خاطر تگ و دو بیکار ہے	
بھجدیاں دے اگوں، نسدیاں دے پچھوں	بھاگنے والوں کے آگے، بھگوڑوں کے پیچھے	بزدل کے لئے بولتے ہیں	بھاگنے کے آگے، مارتے کے پیچھے
بھنجݨ دانے تے کُڈݨ کُٹانے	دانے بھنیں اور کٹانے کو دیں	غریب تھوڑی چیز پر بھی اِتراتا ہے	
بھُر بھر گوہا، پِڑ دے لڑائی	خشک گوبر باریک ہو، لڑائی بڑھے	کسی کی لڑائی میں اشتعال دلانے کے لئے بولتے ہیں کہ جس طرح اپلے کا چورا بڑھ رہا ہے اسی طرح لڑائی بڑھے	
بھر کیسہ، کھا پتیسہ	جیب بھر، پتیسہ کھا	دولت پاس ہو تو مزے ہیں	بھر کیسہ، کھا ہریسہ
بھرا بھاہ وِہوٹیں، بھتریجے ترہیجھے	بھائی محبت کے حقدار، بھتیجے تیسرے	خون کا قریبی رشتہ فوقیت رکھتا ہے	
بھرا بھراواں دے، چھپڑ کانواں دے	بھائی بھائیوں کے، چھپڑی کوؤں کی	اپنا اپنا ہے	اپنا ہے پھر بھی اپنا
بھرا جیوے پر سَواں ناں تھیوے	بھائی جیئے، مجھ جیسا برابر نہ ہو	ہر شخص خود دوسروں سے بالاتر دیکھنا چاہتا ہے	برادر حقیقی، دشمن مادر زاد ہے
بھرا منگے بھانگا، اوّل ڈیوے	بھائی حصہ مانگے، پہلے دیا جائے	اپنوں کو ہر شے خوشی سے دینی چاہیئے	
بھرا وڈا شریک	بھائی، بڑا مدِمقابل	بھائیوں میں دشمنی پر بولتے ہیں	دشمن کوں، ماں کا پیٹ
بھراواں دی کار ملو، لغانیاں دی کار گھنو	ملو بھائیوں کی طرح، لو (لین دین کرو) غیروں کی طرح	معاملات طے کرنے میں حجاب اچھّا نہیں	بنج میں کیا بھائی بندی
بھر بھٹیاں دا گِلہ اکھیں دے اگوں	بھنوؤں کا گِلا، آنکھوں کے سامنے	عزیز کے سامنے اس کے عزیز یا دوست کا گِلہ	بھوؤں کا گِلا، آنکھ کے سامنے
بھری جار چھندھ ول ول بھریندی ہے	بھرا ہوا گوشہ بار بار بھرتا ہے	دولت مند کے پاس ہی دولت آتی ہے	مایہ سے مایہ ملے، کر کر لمبے ہاتھ
بھری جوانی، مانجھا ڈھلا	بھرپور جوانی، توانائی نہیں	جوانی میں سست اور آلکسی	بھری جوانی، مانجھا ڈھیلا
بھریا میلہ چھوڑ ونجݨ چنگا ہوندے	بھرا میلہ چھوڑ جانا اچھا ہوتا ہے	اختلافات ہونے سے پہلے محفلِ احباب سے الگ ہونا بہتر ہے	
بھرے تھاں ول ول بھریندن	بھرا ہوا برتن بار بار بھرتا ہے	خُدا دولت مند کو دیتا ہے	بھرے کو ہی بھرتا ہے
بھُل چُک معاف	بھول چوک معاف	سہو کی سزا نہیں ہوتی	بھولے چوکے ڈنڈ نہیں
بھُل دے جوبن تیڈی یاری، کھڑ ناں پُچھو ڈیندی داری	واہ اے جوانی! تیری دوستی، جاتے ہوئے ٹھہر کر نہ پوچھا	جوانی گزرنے کا احساس ہی نہیں ہوتا	جوانی کی عمر، چلتی چھاؤں
بھلا جی تے بھلا جی	اچھا جی، اور بھلا دیا	نوکری کا گُر یہ ہے کہ بات سن کر ہاں کہو مگر عمل نہ کرو	اِس کان سُنی، اس کان اُڑا دی
بھلا کر، تے کھوہ ءِ چ سٹ	بھلا کرو اور کنویں میں ڈال	نیکی کر کے مت جتاؤ	نیکی کر دریا میں ڈال

بھلا کرکے ڈر	بھلا کرکے ڈرو	نیکی کا صلہ بُرائی ہے	اُس شخص کے شر سے ڈر جس پر تُو نے احسان کیا (حضرت علیؓ)
بُھلّݨ کم انسان دا بخشݨ کم رحمان دا	بھولنا انسان کا کام ہے، بخشنا رحمٰن کا کام ہے	انسان خطا کار ہے	انسان خطا کا پتلا ہے ۔ خدا بخشنہار ہے
بُھلے تے بُرے وِچ چار انگل دی وِتھ اے	بھلے اور بُرے میں چار انگلی کا فاصلہ ہے	اچھا اور بُرا یکساں نہیں ہوتا	اچھّے بُرے میں چار انگل کا فرق ہے
بھلّے دا جاݨو قسمت تے	بھلا جاننے والا مقدر سے	بھلائی کی کوئی قدر نہیں کرتا	بھلا کون جانتا ہے
بھلّے دا ویلا کوئنی	بھلّے کا وقت نہیں	جس سے بھلا کرو وہ نقصان پہنچاتا ہے	بھلے کا زمانہ نہیں
بھلّے کنوں بھلا تھیندے تے بُرے کنوں بُرا	اچھے سے اچھائی ہوتی ہے اور بُرے سے بُرائی	اِنسان اپنی فطرت کے مطابق کام کرتا ہے	
بھلّے مانس گھر وِچ وڑے کمینہ آکھے میں کنوں ڈرے	شریف گھر میں گھُسے، کمینہ کہے مجھ سے ڈرتا ہے	کمینہ کمینگی سے باز نہیں آتا	بھلا مانس گھر میں بڑا، رذیلے نے سمجھا مجھ سے ڈرا
بُھلیا باہمݨ گئوں کھاوے	بھولا برہمن گائے کھائے	غلطی کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے	بھولے باہمن گئے کھائی ۔ اب کھائے تو رام دہائی
بھمّݨ بھُوں، اندھاریاں راتیں	(ایک) ویرانہ، (دوسرے) تاریک راتیں	مشکل صورت حال میں مزید مشکل پیدا ہو جائے تو کہتے ہیں	مصیبتیں تنہا نہیں آیا کرتیں
بھنگی دی رن رنگ برنگی، پوستی دی رن رددے، ہفیمی دی رن آکھے مویا رات کوں اِتھ نال ہووے	بھنگ پینے والے کی بیوی بنی سنوری، پوستی کی بیوی روئے، افیمی کی بیوی کہے کہ وہ رات کو یہاں نہ ہو	منشیات کا عادی گھر والوں کے لئے باعثِ عذاب ہوتا ہے	
بھنی گئی، بھنی گئی، لگا وصل جاتی آئی	دوڑی گئی، دوڑی گئی، سفید پیاز اُٹھائے آئی	اہتمام بہت، نتیجہ صفر	
بھنّیں بانھ گل نال بجھیندی ہے ر گل دو آندی ہے	ٹوٹا ہوا بازو گلے سے باندھتے ہیں ر گلے کو آتا ہے	آپس داری نبھانا پڑتی ہے	ٹوٹی بانھ گلجنڈڑی
بھنّیں تُرٹی منگلی دی سَو بھانڈے بھن ڈیندی ہے	ٹوٹی پھوٹی موسلی بھی سو برتن توڑ دیتی ہے	بیکار شے بھی بعض اوقات بہت کام دیتی ہے	کھوٹا پیسہ، کھوٹا بیٹا وقت پر کام آتا ہے
بھنّیں کوڈی کوئنی	پھوٹی کوڑی نہیں	سخت مفلس و قلاش ہے	پھوٹی بھانگ نہ کڑوا تیل
بھنّیں منگلی، تھانواں دے گھٹ جو گی	ٹوٹی موسلی، برتن توڑنے کے لئے	کمزور سے کمزور شے بھی کارآمد ہوتی ہے	ٹوٹی پھوٹی موگری کمہار کے برتنوں کے لئے کافی ہے
بھوتاں کوں کیا تبوتاں نال	بھوتوں کو تابوتوں سے کیا (لینا)	نالائق کو اچھے بُرے کی کیا قدر	گدھا کیا جانے بسنت کی بہار
بھولنی دے پیر سڑن لگے، بالاں کوں تلے چا ڈتس	بندیا کے پاؤں جلنے لگے، بچوں کو پاؤں تلے دیدیا	مصیبت میں اپنے پرائے کا ہوش نہیں رہتا	

بھولیاں دے کم سوہلے رَندے سَنہولے	بھولے بھالے لوگوں کے کام سیدھے	سادہ لوگوں کے کام خُدا کرتا ہے	
بھُوں دے رستے شُنجیاں وٹّے	بھُوسے کے رستے ناکارہ بٹے	ناکارہ لوگ بے فائدہ کام کرتے ہیں	
بھوئیں پونڑی شاباش کھٹّو	زمین پر گرتی شاباش حاصل کرو	موقعہ سے فائدہ اٹھاؤ	بہتے دریا میں ہاتھ دھولو
بھوئیں بھوڑ بزا کھیر ہے	بھوئیں بھوڑ محض دودھ ہے	جانور اس چارے سے بہت دودھ دیتا ہے	
بھمّی والی دی کُنّی چوک وِچ بھجّی	شراکت کی ہنڈیا چوک پر پھوٹی	شراکت کے کاروبار کا جھگڑا ہر کوئی سنتا ہے	ساجھے کی ہنڈیا چوراہے میں پھوٹتی ہے
بھیڈ ہڑ موئی تے بھنگلی تر آئی	بھیڑ ڈوب مری اور مینگنی تیرنے لگی	مطلوبہ شے کی بجائے غیر مطلوبہ شے مل گئی	
بھیڈ جتھے ویسی، کتری ویسی	بھیڑ جدھر جائے گی مونڈی جائے گی	غریب ہر جگہ نقصان اُٹھائے گا	بھیڑ جہاں جائے، وہیں مُنڈے
بھیڈ دا بچہ ورا۔ ٹکا پورے دا پورا	بھیڑ کا بچّہ (ہوجائے) رقم پوری ہوئی	جانور کی افزائش نسل کے بعد سب خسارے پورے ہوجاتے ہیں	
بھیڈ دا پوچھل پکڑیا، ناں پار ناں اُروار	بھیڑ کی دُم پکڑی، نہ پار نہ وار	کمزور کا سہارا نہ لو	دُم پکڑی بھیڑ کی، وار ہوئے نہ پار
بھیڈ دی پُوچھ پکڑناں جانڑے، دوسا آ نالی دَرْیا	بھیڑ کی دُم پکڑنا نہ جانے، اے دوست محمد آجاؤ پل چلاؤ	جو شخص کام نہ جانے اس سے کام کی توقع رکھنا عبث ہے	
بھیڈ دی پوچھ پکڑی، اُروار ناں پار	بھیڑ کی دم پکڑی، ادھر کے نہ اُدھر کے	کمزور کا سہارا بے کار ہے	دُم پکڑی بھیڑ کی، وار ہوئے نہ پار
بھیڈ دی جُت وِچ مینگنیاں کوں وٹینڑے	بھیڑ کی معدے میں مینگنیاں کون بناتا ہے	خدا کی قدرت کا کمال ہے	اونٹ کے پیٹ میں مینگنیاں کون بناتا ہے
بھیڈ دے پوچھل، اُروار ناں پار	بھیڑ کی دُم (لگے) اِدھر نہ اُدھر	کمزور کا سہارا بیکار ہے	دم پکڑی بھیڑ کی، وار ہوئے نہ پار
بھیڈ دے سِنگھ، کڈاں جمدن	بھیڑ کے سینگ، کب پیدا ہوتے ہیں	کمزور کبھی طاقت ور نہیں ہوا کرتے	بھیڑ کی لات ٹخنوں تک
بھیڈ سستی ہووے لوک پوچھل چا چا ڈیہدن	بھیڑ سستی ہو لوگ دم اٹھا اٹھا کر دیکھتے ہیں	سستی شے خریدتے وقت احتیاط رکھتے ہیں	سستی بھیڑ کی ٹانگ، دُم اٹھا اٹھا کے دیکھتے ہیں
بھیڈ کوں ہر کوئی مُنیندے	بھیڑ کو ہر کوئی مونڈتا ہے	غریب کو سبھی لوٹتے ہیں	بھیڑ جہاں جائے وہیں مُنڈے
بھیڈ گھوں تے آندی ہے	بھیڑ پاخانے پر آتی ہے	بُرے کو بُری شے سے محبت ہوتی ہے	
بھیڈ مشوق تے کُتّا عاشق، وِچ گڈا اِنہہ وکیل سماناں، بھیڈ بیچی وِچ کوڈھ دے گڈا اتھہ بھر ڈتا جرماناں	بھیڑ معشوق کتا عاشق، درمیان میں گدھا وکیل سمایا۔ بھیڑ کھیتی میں گھسی گدھے نے جرمانہ ادا کیا	گھٹیا کے گھٹیا طلب گار	
بھیڈ امال ہے	بھیڑ کی قسم سے ہے	بزدل و کمزور کے لئے بولتے ہیں	
بھیڈاں دے کن بکریاں کوں، بکریاں دے کن بھیڈاں کوں	بھیڑوں کے کان بکریوں کو، بکریوں کے کان بھیڑوں کو	غلط جوڑ، بے جوڑ رشتے	گائے کا بچھیا تلے اور بچھیا کا گائے تلے
بھیڈاں ڈھکا کے سُتا پئے	بھیڑیں بند کرا کے سویا ہوا ہے	نقصان کے باوجود بے فکرا ہے	گھوڑے بیچ کر سویا ہے
بھیڈاں وِچ ہَنر	بھیڑوں میں بھیڑیا	بھولے بھالے لوگوں میں ایک چالاک آدمی	
بھیڑی گانڈھ دے بھیڑے وچھے	خراب گائے کے خراب بچھڑے	جیسی ماں ویسی اولاد	باؤلی رانڈ کے باؤلے جائے
بھیڑے بھیڑے یار، بھیڑی لچھو دے	بُرے بُرے دوست، بُری لچھو کے	بُرے کے بُرے ساتھی ہوتے ہیں	کند ہم جنس با ہم جنس پرواز (ف)

بھیڑے بھیڑے یار بی بُسری دے	بی بی بسری کے بُرے بُرے ساتھی	جب کسی کے ساتھ سارے بُرے ہوں تو بولتے ہیں	باؤلی کھاٹ کے باؤلے پائے
بھیڑیاں دی گلّی بدّھیاں، رو رو ہوئیاں آدھیاں	بُروں کی گلی میں باندھیں، رو رو کر آدھی ہو گئیں	بُروں کے گھر بیٹیاں بیاہی گئیں تو عذاب بن گیا	
بھیڑیاں دے یار چَندرے	بُروں کے بگڑے ہوئے دوست	بُرا زیادہ بُرے دوست بناتا ہے	چور کا یار گرہ کٹ
بھیݨ جیہیں نان تھیندی بھرجائی، توڑے گھر آئی	بہن کی طرح نہیں ہو سکتی، بھابی اگرچہ گھر میں آئی ہے	خون کا رشتہ، حقیقی رشتہ ہے	
بھیݨ دا ال بھݨویا	بہن کی قیمت بہنوئی	زبردست کے لئے اُس سے زبردست تلاش کیا جاتا ہے	سانپ کا علاج جوگی
بھیݨ گھر بھائی مندا، سوہرے گھر جنوائی مندا	بہن کے گھر بھائی بُرا سسر کے گھر داماد بُرا	بہن کے گھر بھائی اور سسر کے گھر داماد بے وقعت ہوتا ہے	بہن گھر بھائی کُتا۔ سسرے جنوائی کُتا
باجھری تاں بلدی نئیں، کنک چا پکا	باجرہ بلتا نہیں، گندم پکالے	جسے ادنیٰ شے نہ ملے وہ اعلےٰ کہاں سے لائے	روٹی نہیں ملتی تو بسکٹ کھایا کرو (انقلاب فرانس سے قبل ملکۂ فرانس کا تاریخی جملہ)
باجھری جیٹھی تے پُتر پلیٹھی	باجرہ کاشت کی ابتدائی موسم کا (اچھا) بیٹا پہلوٹھی کا (اچھا)	پہلا بیٹا جلدی جوان ہو کر سہارا بن جاتا ہے	
باجھوں سائیاں کون ڈیوے پاݨی، وَلھیں کمائیاں	مالکوں کے بغیر کون کمائی ہوئی بیلوں کو پانی دیتا ہے	اپنی چیز کی خود ہی نگرانی کی جاتی ہے	پرائی سار میں کون دھواں کرتا ہے
بار چاوݨ تے قیامت آوݨ	ڈھیری اٹھانا اور قیامت کا آنا	خرمن اُٹھاتے ہی لین دین والے آکر سب کچھ لے جاتے ہیں	
بار چاوݨ ویلے تینگا بھلا، گھال بھرݨ ویلے ڈوڑا	ڈھیری اُٹھاتے وقت اچھا بھلا، نیوندرا دیتے وقت بہرا	گانٹھ کے پکّے لوگ دینے کے وقت انجان بن جاتے ہیں	
بارھاں خربوزے، تیرھاں لاگ دار	بارہ خربوزے تیرہ خریدار	چیز کم ہے طلب گار بہت	ایک انار سو بیمار
بارھاں سالاں بعد اُرڑی کوں وی بخت لگدے	بارہ سال بعد گھورے کو بھی بخت لگتا ہے	کبھی نہ کبھی اچھے دن ضرور آتے ہیں	بارہ برس کے بعد گھورے کے دن بھی پھرتے ہیں
بارھاں کوہ دریا، سُتھݨ مونڈھے تے	بارہ کوس (پر) دریا، شلوار کندھے پر	قبل از وقت احتیاط نشانۂ تضحیک بنتی ہے	پیش از مرگ واویلا
بارھاں ورھیاں دی چھوہر تے پوتریاں دی ڈاڈی	بارہ سال کی لڑکی اور پوتوں کی دادی	کم عمری کی شادی جنجال ہے	

بارھاں وِچوں ڈو گئے، کجھ ناں رہیا	بارہ میں سے دو (جیٹھ ۔ کاتک) گئے تو کچھ نہ رہا	جیٹھ اور کاتک (مئی + جون، اکتوبر + نومبر) بجائی کے مہینے ہیں ان میں کام نہ کیا جائے تو سارا سال ضائع ہو جاتا ہے	
باکری کیوں بیں؟ گھدی کوہن ویندے نی، گئی پڑھن تاں نہیں گھدی ویندے	باں باں کیوں کرتی ہے، ذبح کرنے کے لئے لے جارہے ہیں کوئی پڑھنے کے لئے تو نہیں لے جارہے	ایک لڑکے کی طرف سے یہ فقرہ ادا ہوا اور ضرب المثل بن گیا، وہ لڑکا روتا ہوا اسکول جارہا تھا۔ ساتھ سے قصاب بکری کو لے کر گزرا۔ بکری باں باں کر رہی تھی۔ لڑکے نے یہ فقرہ ادا کیا۔ مطلب یہ ہے کہ تعلیم کا حصول بہت مشکل کام ہے	
باکرے اَجڑ دا اَجڑی گھوڑے چڑھیا	بکریوں کے ریوڑ کا چرواہا گھوڑے پر چڑھا	بکریوں کا ریوڑ رکھنا زیادہ فائدہ مند ہے	
بھیڈیں اَجڑ دا اَجڑی مُنڈا ٹُنڈا	بھیڑ کے ریوڑ کا چرواہا لنگڑا لولا		
بال آپ ناں رووے تاں ماکھیر نئیں پلیندی	بچہ خود نہ روئے تو ماں دودھ نہیں پلاتی	بن مانگے کچھ نہیں ملتا	جب تک بچہ روتا نہیں، ماں دودھ نہیں دیتی
بال پدھریں بلوتڑیں سنجاپدن	بچہ بدھنے بلوتڑوں کے زمانے میں، پہچانا جاتا ہے	اچھائی ابتدا ہی سے ظاہر ہوجایا کرتی ہے	پوت کے پاؤں تو پالنے میں پہچانے جاتے ہیں
بال بلوتنے اِیچ پدھرا	بچہ وتڑے میں سیدھا/اچھا	اچھائی ابتدا ہی سے ظاہر ہو جاتی ہے	خار نمودار ہوتے ہی تیز ہوتا ہے (ش)،
بال پیار دا ہوندے مار دا نئیں ہوندا	بچہ پیار کا ہوتا ہے سزا کا نہیں	بچے پیار سے زیادہ کام کرتے ہیں	بالک جانے بیا، مانس جانے کیا
بال تے بُڈھا ہِک برابر	بچہ اور بڈھا ایک جیسے	دونوں نازک مزاج ہوتے ہیں	بوڑھا اور بالا برابر ہوتا ہے
بال تے مُچھ دا وال جیویں ہلاؤ اُوویں ہلدن	بچے اور مونچھوں کے بالوں کی جیسے عادت بناؤ ویسے عادی ہو جاتے ہیں	تربیت کا اثر مسلّم ہے	جیسا بچے کو اٹھاؤ گے اُٹھے گا
بال جنجال	بچے عذاب	بچوں کا پالنا سخت عذاب ہے	
بال جے تئیں رووے ناں، ماکھیر نئیں ڈیندی	بچہ جب تک روئے نہ، ماں دودھ نہیں دیتی	بغیر مانگے کچھ نہیں ملتا	جب تک بچہ روتا نہیں، ماں دودھ نہیں دیتی
بال جَنیّ دے نئیں، چِنیّ تے کھڈائی دے ہِن	بچے جننے والی کے نہیں ہوتے (جو) اُٹھائے اور کھلائے اُسی کے ہوتے ہیں	بچے پیار پر مرتے ہیں	
بال چُنیّ دے ہِن، کُھنیّ دے نئیں	بچے اُٹھانے (والے) کے ہیں، کھلانے (والے) کے نہیں	جو بچے کو پھرائے بچہ اس سے مانوس ہو جاتا ہے	
بال دا چھوٹا پرناوݨ، گہالٹ ہے	چھوٹے بچے کو بیاہنا اُسے برباد کرنا ہے	چھوٹی عمر کی شادی عذاب ہے	
بال دی کاوڑ آپنے اُتے	بچے کا غصہ اپنے اوپر	بے بس انسان غصے میں خود کو نقصان پہنچاتا ہے	
بال سب دے سانجھے ہوندن	بچے سب کے مشترک ہوتے ہیں	بچوں سے سبھی محبت کرتے ہیں	

• بال دی ماناں مرے، بڈھڑے دی ذال	بچّے کی ماں نہ مرے، بُوڑھے کی بیوی	ماں کے بغیر بچپن اور بیوی کے بغیر بڑھاپا عذاب بن جاتا ہے	۱۔ بچّہ کی ماں بوڑھے کی جورو سلامت رہے ۲۔ بڈھے کی نہ مرے جورو، بالے کی نہ مرے ماں
• بال سُنجاپدے وِچ پنگھوڑے لُڈدا	بچّہ پنگھوڑے میں ہلتا ہوا، پہچانا جاتا ہے	بچّے کی صلاحیت کا اندازہ بچپن ہی سے ہو جاتا ہے	ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات
• بال کُبال پنگھوڑیوں سُنجاپدے	اچھا یا بُرا بچّہ پنگھوڑے سے پہچانا جاتا ہے	بچّوں کی خوبیاں بچپن ہی میں نمایاں ہو جاتی ہیں	ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات
• بال ناں بال بلوتڑیں سُنجاپدن	بچّے کا (اچھا) ہونا نہ ہونا ابتدا سے پہچانا جاتا ہے	اچھائی ابتدا ہی سے ظاہر ہو جایا کرتی ہے	۱۔ ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات ۲۔ پوت کپوت پنگوڑوں میں ہی پہچانے جاتے ہیں
• بال ہوندا جہڑا شے کھوادے	بچّہ اُسی کا جو چیز کھلائے	بچّہ چیز دینے والے سے محبّت کرتا ہے	
• بالاں دی کھیڈ دی اُتھائیں، ڈین دا گھر دی اُتھائیں	بچّوں کا کھیل بھی وہیں، ڈائن کا گھر بھی وہیں	بچّے بے دھڑک ہوتے ہیں	جہاں ڈر وہاں ہمارا گھر
• بالاں کنوں شیطان وی ڈر گیا	بچّوں سے شیطان بھی ڈر گیا	بچّے مہا شیطان ہوتے ہیں	شیطان نے بھی لڑکوں سے پناہ مانگی ہے
• بالاں نال بال ناں بݨ، مُچھاں دی لج رکھ	بچّوں کے ساتھ بچّہ نہ بنو، مونچھوں کی لاج رکھو	انسان کو باعزّت رویے کا اظہار کرنا چاہیے	
• بالے کُئی تے سیکے کُئی	جلائے کوئی اور سینکے کوئی	کسی چیز سے فائدہ کوئی خوش قسمت ہی اٹھاتا ہے	کمائے کوئی، کھائے کوئی
• بالیں نال چھیڑے تے مُل گھنے جھیڑے	بچّوں سے چھیڑے اور جھگڑے خریدے	بچّوں سے چھیڑ چھاڑ نہیں کرنی چاہیے	بچّوں سے تو شیطان نے پناہ مانگی
بامݨاں دا وَچھا	برہمنوں کا بچھڑا	بغیر کسی ذمہ داری کے عیش کرنے والا	اناج تباہ کرنے والا (شخص)
• باں باں ڈھیر تے لبھت تھولی	شور بہت اور حاصل تھوڑا	خالی ڈھول زیادہ بجتا ہے	گرجتے جو ہیں وہ برستے نہیں
• بانھ بھجدی بھجے، جو اگیں کنیں وی چنگی بگے	بازو ٹوٹتا ہوا ٹوٹے، جو پہلے سے بھی بہتر لگے	اتفاقاً فائدہ ہو گیا	رپٹ پڑے کی ہر گنگا
• بانھ بھجّاں کم کریندے، ہاں بھجّاں کم نئیں کریندا	بازو ٹوٹا کام کرتا ہے، دل ٹوٹا کام نہیں کرتا	باہمت لوگ بہانے تلاش نہیں کرتے	
• باہر آلے کھاون، گھر آلے ڈھولے گاون	باہر والے کھائیں، گھر والے ڈھولے گائیں	گھر میں خرچ نہ کرے، مگر مہمانوں کے لئے شاہ خرچ	باہر کے کھائیں، گھر کے گیت گائیں
• باہر دی ساری ناں، گھر دی ادھی چنگی	باہر کی ساری سے گھر کی آدھی اچھی	گھر کا کھانا ہوٹل کے کھانے سے بدرجہا بہتر ہوتا ہے	باہر کی چکنی چپڑی سے گھر کی روکھی ہی بھلی
• باہر دی ہٹّی، چوڑ چپٹی	باہر کی دُکان، چوپٹ (کام)	گاؤں کے دکاندار ایک ہی گاہک سے دن بھر کا منافع کما لیتے ہیں	
• باہر نکھتی ککھ دی، اندر بیٹھی لکھ دی	باہر نکلی تنکے کی، اندر بیٹھی لاکھ کی	گھر کے اندر رہنے میں عزّت قائم رہتی ہے	

باہر میاں پنج ہزاری، اندر گھر وچ بی بی قہر دی ماری سر کرماں ماری	باہر خاوند پانچ ہزاری اندر گھر میں بی بی مصیبت کی ماری بدنصیبوں جلی	گھر کی حالت خراب باہر شیخیاں	باہر میاں پانچ ہزاری، گھر میں بیوی قہر کی ماری سر کرموں ماری
باہروں آیا ماماں دُھتاں، سر مُنا کے پچھوں بھناں	باہر سے دولت مند ماموں آیا، سر منڈا کر پیچھے بھاگا	شان سے آنے والا ذلت سے گیا	
باہروں چٹی چانڑی، من اندھاری رات	باہر سے سفید چاندنی، باطن میں اندھیرات	جس کے دل میں کھنگی ہو اُس کے بارے میں کہتے ہیں	بغل میں چھری، منہ میں رام رام
باہروں چکھی مکھی، اندروں بُرٹر مکھی	باہر سے لیپا پوتی، اندر سے مکھیوں کی بھنبھناہٹ (بڑبڑانے کی آواز)	ظاہری صفائی پہ طنز	
باہروں حاجی، اندروں پاجی	باہر سے حاجی۔ اندر سے بے وقوف	ظاہراً شریف باطناً شریر	اندر چھوت نہیں، باہر کہیں دُور دُور
باہروں رُسّی، گھر بیرناں کھادے	باہر (والوں) سے ناراض ہوئی، گھر میں بیر نہ کھائے	غیر سے ناراض ہو کر اپنوں سے نہ بولنا	
بتریہی ڈنداں وچ زبان دی گلی	بتیس دانتوں میں زبان کی طرح	بہت سے دشمنوں میں گھرا ہوا	بتیس دانتوں میں زبان
بٹیرے نھیں لڑدے، اُستاداں دے ہتھ لڑدن	بٹیرے نہیں لڑتے استادوں کے ہاتھ لڑتے ہیں	اصل مہارت سکھلانے والے کی ہوا کرتی ہے	
بُجھ میڈی مُٹھ وچ کیا؟ چکّی دا پڑ	بوجھو میری مُٹھی میں کیا؟ چکّی کا پاٹ	سوال کچھ، جواب کچھ	سوال گندم جواب چینا
بچڑا اتھی گیا اٹ، تاں جھگا چوڑ چپٹ	بیٹا آوارہ ہوگیا تو کنبہ خراب و خستہ	آوارہ اولاد گھر کو برباد کر دیتی ہے	
بچڑے وڈیرے تے ڈکھ پریرے	بچے بڑے اور دکھ دُور	اولاد جوان ہو جائے تو دکھ پریشانیاں کم ہو جاتی ہیں	
بچکا کچھ وچ، ڈھنڈورا شہر وچ	پوٹلی بغل میں، ڈھنڈورا شہر میں	جو چیز متلاشی کے اپنے پاس مل جائے تو کہتے ہیں	لڑکا بغل میں ڈھنڈورا شہر میں
بچکا ہا پٹ دا، وچوں نکھتا ڈڈھ	بُسکار پوٹلی ریشم کی، اندر سے بیکار ٹکڑا نکلا	چیز کی ظاہری حالت اچھی اور اندر سے خراب	ظاہر اچھا باطن بُرا
بچّہ، لچّا	بچّہ، بدمعاش	گوش بریدہ اچھا نہیں ہو سکتا	بُوچا، سب سے اونچا
بُدھ۔ ہر کم سُدھ	بدھ۔ ہر کام اچھا	بدھ کا دن مبارک ہوتا ہے	
بدّھا بھار مسافراں تاں مُنّاں کوہ لہور	مسافروں نے سامان باندھا تو لاہور پون کوس	انسانی عزم کے سامنے مشکلات ہیچ ہیں	ہمت مرداں، مدد خدا
بدّھا تاں شینہ وی مار کھاندے	بندھا ہوا تو شیر بھی مار کھاتا ہے	مغلوب بے بس ہو کر ہر سزا سہتا ہے	بندھا خوب مار کھاتا ہے
بدّھا مار کھاندے	بندھا مار کھاتا ہے	مجبور کو سب کچھ سہنا پڑتا ہے	بندھا خوب مار کھاتا ہے
بدّھو تاں بُہاری، نھیں تاں تیلا تیلا	باندھو تو جھاڑو نہیں تو تنکا تنکا	اتفاق میں برکت ہے	تنکے تنکے سے آشیانہ بنتا ہے
بدّھی مُٹھ لکھ برابر	بندھی مُٹھی لاکھ (کے) برابر	اتفاق میں برکت ہے	بندھی انگلیاں مٹھی بنتی ہیں
بُڈ بُڈ بادی تے سِدھی کئی نال آدمی	ڈوب ڈوب مشکل میں اور کوئی سیدھی (دستور نظر) نہ آئے	کوئی راہِ فرار نہیں ہے	جائے رفتن نہ پائے ماندن

ٻݙدی ٻیڑی دیاں ٻݙڑیاں	ڈوبتی کشتی کا کھیلہ	جاتے/ضائع شدہ مال میں سے بھی کچھ مل گیا	چلتے چور لنگوٹی لابھ
ٻݙدے کوں ککھ دا آسرا	ڈوبتے کو تنکے کا سہارا	مصیبت زدہ کے لئے ذرا سی امداد بہت ہوتی ہے	ڈوبتے کو تنکے کا سہارا
ٻݙدے ہمیشاں تارے ای ہن	ہمیشہ تیراک ہی ڈوبتے ہیں	ہوشیار ہی نقصان اٹھاتا ہے	پیراک ہی ڈوبتا ہے
ٻڈھا پرنیج آوے، عاقبت کوں بھاجھ لاوے	بوڑھا شادی کرآوے، انجام کو خراب کرے	بڑھاپے کی شادی پرخطر ہے	بڈھا بیاہ کرے، پڑوسیوں کو سکھ ہووے
ٻڈھا تے بال ہک برابر	بوڑھا اور بچہ ایک برابر	بوڑھا آدمی چڑچڑا ہو جاتا ہے	بوڑھا اور بالا برابر ہوتا ہے
ٻڈھا چور مسیتاں دیرے	بوڑھا چور مسجد میں قیام	بڑھاپے میں ہر گناہگار عبادت گزار بن جاتا ہے	
ٻڈھا ناں مرے ناں منجھی ولھی کرے	بوڑھا نہ مرے نہ چارپائی خالی کرے	بوڑھے آدمی کے مرنے کی بھی کو عجلت ہوتی ہے	بڈھے کا کوئی لاگو نہیں
ٻڈھڑی کنجری سوتڑ گندی دی تات جوگی	بوڑھی طوائف رضائی گدے کی جلدی (کرنے) کے قابل	بڑھاپے میں دلال والی حرکات	تحبہ چوں پیر شود، پیشہ کند دلالی (ف)
ٻڈھڑی ناں موئی، موت ہل پئی	بڑھیا نہ مری، موت عادی ہو گئی	یکے بعد دیگرے مشکلات	بڑھیا کیا مری موت نے گھر دیکھ لیا
ٻڈھڑے دی ذال ناں مرے اتے بال دی ماں	بوڑھے کی بیوی نہ مرے اور بچے کی ماں	ماں کے بغیر بچپن اور بیوی کے بغیر بڑھاپا عذاب سے کم نہیں	بڈھے کی نہ مرے جورو، بالے کی نہ مرے ماں
ٻڈھی تھی نسری ڈوماں دی جوار	مراثیوں کی جوار بوڑھی ہو کر پھوٹی	بے وقوف بے وقت کام کرتا ہے	
ٻڈھی کنجری، دیرے دی رکھی	بوڑھی طوائف ڈیرے کی محافظ	طوائف کا بڑھاپا سخت تکلیف دہ ہوتا ہے	تحبہ چوں پیر شود، پیشہ کند دلالی (ف)
ٻڈھی گھوڑی گل توتیاں دی جوڑی	بوڑھی گھوڑی گلے میں طوطیوں کا جوڑ	بڑھاپے میں جوانی کے انداز	بڈھی گھوڑی لال لگام
ٻڈھی گھوڑی لال لغام	بوڑھی گھوڑی، لال لگام	بڑھاپے میں جوانی کی باتیں	۱۔ بڈھی گھوڑی۔ لال لگام ۲۔ بوڑھے منہ مہاسے، لوگ چلے تماشے
ٻڈھی منجھ دا کھیر شکر دا گھوٹاں، ٻڈھے دی رن گل دا ڈھولناں	بوڑھی بھینس کا دودھ چینی گھولنا ہے اور بوڑھے کی بیوی گلے کا ڈھولن ہے	لوگ دونوں میں رغبت رکھتے ہیں	بڈھی بھینس کا دودھ شکر کا گھونا، بڈھے مرد کی جورو گلے کا ڈھونا
ٻڈھے دا عقل بالاں آلا ہوندے	بوڑھے کی عقل بچوں والی ہوتی ہے	بوڑھا بچوں کی طرح ضد کرتا ہے	بوڑھا اور بالا برابر ہوتا ہے
ٻڈھے طوطے نہیں پڑھدے	بوڑھے طوطے نہیں پڑھتے	زیادہ عمر کے انسان کی تربیت مشکل ہے	بوڑھے طوطے نہیں پڑھتے
ٻڈھے واریں ہج، عاقبت کوں لاناں بھج	بڑھاپے میں نزاکتیں، عاقبت کو خراب نہ کر	بڑھاپے میں سادگی اختیار کرنی چاہیے	بوڑھی گھوڑی، لال لگام ۲۔ بوڑھا طوطا، پلوا ناؤں
ٻڈھیپا سو بماریاں دی ہکا بماری	بڑھاپا سو بیماریوں کی ایک بیماری	بڑھاپا بہت بری منزل ہے	یک پیری و صد عیب
ٻݙݨ تے ول ترڈ کیہاں پچھݨاں	ڈوبنا تو پھر گھاٹ کیا پوچھنا	جو کام لازماً کرنا ہے اس کا نفع نقصان سوچنا بیکار ہے	
بس اللہ دا ناں ہے	بس اللہ کا نام ہے	کچھ بھی پاس نہیں / معمولی حسن ہے	اللہ کا نام، محمد کا کلمہ
بکری آپنڑیں پیریں آپ ٹنگیندی ہے	بکری اپنے پاؤں پر خود لٹکتی ہے	انسان اپنے اعمال کی سزا بھگتتا ہے	میاں کی جوتی، میاں کا سر

بکری پٹے جندکوں، قصائی منگے مینجھ	بکری جان کو روئے، قصاب چربی مانگے	ہر شخص اپنا ہی دُکھ روتا ہے	لڑکا روئے بالوں کو، نائی روئے مُنڈائی کو
بکری پھکڑی، گا نخرہ جنجال، شوق ہووی تاں منجھ پال	بکری پھکڑ کرے، گائے عذاب ہے، شوق ہو تو بھینس پال	بھینس زیادہ مفید جانور ہے	
بکری دی جان گئی، کھاوݨ آلے کوں سواد ناں آیا	بکری کی جان گئی، کھانے والے کو مزہ نہ آیا	جب کوئی محنت کی داد نہ پائے تو کہتے ہیں	مچھلی جان سے گئی، کھانے والے کو سواد نہ آیا
بکری رووے جندکوں، قصائی رووے مینجھ کوں	بکری جان کو روئے، قصائی چربی کو روئے	ہر شخص اپنا ہی دُکھ روتا ہے	لڑکا روئے بالوں کو، نائی روئے مُنڈائی کو
بکری کھیر تاں ڈِتّا، پر مینگنیاں پا کے	بکری نے دودھ تو دیا لیکن مینگنیاں ڈال کر	کام تو کیا مگر بد دلی سے	بکری نے دودھ دیا، وہ بھی مینگنیوں بھرا
بکرے دی ماں کے تئیں خیر منیسی	بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی	نظامِ فطرت سے بچ رہنا ناممکن ہے	بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی آخر ایک نہ ایک دن چھری تلے آئے گی
بکریاں وِچ چھیلا	بکریوں میں بکرا	بہت سے نادانوں میں ایک بے فکرا انسان	
بکروال بھوت بُلائیں، ٹہنگ لہیندے چوٹی تئیں	بکریوں کے چرواہے بالکل اُجڈ، ٹہنی کو چوٹی تک اتارتے ہیں	چرواہوں پر طنز کہ وہ درختوں پر کچھ نہیں چھوڑتے	
بلّی آلی کار ستّے گھر پھردے	بلّی کی طرح سات گھر گھومتا ہے	بہت آوارہ ہے	
بلّی بُوہا کھڑکایا، مُلّاں جاتا حلوہ آیا	بلّی نے دروازہ کھٹکھٹایا، مولوی نے سمجھا حلوا آیا	جو جس شے کی خواہش رکھتا ہے اسی کا سوچتا ہے	فکر ہر کس بقدر ہمت اوست (ف)
بلّی دا کن کُتّی کوں تے کُتّی دا کن بکری کوں	بلّی کا کان کُتیا کو اور کُتیا کا کان بکری کو	بے جوڑ اور نامناسب کام	
بلّی دے بھاگیں / طالع چھکا ترُٹا	بلّی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا	غرض مند کو مطلوبہ شے اتفاقاً مل گئی	بلّی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا
بلّی شینھ پڑھایا، شینھ بلّی کوں کھاوݨ آیا	بلّی نے شیر کو پڑھایا، شیر بلّی کو کھانے آیا	احسان فراموش پر احسان نہ کرنا بہتر ہے / شاگرد استاد سے مقابلہ کرے تو بولا جاتا ہے	بلّی شینہ پڑھایا، شینہ بلّی کو کھاون آیا
بلّی کوں اندھارا بھاوے	بلّی کو تاریکی اچھی لگے	شکاری کو کمین گاہ کی ضرورت ہوتی ہے	
بلّی کوں خواب چھچھڑیاں دا	بلّی کو خواب چھیچھڑوں کا	انسان جس چیز کی طلب میں رہے وہی شے اس کے دل و دماغ میں بسی رہتی ہے	بلّی کو چھیچھڑوں کے خواب
بنّاں لنگھ تے گالھ ڈِیوائیں	حدود عبور کر اور گالی دِلوا	ایک زیادتی نہ کرے تو دوسرا زیادتی نہیں کرتا	
بنّے سواندی دا جھیڑا، اعتبار کرے کہڑا	حد / دیوار کے ہمسائے کا جھگڑا (ہو) کون اعتبار کرے	ہمسایوں کا جھگڑا عارضی ہوتا ہے	
بُوتھی چِتّی مردے ویلے تھیندی ہے یا سوال کرݨ ویلے	منہ ٹیڑھا مرتے وقت ہوتا ہے یا مانگتے وقت	دستِ سوال دراز کرتے سے انسان کی عظمت متاثر ہوتی ہے	
بوٹی گھٹّے دی تاں صحنک اُٹے دی	بوٹی بینڈھے کی تو آٹے کی صحنک	مینڈھے کا گوشت اچھا ہوتا ہے	
بُوٹے دی چھاں، ناں نندر ناں آرام	سرکنڈے کی چھاؤں، نہ نیند نہ آرام	چھوٹے لوگوں کی دوستی کچھ فائدہ نہیں دیتی	

بوٹیاں حرام تے شوروا حلال	بوٹیاں حرام اور شوربہ حلال	اصل چیز ناپسند کر کے اس کی ضمنی چیز قبول کرنا	گڑ کھائیں گلگلوں سے پرہیز
بوٹیاں حلال تے شوروا حرام	بوٹیاں حلال اور شوربہ حرام	اچھی چیز قبول کرنا اور ناپسندیدہ ترک کرنا	شوربہ تلخ، گوشت لذیذ (ڈش)
بولوں وی کھاندے ہو، تولوں وی کھاندے ہو	سودا کرتے ہوئے بھی کھاتے ہو، تولتے ہوئے بھی کھاتے ہو	کاروبار میں جو بات طے ہو جائے اس پر کاربند رہنا چاہیئے	
بُوہا تاک بھلا، لیکھا پاک بھلا	دروازے کا پٹ اچھا، رقم کا حساب صاف اچھا	ادھار کا لین دین صاف رکھنا چاہیئے	
بوہل ڈے، ناں تاں ُجھگّے کوں بھاہ لیندا ئیں	بوہل دے نہیں تو گھر کو آگ لگاتا ہوں	غلط کار بیر دھمکا کر لوگوں سے رقم بٹورتے ہیں	
بوہے تے آئی جنج، سیو گُڈی دے کن	دروازے پر بارات آئی، لڑکی کے کان سیو	بے وقت کام کرنے والے پچھتاتے ہیں	
بوہے تے بیر ناں ہووی، ڈاڈھے نال وَیر ناں ہووی	دروازے پر بیری نہ ہو، زورآور سے دشمنی نہ ہو	دونوں نقصان دہ ہیں	
بہن دی جا ڈے چا، سمّنڑ دی گول گھنساں	بیٹھنے کی جگہ دے دے، سونے کی تلاش کروں گا	تھوڑی سی مروت سے ناجائز فائدہ اٹھانا	
بہوں چترائی تے عقل دا گھاٹا	بہت چالاکی اور عقل کی کمی	چالاک نقصان اٹھاتا ہے	چاتر کو چوگنی، مورکھ کو سوگنی
بہوں گذر گئی ہے، تھولی رہ گئی ہے	بہت گذر گئی ہے، تھوڑی رہ گئی ہے	بڑھاپے میں یقینی موت کے بارے میں کہتے ہیں	بہت کٹ گئی، تھوڑی رہی
بہوں اَلاونڑ، قدر ونجاونڑ	زیادہ بولنا، قدر کھونا	زیادہ میل جول محبت گھٹاتا ہے	قدر کھو دیتا ہے ہر روز کا آنا جانا
بہونڑ ڈیندی نہیں، میڈا اُڑدا اُڑدا تول ڈے	بیٹھنے دیتی نہیں، مجھے زائد زائد تول دے	اُس نادان سے کہا جاتا ہے جسے دوسرے کی نفرت کا احساس نہ ہو	
بہہ وے ڈوماں بھیڈ دیا وے تیڈے کرمیں میلا جاوے	بیٹھ جا اے ڈوم! بھیڑ بیائے، تیرے مقدر سے نر بچہ ہو	جب فوری طور پر ضرورت مند کو دینے کے لئے کچھ نہ ہو تو بولتے ہیں	
بئے دا تھندا متھا ڈیکھ کے آپناں رُکھا متھا بھن نہیں گھتیندا	دوسرے کا چکنا ماتھا دیکھ کر اپنا خشک ماتھا توڑ نہیں دیتے	انسان کو اپنے حال میں خوش رہنا چاہیئے	پرایا سر لال دیکھ کر اپنا سر پھوڑ ڈالیں؟
بئے دا لال موہنہ ڈیکھ کے آپناں چاٹاں نال لال نہیں چا کریندا	دوسرے کا سرخ منہ دیکھ کر اپنا تھپڑوں سے سُرخ نہیں کر لیا جاتا	ریس ایک حد تک اچھی ہوتی ہے	دوسرے کا سیندور دیکھ کر اپنا ماتھا پھوڑیں
بئے دی بھاہ وِچ کون سڑدے	دوسرے کی آگ میں کون جلتا ہے	دوسرے کی مصیبت کوئی اپنے سر نہیں لیتا	پرائی آگ میں کون جلتا ہے؟
بئے دی کالونڑ جلتی نظر دی ہے	دوسرے کی سیاہی جلدی نظر آتی ہے	انسان دوسرے کے نقائص دیکھتا ہے	دوسروں کا عیب بڑی جلدی نظر آتا ہے
بیا اَلادے تاں مُول ناں بھادے، آپ الادے تاں ودھڑا سُہادے	دوسرا بولے تو بالکل اچھا نہ لگے، خود بولے تو محلا اچھا لگے	خود کو سب سے اچھا سمجھتے ہیں	آپ دھاپ، اپنا منہ اپنی بات
بیر آلے گھر ڈے ٹُوڑنبن، ہر کوئی ڈے مریندے	بیر والے گھر پتھر آتے ہیں، ہر کوئی پتھر مارتا ہے	اچھوں پر لوگ تنقید کرتے ہیں	بھلے مانس کی سب طرح مٹی خراب

بیرتے چڑھے کوں ڈو ڈو نظردن	بیر پر چڑھے ہوئے کو دو دو نظر آتے ہیں	دور کی شے بھلی لگتی ہے	دُور کے ڈھول سُہانے
بُیڑ چٹ ہِ ، پنسار چٹ ہِ ، لوٹیاں سُودھی جھلار چٹ ہِ	بیڑ نہیں ہے ، پنسار نہیں ہے لوٹوں سمیت مال نہیں ہے	آوا کا آوا بگڑا ہوا ہے	
بیڑی ڈِٹھے ، پیر ڈِنگے رَمندے	کشتی دیکھتے (ہی) پاؤں ٹیڑھے / لنگڑے	راحت کا سامان دیکھ کر دل مچلنے لگا	ا۔ جھگڑا دیکھے تھکائی آوے ۲۔ گاڑی دیکھ کر پاؤں پھولتے ہیں
بیڑی ناں مُہانے ، آکھے میکوں پار پُچاؤ	کشتی نہ ملاح ، کہے مجھے پار پہنچاؤ	بے تکی خواہشات	
بیلی دے کپڑے مانگویں ، ڈاڑھی کوں لیندے کیسئ تیں جیہیں گھبرو گھنے اساڈے دیس	آدمی کے کپڑے مانگے کے ہیں ، داڑھی کو خضاب لگاتا ہے ، تیرے جیسے جوان ہمارے وسیب میں بہت ہیں	عام انسان کو کوئی نہیں پوچھتا	
پاپ دی بیڑی بھرتے کے ٻُڈدی ہے	گناہوں کی کشتی لبالب ہو کر ڈوبتی ہے	ظلم حد سے بڑھ کر ختم ہو جاتا ہے	ع ظلم کا حد سے گزرنا ہے دوا ہونا
پار جھیڈاں اُروار جھیڈاں ، گھِن ڈے گگری شکار کھیڈاں	پار بھیڑیں ، وار بھیڑیں (مجھے) ، مادہ پلا لے کر دے کہ شکار کھیلوں	امیر آدمی شکار ہی کھیلتے ہیں	
پاڑ پاڑ سیواں تے نکمی مول ناں تھیواں	پھاڑ پھاڑ کر سیوں ، نکمی ہرگز نہ رہوں	بیکار ہرگز نہ رہو	بیکار مباش کچھ کیا کر ، کپڑے ادھیڑ کر سیا کر
پاڑن سوکھا تے سیوݨ اَو کھا	پھاڑنا آسان اور سینا مشکل	جھگڑا کرانا آسان اور صلح کرانا مشکل ہے	
پاسا ہووے مُنجھ دا ، رستہ ہووے مُنجھ دا	طرف ویرانے کی ہو ، رستہ مونج کا ہو	کسی کو سزا دینے اور ڈرانے دھمکانے کے موقع پر بولتے ہیں	
پاگلاں دے سِر تے سنگھ نہیں ہوندے	پاگلوں کے سر پر سینگ نہیں ہوتے	بے وقوف اپنی حرکتوں سے پہچانا جاتا ہے	پاگلوں کے سر کیا سینگ ہوتے ہیں؟
پاندھ پچھوں پوچھڑی دی کائنی	آخری سِرے میں سے ننھی دُم بھی نہیں ہے	بڑی شے میں سے بہت قلیل حصہ نہ ہونے پر بولتے ہیں	
پاند دا پیچ ، ناں پیت ناں پریت نہ زر ، زاری دی جیت	آخر کا پانی نہ محبت نہ لحاظ / مروت دولت اور منت سماجت کی جیت / فتح	آخر کا پانی لینے والا گھاٹے میں رہتا ہے	
پاݨی آندا پئے ؟	(کیا) پانی آ رہا ہے ؟	آخر اتنی عجلت کیوں ہے ؟	
پاݨی اِچ ٹکراں نے مندھاݨی مارے مکراں	پانی میں گٹھلیاں اور مدھانی ٹکریں مارے (سر پھوڑے)	بیکار کوشش سے کچھ نہیں ملتا	
پاݨی اوڑک پُل تلوں لنگھدے	پانی بالآخر پل کے نیچے سے گزرتا ہے	طاقت ور کو بھی کبھی نہ کبھی سر جھکانا پڑتا ہے	غرور کا سر نیچا
پاݨی پیندے کُپتے ، کھیر پیندے سُکے	پانی پینے والے کپتے ، دودھ پینے والے سوکھے سڑے	صحت کی زیادہ فکر کرنے والے ہی بیمار رہتے ہیں	
پاݨی پیو پُݨ کے ، بِیج گھتو چُݨ کے	پانی چھان کر پیو ، بیج چن کر ڈالو	فصل کے لئے عمدہ بیج کا انتخاب ضروری ہے	پانی پیجیے چھان کر ، گرو کیجیے جان کر

پاݨی پیوو پُݨ کے، پیر کریو چُݨ کے	پانی چھان کر پیو اور پیر چن کر (بناؤ)	پیر کا انتخاب سوچ کر کرنا چاہیے	پانی پیجئے چھان کر، پیر کیجئے جان کر
پاݨی تار تاں وݨج ناں وپار	پانی لبالب ، بیج نہ بیوپار	باتیں بہت ، نتیجہ صفر	
پاݨی دے پیر ساوے	پانی کے قدم ہرے	پانی کے سبب ساری ہریالی ہے	
پاݨی دے ہتھ پیر نئیں ہوندے	پانی کے ہاتھ پاؤں نہیں ہوتے	دریا کے سامنے سبھی بے بس ہوتے ہیں	ہر منہر دریا کے سامنے مجبور ہے (ش)
پاݨی دے ہوندیں تیمّم روا نئیں	پانی کے ہوتے تیمّم جائز نہیں	اصلی آدمی آ جائے تو قائم مقام کی حیثیت نہیں رہتی	آب آمد تیمّم برخاست (ف)
پاݨی سروں تار، تاں پوٹݨ وپار	پانی سے سر سے اوپر تو بیوپار کی کہیں	جب معاملات قابو سے باہر ہوں تو انسان صاف گوئی پر اُتر آتا ہے	
پاݨی سروں تار ہے	پانی سر سے اوپر ہے	انتہائی بے بسی ہے	پانی سر سے گزر گیا ہے
پاݨی کنوں پتلا تھیندا ویندے	پانی سے پتلا ہوتا جا رہا ہے	سخت بے صبر اور بے چین ہے	
پاݨی کنوں پتلی، سونے سُوئیں بہار	پانی سے پتلی، سونے سی بہار	کوئی گھٹیا شے کو اعلیٰ بتائے تو اُسے طنزاً کہا جاتا ہے	
پاݨی کنوں خون گھاٹا ہوندے	پانی سے خون گاڑھا ہوتا ہے	اپنے غیروں سے اچھے ہوتے ہیں	خون پانی سے گاڑھا ہوتا ہے (انگ)
پاݨی لبالب ، تارا کُئی کُئی	پانی لبالب، ستارا کوئی کوئی	ہنڈیا میں شوربہ زیادہ اور گوشت کم ہو تو بولتے ہیں	
پاݨی وچ مدھاݨی	پانی میں مدھانی	بے نتیجہ کوشش	
پاݨی ہمیشاں پُل تلوں وہندے	پانی ہمیشہ پُل تلے بہتا ہے	زبردست کو بھی کہیں نہ کہیں سر جھکانا پڑتا ہے	
پاݨی ہمیشاں جھک دو کن وہندے	پانی ہمیشہ نشیب کی جانب بہتا ہے	کمزور پر سبھی چڑھائی کرتے ہیں	۱. جدھر ڈھلوان اُدھر پانی ڈھلتا ہے ۲. بارش ٹوٹی ہوئی جھونپڑی پر زیادہ زور سے برستی ہے (ج)
پاݨی ہووے تاں تیمّم دی لوڑ نئیں	پانی ہو تو تیمّم کی ضرورت نہیں	بڑوں کی موجودگی میں چھوٹوں کی کوئی اہمیت نہیں	آب آمد تیمّم رخصت (ف)
پاݨی وچ مدھاݨی مارݨ نال مکھݨ نکلدے؟	پانی میں مدھانی مارنے سے مکھن نکلتا ہے؟	فضول کام سے کوئی فائدہ نہیں	کیا پانی متھنے سے بھی گھی پیدا ہوتا ہے؟
پاولی چڑھے شکار، مولا خیر گزارے	جولاہا شکار کو گیا ہے، اللہ خیر کرے	بُرے شریفانہ کام سنبھال لیں تو نتیجہ اچھا نہیں نکلتا	
پاولی چہ لگے جترݨ	جولاہا کیسے صبر کرنے لگے	کم ظرف / جولاہے بے صبر ہوتے ہیں	
پاولی دی دھروک پند پلے تئیں	جولاہے کی بھاگ دوڑ اپنے مقررہ کام تک (ہوتی ہے)	ادنیٰ لوگ اپنے محدود ماحول میں ہی سوچتے ہیں	۱. مُلاّ کی دوڑ مسجد تک ۲. فکرِ ہر کس بقدر ہمت اوست (ف)
پاولی دی دِھی آلی کار بُجھک ہے	جولاہے کی بیٹی کی طرح پہلے سے باخبر ہے	فریبی اور حیلہ جُو کے لئے بولتے ہیں	

پاولی دی کار چٹ تے گوڈے نال بھن	جولاہے کی طرح چٹیل (جگہ پر) گھٹنے نہ توڑ (میدان کو دریا سمجھ کر تیرنا نقصان دہ ہے)	انجان کام کرے تو اپنا نقصان کرتا ہے	
پاولی دی مُشکری ماپھینڑ نال	جولاہے کا مذاق ماں بہن سے	کمتر لوگوں کی گفتگو گھٹیا ہوتی ہے	جولاہے کی مسخری ماں بہن کے ساتھ
پاولی دی نال وانگوں، کڈاہیں ایڈے کڈاہیں اوڈے	جولاہے کی نال کی طرح کبھی ادھر کبھی اُدھر	ایک بات پر نہ جمنے والے کے لئے بولتے ہیں	کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے
پاولی دے پُتر ہرن سانبھیا، دُھروُ دُھرو مار گھتیُس	جولاہے کے بیٹے نے ہرن رکھا، گھسیٹ گھسیٹ کر مار ڈالا	تجربہ کار ہی اپنا کام بخوبی کر سکتا ہے	
پاولیاں دے پٹھانڑ ونگاری	جولاہوں کے پٹھان بیگاری	کم ظرف آقا بُرا ہوتا ہے	
پاولیاں دے گھر دھی جمی، چُم چُم کے مار گھتونیں	جولاہوں کے گھر بیٹی پیدا ہوئی، چوم چوم کر مار ڈالی	کم ظرف اعلیٰ شے کی قدر نہیں کر سکتا	
پاونڑ سوکھا، ہنڈھاونڑ اوکھا	پہننا آسان ہے، انتہا تک برتنا مشکل ہے	تعلقات کو نبھانا مشکل ہوتا ہے	لگانا آسان، نبھانا مشکل
پاوو جگ بھاناں، کھاوو من بھاناں	پہنو جگ بھاتا، کھاؤ من بھاتا	زمانے کے مزاج کے مطابق چلو	بات کہئیے جگ بھاتی اور روٹی کھائیے من بھاتی
پاوے ہر کہیں ٹھمکا دے رَچھکا دے کئی کئی	پہنے ہر کوئی، سجائے کوئی کوئی	پہناوا ہر کسی پر نہیں جچتا	
پاءِ پچھی دا بھنجنڑ، ڈیڈھ پہر چھٹی	کپاس کا پاؤ بھر حصہ ڈیڑھ پہر (ساڑھے چار گھنٹے) میں چنا	کپاس کی چنائی میں وقت بہت لگتا ہے	
پاءِ ناں پڑھیلے تے بیوی دا متھا سڑیا	پاؤ نہ پڑھا اور بیوی کے ماتھے پڑا	معمولی علم سے دوسرے پر رعب جمانا، نالائق پلے پڑا	
پاءِ ناں پڑھی، بچھئے اگے چڑھی	پاؤ بھر نہ پڑھی، میدان میں پہلے آگئی	ناتجربہ کار ہو کر مقابلہ کرتی ہے	بچھو کا منتر جانے نہیں، سانپ کے بل میں ہاتھ دے
پاءِ وچ سوا پاءِ پاؤ تاں باہر آسی	پاؤ میں سوا پاؤ ڈالو تو باہر آئے گا	کم ظرف بڑائی برداشت نہیں کر سکتا	سیر کی ہانڈی میں جہاں سوا سیر پڑا اور اُبلی
پائی وچوں اجاں پاءِ نہیں چھٹیا	۲۰ سیر میں سے ابھی پاؤ نہیں لیا	بڑے کام میں سے ابھی نہ ہونے کے برابر کام ہوا ہے	
پیپلیاں کوں پر لگ گِن	چیونٹیوں کو پر لگ گئے ہیں	کمزور بھی طاقت کا اظہار کرنے لگے	چیونٹیوں کے بھی پر لگ گئے
پُتر آپنڑاں نکماں ہووے تاں ہئے کہیں دا کیاں گلہ	بیٹا اپنا نکما ہو تو دوسرے کسی کا کیا گلہ	اپنی اولاد اچھی نہ ہو تو دوسرے پر الزام بیکار ہے	پیسہ اپنا کھوٹا، پرکھنے والے کو کیا دوش
پُتر اتو نہیں ڈکھ بچھو نہیں	بیٹے اوپر کو دکھ نیچے کو	جوان اولاد سہارا ہوتی ہے	پوت بھئے سیانے، دکھ بھئے پرانے
پُتر بخت بھری دا، عمل ناں ذری دا	بیٹا خوش قسمت کا، عمل ذرا کا بھی نہیں	اچھے کی اولاد نکمی نکلی	
پُتر بنڑ کے کھا	بیٹا بن کر کھاؤ	خوشامد سے کام نکالنا چاہیئے	بیٹا بن کے سب کھاتے ہیں باپ بن کے کسی نے نہیں کھایا

پُتر بݨ کے ہر کوئی کھاندے، پیو بݨ کے کوئی نہیں کھاندا	بیٹا بن کر ہر کوئی کھاتا ہے، باپ بن کر کوئی نہیں کھاتا	مطلب براری کے لئے عاجزی ضروری ہے	بیٹا بن کر سب کھاتے ہیں. باپ بن کے کسی نے نہیں کھایا
پُتر بݨا کے ہر کوئی کھویندے، پیو بݨا کے کوئی نہیں کھویندا	بیٹا بنا کر ہر کوئی کھلاتا ہے، باپ بنا کے کوئی نہیں کھلاتا	اکڑ سے کام نہیں چلتا	بیٹا بن کے سب کھاتے ہیں، باپ بن کے کسی نے نہیں کھایا
پُتر ہِیں آں، اِتوں دا کیتو ستّھ، چٹ کریں آں	بیٹے ہیں اتوا کا تُونے ساٹھ بنایا. اے بدبخت انسان	جو کاروباری کاروبار میں نقصان کرے وہ بدبخت ہے	
پُتر جڈے جُوان ہوندے	بیٹا پیدا ہوتے ہی جوان ہوتا ہے	بیٹے کی پیدائش کی بہت خوشی ہوتی ہے	
پُتر جیٹھا، مال اوٹھا، گھر کوٹھا	بیٹا اوائل عمر کا، ریوڑ اونٹوں کا، گھر کمرے والا	یہ تینوں فائدہ مند ہیں	
پُتر کُپتر پلوتڑیں سُنجاپدے	اچھا یا بُرا بیٹا پوتڑوں میں پہچانا جاتا ہے	بچے بچپن ہی میں پہچانے جاتے ہیں	ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات
پُتر کھٹے ناں کماوے، پھر دل کُھلے کھاوے	بیٹا روزی کمائے نہ کماوے، چھانٹ کر عُمدہ روٹی کھائے	بعض اوقات نکھٹو لوگ زیادہ مزے کرتے ہیں	
پُتر منگݨ ڳئی، خصموں پے کھسوا آئی	بیٹا مانگنے گئی اُلٹا خاوند چھنوا آئی	بجائے ملنے کے، کوئی چیز چھن جائے تو بولتے ہیں	نماز چھڑانے گئے تھے روزے گلے پڑے
پتھر اوتیں بھاری جے تئیں ٹُر نہیں گیا	پتھر اسی وقت تک بھاری ہے جب تک لُڑھک نہیں گیا	مستقل مزاج آدمی کی اپنی اہمیت ہوتی ہے	
پتھر اوکھے ہمدن	پتھر مشکل سے رستے ہیں	سخت دل نرم نہیں ہوا کرتے	نرود میخ آہنی در سنگ (ف)
پتھر تے تریڑا پوندا ہے تاں چھیک گھت ڈیندے	پتھر پر بُوند پڑتی رہے تو کھڈا ڈال دیتی ہے	مسلسل نصیحت اثر چھوڑتی ہے	پڑتی بوند پتھر پر نشان چھوڑ جاتی ہے
پتھر رڑھ پوون تاں کنگھاں کولوں ہولے ہوندن	پتھر لڑھک پڑیں تو تنکوں سے ہلکے ہوتے ہیں	زبردست بھی گردش میں پھنس جائے تو بے وقعت ہو جاتا ہے	
پتھر کُوڑے ہووݨ ہا تاں گیدڑ ہی کھا ونجن ہا	پتھر نرم ہوتے تو گیدڑ ہی کھا جاتے	بڑے لوگ سخت مزاج نہ ہوں تو ادنیٰ لوگ انہیں بے وقعت کر دیں	ہما پتھر کا کیا بگاڑے گی دشمن،
پتھر کوں جلم نہیں لگدی	پتھر کو جونک نہیں لگتی	کنجوس سے کچھ ملنے کی اُمید نہیں ہو سکتی	پتھر کو جونک نہیں لگتی
پتھر کوں سوی نہیں لگدی	پتھر کو دیمک نہیں لگتی	سنگ دل نرم نہیں ہوا کرتے	پتھر کو جونک نہیں لگتی
پتھر کھمبھ کرائے، اَنت کُوڑے دا کُوڑا	پتھروں کو بھٹی چڑھوایا، بالآخر نقلی کا نقلی	فطرت نہیں بدلا کرتی	کوئلہ ہوئے نہ اُجلا، بجّی صابن لائے
پتھر مِن نہیں بݨدے	پتھر موم نہیں بنتے	سنگدل کو رحم نہیں آیا کرتا	پتھر موم نہیں ہوتا
پتھر وِچ کیڑے کوں وی خُدا ڈیندے	پتھر میں کیڑے کو بھی خُدا دیتا ہے	خدا ہر ادنیٰ مخلوق کو رزق دیتا ہے	پتھر کے کیڑے کو بھی خدا دیتا ہے
پتہ لگسی کتی دِہیں ترہ تھیندے	پتہ لگے گا کہ کتنے بیس (۲۰) مل کر سو بنتا ہے	انسان کو مشکل سے واسطہ پڑے تو حقیقت کا احساس ہوتا ہے	

پٹ پٹ کے روٹی ناں کھوؤ، تنگی آندی ہے	نوچ نوچ کر روٹی نہ کھاؤ، غربت آتی ہے	روٹی اطمینان سے توڑنی چاہیئے	اُدھیڑ کے روٹی نہ کھاؤ تنگی آتی ہے
پٹ پراݨاں پچھی دا پولا نہ تھیوے	ریشم کا پرانا کپڑا، جُتی صاف کرنے والا کپڑا نہیں بنتا	اعلیٰ مزاج لوگ معیار سے نہیں گرتے	
پٹ تے مُنج دا بخیہ نہیں لگدا	ریشم پر مونج کا بخیہ نہیں لگتا	امیر اور غریب کا ملاپ نہیں ہو سکتا	اطلس پر مونج کا بخیہ کیسا
پٹ دی پچھاڑی تے مُنج دیاں واگاں	ریشم کی پچھاڑی اور مونج کی باگیں	اُمراء کی غریب اولاد کے لئے کہتے ہیں	
پٹکی پرے تے بچ پئی ہے۔ اللہ پت رکھ گھدی ہے	پگڑی دُور جا گری ہے۔ خدا نے عزّت رکھ لی ہے	بے عزّت کو اپنی عزّت کا احساس نہیں ہوتا	ہزار جوتے لگے اور عزت نہیں گئی
پٹھاݨ نیں ٹُنگ دی ناں چھوڑیا ہئی	پٹھان نے ٹُھنگا بھی نہ چھوڑا تھا	پٹھان بہت کنجوس ہوتے ہیں	چنڈال نہ چھوڑے مکھی نہ چھوڑے بال
پٹیا پہاڑ نکھتا چوہا	کھودا پہاڑ نکلا چوہا	بڑی تگ و دو کے بعد نتیجہ صفر رہا	کھودا پہاڑ نکلا چوہا
پٹیا پہاڑ تے نکھتا چوہا، او وی مویا ہویا	کھودا پہاڑ اور نکلا چوہا، وہ بھی مرا ہوا	کوشش لا حاصل رہی	کھودا پہاڑ نکلا چوہا
پچھ تے لت آ گئی ہے	دم پر لات آگئی ہے	کم ظرف بدزبانی کرے تو کہا جاتا ہے	
پچھانواں ہتھ نہیں آندا	پرچھائیں ہاتھ نہیں آتی	خواب پورے نہیں ہوا کرتے	سائے کے پیچھے نہ بھاگو
پچھاوڑے دی طاقڑی تے نیڑے دی ماسی گھر ناں وسّݨ ڈیسی	پچھلے حصے والی کھڑکی اور نزدیک رہنے والی خالہ گھر آباد نہیں ہونے دے گی	بہو اُس وقت گھر بساتی ہے جب اُسے کوئی اپنا پٹی نہ پڑھائے	
پچھاوڑے ہنگیں مُتریں ویر نہیں لہندے	مکان کے عقب میں پاخانہ/پیشاب کرنے سے انتقام پورا نہیں ہوا کرتا	اوچھے حربوں سے انتقام نہیں لیا جاتا	
پُچھدیں پُچھدیں بندہ دلّی پُج ویندے	پوچھتے پوچھتے آدمی دلّی پہنچ جاتا ہے	ہمت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا	پوچھتے پوچھتے تو دلّی پہنچ جاتے ہیں
پُچھدیں پُچھدیں/ پُچھدیں لبھدیں خُدا لبھ پوندے	پوچھتے پوچھتے/ پوچھتے ڈھونڈتے خدا مل جاتا ہے	کوشش اور جستجو سے سب کچھ حاصل ہوتا ہے	پوچھتے پوچھتے خدا کا گھر مل جاتا ہے
پچھلے پہرے دا کیا پرنیجݨ	اواخر عمر میں کیا بیاہا جانا	بڑھاپے میں شادی نہیں کرنی چاہیئے	
پچھلے ناں مرن ہا تاں نوجاں آپݨیاں ہوون ہا	بزرگ نہ مرتے تو خوجیں اپنی ہوتیں	کچھ نہ ہوتے ہوئے بڑائی کی باتیں کرنا	پدرم سلطان بود (ف)
پچھو کتھاؤں دی، ڈسّے کتھاؤں دی	پوچھو کہیں کی، بتائے کہیں کی	بے تکا جواب	پوچھو زمین کی، کہے آسمان کی
پچھوں آئے ہور، جنہاں اگلے ڈِتے ٹور	بعد میں اور آئے، جنہوں نے اگلے روانہ کر دیئے	اگلی نسل پچھلی نسل کی روایات کو بدل دیتی ہے	
پچھوں کندھ، اگوں بھاہ، انّدھا ونجے کیہڑے راہ	پیچھے دیوار، آگے آگ، اندھا کس راستے جائے	ہر طرح مصیبت ہے	
پچھوں کیں نہیں ولّ ڈٹھا	پیچھے مُڑ کر کسی نے نہیں دیکھا	مرنے والے کو پسماندگان کے رویّے کا علم نہیں ہو پاتا	جانے والے پلٹ کر نہیں آتے
پچھے دی پچھ تتی ویندی ہے	بعد کا کہنے سے تاخیر ہو جاتی ہے	جس کام کو کل پر چھوڑا جائے وہ رہ جاتا ہے	
پدمݨ دا پدمݨ داس	ایک بڑے مَن کا بہت بڑا مَن	بات کا بتنگڑ	بات کا بتنگڑ
پدھرے تے نچّݨ تاں گھنگھٹ کیہاں	کھلے عام ناچنا تو گھونگھٹ کیسا	بے حیائی میں شرم کیسی	نٹنی بانس پر چڑھی تو گھونگھٹ کیسا

- پَدّ پیو مارے، پُتر مار کھاوے
- پَدّے آپ، مارے بال کوں
- پُر مویا پریشر جاگیا
- پُر مویا ڈھگّا، اِتر دے بِٹّن لگّا
- پُراٹھے اکھیاں ڈِھڈھ نھیں بھریندا
- پرائی آس، آئی ناں راس
- پرائی آس تے کیہاں وسا
- پرائی آس، کُتّے دی باس
- پرائی بکری کوں کون گھا گھتیندے
- پرائی پِیڑ تاں کندھ وچ تیر
- پرائی دھی تے کھلّے راہ وٹاؤ
- پرائی گاں دا آلھا ڈِڈّا، بھانویں ہووِس بکّا چِڈّا
- پرائی گاں دا اَندو ڈِڈّا
- پرائی منجھ دا چِڈّا وڈّا نظردے
- پرائے ڈُھسّے کوں ہتھ ناں لا، آپنٹاں پَٹ ناں پڑا
- پرائے ڈِھڈھ وچ مولھا، کپاہ کنوں پولا
- آپنٹے ڈِھڈھ وچ سلائی، تاں ہائے قیامت آئی
- پرائے ڈُکھ کوں بگّل پاوے
- پرائے سر مولھا، کپاہ کنوں پولا
- پرایا تھندا متّھا ڈیکھ کے آپنٹاں رُکھا نھیں بھن گھتیندا
- پرایا گاہناں پایا۔ اُٹّھ حال ونجایا
- پرایا مریسی دُھپ وچ پیسی، آپنٹاں مریسی چھاں تے سٹیسی

پاد باپ مارے، بیٹا مار کھائے
پادے خود، مارے بچّے کو
پچھلے سال کا مرا ہوا خدا بیدار ہوا
پچھلے سال جانور مرا، اس سال رونے لگا
پُراٹھے کھانے سے پیٹ نہیں بھرتا
پرائی اُمید، راس نہ آئی
پرائی اُمید پر کیسا اعتماد
دوسرے پر اُمید اور ہنڈیا کی خوشبو (بیکار ہیں)
پرائی بکری کو کون گھاس ڈالتا ہے
پرائی تکلیف تو دیوار میں تیر
پرائی بیٹی پر راہ چلتا ہنسے
پرائی گائے کا آلھا بڑا، چاہے وائیں رکھن چھوٹے ہوں
پرائی گائے کا بچھا بڑا
پرائی بھینس کا بچھا بھاری نظر آتا ہے
پرائے ڈُھسّے کو ہاتھ نہ لگا، اپنا کمخواب پھڑواؤ
پرائے پیٹ میں موسل کپاس سے نرم، اپنے پیٹ میں سلائی (چبھو) تو ہائے قیامت آئی
دوسروں کے غم کون گلے لگائے
دوسرے کے سر پر موسل، روئی سے نرم
دوسرے کا چکنا ماتھا دیکھ کر اپنا روکھا پھوڑ نہیں دیا کرتے
غیروں کا زیور پہنا، الٹی حالت خراب
غیر مارے گا دھوپ میں ڈالے گا، اپنا مارے گا سایہ میں پھینکے گا

بڑے کے قصور کی سزا چھوٹوں کو ملتی ہے
قصور آپ کرے الزام دوسرے کو دے
گڑھے مُردے اُکھیڑے
بے وقت کام کرنے والا
زبانی جمع خرچ سے مقاصد حاصل نہیں ہوا کرتے
اپنی ذات پر آسرا کرنا چاہیئے
دوسرے کے بھروسے پر رہنا غلط ہے
دوسروں سے اُمید لگانے والا بھوکا رہتا ہے
غیر کی شے کی کوئی پرواہ نہیں کرتا
پرائے دکھوں کا کون احساس کرتا ہے
پرائی مصیبت پر لوگ ہنستے ہیں
دوسروں کی چیزیں اچھی نظر آتی ہیں
دوسرے کی چیز پر انسان للچاتا ہے
پرائی شے کو انسان لالچ بھری نگاہ سے دیکھتا ہے
پرایا نقصان کرنے میں اپنا زیادہ نقصان ہو جاتا ہے
لوگ دوسروں کی تکلیف کو اہمیت نہیں دیتے
دکھ میں کوئی ساتھ نہیں دیتا
پرائے دکھ کا احساس نہیں ہوتا
دوسرے کی امارت سے مرعوب نہیں ہونا چاہیئے
پرائی چیزوں کا استعمال انسان کو بے وقعت کرتا ہے
اپنوں میں ہمدردی ہوتی ہے

خطا کرے بیوی، پکڑی جائے باندی
شاباش بیوی تیرے دھڑے کو، پادے آپ لگا دے لڑکے کو
گڑ کھائے مُنہ میٹھا نہیں ہوتا
پرائی آس، چولہے پاس
پرائی آس، چولہے پاس
پرآسا، نت اپاسا
کسی کی بکری اور کون ڈالے گھاس
اور کی بھوک نہ جانے، اپنی بھوک آٹا سلے
پرائی دھی اور ہنسیں بٹاؤ لوگ
اپنی عقل اور پرائی دولت بہت بڑی معلوم ہوتی ہے
پرائی تھالی میں زیادہ گھی نظر آتا ہے
جٹھانی کا بھینسا اگر ڈھول ڈھول
پرائی بدشگونی کے لئے اپنی ناک کٹوائی
اپنے سوئی بھی نہ چبھونے دو اور دوسروں کے بھالا گھسیڑو
پرائے گنڈوں کے بھروسے پر نہ رہنا
پرائی گانڈ میں لکڑی گئی، بھس میں گئی
پرایا سر لال دیکھ اپنا سر پھوڑ ڈالیں گے ؟
اپنا مارے گا تو پھر چھاؤں میں بٹھائے گا

پرتے ناں ہاسے، جنج ناں چڑھے ہاسے	بیاہے نہ تھے، بارات تو چڑھی تھی	تجربہ کار اپنے لئے کہتا ہے	بیاہ نہیں کیا، براتیں تو دیکھی ہیں
پرناں خوشی نال ہے ناں تاں ہے مرناں	بیاہ خوشی ہے ورنہ عذاب	مرضی کی شادی ہو تو زندگی عذاب بن جاتی ہے	
پرو تھا ٹکر کھاونڑ وسارا پیدا کریندے	باسی روٹی کھانا نسیان پیدا کرتا ہے	باسی روٹی کھانے سے پرہیز کرو	پچھلی ٹکیا کھائے، پچھلی مت آئے
پرو تھا ٹکر ہاں تے چڑھدے	باسی روٹی سینے پر آتی ہے	باسی روٹی دیر ہضم ہوتی ہے	
پرونڑ آکھیا چھج کوں جو ڈنگا تھی ونجیں	چھلنی سے چھاج نے کہا کہ ٹیڑھا ہو کر بکھرنا	بُرا دوسرے کو بُرائی کی تعلیم دیتا ہے	
پرونڑ دی چھج کوں جہناں ڈیوے	چھلنی بھی چھاج کو طعنے دے	زیادہ عیب دار کم عیب دار پر انگلی اٹھائے تو بولتے ہیں	
پرہیز وڈا علاج ہے	پرہیز بڑا علاج ہے	پرہیز علاج سے زیادہ مفید ہے	ایک پرہیز، سو علاج
پرے پرے بچ، کئی ڈیہاڑے بچ	دور دور بھاگ، کئی دن بچ جا	دنیا کے لہو لعب سے جس قدر دور رہ سکو اسی قدر اچھا ہے	
پرے دی سک مارے، کولوں دی وا ساڑے۔	دور کی چاہت تڑپائے، نزدیک کی ہوا جلائے	دُور رہتے ہوئے محبت بڑھتی ہے	قدر کھو دیتا ہے ہر روز کا آنا جانا
پڑ پڑ بہوں، جھارا تھولا	پاخانے کی آواز بہت، پاخانہ کم	شیخی باز بخیل	گرجتے ہیں سو وہ برستے نہیں
پڑتے گھوٹو تے بندر تے تراڑاں	میدان میں سکتہ، اور کھری پر ڈکار	شور بہت، نتیجہ صفر	جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں
پڑوپی دیاں ترن، جیہڑی مرضی آدمی گھن	پڑوپی کی تین جو مرضی آئے لے	ماں باپ کو ساری اولاد عزیز ہوتی ہے	ایک توے کی روٹی، کیا چھوٹی کیا موٹی
پڑھ گے لوڑھ ڈِتس / روڑھیا ہس	پڑھ (لکھ) کر ڈبو دیا / ڈبویا ہے	عالم بے عمل	بھول گئے سب گیان شاستر، پڑھ کر سبھی ڈبویا
پڑھائی ذات لکیندی ہے	تعلیم ذات ڈھانپتی ہے	مقبولیت تعلیم پر منحصر ہے نہ کہ خاندان پر	ذات پات نہ پوچھے کوئے، ہر کو بجے سو ہر کا ہوئے
پڑھے کنوں گڑھیا چنگا	تعلیم سے تجربہ اچھا	عملی تعلیم نظری تعلیم سے بہتر ہے	
پڑھیا پتر کمہار دا، سولھاں ڈونی اٹھ نت کنوں چٹ	کمہار کے بیٹے نے تعلیم پائی، سولہ دونی آٹھ۔ پہلے سے بھی خراب	نالائق میں لیاقت پیدا نہیں ہو سکتی	ناتن سکھلائے ناتی کو کہ بارہ ڈیوڑھے آٹھ
پڑھیا لکھیا مجلسی تاں سیکڑیاں وچ، ان پڑھ مجلسی تاں پسیاں وچ	پڑھا لکھا ہوئے گا تو سینکڑوں میں ان پڑھ ہوئے گا تو پیسوں میں	تعلیم یافتہ زیادہ بڑی غلطیاں کرتا ہے	
پکائی ہوئی تیڈیاں دی، اُرواح میڈیاں دی	تیری طرف والوں کی پکائی ہوئی، میری طرف والوں کے ایصال ثواب کے لئے	دوسرے کے مال پر اپنا اُلو سیدھا کرنا	حلوائی کی دکان، نانا جی کا فاتحہ
پکیا طعام تختی اُداسی، جیندی قسمت اُو ہو کھاسی	کھانا پکا اداسی ہوئی، جس کی قسمت ہو گی وہی کھائے گا	دانے دانے پر مُہر لگی ہوتی ہے	دانہ دانہ پر مہر ہے
پکی پکائی دا یار ہے	تیار (کھانے) کا دوست ہے	مفت کی روٹیاں توڑنے پر کمربستہ ہے	پکی بیری کے بیر کھانے والے ہیں

پکے بیراں کو ہر کوئی وٹے مریندے	پکے ہوئے بیروں کو ہر کوئی بٹے مارتا ہے	اچھے لوگوں کو دنیا بُرا کہتی آئی ہے	
پکھا جھلیندے تلے لہو د، ہتوڑ گھتیندے اُتے وَنجو	پنکھا ہلاتے ہوئے نیچے اترو، رضائی ڈالتے ہوئے اوپر جاؤ	آتی سردیاں خطرناک ہوتی ہیں	
پکھی واساں دی کیئں جا	خانہ بدوشوں کا کیسا گھر	خانہ بدوش ایک جگہ نہیں رہ سکتے	
پگ بدھی یا پسکا، دنیاں چار ڈینہاں دا لٹکا	دستار باندھی یا پگڑی، دُنیا چار دن کا کھیل	دنیا کی عارضی زندگی پر نہ اتراؤ	
پگ بدھے پرانی، نوکر گنجا گھوڑی کانی	پگڑی پرانی باندھے، نوکر گنجا ہے، گھوڑی کانی ہے	بڑائی کی شہرت ہو مگر دیکھنے میں ویسا نظر نہ آئے	
پگ بدھیندیں بدھیندیں بھاجڑ لوڑ ڈتس	پگڑی باندھتے باندھتے آن کہی ڈھیری ڈبو دی (سیلاب لے گیا)	بڑائی کی خواہش میں نقصان ہوا	
پگ پرانی گنجے نوکر دی	پرانی پگڑی گنجے نوکر کی	ادنیٰ چیز کی ملکیت کو لوگ کسر شان سمجھتے ہیں	
پگ دی پت خدا رکھیندے	پگڑی کی عزت خدا رکھتا ہے	مرد کی عزت خدا بچاتا ہے	پگڑی کی عزت خدا کے ہاتھ ہے
پلاو دا اگل تے زردے دا تل ہک برابر	پلاؤ کا اوپر والا حصّہ اور زردے کا نیچے والا حصّہ ایک برابر	پلاؤ اوپر سے اعلےٰ ہوتا ہے اور زردہ نیچے کا	
پلسی یار، دشمن دھارناں دھار	پولیس کا سپاہی دوست، دشمن بنا نہ بنا	پولیس مین سے دوستی نہ رکھو	
پلسیئے دا پیسہ پیر ہوتح ہے، تھانیدار دا مُچھ ہوتح ہے، منشی دا چُت ہیٹھ ہے	سپاہی کو چلتے رہنے سے رقم ملتی ہے تھانیدار کو بڑی بڑی مونچھیں دکھانے سے اور محرّر کو بیٹھنے سے (رقم) ملتی ہے	پولیس والے اپنے اپنے طور پر رقم بٹور لیتے ہیں	
پلٹن ہے کہ گلٹن ہے	پلنا ہے یا گلنا ہے	کھانے کی اُمید کی جگہ نا اُمیدی ہو تو بولتے ہیں	
پلوتا در دلوتا	بددُعا دروازے کو چمٹی	بددعا سے اپنا نقصان ہوتا ہے	بددُعا کا اثر اپنی جان پر ہی ہوتا ہے
پلوتا ہڈ دلوتا	بددُعا، ہڈیوں سے چمٹی	بددُعا خود کو نقصان پہنچاتی ہے۔	بددُعا کا اثر اپنی جان پر ہی ہوتا ہے
پلیا ناں ولیا، جیڑھے گیا اوڑا نہیں گلیا	پلیا واپس نہ آیا۔ جدھر گیا اُدھر مرا	جب بھیجا گیا کوئی آدمی پلٹ کر نہ آئے تو کہا جاتا ہے	
پلیئے پے تے جوانی گئی	سفید بال آئے اور جوانی گئی	سفید بال بڑھاپے کی علامت ہیں	سفید بال جوانی کا زوال
پلے کوڈی نہیں ناں لکھیرا	کوڑی پلے نہیں نام لاکھوں والا	غریب کا اچھا نام ہو تو طنزاً کہتے ہیں	میاں پھرے لال گلال، بیوی کے ہیں بُرے احوال
پلے ناں دانے، رَن پکا وے مانے	دانے پاس نہیں، عورت چپاتیاں پکائے	غربت میں شیخی	
پلے نہیں خاک، ناں عبدالرزاق	پلے خاک نہیں، نام رزّاق کا بندہ	نام بڑا، اندر سے خالی	سدا دکھی اور بخت آور نام
پلے نہیں کوڈی تے ناں نواب خاں	پلے کوڑی نہیں اور نام خانوں کا نواب	دکھاوا بہت ہے حقیقت کچھ نہیں	سدا کے دُکھیا، نام چنگے خاں

پلّے نہیں دھن، تے وَری سوئی بھن	رقم پلّے نہیں اور بری کا سامان تیار کرو	غریب بڑائی کا اظہار کرے تو کہتے ہیں	گھر میں دیا نہ باتی، منڈو پھرے اتراتی
پلّے نئیں پیسا، جمعرات پرنیساں	پیسہ پاس نہیں، جمعرات کو شادی کر دوں گا	وسائل نہ ہوتے ہوئے خواہشات	ہاتھ میں نہ گات میں، میں دھن ونتی جات میں
پلّے نئیں دھیلا تے کرے میلا میلا	پلّے کوڑی نہیں اور کہے میلہ! میلہ!	خواہش کرنے سے پہلے اس پر اُٹھنے والے اخراجات کا اہتمام کرو.	گانٹھ میں پیسا نہیں، بانکے پور کی سیر
پلّے وِچ دانڑے، رن پئی پکیندی مانڑے	پلّے میں دانے، عورت چپاتی پکا رہی ہے	خوشحال لوگوں کو سب نخرے سوجھتے ہیں	
بھن پن کھاسوں، ڈھول وجیندے ویسوں	مانگ مانگ کر کھائیں گے، ڈھول بجاتے رہیں گے	مانگنے والے کو شرم نہیں آتی	
پنج پُتر تے پنجاہ پوترے، اَجاں وی بابا گھاہ کھوترے	پانچ بیٹے اور پچاس پوتے، ابھی بھی باپ گھاس کھودے	بہت سے حمایتی ہوں پھر بھی خوار ہی	پانچ ماموں کا بھانجا، بھوک بھوک پکارے
پنج پھُلاں رانڑی بنڑی وَدی ہے	پانچ پھولوں کی رانی بنی ہوئی ہے	بہت نازک مزاج ہے	پنج پھولا رانی بنی ہیں
پنج کھلے پگ جھلے، ایئں پت رکھی	پانچ جوتے پگڑی نے سہے، مالک نے عزت رکھ لی	بے عزت کو اپنی عزت کا احساس نہیں ہوتا	
پنج گرائیں تے پنج مقدم، پندرھاں چوکیدار اَدھ پڑ دپی چینڑے دی، اٹھاراں لاگ دار	پانچ دیہات اور پانچ مقدم، پندرہ چوکیدار چینے کی نصف پڑوپی اور اٹھارہ حصے دار	تھوڑی شے کے بہت طلب گار	یک انار و صد بیمار
پنج نئیں سہندا، پنجاہ سہندے	پانچ برداشت نہیں کرتا، پچاس برداشت کرتا ہے	خسّت کر کے نقصان اٹھانے والے کے بارے میں بولتے ہیں	گنا نہ دے، بھیلی دے
پنجرا تھیا پُرانا پنچھی تھیا اُداس، جیں گھر موجاں مانڑیاں اور کٹن نال ڈیندے رات	پنجرا پرانا ہوا، پرندہ اداس ہوا، جس گھر مزے لُوٹے وہ رات کو رہنے نہیں دیتے	مُردے کو دفنانے میں تاخیر نہیں کی جاتی	
پنجے انگلیں برابر ہکو جیہیں نئیں ہوندیاں	پانچوں انگلیاں برابر ایک سی نہیں ہوتیں	سبھی لوگ ایک جیسے نہیں ہوتے	پانچوں انگلیاں برابر نہیں
پنجے انگلیں گھیو وِچ تے سر کڑھائی وِچ	پانچوں انگلیاں گھی میں اور سر کڑھائی میں	کوئی آسائش کی زندگی گزار رہا ہو تو کہتے ہیں	پانچوں گھی میں سر کڑھائی میں
پنڑیاں کوں پن تے اُٹھ گھوڑے گھن	بھکاریوں سے بھیک مانگ اور اونٹ گھوڑے لے	ایک غریب دوسرے غریب کی مدد نہیں کر سکتا	مانگے پر تانگا اور بڑھیا کی بارات
پنّڑ جیہیں کار نئیں، وَ مُٹھ نئیں وِنگار نئیں	بھیک مانگنے جیسا کام نہیں، اگر فت نہ بیگار	بھیک مانگنا آسان ترین کام ہے	سب سے بھلے بھیک کے روٹ کرے چاکری، آدے چوٹ، سب سے بھلے بھیک کے روٹ
پنڑ سِدھی کار، چور پووے ناں دھاڑ	بھیک مانگنا سیدھا کام، چور پڑے نہ نقصان (مو)	بھیک مانگنے میں کسی قسم کا خسارہ نہیں	
پنڑنے کوں پنڑناں نئیں بھاندا	بھک منگے کو بھک منگا اچھا نہیں لگتا	ہم پیشہ ایک دوسرے کے دشمن ہوتے ہیں	کُتے کا بیری کُتا
پنڑ سچّی بار، ناں دَڈھ ناں وِنگار، ناں چور ناں چکار	ڈھیری تازہ اٹھاؤ، نہ دانہ دگرے گا، نہ بیگار (یعنی پڑیگی)، نہ چوری چکاری ہو گی	ہر کام وقت پر کیا جائے تو نقصان نہیں ہوتا	
پوکھی مُٹّر کھا، جنگھیں دا طمع لہا	خود پر و مٹر کھا (لیکن) ٹانگوں کو استعمال کرنے کی اُمید نہ رکھ	پوکھی مٹر چننے کے لئے طویل فاصلہ طے کرنا پڑتا ہے	

پورا بادشاہ، کیرا وزیر تے چھٹا فقیر	پورے سے فصل اعلیٰ ترین، کیرے سے کم تر، اور چھٹے سے کم ترین ہوتی ہے	بجائی پورے کے ذریعے کرنی چاہیئے	
پورب گھن آوے، اُتر وساوے، ڈسدے مینہ کوں ڈکھݨ جاوے	مشرق (کی ہوا) لائے، شمال کی برسائے، برستے مینہ کو جنوب (کی ہوا) لے جائے	مختلف اطراف کی ہوائیں موسم پر اثر انداز ہوتی ہیں	
پولی دی مشکری، ماں بھیݨ نال	جولاہے کا ٹھٹھا، ماں بہن سے	کم ذات کی باتیں بھی اوچھی ہوتی ہیں	جلاہے کی مسخری ماں بہن سے
پولی چڑھے شکار، مولا خیر گزار	جولاہا شکار پر چلا ہے یا خدا خیر کر	نااہل اچھا کام نہیں کر سکتا	
پونڈی رہی لیف لیتے، گذر گیا سیالا	لحاف لیتے پڑی رہی، سرما گذر گیا	وقت پر کام نہ کیا جائے تو بیکار ہے	
پونگ پکڑ ناں جاݨے، ڈمبھریاں کوں پاوے ہتھ	مچھلی کی بچی پکڑنا نہ جانے، بڑی مچھلی کو ہاتھ ڈالے	انسان جو کام نہ جانتا ہو اس کا کرنا وبال ہے	
پوہ ۔ ہک کھاتے بیا جھوہ	پوہ۔ ایک کھاؤ دوسرا شروع کرو	پوس کے مہینے میں دن چھوٹے ہوتے ہیں اور بھوک خوب لگتی ہے	کاتک بات کہا تک، پوس کونے گھوس
پہاڑ جیڈا ڈینہہ ہے	پہاڑ جتنا دن ہے	گرمیوں کے طویل دن کے لئے بولا جاتا ہے	
پہاڑ جیڈی رات ہے	پہاڑ جتنی رات ہے	سردیوں کی طویل راتوں کے لئے کہا جاتا ہے	
پہاڑاں نال ٹکراوݨ آپݨاں سر بھنّݨ	پہاڑوں سے ٹکرانا، اپنا سر پھوڑنا	زبردست کے سامنے بولنا نقصان دہ ہے	زور کے آگے ضرب نہیں چلتی
پہاڑی میت کیندے، بھت کھا دا تے ویندے	پہاڑوں کے لوگ کس کے دوست، بھات کھایا اور گئے	خود غرض کے بارے میں کہتے ہیں	پہاڑی میت کس کے، بھتا کھایا اور کھسکے
پہلاں پیٹ پوجا، ول کم ڈوجھا	پہلے پیٹ پوجا، پھر دوسرا کام	ہر کام سے افضل وقت پر کھانا، کھانا ہے	اوّل طعام، بعد کلام
پہلی بسم اللہ غلط	بالکل اُلٹا آغاز	شروع ہی میں کام بگڑ گیا	پہلی بسم اللہ غلط
پہلی بوہنی، اللہ میاں دی آس	(صبح کو) فروخت کی پہلی وصولی، اللہ میاں کی اُمید	صبح کو اچھا سودا ہو تو سارا دن اچھا کاروبار ہوتا ہے	صبح کی بوہنی، اللہ میاں کی آس
پہلی پیڑھی آنور سانوھر، ڈوجھی شیخ زادے حق ہمسائے مر کھپ گئے، اساں سیّد زادے	پہلی پُشت (میں) ایرے غیرے، دوسری (میں) شیخ زادے، ہمسائے مر مُک گئے ہم سیّد زادے	بعض لوگ اعلیٰ نسب کہلانے کے جھوٹ بولتے ہیں	
پہلے اے روٹی کھاندے، ول روٹی ایکوں کھاندی ہے	پہلے یہ روٹی کھاتا ہے، پھر روٹی اسے کھاتی ہے	کمزور معدہ والے کے لئے بولتے ہیں.	
پہلے پڑھ، ول گڑھ، ول مر، ول جی ول روٹی جوگا تھی	پہلے پڑھو، پھر گڑھو، پھر مرو، پھر جیو تب روٹی (کمانے) کے لائق ہو	سخت آزمائش اور تجربے کے بعد انسان کمانے کے قابل بنتا ہے	
پہلے چٹی، ول ہٹی، ول کھٹی	پہلے نقصان، پھر دکان، پھر منافع/کمائی	کاروبار دیر سے جمتا ہے	
پہلے ڈینہہ مہمان/میزمان، ڈوجھے ڈینہہ بے ایمان	پہلے دن مہمان دوسرے دن بے ایمان	مہمان کا قیام مختصر عرصہ کے لئے ہونا چاہیئے	ایک دن مہمان، دو دن مہمان، تیسرے دن بلائے جان

پہلے سال چٹی، ڈوجھے سال ہٹی، ترے سال کھٹی	پہلے سال نقصان، دوسرے سال دکان، تیسرے سال کمائی رنفع	کاروبار آہستہ آہستہ جمتا ہے	آج کے بچھے آج ہی نہیں جلتے
پہلے گھلی آٹا پاوݨ، پچھے کانڈھے پھراوݨ	پہلے برتن میں آٹا ڈالو، پھر بلاوے بھیجو	عقل مند لوگ ہر کام کا انتظام پہلے کرتے ہیں	
پہلے گھر دے، ول بہر دے	پہلے گھر کے، پھر باہر کے	اول خویش بعد درویش	پہلے گھر کے تو پیچھے باہر کے
پہلے ہاسے نیم جُلاہے ول بݨ گیو سے درزی، اُلٹ پلٹ تے سید بݨ گئے، واہ خدا دی مرضی	پہلے آدھے جولاہے تھے، پھر درزی بن گئے، الٹ پلٹ کر سید بن گئے، واہ (واہ) خدا کی مرضی	کم اصل لوگ اپنا حسب نسب بدل لیتے ہیں	
پھوٹاں پاݨی اِچ اتے ڈرناں چھنڈاں کنوں	پانی میں گھسنا اور چھینٹوں سے ڈرنا	کام کرنے میں مشکل مراحل سے نہ گھبراؤ	اوکھلی میں سر دیا تو موسلوں کا کیا ڈر
پئی شے جی کریندی ہے	پڑی شے ہاں کرتی ہے	کوئی شے بیکار نہیں ہوتی	
پئی شے کم آندی ہے	رکھی چیز کام آتی ہے	کوئی چیز بیکار نہیں ہوتی	
پیئے ڈو کھرے تے کُڑی ٹور	خاوند بوڑھا اور لڑکی حور	بے جوڑ رشتے پر کہا جاتا ہے	
پیئے کیتے سُکھ تہیں ٹُھر سوہݨ کوں یا پاݨی لگ کے رووݨ کوں	خاوند کیا سکھ سینے کو یا پٹی سے لگ کر رونے کو	فائدہ کی امید پر کیا جانے والا کام نقصان دہ ثابت ہوا	خصم کیا سکھ سینے کو کہ پاٹی لگ کے رونے کو
پئے نہیں گھر، بی بی کوں کیندا ڈر	خاوند گھر نہیں (تو) بیوی کو کس کا ڈر	صاحب خانہ کے خوف سے گھر کا نظام قائم رہتا ہے	۱. میاں گھر نہیں۔ بیوی کو ڈر نہیں ۲. جس کا ڈر، وہی نہیں گھر
پیار کر، وپار ناں کر	پیار کرو بیوپار نہ کر	عشق میں قربانی دینا پڑتی ہے	
پیتی تے عرشاں دی سیل کیتی	پی لی اور عرش کی سیر کی	شراب پی کر انسانی سوچ کہیں سے کہیں پہنچ جاتی ہے	
پیر کراماتی، تاں کہے ناں کھاتی	پیر کرامات والا (ہو) تو چھری نہیں کاٹتی	تجربہ کار کی رہنمائی میں انسان نقصان نہیں اٹھاتا	
پیلا پتر جوار دا، کم داناں کار دا	جوار کا زرد پتہ، کام کا نہ کاج کا	ناکارہ انسان کے لئے بولتے ہیں	
پیلھوں چُݨݨ گئی، گھگھرا پُر دا آئی	پیلو چننے گئی، غرارہ بھڑوا آئی	معمولی نفع کے حصول میں زیادہ نقصان ہو گیا	
پینڈر پیوݨ، ادکیا ہوݨ جو نسا پیئے بھیڑن	پینے والے پئیں، وہ کیا پئیں جو جلد سیر ہو جائیں	جو جس چیز رکام کا عادی ہو وہی اسے کوبی سرانجام دے سکتا ہے	
پیو چھوڑ پتندر ہیں لگے	باپ کو چھوڑ کر پتندر کے پاس آئے	ضروری چیز چھوڑ کر غیر ضروری قبول کرنا	باپ سے بیر اور پوت سے سگائی
پیو دی جُتی پتر کوں پوری آوے تاں اوکوں یار سمجھو	باپ کا جوتا بیٹے کو پورا آئے تو اسے دوست سمجھو	بیٹا بڑا ہو جائے تو اس پر والدین کی سختی روا نہیں	
پیو کریسی پیو جیسی، پتر کریسی پتر جیسی	باپ کریگا باپ بھرے گا، بیٹا کریگا بیٹا بھرے گا	ہر شخص کو اپنے کئے کی سزا ملتی ہے	باپ کرے باپ پائے، بیٹا کرے بیٹا پائے

پیو موئیں ادّھا چھورا، ماء موئیں پکّا چھورا	باپ مرنے سے آدھا یتیم، ماں مرنے سے پورا یتیم	ماں کا سہارا زیادہ ضروری ہے	
پیو ناں ماری پدڑی تے پتر تیر انداز	باپ نے پدی نہ ماری، بیٹا تیر انداز	شیخی باز کے لئے بولتے ہیں	باپ نہ مارے پدڑی، بیٹا تیر انداز
پئے مُتّوں کیہیں پرنیں	خاوند کے بغیر کیسی بیاہی	عورت خاوند کے بغیر نامکمل ہے	تریا بھی نربن ہے ایسی، بنا دھی کے کھیتی جیسی
پیہندی موئی، پکیندی موئی، لوٹھر آئے کھا گئے	پیستی مری، پکاتی مری، حرام خور آئے کھا گئے	محنت مشقت کوئی کرے، فائدہ اور کو حاصل ہو	۱۔ پیس موئی، پکا موئی، آئے لوٹھے کھا گئے ۲۔ پیس مرئی، پکا موئی، آئے لوکھے کھا گئے
پیہوناں دریا وچ اتے ڈرناں چھنڈکاں کنوں	گھسنا دریا میں اور ڈرنا چھینٹوں سے	جب خطرے میں پڑ ہی گئے تو تکلیف سے ڈرنا بیکار ہے	اوکھلی میں سر دیا تو موسلوں کا کیا ڈر
پیالے وچ بھاجی تے کنڈل تے مہناں	پیالے میں سالن، کنارے پر طعنہ	احسان کرنے سے پہلے جتلانا	ہاتھ میں دے روٹی اور سر میں مارے جوتی
پیٹ دے ناں پُتھ دے، اللہ ڈیتے لُٹ دے	پیٹ سے نہ سُلب سے، اللہ نے مفت میں دیئے	جو چیز غیب سے مل جائے اس کی نسبت بولتے ہیں	
پیٹ کنوں سب ہیٹھ	پیٹ سے سب نیچے	اولاد اپنی اچھی لگتی ہے	
پیٹ پئیاں روٹیاں، سبھیاں گالھیں موٹیاں	پیٹ میں روٹیاں پڑیں، سبھی باتیں موٹی	پیٹ بھرے کو سب کچھ سوجھتا ہے	پیٹ پیج پڑی روٹیاں تو سبھی باتیں موٹیاں
پیٹ گرڑکے کھانے ڈکوں، بھمبھوٹ لگن دہانے کوں	پیٹ کھانے کو گڑگڑائے، ہتکیئے کو پھندے لگے ہوئے ہیں	دکھاوا کرنے سے پیٹ بھر کھانا بہتر ہے	
پیٹ ناں پئیاں روٹیاں، سبھیاں گالھیں کھوٹیاں	پیٹ میں روٹیاں نہ پڑیں، سبھی باتیں کھوٹی	بھوک کی حالت میں کوئی کام نہیں ہوتا	تن سکھی تو من سکھی
پیٹ ہوئی کرہیٹ ہوئی	پیٹ ہے کر بیٹ ہے	پیٹو کے لئے بولتے ہیں	
پیر اُستاد دے اُڈے تے	استاد پیر کے ٹھکانے پر	اُستاد کی جگہ متبرک ہوتی ہے	
پیر پتر ناں ڈیسی، ذال تاں ناں کھس گھنسی	پیر بیٹا نہیں دے گا، بیوی تو نہیں چھین لے گا	جس سوال کے کرنے میں خطرہ نہیں وہ کر گزرنا چاہیئے	راجا رتا منی نیاؤ نہ کرے گا گھر تو آنے/جانے دے گا
پیر رکھیندا کتھائیں ہے پوندا کتھائیں ہے	پاؤں رکھتا کہیں ہے پڑتا کہیں ہے	مدہوش کے بارے میں کہا جاتا ہے	پاؤں رکھتے کہیں ہیں پڑتا کہیں ہے
پیر فقیر دا غیرتی۔ ناں ڈھگی رہی ناں وہڑکی ترٹے کم پیش آونیں بکھ، ننگ تے نیستی	پیر فقیر کو نہ ماننے والے (تیرے پاس) نہ بیل رہے نہ گائے، تین کام تجھے پیش آئیں بھوک، ننگ اور نحوست	جو پیروں کے منکر ہیں وہ ہمیشہ تکلیف میں رہیں گے	سادھ سے جگت ہوں جس پر چھوں، نُوال جل نہ اس کا ہے
پیر وڈا، یقین وڈا	پیر بڑا، یقین بڑا	یقین سے بیڑے پار ہوتے ہیں	پیر من خس است، اعتقاد من بس است (ف)
پیر وڈے گنواراں دے، سر وڈے سرداراں دے	اُجڈ لوگوں کے پاؤں بڑے، سرداروں کے سر بڑے	بڑا سر بڑائی کی علامت ہے	سر بڑا سردار کا، پیر بڑا گنوار کا

پیراں دی جُتی سِروں وَتے	پاؤں کی جُوتی، سَر سے پلٹے	ادنٰی ہو کر سر چڑھتا ہے	
پیراں کوں پیر سُنجاݨن	پیروں کو پیر پہچانتے ہیں	ایک باصلاحیت دوسرے باصلاحیت کو پہچان جاتا ہے	پیر جی کی سگائی، میر جی کے ہاں
پیریں پیریں بھاگ ہوندے	پاؤں پاؤں میں خوش بختی ہوتی ہے	ہر آدمی کا اپنا مقدر ہوتا ہے	آیا بندہ آئی روزی، گیا بندہ گئی روزی
پیریں جُتی ناں سِر تے ٹوپکا	پاؤں میں جوتا نہ سر پہ پگڑی	نہایت مفلس کے لئے بولتے ہیں	پاؤں میں جوتی نہ سر پہ ٹوپی
پَیسہ آوݨی ونجݨی شے ہے	پیسہ آنی جانی شے ہے	دولت ایک کے پاس مستقل نہیں رہتی	پیسہ/رقم آنی جانی شے ہے
پیسہ اُوہو جیہڑا کیسے وِچ ہے، رَن اُوہا جیہڑی تلے ہے	رقم وہی جو جیب میں ہے، عورت وہی جو (ران) تلے ہے	دولت اور عورت جو اپنے قبضے میں ہوں اپنے ہیں	۱۔ پیسہ پاس کا، گھوڑا ران کا ۲۔ پیسہ گانٹھ کا، جورو ساتھ کی
پَیسہ پیر تریمت گُر، جیویں آکھے، اُونویں ٹُر، نئیں تاں ویسیا ڈُھگا رُڑھ	دولت پیر، عورت گرو، جیسے کہے ویسے چلو، نہیں تو کنبہ بہہ جائے گا	دولت اور عورت اپنی بات منواتے ہیں	
پَیسہ ڈِتا رَدک، تے کُھلا ڈِتا ٹھوک	رقم نقد دی اور جوتا مار دیا	احسان کر کے دُکھ دینا بُرا ہے	مُنہ میں روٹی، سر پہ جوتی
پَیسہ گنڈھ دا، پُتر آپݨے پیٹ دا	پیسہ گانٹھ کا، بیٹا اپنے پیٹ کا	اپنی دولت اور اپنا بیٹا وقت پر کام آتے ہیں	پیسا گانٹھ کا، بیٹا پیٹ کا
پَیسہ گنڈھ دا، پُتر پلیٹھی دا	پیسہ گانٹھ کا، بیٹا پہلوٹھی کا	اپنی دولت اور جوان بیٹا بہت کام آتے ہیں	پیسا گانٹھ کا، بیٹا ساتھ کا
پَیسہ ناں پَلے تے کھیسہ پیا ہَلے	پیسہ پلے نہیں اور جیب ہل رہی ہے	رقم پاس نہیں خواہشات بہت ہیں	بھڑک بھاری، کھیسہ خالی
پَیسہ ہتھ دا میل ہے	روپیہ ہاتھ کا میل ہے	دولت ادنیٰ شے ہے	روپیہ پیسہ ہاتھ کا میل ہے
پَیسہ کوئی نی، کینْدا گھر بھناں	رقم نہیں ہے، کس کا گھر توڑوں	غریب اپنی بے بسی کا اظہار یوں ہی کرتا ہے	میاں کا دم اور کواڑ کی جوڑی
پَیسہ آپݨاں کھوٹا، غیراں کوں کیا ڈوس	اپنا پیسہ کھوٹا، غیروں پر کیا الزام	اپنا بیٹا نالائق ہو تو غیروں کو کوسنا بیکار ہے	اپنا پیسا/دام کھوٹا، پرکھنے والے کا کیا دوش
پَیسہ ناں پَلے، بار گھتاں کِتھے	پیسہ پلے نہیں، بارلوں کر چھلے	خواہشات وسائل کے مطابق ہونی چاہئیں	پیسہ نہ کوڑی، بازار کو دوڑی
پیسے دی رَن تے ٹکے دیاں جلاں لوا دے	پیسے کی عورت اور دو پیسے کی جونکیں لگوائے	معمولی قیمت کی شے پر زیادہ اخراجات	دمڑی کی گھوڑی، چھ پسیری دانہ
پیسے کوں پیسہ کماندے/چھکیندے	پیسے کو پیسہ کماتا ہے	دولت سے دولت بنتی ہے	روپے کو روپیہ کماتا ہے
پیکے ماںواں نال، ماݨ بھراواں نال	میکے ماؤں سے، مان بھائیوں سے	بہن کی بھائیوں سے اُمیدیں وابستہ ہوتی ہیں	
پیکے نیڑے، بنت دی خواری، گھر ناں بہندی کرماں ماری	میکے قریب ہمیشہ کی خواری، کرم جلی گھر نہیں بیٹھتی	نزدیک کا میکا، گھر آباد نہیں ہونے دیتا	
پیکے وسن کوآریاں، میں وساں شریکیں نال	کنواریاں میکے میں بستی ہیں، میں شریکوں کے ساتھ بسوں گی	جو عورت ہر حال میں سسرال میں رہنا پسند کرے اس کے بارے میں کہا جاتا ہے	
پیکے ونجݨ دا ڈوہ نئیں تے راہ وِچ کویلیاں	میکے جانے کی طبیعت نہیں اور راستے میں چیونٹیاں	کام کرنے کو جی نہ چاہنے پر بہانے کرنا (عذرِ لنگ)	ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا
پینْدا ر پینْدیا ہر کئی ہے، ٹھکیندا ر ٹھکیندی کئی کئی ہے	پہنتا پہنتی ہر کوئی ہے سجتا سجتی کوئی کوئی ہے	لباس ہر جسم پر ایک سا نہیں سجتا	سُرمہ سب لگاتے ہیں پر چتون بھانت بھانت

بِنیڈا اُڈا انگھلتے پیت کُلڑی	راستہ دشوار اور محبت بُری	عشق کا راستہ دشوار ہے	
پھاتھی دا کیا پھٹکݨ	پھنسی ہوئی کا کیا پھڑکن	مغلوب کو سب کچھ برداشت کرنا پڑتا ہے	بندھا خوب مار کھاتا ہے
پھاہی ڈیندے ہو تاں ڈیوو، پیڈیاں نلیاں سُکدیاں پین	پھانسی چڑھاتے ہو تو چڑھاؤ، میری پنڈلیاں سوکھ رہی ہیں	تھوڑی تھوڑی مسلسل تکلیف سے ایک دفعہ بڑی تکلیف بہتر ہے	
پھپھڑ گوشت نہیں، قصائی دوست نہیں	پھیپھڑا گوشت نہیں، قصائی دوست نہیں	قصائی بھلا نہیں کرتا	پھیپھڑا گوشت میں شمار نہیں ہوتا دشمن،
پھپھڑ ناں گوشت، دشمن ناں دوست	پھیپھڑا گوشت نہیں، دشمن دوست نہیں	دشمن سے بھلے کی توقع عبث ہے	
پھٹکنی جُتی، تاڑے کُھتی	پھٹ پھٹ کرتی جوتی، گُدّی کو تاڑتی ہے	ضرورت مند مالدار کی ٹوہ میں ہوتا ہے، بدنام بدنامی ہی دیتا ہے	
پھتو دے یار، کُتی گدڑ کتی بگھیاڑ	فتو کے دوست کوئی گیدڑ کوئی بھیڑیا	جس کے بُرے دوست ہوں اُسے کہا جاتا ہے	
پھتی / پھتے دا کیا پھٹکݨ	پھنسی / پھنسے کا کیا پھڑکنا	مغلوب بے بس ہوتا ہے	بندھا خوب مار کھاتا ہے
پھتے سِر جاٹی بھنڑنی پوندی ہے	پھنسے ہوئے سر (کے سبب) جاٹی توڑنی پڑتی ہے	بے بس انسان کو اپنا نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے	
پھٹے ناں سیویجن، رُٹھے ناں منیجن تاں شہر کیویں وسیجن	پھٹے نہ سلیں، روٹھے ناں مانیں تو شہر کیسے بسیں	جھگڑا فساد مٹانے سے دنیا کا نظام چلتا ہے	پھٹے کو نہ سیئے اور روٹھے کو نہ منایئے تو کیسے گزارہ ہو سکتا ہے
پھدی آکھیا، سوئی ہیں کنیں یا خان کنیں	پدی نے کہا، سوئی میرے پاس یا خان کے پاس	غریب کو ادنیٰ شے بھی مل جائے تو وہ پھولا نہیں سماتا	دمڑی کی ارہر، ساری رات کھڑ،
پھدی کوں لدھا ڈھیلا، آکھے ہار گھناں کر چھلا	پدی کو ڈھیلا پایا، کہے ہار لوں یا چھلا	کم عقل ذرا سی شے پر بہت اِتراتا ہے	غریب کو کوڑی اشرفی ہے
پھدی لدھا پیسہ، آکھے خان کنیں، یا میں کنیں	پدی کو پیسہ ملا، کہے خان کے پاس یا میرے پاس	غریب کے لئے معمولی شے بہت اہم ہوتی ہے	غریب کو کوڑی اشرفی ہے
پھردیں البیلا، وِدّیں موت دِساری	البیلا پھرتا ہے موت کو بُھلائے ہوئے ہے	موت کو ہر دم یاد رکھنا چاہیئے	
پھڑلیاں ڈیندے، مانڈویاں گھندے	کھلا ہوا دیتا ہے، منڈی ہوئی لیتا ہے	خدا لینے پر آئے تو سب کچھ لے لیتا ہے	اینٹ کی لینی، پتھر کی دینی
پھکے خربوزے یتراں دی ارواح	پھیکے خربوزے دوستوں کی ارواح	خُدا کے نام پر ادنیٰ چیز دی جاتی ہے	مری بچھیا بامن کو دان
پھکے خربوزے، موئیں دی ارواح	پھیکے خربوزے، مرے ہوؤں کے ایصال ثواب کے لئے	خدا کے نام پر ادنیٰ شے دیتے ہیں	مری بچھیا بامن کو دان،
پھگݨ دی دیگر کوں دی تھک العنت ہے	پھاگن کی عصر پر بھی تُف ہے	گئی سردیاں بھی بعض اوقات اپنا جوبن دکھا دیتی ہیں	
پھگݨ، کندھی لگݨ، جے پھگݨ پھگے تاں ول سیالا لگے	پھاگن (سرما کا) کنارے لگنا (ہے) اگر پھاگن میں بارشیں ہوں تو دوبارہ سرما شروع ہو	پھاگن کی بارشیں سردی لاتی ہیں	

پھگݨ ـ وائیں وگݨ، سیالے دا کنڈھی لگݨ	پھاگن ـ ہواؤں کا چلنا، موسم سرما کا ٹھکانے لگنا	پھاگن کی آمد، موسم سرما کے اختتام کا اعلان ہے	
پھُل دی خشبو نک تئیں، چنگیاں دی چنگائی ملکاں تئیں	پھول کی خوشبو ناک تک اچھوں کی اچھائی ملکوں تک	بلند اخلاق و کردار شہرت کا سبب ہیں	
پھُل ڈُکھݨاں	پھول سے دُکھنے والا	بہت ہی نازک	چھُوا اور مُوا
پھُل ماریں ڈُکھدے	پھول مارے دکھتا ہے	بہت نازک ہے	چھُوا اور مُوا
پھُلاں نال کنڈے وی ہوندن	پھولوں کے ساتھ کانٹے بھی ہوتے ہیں	لوگوں میں اچھی عادات کے ساتھ بُری عادات بھی ہوتی ہیں	جہاں پھُول وہاں کانٹے
پھلدار درخت جھُکیا ہوندے	پھل دار درخت جھُکا ہوا ہوتا ہے	با صلاحیت میں انکساری ہوتی ہے	پھول کی ڈالی نیچے کو جھُکے
پھُلیلی دی ہٹی لُٹ آئے	سنگار کا سامان بیچنے والے کی دُکان لُوٹ آیا ہے	کسی کی آنکھوں میں بہت سرمہ دیکھ کر کہا جاتا ہے	
پھنّے خان بݨیا وَدے	پھنّے خان بنا پھرتا ہے	بہت ہی اکڑ باز ہے	افلاطون بنا پھرتا ہے
پھیرݨ دی آڑی، تے چِنگ گھتݨ دی ہُشیار	(چکّی) گھُمانے سے معذور دانوں کی مُٹھی ڈالنے کو ہوشیار	مشکل کام سے سب گریز کرتے ہیں	
پھینگ پھینگ نال دریا بݨ ویندے	قطرہ قطرہ سے دریا بن جاتا ہے	تھوڑی تھوڑی شے بہت بن جاتی ہے	قطرہ قطرہ دریا ہو جاتا ہے
تارا مرُدے دریا دی موت	تیراک دریا کی موت مرتا ہے	ہنر منداپنے ہنر میں غلطی کی سزا اٹھاتا ہے	تیراک ہی ڈوبتے ہیں
تاریاں کوں بالھیاں نھیں بھُلدیاں	تیرنے والوں کو بازو ہلانا نہیں بھُولتا	اپنے کام میں ہر شخص ماہر ہوتا ہے	جس کا کام اسی کو ساجھے اور کرے ٹھینگا باجے
تاڑی ڈُوہتھّر وجدی ہے	تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے	تنہا آدمی کچھ نہیں کر سکتا	تالی دونوں ہاتھ سے بجتی ہے
تازہ مور، پرونھا کاں	تازہ مور، باسی کوّا	تازہ شے ہر حال میں اچھی ہے	نو نقد نہ تیرہ اُدھار
تازی کوں اِشارہ، گڈھانہ کوں جھکّی ہوڑا	تازی گھوڑے کو اشارہ، گدھے کو ٹھوکار کوڑا	عقل مند کے لئے اشارہ کافی ہے	عاقل کو اشارہ، احمق کو چھٹ د
تاک جو ٹھی تے آندے رُوہندے	پٹ بنیاد پر آتا ہے رچلتاہے	ہر شے اپنے اصل پر لوٹتی ہے	
تاک ہمیشاں جو ٹھی تے بہندے	پٹ ہمیشہ بنیاد پر بیٹھتا ہے	ہر کوئی اپنوں میں سجتا ہے	
تاݨوں کھُتی ڈُومݨی، گاوے تال بے تال	تال کھوئی ڈومنی، تال بے تال گاتی ہے	صلاحیت سے محروم، کمال پیدا نہیں کر سکتا	
تانگھ بُری رتانگھ ڈاڈھی بُری ہوندی ہے	انتظار بُرا رانتظار بہت بُرا ہوتا ہے	انتظار کی تکلیف بُری ہے	انتظار موت سے زیادہ تکلیف دہ ہے (ع)
تاݨا پیٹا رِیشم ہے	تانا بانا ریشم ہے	نجیب الطرفین ہے، طنزاً گھٹیا لوگوں کے لئے کہتے ہیں	
تاݨی ترُٹی سو کڈھیں نھیں سنبھلدی	ٹوٹی ہوئی تانی آسانی سے نہیں سنبھلتی	بگڑے کام مشکل سے سنورتے ہیں	
تاݨی وِچ گِڈّا انھ پے گئے	تانی میں گدھا پڑ گیا ہے	بنا کام بگڑ گیا	سوت کے نولے ہو گئے

تتا پاݨی دی بھاہ بجھا ݙیندے	گرم پانی بھی آگ بجھا دیتا ہے	صلاحیتیں مخفی نہیں رہا کرتیں	
تیتر کھنبی بدلی رن ملائیاں کھا، او ونڄ ٹھی اے اُدھلی۔ قول ناں خالی جا	تیتر کے پر جیسا بادل، بالائی کھانے والی عورت وہ برسی یہ نکل بھاگی، یہ قول غلط نہیں	بری فطرت سے برا عمل ظاہر ہوتا ہے اور اعلیٰ فطرت سے اعلیٰ عمل	
تتی دی جمی، غریب دے گل لئی	بدنصیب کی بیٹی، غریب کے گلے بندھی	غریبوں کی اولاد غریبوں ہی میں بیاہی جاتی ہے	جلتی کی جائی، غریب کے گلے لگائی
تتی کوں تارا سامھنے، ݙکھی جا ݙکھے دامنے	بدقسمت کے لئے (برا) ستارہ سامنے، دکھی جگہ دامن سے دکھتی ہے	پریشان آدمی معمولی بات پر بھی پریشان ہو جاتا ہے	
تخت یا تختہ	تخت، یا تختہ	پکے عزم کے اظہار کے طور پر بولتے ہیں	تخت یا تختہ
تخم تاثیر تے صحبت دا اثر	تخم کی تاثیر (ہوتی ہے) اور صحبت کا اثر ہوتا ہے	خون بولتا ہے اور صحبت بناتی یا بگاڑتی ہے	صحبت کا اثر، تخم کی تاثیر
تدھ پرائی کیا پئی، جا آپݨی توڑ نبھا	تجھ کو پرائی کیا پڑی، جا اپنی انتہا تک نبھا	دوسرے کے کام میں مداخلت بے جا ہے	تجھ کو پرائی کیا پڑی، اپنی نبیڑ تو
تراڈیاں وڈیاں تے وِچ خیر	ترٹیاں رڈ کار بڑے اور اندر کچھ نہیں	خالی ڈھول زیادہ بجتا ہے	خالی ڈھول زیادہ بولتا ہے
ترپڑ لگے پئے ہِنس	ٹاٹ لگے ہوئے ہیں	بالکل بدحال شخص کے لئے بولتے ہیں	
ترٹ ترٹ بھجاں، توڑ ناں پُناں	ٹوٹ ٹوٹ کر دوڑا، آخر تک نہ پہنچا	بہت محنت کے باوجود مقصد حاصل نہ ہو	
ترٹی بانہہ گل جندڑی	ٹوٹا بازو، گلے کا ہار	اپنے بڑوں کو بھی گلے لگانا چاہیے	ٹوٹی بانھ گل جندڑی
ترٹی تانی سو کھی نئیں سنبھلدی	ٹوٹی ہوئی تانی آسانی سے نہیں سنبھلتی	بگڑا ہوا کام بمشکل سنورتا ہے، کشیدہ تعلقات مشکل سے بہتر ہوتے ہیں	ٹوٹی کا کیا جوڑنا گانٹھ پڑے اور نار ہے
ترسا پاݨی منگے، ماشکی مشک ٹنگے	پیاسا پانی مانگے، ماشکی مشک ٹانگے	مستقل کئے جانے والے کام میں انسان کا احساس مر جاتا ہے	
ترسا کھوہ کول ویندے، کھوہ ترسے کول نہیں ویندا	پیاسا کنویں کے پاس جاتا ہے، کنواں پیاسے کے پاس نہیں جاتا	طالب کو مطلوب کے پاس جانا پڑتا ہے	پیاسا کنویں کے پاس جاتا ہے، کنواں پیاسے کے پاس نہیں جاتا
ترکل تھیندی نئیں، تڑھدی ہے ماڑ تے	کمر اٹھتی نہیں، چڑھتی (اوپر کی) منزل پر ہے	بڑی خواہشات کے لئے مناسب وسائل ضروری ہیں	گھر میں ہوتا نہیں، ہمارا صاحب بلیا دو
ترکلے دی کار سدھا کر ݙتے	تکلے کی طرح سیدھا کر دیا ہے	شرارت کی سخت سزا دی	تکلے کا سا بل نکل گیا
ترکلے کوں ول ہوسی، میکوں ول ناں ہوسی	ترکلے کو بل ہوگا، مجھے بل نہ ہوگا	اپنی تعریف اور صفائی میں بولا جاتا ہے	تیر کی طرح سیدھا ہے
ترکنڈ نیں آکھیا ہئی، کُنیں دے ویلیاں تئیں انتظار کریں	ترکنڈا (مچھلی) نے کہا تھا، ہنڈیا کے جانے تک انتظار کرنا	بدذات کی شرارت کا اندیشہ، اس کے مرنے کے بعد بھی رہتا ہے	جاٹ مرا تب جانیے، جب تیرہ دن ہو جائے
ترک ہک گھوڑی تے پاگاں لہور توڑی	اسباب صرف ایک گھوڑی اور شہرت لاہور تک	اپنی حیثیت سے بڑھ کر بات کرنا	
تروپے دا ݙاں ناں آدے، ماوہترݨ دا قایل ہے	سلائی کا طریقہ آتا نہیں، بیوتنے میں ماہر ہے	ناتجربہ کار کی تعریف بیکار ہے	آنکھ نہ دیدہ، کاڑھے کشیدہ

ترٹے راہ گُراہ، رن کوں پَندھ، مرد کوں چکّی، سنڈھے کوں گاہ	تین راستے غلط۔ عورت کے لئے سفر، مرد کے لئے چکّی، سانڈھ کے لئے گہائی	ہر جاندار اپنی مخصوص جسمانی ساخت کے مطابق کام سرانجام دیتا ہے	
ترٹے سڈّن، تیرھاں آئن، دِب دال وِچ پاݨی	تین بُلائے تیرہ آئے، ڈال دال میں پانی	زیادہ مہمان آئیں تو عمدہ کھانا نہیں بنایا جاتا	تین بُلائے تیرہ آئے، دے دال میں پانی
ترٹے ئل گھلل۔ انّدھے اگوں رووݨ، گنگے ہتھ سنیہا، ڈورے اگوں گالھ	تین کام بے ڈھنگے۔ اندھے کے آگے رونا، گونگے کے ہاتھ پیغام رسانی، بہرے کے سامنے بات	یہ تین کام کرنا غلط ہے	
ترٹے وِچ ناں تیرھاں وِچ، ناں لوٹے آئے ہیراں وِچ	تین میں نہ تیرہ میں، نہ ٹوٹے والے ہیروں میں	کسی شمار میں نہیں	تین میں نہ تیرہ میں، نہ ستلی کی گرہ میں
ترٹے وَن گُوَن، مُنجھ ڈُبّی، بھیڈ پوچھلی، ڈاڑھی والی رَن	تین اقسام بُری۔ دھبّے دار بھینس، دم دار بھیڑ، داڑھی والی عورت	تینوں ناپسندیدہ سمجھی جاتی ہیں	
ترڑ بھاکواب وِچ ہڈّی	تیسرا کباب میں ہڈی	دو بے تکلف دوستوں میں تیسرے کی آمد کھٹکتی ہے	دو میں تیسرا، آنکھوں میں ٹھیکرا
تریڑ کپڑے دی سِر تے، ناں سرفراز خاں	کپڑے کی لیر سر پر، نام سرفراز خان	بڑے نام سے انسان بڑا نہیں ہو جاتا	سدا دکھی اور بخت آور نام
تریمت رِنج، تاں منجی اَرِنج	بیوی ناراض تو چارپائی الگ	بیوی ناراض ہو تو میاں کی خدمت نہیں ہوتی	تریا بن نر ہے ایسا، راہ بٹاؤ ہوئے جیسا
تریمتیں قیمتیں، رَناں رُنول، جھگّے پٹ کریندیاں چَوڑ، ایمان دا گھر ناں ڈیندیاں گول	بیویاں قیمتی ہوتی ہیں، داشتائیں گشتی ہوتی ہیں، بے لبائے گھر کو تباہ کرتی ہیں، ایمان کا گھر ڈھونڈ کر نہیں دیتی ہیں	بیوی گھر آباد کرتی ہے۔ داشتہ گھر برباد کرتی ہے	تریا تو ہے سو بھا گھر کی
تریہہ پُتر، تے چالیہہ پوترے، اَجاں وی بابا گھا کھوترے	تیس بیٹے، چالیس پوتے، ابھی باپ گھاس کھودے	صاحب اولاد بزرگ خود محنت کر رہا ہو تو کہا جاتا ہے	
ترڑ ہے ناں تاڈا	مقام ہے نہ ٹھکانہ	بے گھر انسان ہے	گھر نہ گھاٹ
تُساں کُن کیا وُ	تم کان کٹاؤ	جب کوئی خود غرضی کرتے ہوئے دوسرے کی فکر نہ کرے تو کہا جاتا ہے	چلتے نظر آؤ
تسبی ہتھ وِچ، کاتی کچھ وِچ	تسبیح ہاتھ میں، چھری بغل میں	بظاہر نیک بباطن ظالم	بغل میں چھری، منہ میں رام رام
تغلق وَنٹا وِگاڑ، سیداں سُنج کیتی چودھار	تغلق نے بگاڑ کیا، سادات نے چاروں جانب بربادی کی	تغلق کی لاپرواہی سے سادات کو آگے بڑھنے کا موقعہ مل گیا	
تقدیر دا لکھا کون مٹا سگدے	تقدیر کے لکھے کو کون مٹا سکتا ہے۔	قسمت کا لکھا پورا ہو کر رہتا ہے	قسمت کے لکھے کو کوئی نہیں میٹ سکتا
تقدیر ڈاڈھی ہے	تقدیر زیادہ طاقت ور ہے	ہونے والی بات ہو کر رہتی ہے	ہونی بلوان ہے
تقدیر نال زور نہیں	تقدیر پر بس نہیں	تقدیر کا لکھا اٹل ہے	مقدّر سے زور نہیں چلتا
تلوار دا پھٹ مل ویندے، زبان دا پھٹ نہیں ملدا	تلوار کا گھاؤ مل جاتا ہے زبان کا گھاؤ نہیں ملتا	دل آزاری یاد رہتی ہے	تلوار کا زخم بھر جاتا ہے بات کا نہیں بھرتا

تکھی ٹُرے تاں چھوہر ہے، مٹھی ٹُرے تاں نازو	تیز چلے تو چھوکری (کہلاتی) ہے، سست چلے تو نازو والی	لوگ کسی صورت معاف نہیں کرتے	
تل گھاٹا، موٹھ چھدرا، ڈیڈر ٹپ جوار کپی کپی پوٹا واڑ دا کدی ناں ہووے ہار	تل گھنے، موٹھ کھلے، جوار مینڈک کی جست کے فاصلے جتنی، کپاس کا کوئی کوئی پودا، کبھی ہار نہ ہووے	بجائی میں بیجوں کا مخصوص فاصلہ مدنظر رکھا جائے تو پیداوار زیادہ ہوتی ہے	
تلی تے آیا تے گلی اِچ ونجایا	ہتھیلی پر آیا اور گلی میں ضائع کیا	تازہ کمایا تازہ اُجاڑا	ہاتھ میں لانا، بات میں کھانا
تلی تے کھڈاوی، گلی تے جپھیاوی	ہتھیلی پہ لیا ہے، گلی میں چاٹا ہے	بے شرم و بے حیا سے کہتے ہیں	ہاتھ میں لانا، بات میں کھانا
تلے آلا ہتھ، اُتے نہیں آندا	نیچے والا ہاتھ اوپر نہیں آتا	مانگنے والے دیا نہیں کرتے	نیچے والا ہاتھ اوپر نہیں آتا
تلے پٹواری اُتے باری	نیچے پٹواری اوپر خدا	پٹواری کی اہمیت ظاہر کرنے کے لئے بولتے ہیں	نیچے پٹواری اوپر باری
تلے دھرتی، اُتے خدا	نیچے زمین، اوپر خدا	قسم کھانے کے موقع پر بولتے ہیں	تلے دھرتی، اوپر رام
تن سکھی تے من سکھی	جسم سکھی تو دل مطمئن	تندرستی سے زندگی کا مزا ہے	تن سکھی تو من سکھی
تند تند کر بنیں تانی بندی ہے	تار تار کرتے تانی بنتی ہے	تھوڑا تھوڑا بہت ہو جاتا ہے	چھوٹی چھوٹی تالاب بھر جاتا ہے
تند نہیں وگڑی تانی وگڑی ہے	تار نہیں بگڑی، تانی بگڑی ہے	سبھی بگڑے ہوئے ہیں	آوے کا آوا بگڑا ہوا ہے
تنگ بھی تنگ ناں تھی	تنگ ہو جاؤ، شرمندہ نہ ہو	مانگنے میں خجالت ہے، تنگی میں برائی	
تو جاݨ، تیڈا کم جاݨے	تُو جان، تیرا کام جانے	ہم غیر متعلق ہیں، خود نبیڑو	تم جانو، تمہارا کام جانے
توا چنگا تاں روٹی کیوں سڑے، پتر چنگا تاں نونہہ کیوں لڑے	توا اچھا تو روٹی کیوں جلے۔ بیٹا اچھا تو بہو کیوں لڑے	اچھے توے اور اچھی بہو کی اپنی اپنی پہچان ہے	
توا ناں چلھا، گھر بنا دے ڈلا	توا نہ چولہا، ڈلا گھر بنائے	وسائل بغیر خواہشات پوری نہیں ہوتیں	گھر میں دیا نہ باتی، منڈو پھرے اتراتی
توبۃ النصوحے دی، رت بیواں کالے چوہے دی	سچی توبہ کی ہے کالے چوہے کا خون پیوں	سچی توبہ کرتے ہوئے بولتے ہیں	
توبھاں دا دروازہ اجاں کھلا ہے	توبہ کا دروازہ ابھی کھلا ہے	توبہ ہر وقت کی جا سکتی ہے	توبہ کا دروازہ کھلا ہے
توڑے پو ون کشالے، سِکدا طالب ناں چھوڑے	چاہے مشکلات پیش آئیں، چاہنے والا طلب نہ چھوڑے	غرض مند اندھا ہوتا ہے	غرض مند باؤلا ہوتا ہے
توڑے ماگھ ہے، پالے آگھ ہے	اگرچہ ماگھ ہے، سردی رکھتا ہے	ماگھ میں سردیاں رہتی ہیں	ماگھے جاڑ، بتاسے جاڑ
توڑے ہیں حیلے، اپنا ڈھونگر تاں کھیلے	چاہے اسی بہانے، اپنا کو لہا تو کھیلے	دوسروں کا آسرا لینے والا ذلیل ہوتا ہے	
توکل دے بیڑے پار	توکل کے بیڑے پار	متوکل انسان ضرور کامیاب ہوتا ہے	
تول وِچ آوے تاں آوݨ ڈے	وزن میں آئے تو آنے دو	خود بخود ملنے والی شے لینی چاہیئے	رو میں آئے تو آنے دو
تو عقل دا کم ناں آوے، رتی کرماں دی ڈاڈھی ہے	عقل تولہ بھر کام نہ آئے، بخت رتی بھر زبردست (ہوتا ہے)	انسان مقدر کا لکھا پاتا ہے	۱۔ روپ روئے، بھاگ کھائے ۲۔ بڑے منہ والا کھائے گا کر بلند ستارے والا (ش)

توں اپنی جا، میں اپنی جا	تو اپنی جگہ، میں اپنی جگہ	تیرا اور میرا کیا میل	
توں این گالھ دا ماماں لگدیں	تو اس بات کا ماموں لگتا ہے؟	کوئی غیر متعلقہ آدمی کسی معاملے میں مداخلت کرے تو کہتے ہیں	تجھے اور کی کیا پڑی تو اپنی سنبھال
توں بھُن دانے	تو دانے بھون	کسی معاملہ میں خواہ مخواہ دخیل کو چپ کرانے کے لئے کہتے ہیں	
توں بدھیا ہتھ ناں آسیں	تو بکڑا ہوا ہاتھ نہ آئے گا	جب کسی کو کسی خاص معاملے کی سنگینی کا احساس دلانا ہو تو بولتے ہیں	
توں پروں آئیں	تو دور سے آیا ہے	چاتر اور چالاک کو اس کی چالاکی کے اعتراف کے طور پر کہا جاتا ہے	
توں تاں حالی چوچاں، تو بناں ہیں	تم تو ابھی کم سن ہو	بہت بھولے بنتے ہو	تم تو کچھ جانتے ہی نہیں، اوندھے منہ دودھ پیتے ہو
توں تاں چھ سلیے وقوف ہیں	تم تو چھ سو گنا بے وقوف ہو	پکے بے وقوف کے لئے بولتے ہیں	تم بھی کورے چالیس سیرے بیوقوف ہو
توں جہڑی مسیت وچ پڑھیں، اساں اُتھاں سِتھاں ڈھوئن	تم جس مسجد میں پڑھتے ہو، ہم نے وہاں اینٹیں ڈھوئی ہیں	ہم تم سے زیادہ چالاک ہیں	آپ نے اڑائیں، ہم نے بھون کر کھائیں
توں سیر تاں میں سوا سیر / توں پار تاں میں سوا پار	تو سیر تو میں سوا سیر / تو پاؤ تو میں سوا پاؤ	مد مقابل کو اپنی بڑائی جتاتے ہوئے بولتے ہیں	۱۔ تو آن کا تو میں بان کا۔ ۲۔ تو سوئی تو میں دھاگہ ۳۔ تو مرزا تو میں خان
توں کون؟ میں خواہ مخواہ	تو کون (ہے)؟ میں خواہ مخواہ (ہوں)	دوسرے معاملات میں خواہ مخواہ ٹپکنے والا	تو کون، میں خواہ مخواہ
توں کون، میں کون	تو کون، میں کون	جب کوئی دوسرے سے خود کو افضل بتائے تو کہتا ہے۔	تو کون، میں کون
توں کون، میں گھوٹ دی توآ	تو کون، میں دولہے کی پھوپھی	زبردستی قریب آنے اور رشتہ جتانے والے کے لئے بولتے ہیں	مان نہ مان میں دولہا کی چچی
توں کہڑے باغ دی مُولی ہیں	تم کس باغ کی مولی ہو	تمہاری کیا حیثیت ہے	تم کس کھیت کی مولی ہو؟
توں کئی کتی خیل آ گئیں	کیا تو نواب آگیا ہے؟	جو ادنیٰ اعلیٰ بننے کا مظاہرہ کرے اُس کے لئے کہا جاتا ہے	
توں کیوں پرائے پھٹے، پھڈے وچ ٹنگ اڑیندیں	تم کیوں پرائے تختے / جھگڑے میں ٹانگ اڑاتے ہو	دوسروں کے معاملے میں مداخلت نہ کرو	تم کیوں پھٹے میں پاؤں دیتے ہو
توں مل دا مالک۔ اساں دل دے مالک	تو کارخانے کا مالک، ہم دل کے مالک	اپنی جگہ ہر انسان اہم ہے	پتھر اپنی جگہ بھاری ہوتا ہے
توں مینوں چھیڑیسیں	تم مجھے چھیڑو گے	کوئی خود چھیڑ خانی پر اکسائے تو بولتے ہیں	تم تو مجھے چھیڑو گے
توں ناں گوری تیڈیاں گانہیں گوریاں	تو گوری نہیں، تیری گائیں گوری ہیں	مالک سے زیادہ نوکر بھلے ہوں تو بولتے ہیں	
توں ناں لگیں ڈیوس ڈوئی نال ڈاٹا	تم نہ لگنے دینا ڈوئی سے دلیہ	ذرا سا بھی قصور تسلیم نہ کرنے والے سے کہتے ہیں	

تُوں نہیں ٻلیندا پیا، تیڈا اسائیں ٻلیندا پئے	تُو نہیں بول رہا، تیرا مالک بول رہا ہے	جس کا کوئی پُشت پناہ ہو وہ زیادہ تیز ہو جاتا ہے	بچھڑا کھونٹے کے بَل پر کُودتا ہے
تُوں وݙے پیُو دی دھی سہی	تُو بڑے باپ کی بیٹی سہی	المختصر ہم نے تجھے بڑا مان لیا	تم ہی بڑے باپ کی بیٹی سہی
تُوں وَنڄ اپݨی پیہہ، پِیکا	تو جا، اپنی پیس' پکا	انسان کو اپنے کام سے کام رکھنا چاہیئے	تُجھ کو پرائی کیا پڑی، اپنی نبیڑ تُو
تُوں دی آہدیں میکوں بھیݙاں گھن ݙیوو	تُو بھی کہتا ہے مجھے بھیڑیں لے دو	کوئی بے وقوفی کی بات کہے تو کہتے ہیں	تم بھی کہو گے مجھے تیرخا لے دے
تُوں وی پَدّیں پَڈّدیں، نقارچیݨ بݨ گئی ہیں	تُو بھی پادتے پادتے، نقارچن بن گئی ہے	نالائق ہو کر لیاقت کا اظہار کرنا	
تُوں وی راݨی میں وی راݨی، کون بھریسی گھر دا پاݨی	تُو بھی رانی، میں بھی رانی، کون بھرے گا گھر کا پانی	جہاں سبھی بڑے ہوں وہاں گھر کا کام نہیں ہوتا	تُو بھی رانی، میں بھی رانی۔ کون بھرے گا پن گھٹ پر پانی
تُوں تِی چڑھسی تے وارا کیہاں	پٹڑھے تو سٹّے پر باری کیسی	گنگا بہتی ہو تو باری کا انتظار بے سود ہے	بہتا دریا ہے جو چاہے چُلّو بھرے
تہاݙا بجت گھاٹا تھیوے	آپ کا بھات گاڑھا ہو	دو کی دوستی میں سے تیسرا شخص دور رہتے ہوئے کہتا ہے (آپ کی خوب بنی رہے)	
تہاݙا الَتھا ساݙی پراݨاں باہاں گا مال	آپ کی اُترن، ہماری سجاوٹ	آپ کی معمولی شے ہمارے لئے بہت بڑی ہے	آپ کے منہ کا اُگال، ہمارے پیٹ کا آدھا
تہاݙا ٹلݨ جہانگا تھی گئے	آپ کا ملنا مہنگا ہو گیا ہے	بہت کم ملنے والے سے کہا جاتا ہے	
تہاݙی دُعا برکت نال	آپ کی دُعاؤں اور برکت کے ساتھ	فراخی اور خوشحالی کے باوجود اظہارِ انکساری	آپ کی دُعاؤں کے طفیل
تہاݙی لسّی گھاٹی تھیوے	آپ کی لسّی گاڑھی ہو	آپ کی بنی رہے	
تہاݙے پِچھے کُوں کون چھاݨے	آپ کے پیسے ہوئے کو کون چھانے	آپ بے عیب کام کرتے ہیں (طنزاً)	تم تو نخا کاتتی ہو
تہاݙے پیراں وِچ مہندی تاں نہیں لگی ہوئی	آپ کے پاؤں میں مہندی تو نہیں لگی ہوئی	آنے میں کیا عذر ہے؟	مہندی تو پاؤں میں نہیں لگی
تہاݙے تھئے ہاسے تے غریباں دے بھجے پاسے	آپ کے مذاق ہوئے اور غریبوں کے پہلو ٹوٹے	ایک کا مذاق دوسرے کے لئے باعثِ نقصان ہوا	ہانسا توڑے پانسا
تہاݙے جِن سیاݨے ہن	تمہارے جن عقلمند ہیں	جس کی چھٹی حس اسے خبردار کر دے یا غیر متوقع طور پر مصیبت سے بچ جائے اُسے کہتے ہیں	
تہاݙے سر دا صدقہ ہے	آپ کے سر کا صدقہ ہے	آپ کی بدولت ہے	آپ ہی کی جوتیوں کا صدقہ ہے
تہاݙے گُڑ وِچ رمبے ہن	تمہارے گُڑ میں کُھرپے ہیں	تمہارے مزے ہی مزے ہیں	پانچوں گھی میں ہیں
تیݙے جمݨ تے کون راضی ہئی	تیری پیدائش پہ کون راضی تھا	تجھ پہ لعنت ہے، نالائق کی تحقیر کرتے ہوئے کہتے ہیں	تھو تیرے جنم پر
تیݙے ہتھاں کوں مہندی لگی ہوئی ہے؟	(کیا) تیرے ہاتھوں کو مہندی لگی ہوئی ہے	کوئی کام سے گریز کرے بولتے ہیں	کیا ہاتھوں میں مہندی لگی ہے
تیر کمر دا	تیر کمر کا	جو چیز اپنے پاس ہے وہی اپنی ہے	

تیرناں کماناں کتھ دے پٹھاݨ	تیر نہ کمان، کس (چیز) کے پٹھان	پٹھانوں کی وجہ شہرت ان کا اسلحہ ہے	تیر نہ کمان کاہے کے پٹھان
تیرناں کماناں، ناں دا پٹھاݨ	تیر نہ کمان، نام کا پٹھان	پٹھان کی وجہ شہرت اُس کی بہادری ہے جہاں کوئی شیخی بگھارے اور خود کچھ نہ کر سکے وہاں بولا جاتا ہے	تیر نہ کمان، کاہے کے پٹھان
تیرھواں مہینہ ہے	۱۳ واں مہینہ ہے	نئی فصل آنے سے پہلے دیہاتیوں پر جو مالی بحران ہوتا ہے اس کے بارے میں کہتے ہیں۔ مالی تنگی ہے	
تیڈا کُئی گھر گھاٹ ہے	تیرا کوئی گھر گھاٹ ہے	ہر جگہ آوارہ پھرنے والے سے کہتے ہیں	گھر کا نہ گھاٹ کا
تیڈا کئی مر گئے؟	کیا تیرا کوئی مر گیا ہے؟ (تجھ پر کیا آفت آئی ہے)	کسی کام کے نہ ہونے پر بولا جاتا ہے	
تیڈا وی مونہہ ڈٹھیجے	تیرا بھی منہ دیکھا جائے	کسی شخص سے اس کی اپنی تعریف سننے کے موقع پر طنزاً کہا جاتا ہے	
تیڈی اے راہ، ساڈی اے راہ	تمہاری یہ راہ، ہماری یہ راہ	ہمارا تمہارا کوئی تعلق نہیں	تمہاری یہ راہ، ہماری وہ راہ
تیڈی جُتی تیڈے سِر	تمہاری جوتی، تمہارے سر	تمہارا مال تمہی پہ خرچ	تمہاری جُوتی اور تمہارے ہی سر
تیڈی جتی، میڈا سِر	تیرا جوتا، میرا سر	اپنی صفائی پیش کرتے ہوئے کہا جاتا ہے کہ اگر میں قصور وار ہوں تو.....	
تیڈی لمبی عُمراں ہے	تیری طویل عُمر ہے	کسی کا اس کی عدم موجودگی میں ذکر ہو اور وہ اچانک آموجود ہو تو بولتے ہیں	
تیڈی ماء بہت ساڑی بیٹھی ہے	تیری ماں نے بہت جلا دیا ہے	بچے کو ماں کے انتظار کا احساس دلا کر گھر بھیجنے کے لئے کہا جاتا ہے	
تیڈے ایہے لارے، تاں پرنے وی کوارے	آپ کے ایسے وعدے، تو بیاہے ہوئے بھی کنوارے (ہو جائیں گے)	تمہارا وعدہ کبھی وفا نہیں ہوتا	تمہارے توتے کبھی اُگھاتے ہیں
تیڈے پیسے دا کئی چھاݨ ہے	تیرے پیسے ہوئے کو چھاننا کیسا	عمدہ کام کی تعریف میں بولا جاتا ہے	کسی کی ماں نے دھونسا کھایا ہے جو تمہارا مقابلہ کرے
تیڈے جیہیں کئی واݨ وٹیندے وَدِن	تیرے جیسے کتنے بان بٹتے پھرتے ہیں	تم کیا چیز ہو	تم جیسے سینکڑوں مارے مارے پھرتے ہیں
تیڈے کن ہئے پاسے ہن	تمہارے کان (توجہ) دوسری طرف تھے	تم اور ہی خیال میں تھے	تمہاری اور طرف کو آنکھ لگی ہوئی تھی
تیڈے مونہہ گھیو شکر	تیرے منہ میں گھی شکر	کوئی خوشخبری سُنائے تو کہتے ہیں	تمہارے منہ میں گھی شکر
تیڈے مونہہ وچ لڈوں رکھیر کھنڈ	تمہارے منہ میں لڈو، دودھ شکر	کوئی خوشخبری سُنائے تو کہتے ہیں	تمہارے مُنہ میں گھی شکر
تیڈے نال تاں او وی نہیں مل سگدا جیہڑا لت چا کے مُتر دے	تمہارے ساتھ وہ بھی برابری نہیں کرسکتا جو ٹانگ اٹھا کر موتتا ہے	اپنی تعریف کرنے والے سے طنزاً کہتے ہیں	تمہاری برابری وہ کرے جو ٹانگ اٹھا کر موتے

تیڈیاں اکھیں بئے پاسے لگیاں ہَن	تیری آنکھیں اور طرف لگی تھیں	تمہاری توجہ دوسری جانب تھی	تمہاری اور طرف کو آنکھ لگی ہوئی تھی
تیکوں اَٹے نال ہے کہ خرخشے نال	تجھے آٹے سے (مطلب) ہے کہ خرخشے سے	انسان کو اپنے مطلب سے مطلب رکھنا چاہیے	آم کھانے سے مطلب یا پیڑ گننے سے
تیکوں وڈا نک ہے	تجھے بڑا ناک ہے	جسے عزت کا شدید احساس ہو اُس سے طنزاً کہا جاتا ہے	واہ میاں ناک والے
تیکوں پیر دی پاکھر ہووے	تجھے پیر کی مدد ملے	دُعائیہ الفاظ، پیر کو وسیلہ سمجھنے والوں کا ایک مستقل جُملہ	
تیکوں حضرت سلیمان دی دُردہی جو اُگے مرد میڈا چا نھوتی	تجھے حضرت سلیمان کا واسطہ، تو نے پہلے میرا خاوند دھتکار دیا	کمزور طاقت ور کا نام لے کر اپنی جان بچاتا ہے	
تیل تِلاں وِچوں نکلدے	تیل تلوں سے نکلتا ہے	رعایا سے لے کر رعایا پر خرچ کیا جاتا ہے	تیل تلوں ہی میں سے نکلتا ہے
تیل ہٹی دا، گھیو جٹی دا	تیل دُکان کا (اچھا) گھی جاٹنی کا	سب سے اچھی چیز وہاں ملتی ہے جہاں بنتی ہے	گھی جاٹ کا، تیل ہاٹ کا
تیلاں باجھ ناں بلن مشالاں، درداں باجھ ناں آہیں	تیلوں کے بغیر مشعلیں نہ جلیں، دردوں کے بغیر آہیں نہیں نکلتی ہیں	کوئی کام بلاوجہ نہیں ہوا کرتا	
تیلی دا اچار، ہک مویا بیا تیار	تیلی کا اچار، ایک مرا دوسرا تیار	کسی کام کے دستکار وافر ہوں تو بولتے ہیں	
تیلی کیں دا ناں بیلی، ودے روپیہ ڈیندے دھیلی	تیلی کسی کا ساتھی نہیں، روپیہ کمائے تب آئے اَٹھنّی	تیلی کی محبت کا بھروسہ نہیں	
تیلی دا تھمبا بنا گھدا ہِنیں	تیلی کا کھمبا بنا لیا ہے	بے اصل بات بہت بڑھا دی گئی	ا. رسّی کا سانپ بن گیا ۲. سوئی کا بھالا ہوگیا
تیں اُلارے، اساں مارے ہیکھا ہک برابر	تُو نے ہاتھ اٹھایا، ہم نے مارا حساب برابر	کسی پر ہاتھ اُٹھانا مارنے سے کم توہین نہیں ہے	
تیں پاتی ہیں بُجھی، کانی اکھ ناں رہندی گجھی	تُو نے (نگاہ) ڈالی ہم نے بوجھی۔ ترچھی/ کانی نگاہ چھپی نہیں رہتی	کنکھیوں سے دیکھنے والوں کو لوگ تاڑ لیا کرتے ہیں	تاڑنے والے بھی قیامت کی نظر رکھتے ہیں
تھالی نال مُنگر، چُلھاناں پُر ہے	تھالی نہ کٹورا، باورچی خانہ بھرا ہے	وسائل نہ ہونے کے باوجود شیخی	گھر میں خرچ نہیں، اونٹھی پھرتی پھراج جڑل سوکھ ڈھائے
تھاں کٹھے ہووِن تاں کھڑک ای پوندِن	برتن اکٹھے ہوں تو کھٹک ہی پڑتے ہیں	جہاں لوگ اکٹھے ہوں وہاں جھگڑا ہو ہی جاتا ہے	جہاں چار برتن ہوتے ہیں کھڑکتے ہیں
تھڈیا تے لدّیا ہک برابر	کھودا ہوا اور لدا ہوا ایک برابر	نقل مکانی کے بعد دوسری جگہ، جگہ بنانا مشکل ہوتا ہے	
تھرے دا علاج کوئنی	ذہنی ماؤف کا کوئی علاج نہیں	پاگل درست نہیں ہو سکتے	
ٹُرگئے دا علاج ہے، تھر گئے دا علاج کوئنی	کم ہمتی کا علاج ہے ذہنی لاچارگی کا کوئی علاج نہیں	ذہنی پسماندگی لا علاج ہے	

تُھک کے چٹیندے پن	تُھوک کر چاٹ رہے ہیں	چیز رد کر کے دوبارہ قبول کرنا	تھوک کر چاٹتے ہیں
تُھک نال ای وَڑے پکدن ہا/ تھک نال وڑے نہیں پکدے	تھوک سے بڑیاں پکتی ہیں ؟/ تھوک سے بڑیاں نہیں پکتی ہیں	خرچ کئے بغیر کام نہیں چلا کرتے	۱. تھوک میں پکوڑے نہیں تلے جاتے ۲. تھوکوں ستو نہیں سنتے ۳. پھوار سے کھیت نہیں بھرتے
تھک ہے طباخی دے نوڑ کوں	تھوک ہے طبّاخ کے سالن پر	بازاری سالن کبھی گھر جیسا نہیں ہوتا / ناکارہ آدمی کے لئے طنزاً بولتے ہیں	
تھکا بیٹھیں تاں سہی کڈھ بیٹھاتے واٹ دی وَٹ بیٹھا	تھکا ہوا ہے تو آرام بھی کرتا رہ اور بان بھی بٹتا رہ	بعض لوگ دوسرے کی تکلیف کو تکلیف نہیں جانتے	
تھکّے دا کُئی سکا کو نئیں	تھکے (ہوئے) کا کوئی رشتہ دار نہیں	کم ہمت کا کوئی ساتھ نہیں دیتا	
تھکّے دیلے چِچڑ دی چھوڑ ویندن	تھکاوٹ کے وقت چچڑیاں بھی چھوڑ جاتی ہیں	دُکھی کو بلائیں بھی کچھ نہیں کہتیں	
تِھگڑی نال تھگڑی رلدی ہے	دَھجی سے دَھجی ملتی ہے	برابر کی حیثیت والوں کی رشتہ داری سجتی ہے	
تھلاں دے پلّے پانی دِرج ہگے	تھلوں (تھل کے علاقوں) کے پلے ہوئے پانی دکے علاقوں) میں خراب ہوتے	جس آب و ہوا میں انسان پروان چڑھتا ہے اُسی میں زندہ رہتا ہے	
تھبّ روٹی دا، گنّاں دال دا، کم نکّے بال دا	روٹی کا ڈھیر، دال کی بڑی ہنڈیا، کام چھوٹے بچے کا	جو بہت کھائے اور کام نہ کرے تو بولا جاتا ہے	۱. کھانے کو اونٹ کمانے کو مجنوں ۲. کھانے کو زچہ رچا، کمانے کو ننھا بچہ ۳. کھانے کو شیر، کمانے کو بکری
تھوبی تتی تاں دشمن دی ناں ونجے	توا گرم (ہو) تو دشمن بھی نہ جائے	کھانا تیار ہو تو دشمن کو بھی پیش کر دینا چاہیے	
تھولا پانی ڈھیرا اُبالا کھاندے	تھوڑا پانی زیادہ جوش کھاتا ہے	کمزور / کم ظرف زیادہ اتراتا ہے	۱. تھوتھا چنا، باجے گھنا ۲. تھوڑے پانی میں اُبھرتے پھرتے ہیں
تھولا کھا، تے نوکر چا کھڑا	تھوڑا کھاؤ اور نوکر کھڑا کرلو	کام کرنے سے انکاری شخص حکم دینے والے سے کہتا ہے	
تھولا کھاؤ، حکیم کول مُول ناں جاؤ	تھوڑا کھاؤ، حکیم کے پاس ہرگز نہ جاؤ	کم کھانے سے صحت قائم رہتی ہے	تھوڑا کھانا سکھی رہنا
تھولا کھٹے برکت ڈھیر	تھوڑا منافع کمائے، برکت بہت (ہو)	تھوڑا منافع سے کاروبار بڑھتا ہے	
تھولا کھٹیا تے بہوں سُودہ	تھوڑی محنت کی اور زیادہ فائدہ	معمولی محنت سے زیادہ فائدہ حاصل ہوا	
تھولی تھولی مُچکّے، سُنج کریندی جھگّے	تھوڑی تھوڑی مُچگے، گھر ویران کرے	مسلسل تھوڑے تھوڑے اخراجات بھی معاشی طور پر تباہ کر دیتے ہیں	تھوڑا تھوڑا ہی کر کے بہت ہو جاتا ہے
تھولی راہ تھل پلا، جھگی کپ تے نکی گاہ برکت ڈیسی آپ خدا	تھوڑی کاشت کرو املیان سے پانی دو نیچے سے کاٹو اور تھوڑی تھوڑی گہائی کرو۔ خدا خود برکت ڈالے گا	کام تھوڑا کرو لیکن بہتر کرو	

تھولی کوں تھولا کر ڈیندے تھولی موڑھی سئیں کوں کھاندی ہے تھوڑے تے صبر کرو تھیونی تھی تے رہندی ہے	تھوڑی کو تھوڑا کرتے ہیں تھوڑی پونجی مالک کو کھاتی ہے تھوڑی (شے) پر قناعت کرو ہونی ہو کر رہتی ہے	بات کو نہیں بڑھانا چاہیئے تھوڑے سرمائے سے کاروبار نہیں پنپتا لالچ بُری شے ہے قسمت کا لکھا تبدیل نہیں ہوتا	آئی گئی بات پار پڑی تھوڑی پونجی خصموں کھائے ہونی ہو کر رہتی ہے
ٹاہلی، کِکر دا کئی جوڑ کائنھیں	شیشم، کیکر کا کوئی مقابل نہیں	دونوں کی لکڑی اچھی ہوتی ہے / اعلیٰ انسان لاجواب ہوتے ہیں	
ٹبر ٹکھ مرے تے ٹبر اسیلاں کرے	کنبہ بھوکوں مرے اور دولہا سیریں کرے	سربراہ خاندان غیر ذمہ دار ہو تو گھر آباد نہیں رہا کرتے	باہر کے کھائیں، گھر کے گیت گائیں
ٹُبک دا ڈِھلہ	(پانی میں) آن گرنے والا ڈھیلا	خواہ مخواہ مداخلت کرنے والا	
ٹپ ونجے دریا ٹپ ونجے، نئیں تاں اَدھ تے کھڑ ونجے	چھلانگ جائے (تو) دریا چھلانگ جائے نہیں تو کھائے پہ ٹھہر جائے	امیر لوگوں کے بارے میں کہا جاتا ہے جو دل چاہے تو بہت کچھ کر جائیں نہ چاہیں تو معمولی کام بھی نہ کریں	اونٹ نگل جائیں اور دُم سے ہچکیاں لیں
ٹپا زمین دا تے ناں زمیندار ٹپکے دا ڈر ہے	زمین کا (معمولی) ٹکڑا اور نام زمیندار ٹپکنے کا خوف ہے	رقبہ کتنا ہی کم ہو مالک زمیندار ہی کہلاتا ہے ناگہانی آفت سے بچنا چاہیئے	ٹپکے کا ڈر ہے
ٹپے تاں دریا ٹپ ونجے، کھڑے تاں نالی تے کھڑ ونجے	پھاندے تو دریا پار کر جائے، ٹھہر جائے تو نالی پر رک جائے	اپنی مرضی کا مالک ہے	اونٹ نگل جائیں اور دُم سے ہچکیاں لیں
ٹپے نچے ہیجڑا، مزے کرے پاندی / پاندھی	اُچھلے ناچے ہیجڑا، مزے کرے آفری / مسافر	محنت کوئی کرے اور مزے کوئی اور اٹھائے	
ٹیٹھر آہدی اے اسمان کوں میں تھملی کھڑی / وُدی ہاں	ٹیٹری کہتی ہے آسمان کو میں اٹھائے ہوئے ہوں	کمزور آدمی جو خود کو بہت اہم سمجھے اس کے بارے میں کہا جاتا ہے	ٹیٹری سے آسمان نہیں تھمتا
ٹُر آپ ناں سگے، پچھے موہنہ گوڈیاں دا	چل خود نہ سکے، لعنت ملامت گھٹنوں کو	اپنی کمزوری کا ذمہ دار دوسرے کو ٹھہرانے والے کے لئے بولا جاتا ہے	
ٹُر پھر وڈی، رکاباں مُنج دیاں	شہبازی بہت، رکابیں مونج کی	آدمی کچھ نہ ہو کر بھی بڑائی کا اظہار کرے	
ٹردا جاگدا، بیٹھا ستا، ستا مویا	چلتا ہوا جاگتا ہے، بیٹھا ہوا سویا ہوا ہے سویا ہوا مُردہ ہے	جو متحرک ہے وہی زندہ ہے	چلنا چلنا مدام چلنا
ٹردے تے بھجدے دا کیا میل	چلتے اور بھاگتے کا کیا جوڑ	امیر اور غریب کا کیا مقابلہ	پیدل سوار کا کیا ساتھ
ٹردے تے ٹُرھدے کوں کئی نئیں ہلدا	چلتے اور بہتے کو کوئی نہیں ملتا / پکڑ سکتا	آہستہ مگر مستقل مزاجی سے کام کرنے والا ترقی کر جاتا ہے	پیدل، سوار کا کیا ساتھ

ٹُردے دے پیر نئیں بھُردے	چلنے والے کے پاؤں نہیں ٹوٹتے	باہمت کامیاب ہوتے ہیں	
ٹُردیاں دے پچھیکڑ، بھجدیاں دے موہری	چلتے ہوؤں کے آخری، بھاگتے ہوؤں کے آگے	چالاک اور عیار آدمی کے بارے میں بولا جاتا ہے	بھاگتے کے آگے، مارتے کے پیچھے
ٹُر کے روٹی ناں کھنو، تنگی آندی ہے	چل کر روٹی نہ کھاؤ۔ غربت آتی ہے	چلتے ہوئے کھانا ناپسندیدہ ہے	اُدھیڑ کے روٹی نہ کھاؤ تنگی آتی ہے
ٹُر گئے دا گلہ کوئی نئیں کریندا	مُردہ کا کوئی گلہ نہیں کرتا	مرنے والوں کی شکایت نہیں کرنی چاہیے	
ٹُرگیں پتہ لگدے یا وَت مرگئیں	چلنے سے پتہ چلتا ہے یا پھر مرجانے (کے بعد)	چلنے سے سفر کا اندازہ ہوتا ہے اور مرجانے کے بعد انسان کا	
ٹُرمَرداں پُرمَرداں، بہہ رہنداں ٹھُرمَرداں	چل پڑتا ہوں بھر جاتا ہوں، بیٹھ رہتا ہوں گلتا رہتا ہوں	حرکت میں برکت ہے	حرکت میں برکت ہے
ٹکے دی باندی، ہزاراں کوں بدّھے	دو پیسے کی نوکرانی، ہزاروں کو باندھے	معمولی سرکاری ملازم۔ بڑے بڑے امیروں پر بھاری ہوتا ہے	
ٹکے دی بَندی، ہزاریں کو بدّھے	دو پیسے کی اکاؤنٹ بک، ہزاروں کو باندھے	ایک ہی کھاتہ ہزاروں لوگوں پر بھاری ہوتا ہے	
ٹکے دی چھوٹی گھنِدن اوں دی کھڑ کا کے ڈیہدن	ٹکے کی ڈھکنی لیتے ہیں وہ بھی ٹھونک بجا کر دیکھتے ہیں	ادنیٰ شے بھی دیکھ بھال کر خریدنی چاہیے	مٹی کا گھڑا بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں
ٹکے دی دال، سجّناں دی سنبھال	دو پیسے کی دال، دوستوں کی خبرگیری	معمولی شے سے دنیا کو فیض نہیں پہنچایا جا سکتا	دمڑی کی ارہر، ساری رات کھڑر
ٹکے دی رَن، پُجّن آیاں دِیاں جُھاں	ٹکے کی عورت چار آنے کی جونکیں	قبول صورت مگر بیمار بیوی پر بہت اخراجات ہوں تو طنزاً کہتے ہیں	۱۔ ٹکے کی بڑھیا، نو ٹکے سر مُنڈائی ۲۔ دمڑی کی بڑھیا، ٹکا سر مُنڈائی
ٹکے دی کُتی، چَھی آنے کھلائی	ٹکے کی کُتیا، چھ آنے گھسیٹنے کے	شے کی اصل قیمت سے زیادہ اس کو دفع کرنے پر خرچ	دمڑی کی بچھیا، بارہ ٹکے کی ہتھیا
ٹکے دی کُنّی دی ٹھنگور کے گھنِدن	ٹکے کی ہنڈیا بھی بجا کر لیتے ہیں	چیز کو جانچ کر خریدنا چاہیے	ادھی کی ہانڈی بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں
ٹکے دی ٹوکی گھنِدن اوں دی کھڑ کا کے، ٹھوک وَجا کے ڈیکھ گھِندن	ٹکے کا کوزہ لیتے ہیں وہ بھی کھنکھٹا کر، ٹھونک بجا کر دیکھ لیتے ہیں	ہر چیز کو جانچ کر خریدنا چاہیے	دمڑی کی ہانڈی لیتے ہیں تو اُسے بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں
ٹکے دی ہانڈی گئی، کُتے دی ذات پچھاتی گئی	ٹکے کی ہنڈیا گئی، کتے کی ذات پہچانی گئی	معمولی نقصان سے کم ظرف پہچانا جائے تو گھاٹے کا سودا نہیں	دمڑی کی ہانڈی گئی کتے کی ذات پہچانی گئی
ٹُنڈا مُنڈا، بُوہا ناں گُنڈا	لُنجا لنگڑا، دروازہ نہ کنڈا	انتہائی خستہ حال	
ٹُنڈی بانہہ، چُوڑی دا چاہ	ٹُنڈا بازو، چوڑی کی چاہت	بے صلاحیت ہو کر بڑی خواہشات	آنکھ ایک نہیں کجلوٹیاں نو نو

ٹھامسوں ٹھامسوں ناں تاں بھیݨ بھرا تاں رہسوں	راضی ہو گئے تو ہو گئے نہیں تو بہن بھائی تو رہیں گے	اُلجھے ہوئے مسئلے پر بحث کرتے ہوئے دو قرابت دار تلخی سے بچنے پر بولتے ہیں	
ٹھٹھاراں دے کبوتر شی کیتیاں نہیں اُڈدے	ٹھٹھیروں کے کبوتر "شی" کرنے سے نہیں اڑتے	جو جس کا عادی ہوتا ہے اس کے ساتھ ویسا سلوک کرنا پڑتا ہے	لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے
ٹھڈ نال بندہ نھیں مردا، بکھ نال بندہ مردے	سردی سے انسان نہیں مرتا، بھوک سے انسان مرتا ہے	بھوک سردی سے زیادہ خطرناک ہے	سردی کا مارا پنپتا ہے، ان کا مارا نہیں پنپتا
ٹھڈّا بندہ چنگا ہوندے	ٹھنڈا (مزاج) آدمی اچھا ہوتا ہے	نرم مزاجی اچھی خوبی ہے	سہج پکے سو میٹھا ہو
ٹھڈّا لوہا تتے کوں کپیندے	ٹھنڈا لوہا گرم کو کاٹتا ہے	ٹھنڈا مزاج گرم مزاج پر غالب آتا ہے	ٹھنڈا لوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہے
ٹھڈی ٹھڈی کھا، ناں پووی پھوکناں، کولھوں کولھوں سٹ ناں پووی کوکناں	ٹھنڈی ٹھنڈی کھاؤ گرم نہ کرنی پڑے، قریب والوں کو بلاؤ تاکہ شور نہ مچانا پڑے	ہر کام میانہ روی سے اچھا لگتا ہے	
ٹھڈے دا پندھ کرو	ٹھنڈے (وقت) کا سفر کرو	جب کسی ناپسندیدہ شخص کو چلتا کرنا ہو تو بولتے ہیں	
ٹھڈے کھیر کوں پھوکے ڈیندے	ٹھنڈے دودھ کو پھونکیں مارتا ہے	آسائشات میں بدمستی آتی ہے	
ٹھک ٹھک ڈڈھی رکاباں منج دیاں، خان چڑھیا شکار، خبراں سنج دیاں	شور/آواز بہت، رکابیں مونج کی، خان شکار کرنے لگا خبریں بُری	شیخی کرنے والے کے بارے میں کہا جاتا ہے	
ٹھلا حق ناں حق بھلا مانس	موٹا (آدمی) خواہ مخواہ کا شریف (سمجھا جاتا ہے)	موٹے آدمی کی بارعب شخصیت اس کی شرافت کا اظہار کرتی ہے	الفربہ خواہ مخواہ مرد آدمی
ٹھلی ہنی، کھاوے گھنی، شوہ آکھے میڈی کلھوٹی بھنی، پتلی کوار کھاوے چار، شوہ آکھے میڈی صرفے دار	موٹی عورت، کھائے زیادہ، خاوند کہے میری گندم کی کلھوٹی ٹوٹی، دبلی بیوی، چار کھائے، خاوند کہے میری (بیوی) بچت کرنے والی (ہے)	دبلی عورت کو کم خور سمجھا جاتا ہے	
ٹھلی ترمیت، سیالے دی تجوڑ ہے	موٹی عورت، سردیوں کی رضائی ہے	موٹی عورت کو سردی کم لگتی ہے	
ٹھلی ٹھلی بیڑی کیتی ویندے پاسا کئے، ونج دھانویں بیٹھے یار لگا داغ ناں لہیا	کشتی چلی، یار جدا ہو رہا ہے، مکے جا کر نہانا لگا داغ نہیں اترے گا	عشق کے داغ نہیں مٹا کرتے	
ٹھلے کپڑے ہنڈدے چنگے ہن	موٹے کپڑے زیادہ چلتے ہیں	موٹا کپڑا دیرپا ہوتا ہے	
ٹھوٹھیاں نال گنالی، ڈھگیاں نال ہالی	مٹی کی رکابیوں کے ساتھ صحنک، بیلوں کی جوڑی کے ساتھ کسان (سجتا ہے)	ہر چیز اپنی متعلقہ چیزوں کے ساتھ اچھی لگتی ہے	
ٹھوکر کھا کے مت آندی ہے	ٹھوکر کھانے کے بعد نصیحت ملتی ہے	نقصان اٹھا کر انسان سیکھتا ہے	ٹھوکر کھاوے، بدھ پادے

ٹھوکر لگدی ہے تاں سمجھ آندی ہے	ٹھوکر لگتی ہے تو سمجھ آتی ہے	نقصان اٹھا کر انسان سیکھتا ہے	ٹھوکر کھا دے۔ بُدھ پادے
ٹھیکریاں تے پڑھے ہوئے ہیں	ٹھیکریوں پر (ہم) پڑھے ہوئے ہیں (اچھی تعلیم پائی ہے)	جب کوئی شخص اپنی تعلیمی قابلیت ظاہر کرنا چاہے تو کہتا ہے	
ٹھیلن میر مُہانے، اگوں اللہ آپ جانے	میر ملاح کشتی چلائیں، آگے خُدا جانے	کوشش کرنا انسان کا کام ہے پوری کرنا خدا کا	
جا اُوہا سڑدی ہے جتھاں بھاہ بلدی ہے	جگہ وہی جلتی ہے جہاں آگ جلتی ہے	دکھی اپنے دکھ کا بہتر احساس رکھتا ہے	وہی جانے جہاں بیتے
جا ہے نال جاگر	کوئی جگہ نہیں ہے	تل دھرنے کی جگہ نہیں	
جاڑا بال، ما دا جنجال	جُڑواں بچہ، ماں کے لئے عذاب	جڑواں بچے مشکل سے پلتے ہیں	
جاگدیاں دیاں کٹیاں تے سُتیاں دے کٹے	جاگنے والوں کی کٹیاں اور سوئے ہوئے (لوگوں) کے کٹے	غافل نقصان اٹھاتا ہے	۱۔ جو سووے گا اُس کا ٹڑوا جو جاگے گا اس کی ٹڑیا ۲۔ جاگتے کی کٹیا اور سوتے کا کٹڑا
جان بچی تاں لکھ کھٹیا	جان بچی تو لاکھ پایا	مصیبت سے بچ نکلنا بہت بڑی نعمت ہے	جان بچی سو لاکھوں پائے
جان دا صدقہ مال	جان کا صدقہ مال	مال دے کر جان بچے تو بہتر ہے	جان کا صدقہ مال
جان سب کوں پیاری ہے	جان سب کو پیاری ہے	کوئی بھی مرنا گوارا نہیں کرتا	جان سب کو پیاری ہے
جان سُکھ جہان سُکھ	تن سُکھی، دنیا سُکھی	سُکھی کو لوگ سُکھی نظر آتے ہیں	آپ سُکھی تو جگ سُکھی
جان مارݨ نال پیدا تھیندی ہے	محنت کرنے سے دولت بنتی ہے	محنت سے روپیہ حاصل ہوتا ہے	جان مارنے سے ٹکا پیدا ہوتا ہے
جان ونجے، آن نال ونجے	جان جائے، آن نہ جائے	عزت کی خاطر جان قربان کر دینی چاہیئے	جائے لاکھ، رہے ساکھ
جان ہے تاں جہان ہے	جان ہے تو جہان ہے	ہونے سے سب کچھ ہے	جان ہے تو جہان ہے
جتم جوڑا پاٹی لائم واڈ کوں، ڈکھیں دا گوگڑا اوریخ ڈلیسوں کراڑ کوں	بیل جوتے، پانی لگایا کپاس کو، دکھوں سے دیا (کیا ہوا) پھل، ہندو (بنیئے) کو جا دیں گے	ہندو بنیا مسلمان کسان کی محنت کھا جاتا تھا اس جانب اشارہ ہے	
جتنے مُونہہ اُتنیاں گالھیں رجتی مونہہ، اُتی گالھیں	جتنے منہ، اتنی باتیں	ایک معاملے پر لوگ مختلف الرائے ہوتے ہیں	جتنے مُنہ، اتنی باتیں
جتھ بھاہ بلدی ہے اُتھائیں سیک آندے	جہاں آگ جلتی ہے وہیں تپش ہوتی ہے	دُکھی کو دُکھ کا احساس ہوتا ہے	وہی جانے جس پر بیتے
جتھ بھاہ بلے، اُوہا جا جھلے	جہاں آگ لگے، وہی جگہ برداشت کرے	دکھی کو دکھ کا علم ہوتا ہے	وہی جانے جس پر بیتے
جتھ پیر، اُتھائیں خیر	جہاں پاؤں، وہیں خیریت	سفر پر جانے والے بیٹے کے لئے ماں کی دعا	
جتھ گُڑ، اُتھائیں مکھیاں	جہاں گُڑ، وہیں مکھیاں	دونوں لازم و ملزوم ہیں	جہاں گُڑ ہوگا وہاں مکھیاں بھی آئیں گی
جتھاں آپ دا قدم شریف، اُتھاں نہ ربیع نال خریف	جہاں آپ کا قدم شریف، وہاں ربیع نہ خریف	منحوس کی آمد تباہی لاتی ہے	جہاں جائے بھوکا، وہاں پڑے سوکھا
جتھاں اَدھ پا سماوے، اُتھاں سوا پا کیویں آوے	جہاں آدھ پاؤ سمائے وہاں سوا پاؤ کیسے آئے	کم ظرف میں بڑائی پیدا نہیں ہو سکتی	آدھا پاؤ کے پاتر میں کیسے سیر سمائے

جتھاں اللہ جوڑ جوڑے، بندہ کیویں توڑے	جہاں خدا رابطے جوڑے، انسان کیسے روکے	خدا دینے پہ آئے تو انسان نہیں روک سکتا	جسے اللہ رکھے اُسے کون چکھے
جتھاں اُونڑاں پیر، اُتھ ڈاتری پھیرناں پھیر	جہاں اُس کا پاؤں، درانتی پھیر نہ پھیر	منحوس کے قدم پڑتے ہی تباہی آتی ہے	جہاں جائے بھوکا، وہاں پڑے سوکھا
جتھاں بھاہ بلدی ہے اُتھاؤں دُھوں نکلدے	جہاں آگ جلتی ہے وہیں سے دھواں نکلتا ہے	دُکھی ہی دکھ کا اظہار کرتا ہے	آگ بن دھواں کہاں
جتھاں بھاہ بلدی ہے، سیک اُوہو جاندے	جہاں آگ جلتی ہے تپش وہی جانتا ہے	دکھی اپنے دکھ کو بہتر جانتا ہے	
جتھاں بالاں دی کھیڈ، اُتھاہیں ڈیݨ دا گھر	جہاں بچوں کا کھیل، وہیں ڈائن کا گھر	بچے بے دھڑک ہوتے ہیں	جہاں بالک کا بیٹھنا وہاں بھوتوں کا باس
جتھاں بلے بھاہ، سڑے اُوہا جا	جہاں آگے دہکے، وہی جگہ جلے	غم کا احساس دکھی ہی کر سکتا ہے	وہی جانے جہاں بیتے
جتھاں پئی پھٹ، اُتھاں پئی لُٹ	جہاں پھوٹ پڑی، وہاں لوٹ پڑی	نااتفاقی میں بربادی ہے/ آپس کی لڑائی میں دوسرے فائدہ اُٹھاتے ہیں	تم انت گئے، ہم انت کرایو، ماڑو بل چول کو تو نے کھایو
جتھاں تُساں ٹرے ہو اَساں اُتھاں سِلھاں ڈوڈھݨ/ ڈھوتݨ	جہاں تم ٹرے ہو وہاں ہم نے اینٹیں ڈھوئی ہیں	ہم تمہاری چالیں سمجھتے ہیں	تم نے اڑائیں ہم نے بھوں بھوں کر کھائیں
جتھاں ڈتے دال، اُتھاں کیہیں مجال	جہاں بال دیئے وہاں کیا مجال	جس گھر میں بیٹی دی ہو وہاں ہرگز جھگڑا نہ کرو	
جتھاں ڈیکھن چوپڑی، اُتھاں مارن دھڑ دکڑی	جدھر تر مال دیکھیں، اُدھر چھلانگ لگائیں	لوگ کھانے پر مرتے ہیں آن کو نہیں دیکھتے	دیکھ پرائی چوپڑی گر پڑا بے ایمان
جتھاں ڈیکھے توا پرات اُتھاں گاوے ساری رات	جہاں توا پرات دیکھے وہاں ساری رات گائے	غرض مند اپنے فائدہ کو دیکھتا ہے	جہاں دیکھے توا پرات وہیں ناچیں ساری رات
جتھاں ڈیوین دِھیاں اُتھاں کیا کریݨ بیاں	جہاں بیٹیاں دی جائیں وہاں اور کیا کیا جائے	جس گھر میں بیٹی دی ہو وہاں ہرگز جھگڑا نہ کرو	
جتھاں ذالیں پنج، اُتھاں جھیڑا اَسنوٖیں سنج	جہاں عورتیں پانچ، وہاں سرِشام جھگڑا	عورتوں کا آپس میں جھگڑا ہو جاتا ہے	
جتھاں ذالیں چار اُتھاں دھوں اندھار	جہاں عورتیں چار، وہاں (دباتیں)، دھواں دھار	عورتیں باتونی ہوتی ہیں	
جتھاں ذالیں ست اُتھاں جھیڑا ہُتو ڑٹ	جہاں سات عورتیں، وہاں مسلسل جھگڑا	زیادہ عورتوں میں زیادہ جھگڑا ہوتا ہے	
جتھاں رات پے گئی اُتھائیں دیرا	جہاں رات پڑ گئی وہیں ڈیرا	اظہار خاکساری پر بولتے ہیں	فقیر کو جہاں رات ہو گئی وہیں سرائے
جتھاں رُکھ نئیں، اُتھاں جوانہہ رُکھ ہے	جہاں درخت نہیں وہاں جوانہ درخت ہے	زیادہ لیاقت والا نہ ہو تو کم لیاقت والا ہی لائق ہوتا ہے	۱۔ جہاں روکھ نہیں وہاں انڈہی روکھ ۲۔ جہاں روکھ نہیں، رنڈ پہ دھان
جتھاں رَناں چار، اُتھاں گالھیں دا گھمکار	جہاں چار عورتیں وہاں باتوں کا شور	عورتیں خاموش نہیں بیٹھ سکتیں	
جتھاں ستیاناس، اُتھاں سوا ستیاناس	جہاں ستیاناس وہاں سوا ستیاس	جہاں بربادی ہو وہاں تھوڑے بہت کی کیا پرو	جہاں ستیاناس وہاں ساڑھے ستیاناس
جتھاں سَو (۱۰۰)، اُتھاں سوا سَو (۱۲۵)	جہاں سَو (۱۰۰) وہاں سوا سَو (۱۲۵)	جہاں خرچ کرنا ضروری ہو تو کم و بیش کی پروا نہیں کی جاتی	۱۔ جہاں سَو وہاں سوا سَو (۱۲۵) ۲۔ جہاں لاکھ لُٹے وہاں سوا لاکھ سہی
جتھاں سئیں دا پیر، ڈاتری پھیرناں پھیر	جہاں جناب کا پاؤں، درانتی چلا نہ چلا	منحوس کا قدم تباہی لاتا ہے	جہاں جائے بھوکا، وہیں پڑے سوکھا

جھتاں سیر، اُتھاں سواسیر	جہاں سیر وہاں سوا سیر	۱۔ کم و بیش کی پرواہ نہیں ۲۔ ذمہ داری میں کچھ اضافہ کرنے سے فرق نہیں پڑتا	۱۔ جہاں سیر وہاں سوایا/سوا سیر ۲۔ جہاں لادی وہاں سوا لادی
جھتاں فقیر بیٹھا دیرا اُدھو	جہاں فقیر/درویش بیٹھا وہی ڈیرہ	درویش بے فکرے ہوتے ہیں	
جھتاں کتا تے مورت ہووے اُتھاں رحمت دا فرشتہ نہیں آندا	جہاں کتا اور تصویر ہو وہاں رحمت کا فرشتہ نہیں آتا	بعض لوگوں کا یہ عقیدہ ہے	جہاں کتا ہوتا ہے وہاں نیکی کا فرشتہ نہیں آتا
جھتاں کئی بکری کوہندے، مُلاں وانگ ہلیں دے بھوندے، سری پادے ٹھک بنائی	جہاں کوئی بکری ذبح کرتا ہے، مُلا چیلوں کی طرح گھومتا ہے۔ سری پائے اپنا حق بناتا ہے	مُلا لالچی ہوتا ہے	
جھتاں لالچ ڈھیر، اُتھاں ڈیوائے بکھ نہیں مردے	جہاں لالچ زیادہ ہو وہاں دیوالیئے بھوکوں نہیں مرتے	لالچ زیادہ نقصان کرتا ہے	لالچ بُری بلا ہے
جھتاں ڈکھو دھرک، ڈہندے ونجن سُک	جہاں دوڑ کر جاؤ، بہتے دریا خشک ہو جائیں	منحوس جہاں جائے گا اس کی نحوست منفی اثرات لائے گی	جہاں جائے بھوکا وہاں پڑے سوکھا
جھتاں ہووی پیار اُتھاں ناں ڈے اُدھار جے ڈے بہیں تاں اصلوں ڈے وسار	جہاں پیار (کا تعلق) ہو وہاں اُدھار نہ دو اگر دے بیٹھو تو بالکل بھلا دو	اُدھار محبت کی قینچی ہے	۱۔ اُدھار دیجئے دشمن کیجئے ۲۔ اُدھار دیوے دونوں کھووے
جھتوں دا پانی پیوے، اُتھوں دی گالھ بولے	جہاں کا پانی پیے، وہاں کی بات چلائے	جہاں آباد ہو وہاں کی زبان بولو	جہاں کا پیوے پانی، تہاں کی بولے بانی
جھتوں دی بلا ہے اُتھائیں چنگی ہے	جہاں کی بلا ہے وہیں اچھی ہے	ہر شخص کا اپنی ہی قوم میں گزارہ ہوتا ہے	جل کی مچھلی، جل ہی میں بھلی
جھتوں دی کھوتی، اُتھائیں آن کھلوتی	جہاں کی گدھی، وہیں آن کھڑی ہوئی	ہر شے اپنے اصل کی طرف لوٹتی ہے	
جتی اُتے ہے اُتی تلے ہے	جتنا اوپر ہے اتنا نیچے ہے	شریر کی نسبت بولتے ہیں	جتنا اوپر اتنا ہی نیچے
جتی ٹھڈا اُتی فتنہ	جتنا پست قامت، اتنا فتنہ	پست قامت شرارتی ہوتے ہیں	جتنا چھوٹا اتنا ہی کھوٹا
جتی بال، اُتی جنجال/خواری	جتنے بچے اتنی مصیبت/ذلت	زیادہ بچے ہوں تو مسائل بڑھ جاتے ہیں	
جُتی پیر، دشمن زیر	پاؤں میں جوتا، دشمن مغلوب	دشمن قوت سے مغلوب ہوتا ہے	دشمن زیر پاؤں
جتی چھوٹا، اُتی کھوٹا	جتنا چھوٹا، اتنا کھوٹا	پست قامت بہت شرارتی ہوتے ہیں	جتنا چھوٹا، اتنا ہی کھوٹا
جتی زمین دے اُتے ہے اُتی تلے ہے	جتنا زمین کے اوپر ہے، اتنا زمین کے نیچے ہے	پست قد شرارتی ہوں تو بولتے ہیں	جتنا زمین کے اوپر، اتنا ہی نیچے
جُتی سئو دی ہووے تاں پنجاہ دا ہک پولا پیا	جوتا سو کا ہو تو پچاس کا ایک ہزار پڑا	پچاس مار کر ایک گننے پر بولتے ہیں، سخت سزا دینا	
جتی سوڑ ہووے اُتی پیر ڈگھیرو	جتنی رضائی ہو اتنے پاؤں پھیلاؤ	اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرو	جتنی چادر دیکھو اتنے پاؤں پھیلاؤ
جتی گُڈی اُتی ڈوڈی	جتنی گوڈی، اتنی ڈوڈی	انسان محنت کا پھل پاتا ہے	جتنی گوڈی، اتنی ڈوڈی
جتی گڑ، اُتی مٹھا	جتنا گڑ، اتنا میٹھا	جتنا خرچ زیادہ کرو گے اتنا کام اچھا ہوگا	جتنا گڑ ڈالو گے، اتنا میٹھا ہوگا
جتی لگیاں میکوں، ہک لگی تاں جانیں	جتنی مجھے لگیں، تجھے ایک لگے تو جانے	دوسرے کے دکھ کا احساس نہیں ہوتا	

جتی لمبا اُتی کوڑن	جتنا لمبا اتنا بے وقوف	طویل القامت بے وقوف ہوتے ہیں	کُل طویل احمق (ع)
جتی مُونہہ اُتی گالھیں	جتنے منہ اُتنی باتیں	انسان مختلف الرائے ہوتے ہیں	جتنے منہ اتنی باتیں
جُتی نال جُتی ملدی ہے	جوتی سے جوتی ملتی ہے	برابر کے دونوں میں رشتہ داری ہوئی دونوں ایک جیسے ہیں	طابق النعل بالنعل (ع)
جتی نانگ لمبا، اُتی گوہ چیڑی	جتنا سانپ لمبا اتنی سوسمار سخت جان رہندی		جتنا سانپ لمبا اتنی گوہ چوڑی
جتی نکی، اُتی تکھی	جتنی چھوٹی، اتنی چالاک	کوئی چھوٹا بہت چالاکی کرے تو بولتے ہیں	جتنا چھوٹا، اتنا ہی کھوٹا
جُتیاں دا صدقہ	جوتیوں کا صدقہ	جس کی بدولت کچھ حاصل ہو اس کے لئے کہا جاتا ہے	جوتیوں کا صدقہ
جُتیاں گھسائیں در ملدن	جوتے گھسانے سے بر ملتے ہیں	کام آسانی سے نہیں ہوا کرتے	
جڈاں تھیسی پیدا سُنسن لوک سبھوئی	جب پیدا ہو گی سبھی لوگ سنیں گے	بر ملا نظر آنے والی چیزوں کا سب کو علم ہو جاتا ہے	چاند چڑھے کل عالم دیکھے
جڈاں حیا ونڈیا ہا، تر نگر اُڈے ہا لِس	جب حیا تقسیم ہوا، بورے پھیلائے گئے	بالکل بے شرم و بے حیا ہے	
جڈاں گُڑ گلیاں پاپڑاں دا مینہ وسیا ہئی	جب پکوڑوں پاپڑوں کا مینہ برساتھا	ایک لوک کہانی کا فقرہ، جو بہکانے کے لئے یاد کرایا گیا تھا کہ جب کہا جائے تو واقعہ ہنسی بن جائے	کھیل بتاشوں کا مینہ
جڈوں ہوئی عید برات، مُلاں دے بالیں پٹیاوات۔ روندیں روندیں ہوئی پربھات ہائے قیامت آئی ہے	جب کبھی عید شبرات ہوئی، مُلا کے بچوں نے رونا شروع کیا، روتے روتے فجر ہو گئی ہائے قیامت آگئی ہے	مُلا کی خستہ حالی کی طرف اشارہ ہے	
جڈے تے کانڑے دی ہک رگ وادھو ہوندی ہے	لنگڑے اور کانے کی ایک رگ فالتو ہوتی ہے	ایک صلاحیت سے محروم کی دوسری صلاحیتیں بیدار ہو جایا کرتی ہیں	اندھے کانے کچھ زیادہ ہی شرارتی ہوتے ہیں
جڈے چاہ، اُڈاہیں راہ	جدھر چاہت، اُدھر راستہ	انسان ارادہ کرے تو مشکلیں دم توڑ جاتی ہیں	جہاں چاہ، وہاں راہ
جُڑی کوں جس ہے	جُڑی ہوئی (محبت) کی تعریف ہے	بنی کی سب تعریف کرتے ہیں	
جستی تھاں	سلور/جست کا برتن	ایسا شخص جو جلد غصے میں آئے اور جلد ٹھنڈا ہو جائے	اُتھلا کٹورا
جگ دُ ہوتاں آدمی اوڑک نکھڑ ویندے	جگ کا محتاج آدمی بالآخر ختم ہو جاتا ہے	جس شخص کی اپنی ذات میں صلاحیت نہیں وہ ترقی نہیں کر سکتا	
جگرا جوان دا، شینہہ پناہ منگے	جوان کا جگر، شیر پناہ مانگے	مرد کو دلیر ہونا چاہئیے	
جل توں جلال توں، صاحب کمال توں، آئی بلا کوں ٹال توں	عظیم تو، جلال والا تو، صاحب کمال تو آئے عذاب کو ٹال تو	مصیبت کے وقت کے دعائیہ کلمات	جل تو، جلال تو، صاحب کمال تو، آئی بلا کو ٹال تو

جگو دے ڈو ہڑے بھٹے، مینہ اُتے چھپّر ڈُھٹھے، رل بکریاں قصائی کوں کُٹھے، کنجری اِیاں مٹھے، بھونکن چور تے نسّن کُتّے	جگو کے دوہڑے الٹے ہیں، بارش کے اوپر چھپّر برسے، بکریوں نے مل کر قصائی کو ذبح کیا، طوائف چرواہے کو لوٹے، چور بھونکیں اور کُتّے بھاگیں	جہاں سارا نظام الٹ ہو وہاں بولتے ہیں	
جلتی وِچ دیر تھیندی ہے	جلد بازی میں دیر ہوتی ہے	عجلت میں انسان نقصان کر بیٹھتا ہے	
جلّے دے ارائیں، اُوہے چور تے اُوہے سائیں	جلّے کے ارائیں، وہی چور اور وہی مالک ہیں مشہور ہے کہ وہ کوئی جھگڑا تھانے تک	(جلّے کے بااثر ذیلدار الٰہی بخش کے بارے نہ جانے دیتا، تمام معاملات خود نمٹا لیتا تھا)	اُتا ولا سو باولا (جلّے کے لوگ اپنے سبھی معاملات کے خود ہی ذمہ دار ہیں)
جُمّاں جنج نال تیار	جمّاں بارات کے ساتھ تیار	بیکار آدمی جو ہر جگہ جانے کو تیار ہوتا ہے	
جمعرات پچھّاں	جمعرات کل	کیا دھرا جلدی سامنے آتا ہے	آج سے کل نزدیک ہے
جمعرات دی جھڑی اٹھ ڈینہہ کھڑی	جمعرات کی جھڑی آٹھ دن کھڑی (رہتی ہے)	جمعرات سے شروع ہونے والی بارشیں عموماً ہفتہ بھر جاری رہتی ہیں	
جمعرات مُلّاں دے گھر شادیاں، دل تنگ تے بانھاں کُشادیاں	جمعرات کو مُلّا کے گھر خوشیاں، دل تنگ اور بازو کُھلے ہوئے	جمعرات کو مولوی کے گھر وافر کھانا جمع ہو جاتا ہے مگر وہ کسی کو دیتا ہرگز نہیں	
جمعہ جمعہ اٹھ ڈینہہ	جمعہ جمعہ آٹھ دن	جب تھوڑا عرصہ بتانا ہو تو بولتے ہیں	جمعہ جمعہ آٹھ روز
جن چھوڑے بھوت چھوڑے، اے کڈاہیں ناں چھوڑے	جن چھوڑے بھوت چھوڑے، یہ کبھی نہ چھوڑے	ایسے شخص کے بارے میں بولتے ہیں جو ہر قسم کے حالات میں اپنا کام رمقصد ترک نہ کرے	
جن سیانے ہِن جو بچ گے	مقدّر اچھے تھے جو بچ گیا	اتفاقاً نجات ہو گئی	
جِتھے گئیاں بیڑیاں اُتھے گئے ملّاح	جدھر کشتیاں گئیں اُدھر ملّاح گئے	جب اصل نہ رہے تو ان کے متعلقات بیکار ہوتے ہیں	
جِتھے لنگھ گئے راہ سفر دے، اے وی لنگھ ویسی	جدھر سفر کے راستے گزر گئے، یہ بھی گزر جائے گا	جہاں اور تکلیفیں برداشت کیں، یہ بھی برداشت کر لیں گے	
جِتھے ویسن لوگ لگائی، اساں انی ویسوں دگا جائی	جدھر لوگ بھاگ جائیں گے ہم بھی لٹھ اٹھائے جائیں گے	مخلوق میں بھیڑ چال ہوتی ہے	
جنج آئی بوہے، جھوہیر اگُڑی دے کن بِندھ	بارات دروازے پر آئی، دلہن کے کان سیو	شے کی ضرورت کے وقت تیاری کرنا نادانی ہے	آگ لگنے پر کنواں کھودنا
جنج پرائی، احمق نچے، جُتّی تروڑے کپڑے پاڑے	پرائی بارات، بے وقوف ناچے، جوتا توڑے، کپڑے پھاڑے	غیر متعلقہ آدمی کا کسی معاملے میں دخیل ہونا بے عزتی کا سبب بنتا ہے	
جنج پرائی احمق نچن، منجھوں لہا کے دیلاں گھتن	پرائی بارات میں احمق ناچیں، نچلے دھڑ کے کپڑے اتار، بیل دیں	بے وقوف اوچھے کام کرتا ہے	
جنج پرائی تے احمق نچے، جنگھاں تروڑے تے کپڑے اُٹے	پرائی بارات میں احمق ناچے، لاتیں تھکائے اور کپڑے میلے کرے	کسی جگہ بن بلائے پہنچنے والا نادان اور احمق ہے	

جنج چڑھی تے رنج ڈٹھی	بارات شروع ہوئی اور پہنچ گئی	خوشی کے لمحات مختصر ہوتے ہیں	
جند ڈتی ہس تاں روزی وی ڈیسی	زندگی دی ہے تو رزق بھی دے گا	خُدا ہر ذی روح کو رزق دیتا ہے	
جند رب کوں ڈیونڑی ہے ایمان نسے گلیندے	جان خدا کو دینی ہے، ایمان ضائع نہیں کرتے	حق بات کہنے سے گریز نہ کرو	ایمان رہے جائے سب کچھ
جند سکھ، جہان سکھ	جان سکھ، جہان سکھ	اِنسان خود سُکھی ہو تو ساری دنیا سُکھی نظر آتی ہے	جان سُکھ، جہان سُکھ
جند ہر کہیں کوں پیاری ہوندی ہے	جان ہر کسی کو عزیز ہوتی ہے	جان سب کو پیاری ہوتی ہے	جان سب کو پیاری ہے
جندرے سادھاں کیتے ہوندن چوراں کیتے نہیں ہوندے	تالے شریفوں کے لئے ہوتے ہیں چوروں کے لئے نہیں ہوتے	چور کے راستے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی	
جنگل جٹ ناں چھیڑیئے، ہٹی تے کراڑ، بیڑی تے مہاناں، جو بھن گھتیس متھاڑ	جنگل میں جاٹ کو نہ چھیڑو، دکان پر ہندو کو، کشتی میں ملاح کو، کہ وہ منہ توڑ دیں گے	ہر آدمی اپنے اڈے پر شیر ہوتا ہے	جنگل جاٹ نہ چھیڑیئے، ہٹی بیچ کراڑ، جھوکا ترک نہ چھیڑیئے، ہو جائیں جی کے جھاڑ
جنگل وچ مور نچیا، تاں کیں ڈٹھا	جنگل میں مور ناچا تو کس نے دیکھا	ویرانے میں کمال کا اظہار بے معنی ہے	جنگل میں مور ناچا کس نے دیکھا
جنگلاں مویاں دے کیہیں جنازے	جنگلوں میں مرنے والوں کے کیسے جنازے	شہر سے دُور رہنے والوں کو کوئی نہیں پوچھتا	
جنھوں دی ہوا، تھاؤں دا اوڈھر	جدھر کی ہوا، اُدھر کی اوٹ	جدھر سے ہوا آتی ہے اُدھر لوگ پشت کر لیتے ہیں۔	
جنہاں آسرا رب دا، اُنہاں رزق ہمیش	جنہیں خُدا کا آسرا، اُنہیں ہمیشہ رزق	رزق کے لئے خدا سے لَو لگانی چاہیئے	
جنہاں اگ تائے، اُنہاں پُتر جائے	جو تنگ ہوئے، انہیں بیٹے پیدا ہوئے	تکلیفیں برداشت کرنے والے ہی خوشیاں پاتے ہیں	
جنہاں جُتے کھوہ اُنہاں سکھ ناں ڈٹھے رُوح	جنہوں نے کنوئیں چلائے اُن کی روحوں نے سُکھ نہ پایا	کاشت کاری صبر آزما کام ہے	بڑوں کو دُکھ بھی بڑا
جنہاں جائن، اُنہاں بھارے چائن	جنہوں نے پیدا کئے، انہوں نے ذمہ داری اُٹھائی	والدین ہی اولاد کو پالنے کے ذمہ دار ہوتے ہیں	جس نے کوڑا دیا، وہ گھوڑا بھی دے گا
جنہاں دیاں ٹُر گیاں ماواں اُنہاں دے ڈکر کھادے کانواں	جن کی مائیں چلی گئیں اُن کی روٹی کوؤں نے کھائی	ماں کے بغیر اولاد دُکھ اُٹھاتی ہے	
جنہاں کوں مار بخت دی، رہن عقل توں وانجھے، مٹی دے بھاں ناں تھیندے کانجھے، تورڑے دل دل مانجھے	جن کو بدبختی کی مار ہو وہ عقل سے محروم رہتے ہیں۔ مٹی کے برتن چمکدار (پیتل کی طرح) نہیں ہوتے چاہے بار بار مانجو	بدقسمتی تدابیر سے نہیں ٹلتی	
جنہاں کھادا ہن کے، او کیا جانڑن رنھ کے	جنہوں نے مانگ کر کھایا، وہ پکانے کا کیا جانیں	جو کام کرتا ہے وہی مشکلات سمجھتا ہے	
جنہاں کھادا منگ تنگ، او کیا جانڑن شرم تے ننگ	جنہوں نے مانگ تانگ کر کھایا، وہ ننگ و شرم کیا جانیں	دست سوال دراز کرنے والا بے شرم ہو جاتا ہے	

جھنہاں کھادیاں دلیھیاں، او کیا جانن کار	جنہوں نے فارغ بیٹھ کر کھایا، وہ کام کیا جانیں	بیکار رہنے والے ناکارہ ہو جاتے ہیں	جسے کھانے کو ملے یُوں، وہ کمانے کو جائے کیوں
جنہاں کیتی شرم، اُنہاں دے سڑے کرم	جنہوں نے شرم کی، اُن کے کرم جلے	بے موقع جھجک نقصان دہ ہے	جس نے کی شرم اس کے پھُوٹے کرم
جنہاں لتی بے حیائی، اُنہاں کھادی کھیر ملائی	جنہوں نے بے حیائی اختیار کی، انہوں نے دودھ بالائی کھائی	بے حیا مزے میں رہتا ہے	جس نے کی بے حیائی اس نے کھائی دودھ ملائی
جو چور دی سزا، او میڈی سزا	جو چور کی سزا، وہی میری سزا	اپنی صفائی میں کوئی ملزم کہتا ہے	چور کا حال سو میرا حال کرنا
جو دم غافل سو دم کافر	جتنا عرصہ غافل، اتنا عرصہ کافر	صوفیا کی کہاوت، جو وقت یاد خدا میں نہ گزرے وہ کفر میں گزرا	جو دم غافل سو دم کافر
جو رہیسو، سو چیسو/ اُدہو چیسو	جو بوؤ گے وہی کاٹو گے	جیسی نیت ویسی مراد	۱۔ جو بوؤ گے وہی کاٹو گے ۲۔ جو بوئے گا وہی کاٹے گا
جو ساوے کُئی ناں آوے، جو پکے، آ گئے سکے	جو ہرے دہوں، کوئی نہ آتے، جو پکے، رشتہ دار آ گئے	خوشحالی میں پرائے بھی اپنے بن جاتے ہیں	۱۔ بھات ہے تو کوے بہت ۲۔ چھپرے میرے، سر تلے بہتیرے
جو سر دے سو کر دے	جو آگے بڑھتا ہے وہ کر لیتا ہے	باہمت کامیاب ہو جاتا ہے	ہمت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا
جو سُکھ چبارے، ناں بلخ ناں بخارے	جو آرام چوبارے میں، نہ بلخ نہ بخارے میں	اپنے گھر میں انسان کو بہت سکون ملتا ہے	جو چھجو کے چوبارے نہ بلخ نہ بخارے
جو گھڑیسو، اَنت بھجسی	جو بنے گا بالآخر ٹوٹے گا	ہر شے ایک نہ ایک دن فنا ہو جائے گی	کُلّ شیٔ فان (ع)
جوآں دی ڈھیری تے گدڑا نمبر رکھوالا	جو کی ڈھیری اور گدھا رکھوالا	چور سامان کے محافظ نہیں ہو سکتے	
جوبن دے ڈینہہ چار	جوبن کے دن چار	جوانی کا حسن عارضی ہے	چار دن کی چاندنی پھر اندھیری رات ہے
جُوٹھ جوٹھ ہے، سچ سچ ہے	جھوٹ جھوٹ ہے، سچ سچ ہے	سچ اور جھوٹ یکساں نہیں ہو سکتے	جھوٹ جھوٹ ہے، سچ سچ ہے
جُوٹھ دے پیر نہیں ہوندے	جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے	جھوٹ پائیدار نہیں ہوتا	جھوٹ کی بیل منڈھے نہیں چڑھتی
جُوٹھ مارے یا جُھوٹھ مارے	جھوٹ مارتا ہے یا جوٹھی شے مارتی ہے	جوٹھی شے کھانا اور جھوٹ بولنا، دونوں مضر ہیں	جھوٹ کہنا اور جھوٹ کھانا برابر ہے
جوڑ بھیلیو جوڑ، کھا ویسیں ہور	اے دبوث جوڑ، کھائیں گے دوسرے	جوڑتا کوئی ہے کھاتا کوئی ہے	جوڑ جوڑ مر جائیں گے، من کی نہ پائیں گے
جوڑ جوڑ مُتی، تے کھا گئی کالی کُتی	جوڑ جوڑ کر سوئی، اور کالی کتیا کھا گئی	کنجوس کا مال ضائع ہو جاتا ہے	جوڑ جوڑ مر جائیں گے، مال جنوائی کھائیں گے
جوڑ گئے سو بوڑ گئے، کھا گئے رنگ لا گئے	اکٹھا کر گئے ڈبو گئے، کھا گئے رنگ لگا گئے / مزے کر گئے	جو کھایا پیا وہی اپنا ہے	۱۔ جوڑ جوڑ مر جائیں گے، مال جنوائی کھائیں گے ۲۔ کھایا پیا انگ لگا
جوڑا جوہ ڈیتا ونجے تاں کھوہ دا پانی چُو ویندے	(بیلوں کا) جوڑا جوت دیا جائے تو کنویں کا پانی اُٹھ آتا ہے	مسلسل خرچ سے دولت کا بڑے سے بڑا ذخیرہ بھی کم ہو جاتا ہے	
جوڑے اُتے بندن	جوڑے رب اوپر بنتے ہیں	رشتے قدرت کی طرف سے طے ہوتے ہیں	
جوڑا یا گھوڑا لکھ دا، گھر ترے پا آٹا پکدا	گھوڑا لاکھ روپے کا جوڑا، گھر (میں) تین پاؤ آٹا پکتا ہے	ظاہری شان ہے، اندر کچھ نہیں	جوڑا باگا لکھ دا، گھر تن پا آٹا پکدا

جیکے / جو نکھے دی ٹھجھائی، ہک شاہی کُڑتے چار ہک چھائی	بھاڑ جھونکنے والے کی مزدوری، سوا تولہ گڑ، چار مٹھیاں راکھ	آگ بھڑکانے والے کی مزدوری بہت کم ہے	
جوگی کیئں دا متر نئیں ہوندا	جوگی کسی کا دوست نہیں ہوتا	جگہ جگہ پھرنے والا تعلقات نہیں نبھا سکتا	جوگی کس کے میت ہوتے ہیں
جوں وِیائی، لیکھ جائی	جوں بیائی۔ لیکھ پیدا ہوئی	کمزور سے کمزور ہی جنم لیں گے	
جیہڑا آپݨاں نئیں، او کیئں دا نئیں	جو اپنا نہیں، وہ کسی کا نہیں	اپنی بہتری کا خواہاں ہی دوسرے کا بھلا سوچ سکتا ہے	جو اپنے کام نہ آئے وہ بھاڑ چولہے میں جائے
جیہڑا آکھے جی، بَھج اِگوں تے تھی	جو جی کہے، بھاگ کر آگے ہو جاؤ	جو مصیبت میں کام آئے اس کے کام آنا چاہیئے	جو بندہ نوازی کرے جاں اُس پہ فدا ہے
جیہڑا آگیا، آگیا، جیہڑا ناں آیا ناں سہی	جو آ گیا، آ گیا، جو نہ آیا نہ سہی	غیر موجود کی پرواہ نہیں کی جاتی	حاضر کو حجت نہیں، غیر کی تلاش نہیں
جیہڑا اِتھ سُنجاں، او لہور دی سُنجاں	جو یہاں نالائق، وہ لاہور میں بھی نالائق	نالائق ہمیشہ نالائق ہوتا ہے	جو یہاں کھوٹے سنتو، وہ وہاں بھی کھوٹے
جیہڑا اِتھاں چنگا، او اُتھاں دی چنگا	جو یہاں اچھا وہ وہاں بھی اچھا	دنیا میں اچھے لوگ خدا کے ہاں بھی مرتبہ پائیں گے	جس کا یہاں چاہ، اس کی وہاں چاہ
جیہڑا اُٹھدے / ٹُردے کھٹ کھاندے	جو اٹھتا ہے / چلتا ہے، کما کھاتا ہے	محنت کرنے والے ہی پاتے ہیں	جو بڑھتا ہے وہ پاتا ہے
جیہڑا اَڈ نئیں تر پیدا، بھاٹ کیا تَرسی	جو کھالا نہیں پھلانگتا، وہ دریا کی شاخ / بازو کیا تیرے گا	بزدل سے بہادری کی توقع فضول ہے	
جیہڑا الاوے، اُوہو لوہا ڈلاوے	جو بولے، وہی دروازہ بھیڑے	مشورہ دینے والے کو ہی کام کرنا پڑتا ہے	جو بولے وہی کُنڈا کھولے
جیہڑا اَلیسی دَر ڈلیسی	جو بولے گا پٹ بند کرے گا	بعض اوقات کام مشورہ دینے والے کے گلے پڑ جاتا ہے	۱۔ جو بولے سو کُنڈا کھولے ۲۔ جو بولے سو گھی کو جائے
جیہڑا ایں جہان گندا، او اُوں جہان دی گندا	جو اس دنیا میں گندا وہ اُس دنیا میں بھی گندا	فانی دنیا کا نیکوکار ہی اگلی دنیا میں مقام پاتا ہے	جو یہاں کھوٹے سنتو وہ وہاں بھی کھوٹے
جیہڑا بھونکدے او ڈِیندا نئیں	جو بھونکتا ہے وہ کاٹتا نہیں	سامنے آکر لڑنے والا زیادہ خطرناک نہیں ہوتا	بھونکنے والے کتے شاذونادر ہی کاٹتے ہیں۔ (دانگ)
جیہڑا بانھ پکڑے، اُوکوں سِر ڈیوو	جو بازو تھامے، اُس کے لئے سر دو	محسن کے لئے جان کی بازی لگا دینی چاہیئے	جو بندہ نوازی کرے جاں اس پہ فدا ہے
جیہڑا بلیندے اُوہو مَردے	جو بولتا ہے وہی مرتا ہے	بات کہنے سے آدمی عیاں ہو جاتا ہے / جو مشورہ دیتا ہے اُسی کو کرنا پڑتا ہے	جو بولے سو گھی کو جائے
جیہڑا بولے، اُوہو کُنڈی کھولے	جو بولے وہی کُنڈا کھولے	مشورہ دینے والے کو خود کام کرنا پڑتا ہے	جو بولے وہی کُنڈا کھولے
جیہڑا بہوں نِوّے اُوکوں بھلا ناں جاݨ	جو بہت جھکے اُسے اچھا نہ سمجھو	بہت متواضع خطرناک ہوتا ہے	جو بہت قریب سو زیادہ رقیب
جیہڑا بئے تے ہَسّے، رب اُوں تے وَسّے	جو دوسرے پر ہنسے، خدا اس پر برسے	جو دوسروں کا مذاق اڑاتا ہے ایک دن وہ خود شرمندہ ہوتا ہے	
جیہڑا بئے دا بُرا منگدے، اُوندا پہلے تھیندے	جو دوسرے کا بُرا چاہے اس کا پہلے ہو	دوسرے کا نقصان کبھی نہ چاہو	جو اوروں کا بُرا چاہے گا، اس کا پہلے بُرا ہو گا
جیہڑا باوے رولا، اُوہو وِچوں پولا	جو شور مچائے وہی اندر سے خالی	مجرم شور مچا کر بری الذمہ ہونے کی کوشش کرتا ہے	

جیہڑا پا سوا ان دا کھاندے، شارک دماغ دی رکھیندے	جو پاؤ بھر غلہ کھاتا ہے، چھٹانک (بھر) دماغ بھی رکھتا ہے	دوسرے کو نادان نہ سمجھو	
جیہڑا تردے اُوہو ٻڈدے	جو تیرتا ہے، وہی ڈوبتا ہے	تیراک ہی ڈوبا کرتے ہیں	جو تیرے گا سو ڈوبے گا
جیہڑا جیتیا اُوہو کھڈار	جو جیتا وہی کھلاڑی	جیتنے والے ہی نام پاتے ہیں	جو جیتے وہی کھلاڑی
جیہڑا چڑھسی، اُوہو ڈھسی	جو چڑھے گا وہی گرے گا	جو کام کرتا ہے وہی نقصان اٹھاتا ہے	جو چڑھے گا سو گرے گا
جیہڑا دم ہے شُکر ہے	جتنے سانس ہیں شکر ہے	زندگی جسقدر ہے غنیمت ہے	جو دم گزرے غنیمت ہے
جیہڑا ڈھیر نوّے اُوکوں دشمن جاݨ، تیکوں نوّ کے مارے چِلیا، تیر، کماݨ	جو بہت جھکے اُسے دشمن سمجھو، تمہیں چلتا تیر، کمان جھک کر مارتے ہیں	زیادہ منکسرالمزاج سے بچو، وہ دھوکا دیتا ہے	جو بہت قریب سو زیادہ رقیب
جیہڑا راہ ناں وَنجے اوندا پندھ ناں پُچھے	جس راستے پر نہ جائے اُس کا فاصلہ سفر نہ پوچھے	جس سے تعلق نہیں اُس کے بارے میں استفسارات بیکار ہے	جس راہ نہیں چلنا، اُس کے کوس گنتا کیا
جیہڑا رن دی مت لگے او خوار تھیندے	جو عورت کے کہے چلے وہ ذلیل ہوتا ہے	عورتوں کی باتوں پر عمل کرنے سے رسوائی ملتی ہے	تریا مت جو نر آوے، وہ اک دن لاج گنوائے
جیہڑا سُتھݨ پیندے پشاپ دی جا رکھیندے	جو شلوار پہنتا ہے پیشاب کی جگہ رکھتا ہے	ہر کام کرنے والا اپنے بچاؤ کے بارے میں بہتر جانتا ہے	۱. جو چوری کرتا ہے سو موری بھی رکھتا ہے ۲. پجامہ سیتے ہیں تو پہلے پیشاب کے لئے راہ رکھ لیتے ہیں
جیہڑا تے کھوادے، بال اُہوں دا	جو چیز کھلائے بچہ اُسی کا	بچہ چیز دینے والے سے محبت کرتا ہے	
جیہڑا کرے او ڈرے، جیہڑا ناں کرے او وی ڈرے	جو کرے وہ ڈرے، جو نہ کرے وہ بھی ڈرے	برا وقت آتے دیر نہیں لگتی اس لئے ہر وقت ڈرتے رہنا چاہیئے	
جیہڑا کجھ دیگ وِچ ہوندے اُوہو نکلدے	جو کچھ دیگ میں ہوتا ہے وہی نکلتا ہے	اصلیت ظاہر ہوجایا کرتی ہے	ہرچہ در دیگ است، در کفچہ می آید (ف)
جیہڑا کماوے، بیشک جوٹا کھاوے	جو کمائے بیشک دو کھائے	اچھے کی زیادتی بھی گوارا کرلی جاتی ہے	کماؤ پوت، کلیجے مُوت
جیہڑا کھا کے ہنگے، او گھر دا اَندا مُنگے	جو کھا کر ہگے، وہ گھر کا بُرا چاہے	جو کھاتا اور ہگتا ہے اُس کا گھر تباہ ہوجائیگا	
جیہڑا کھاوے او پچھتاوے، جیہڑا ناں کھاوے او وی پچھتاوے	جو کھائے وہ پچھتائے، جو نہ کھائے وہ بھی پچھتائے	شادی کے میوے کے بارے میں کہا جاتا ہے	۱. کھائے تو پچھتائے، نہ کھائے تو پچھتائے ۲. کنواری ارمان، بیاہی پشیمان
جیہڑا کھوہ وِچ ڈھاندے ڈھاوݨ ڈیوؤ	جو کنویں میں گرتا ہے گرنے دو	جو نصیحت نہ مانے اُسے تباہ ہونے دو	بہتے کو بہ جانے دے، مت بتلادے ٹھور، سمجھائے سمجھے ناہیں، دھکا دے دے اور
جیہڑا کھیڈیا گندھک ہڑتال، او بیٹھا جھگا ڳال	جو گندھک اور ہڑتال سے کھیلا وہ گھر تباہ کر بیٹھا	کیمیاگری برباد کردیتی ہے	
جیہڑا کیتیں کیتے کھوہ مریندے، آپ وِچ ڈھندے	جو کسی کے لئے کنواں کھودتا ہے، خود اس میں گرتا ہے	بُرائی کا بُرا انجام ہے	جو کوئی کسی کے لئے کنواں کھودتا ہے اس کو کھائی تیار ہے
جیہڑا گھڑیندے، او بھنیندے	جو گھڑا جاتا ہے وہ ٹوٹتا ہے	ہر کمال کو زوال ہے	ہر کمال را زوال

جیہڑا گُڑ نال مردا ہووے، اُوکوں زہر کیوں ڈُو بجھے	جو گُڑ سے مرتا ہو اُسے زہر کیوں دیا جائے	جب مقصد بآسانی پورا ہو سکتا ہو اُس کے لئے زیادہ زحمت بیکار ہے	جو گُڑ دینے سے مرے، اُسے زہر کیوں دے
جیہڑا گیا رُوم شُوم، ڈھوڑھے اُتے بلیا تھوم	جو رُوم وغیرہ گیا (اُسے) موٹی روٹی پہ لہسن ملا	جہاں جاؤ وہیں مقدر کا لکھا ہی ملے گا	اُتر جاؤ کہ دکھن، وہی کرم کے لچھن
جیہڑا مر گیا، اُوندے کیتے قیامت آگئی	جو مر گیا اُس کے لئے قیامت آگئی	زندگی سے سب باتیں ہیں	آپ مرے جگ پرلو
جیہڑا مونہہ تے مکرے، اوندا دارو کیاں	جو منہ پر مُکر جائے، اس کا علاج کیا	جھوٹے کا علاج ممکن نہیں	جھوٹے کے آگے سچا رو مرے
جیہڑا اوسی بھیلووال، کالی کُنّی نال نال	جو بھلوال جائے گا، کالی ہنڈیا ساتھ ساتھ	بھلوال کی کالی مٹی کی ہانڈیاں بہت مشہور ہیں	
جیہڑا ہتھ قلم چینڈے تلوار نئیں چینڈا	جو ہاتھ قلم اٹھاتا ہے تلوار نہیں اٹھاتا	ادیب جنگجو نہیں ہوا کرتے	
جیہڑا ہوندے ناں کھاوے اُوکوں پھٹ،	جو ہوتے ہوئے نہ کھائے اُس پر لعنت، جو نہ ہوتے ہوئے کھائے اُس پر بھی لعنت	انسان کو اپنے حالات کے اندر رہنا چاہیے	
جیہڑا ناں ہوندے کھاوے اُوکوں دی پھٹ			
جیہڑی پھبھی ٹُھٹی، سوادوں پھبھی	جو بھی بگڑی منہ کے مزے سے بگڑی	کھانے پینے کے چسکے لینے والی عورت رسوا ہوتی ہے	
جیہڑی ڈھکدی ہے او ڈُولا جھنیندی ہے	جو دودھ دینے کے لئے چلاتی ہے وہ ڈول توڑتی ہے	کام کرنے والے تشہیر نہیں کیا کرتے	وہ گرجتے ہیں وہ برستے نہیں
جیہڑی ڈُسکی، او رُنی	جو بسوری وہ روئی	بسورنا اور رونا یکساں ہے	
جیہڑی رات قبر وِچ آونی ہے، آونی ہے	جو رات قبر میں آنی ہے، آنی ہے	موت کا وقت نہیں ٹل سکتا	موت کا وقت اٹل ہے
جیہڑی رَن بدکار، او وہڑے دی سردار	جو عورت بدکار، وہ محلے کی سردار	بدکار ہی بڑائی پاتے ہیں	
جیہڑی رہیسو، اُوہا چیسو	جو بوؤ گے، وہی کاٹو گے	اپنے کئے کا پھل ملتا ہے	اپنی کرنی، اپنی بھرنی
جیہڑی شے کوں ہتھ لیندے مِٹّی تھی ویندی ہے	جس شے کو ہاتھ لگاتا ہے، خاک ہو جاتی ہے	بہت ہی بدقسمت ہے	سونا چھوئے تو مٹی ہو
جیہڑی کرے گھیتو، ما کرے ناں پیو	جو گھی کرتا ہے، ماں باپ نہیں کرتے	صحت سازی میں گھی کی اہمیت مسلّم ہے	گھی کھاوت بل تن میں آوے، گھی آنکھن کی جوت بڑھاوے
جیہڑی گنڈھ ہتھ نال کُھلے، ڈند نال کیوں کھلیجے	جو گرہ ہاتھ سے کھلے، دانتوں سے کیوں کھولی جائے	آسانی سے ہونے والے کام میں الجھنیں پیدا نہ کرو	جو گُڑ سے مرے اُسے زہر کیوں دیں
جیہڑی لتّر دی رکدی ہے او لتّر ڈیندی ہے	جو بھیل لاتی رکھتی ہے وہ کٹتی ہے	اچھے لوگوں کو ہر کوئی تنگ کرتا ہے	جو خال حد سے بڑھا سو مٹا ہوا
جیہڑی وِیا نال بگّے، او کیوں بِنی لگّے	جو بچہ نہ جن سکے وہ نر سے ملاپ کیوں کرے	اُس کام کا آغاز نہ کرو جسے انجام تک نہ پہنچا سکو	
جیہڑی بے نیتی، او قضا نئیں کیتی	جو نیت کی ہے وہ قضا نہیں کی	مستقل مزاجی کے بارے میں کہتے ہیں	
جیہڑے ایں جہان چنگے، او اوں جہان دی چنگے	جو اس دُنیا میں اچھے، وہ اس دنیا میں بھی اچھے	خدا نیک لوگوں سے محبت کرتا ہے	جن کی یہاں چاہ، ان کی وہاں چاہ
جیہڑے پندھ نئیں وَنجݨاں اُوندا راہ کیا پچھݨاں	جس سفر پہ نہیں جانا اس کا راستہ کیا پوچھنا	غیر متعلقہ کاموں میں مداخلت نہ کرو	جس راہ نہیں چلنا اس کے کوس گننا کیا

جتھڑے تھاں وِچ کھاندِن اوںھیں تھاں وِچ مُتردِن	جس برتن میں کھاتے ہیں اُسی برتن میں پیشاب کرتے ہیں	کمینے سے بھلائی کی اُمید بیکار ہے	جس برتن میں کھانا اسی میں چھید کرنا
جتھڑے جوڑ گئے او بوڑ گئے، جتھڑے کھا گئے تن لا گئے	جو اکٹھا کر گئے وہ ڈبو گئے، جو کھا گئے تن کو لگا گئے	اپنی آمدنی سے خود فائدہ اُٹھانے والا عقل مند ہے	کھا گیا سو انگ لگ گیا، دے گیا سو لے گیا چھوڑ گیا سو کھو گیا
جتھڑے رُکھ تلے بہوو، اوندی خیر مناؤ	جس درخت کے نیچے بیٹھو، اُس کی خیر مناؤ	جس اِنسان سے فائدہ اُٹھاؤ اس کا بھلا سوچو	اسی روکھ پر ہے چڑھا، اسی کی جڑ کٹوائے، وہ مورکھ تو ایک دن دب کر مرجائے
جتھڑے سُتھن سِویندِن، او نیفے دی کھیندِن	جو شلوار سلواتے ہیں وہ نیفے بھی رکھتے ہیں	چیز رکھنے والا اُس کا استعمال بخوبی سمجھتا ہے	
جتھڑے سکول تُوں پڑھیں میں اُتھاں سٹّھاں ڈو بھٹن/ دھوتن	جس سکول میں تم پڑھتے ہو، وہاں میں نے اینٹیں ڈھوئی ہیں	میں تمہارا بھی استاد ہوں	آپ نے اُڑائیں ہم نے بھون بھون کر کھائیں
جتھڑے گجدِن او وَسدے نہیں	جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں	شیخی مارنے والوں کے قول و فعل میں تضاد ہوتا ہے	۱۔ جو گرجے گا وہ برسے گا کیا ۲۔ جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں
جتھڑے گھر بیر ہووے اُتھاں وَٹّے آندِن	جس گھر میں بیری ہو وہاں پتھّر آتے ہیں	اچھے لوگوں کو بُرا بھلا کہا جاتا ہے	بھلے مانس کی سب طرح مٹی خراب
جتھڑے ویلے ڈیکھو حاضر ہے	جس وقت دیکھو، حاضر ہے	مفت خورے اور خوشامدی کے لئے بولتے ہیں	جب دیکھو تب حاضر میاں نتھو کا اٹالا
جتھڑے ویلے ڈیکھو تیر دی کار کھڑے	جب دیکھو تیر کی طرح کھڑا ہے	ہر وقت حاضر رہنے والے پر طنز ہے	جب دیکھو تیر سے کھڑے ہیں
جُوار دا اٹّا، ناں شادی داناں غمی دا	جوار کا آٹا نہ شادی کا نہ غم کا	ادنیٰ/ ناکارہ لوگ کسی کام نہیں آتے	
جُوان، زنانی تے ہتھ نہیں چیندے	جوان/ مرد عورت پر ہاتھ نہیں اٹھاتے	عورت کو دبانا مردانگی نہیں	عورت پر ہاتھ اٹھانا بزدلی ہے
جُوان کوں کئی کھاندا ناں ڈیکھے، رَن کوں کئی دھاندا ناں ڈیکھے	مرد کو کوئی کھاتا نہ دیکھے، عورت کو کوئی نہاتا نہ دیکھے	مرد کو کھانے اور عورت کو نہلانے میں جلدی کرنی چاہیے	مرد کا نہانا، عورت کا کھانا برابر ہے
جُواناں دے دار خالی نہیں ویندے	جواں مردوں کے دار خالی نہیں جاتے	باہمت لوگ شکست نہیں کھایا کرتے	دار مرداں خالی نہ باشد (ف)
جُواناں کوں اللہ دی اُمان/ دیاں اُماناں	جوانوں کو خدا کی امان/ امانیں	خدا جوان آدمی کو دکھ نہ دے	
جُوانی اندھ تیندی آندی ہے	جوانی آندھی دھاندی آتی ہے	جوانی جلدی آتی ہے بڑھاپا آہستہ	
جُوانی دیوانی ہوندی ہے	جوانی دیوانی ہوتی ہے	جوانی میں اچھے بُرے کی تمیز نہیں ہوتی	جوانی، دیوانی
جُوانی وِچ تاں کھوتی وی سوہنی لگدی ہے	جوانی میں تو گدھی بھی حسین نظر آتی ہے	جوانی میں بدشکل بھی حسین نظر آتا ہے	جوانی میں گدھی پر بھی جوبن آتا ہے
جی بُت دا جھیڑا ہے	روح اور جسم کا جھگڑا ہے	قریب المرگ انسان کے بارے میں کہتے ہیں	
جی جی دی آپنڑی گالھ ہے	فرد فرد کی اپنی بات ہے	طوائف الملوکی ہے، نفسا نفسی ہے	ہر ایک اپنی ہانکتا ہے
جی دا جہان ہے	خوش اخلاقی کی دُنیا ہے	خوش اخلاقی ضروری شے ہے	
جی کوں جی ہے	ہاں کو ہاں ہے (محبّت سے محبّت ہے)	خوش خلقی کے بدلے خوش خلقی	جی کہو۔ جی کہلاؤ
جی کوں سلام ہے	خوش اخلاقی کو سلام	تواضع سے عزّت میں اضافہ ہوتا ہے	تواضع سے توقیر بڑھتی ہے
جے پوڑھ آوے تاں بخت وَدھاوے، جے ناں آوے تاں کُرا کھاوے	اگر سیلاب آئے تو بخت بڑھائے، اگر نہ آئے تو خشک سالی کھائے	سیلاب زمین کی صلاحیت بڑھاتا ہے	

جی نال جی ہے	عزت سے عزت ہے	جو عزت کرے گا عزت پائے گا	رکھ پت، رکھا پت
جے توں بندہ سائیں دا۔ وِسا ناں کھائیں ارائیں دا	اگر تو خدا کا بندہ ہے (تو) ارائیں پر اعتبار نہ کرنا	ارائیں خود غرض ہوتے ہیں	
جے توں ہیں چور چکار، اے گھِن رانی اے گھِن ہار	اگر تو چور ہے، لو یہ رانی، لو یہ ہار	ہندو بہت بزدل ہوتے ہیں، ان کے بارے میں کہا جاتا ہے	
جے توں ہیں مُنڈھ مُنڈھان، تاں اساں دی ہیں چندر بھان	اگر تو جدی پشتی ہے تو ہم بھی اعلیٰ خاندان سے ہیں	میں تم سے بڑھ کر ہوں	تو آن کا میں بان کا، تو سُوئی تو میں دھاگا، تو مرزا تو میں خان
جے تئیں بال رووے ناں، ماں کھیر نہیں ڈیندی	جب تک بچہ روئے نہ، ماں دودھ نہیں دیتی	بغیر کوشش کے کچھ نہیں ملتا	۱. بے روئے لڑکا بھی دودھ نہیں پاتا ۲. بن روئے ماں بھی دودھ نہیں دیتی
جے تئیں ٹُردے، ٹوری چلّو	جب تک چلتا ہے، چلائے چلو	جب تک کام نکلے، نکالتے جانا چاہیے	جب پہیا لڑھکے، لڑھکائے جاؤ
جے تئیں دَم ہے، اد تئیں غم ہے	جب تک دم ہے، تب تک غم ہے	زندگی میں غموں سے نجات نہیں	جب تک دم ہے، تب تک غم ہے
جے تئیں وڑ ہے، ریڑھی چلّو	جب تک لڑھکے، لڑھکاتے چلو	جب تک کام نکلتا ہے نکالے جاؤ	جب تک پہیہ لڑھکے، لڑھکائے جاؤ
جے جیڈے جھَٹر، او جیڈے اُتارے	جتنی بڑی مشکلات، اُسی جتنے حل	ہر مشکل ختم ہو جایا کرتی ہے	جیسا سانپ ویسا جوگی
جے ظالم ہووے والی، سٹو زمین تے ساڑو ہل پنجالی	اگر مالک ظالم ہو تو پھینکو زمین اور ہل پنجالی جلاؤ	ظالم زمیندار کا کام نہیں کرنا چاہیے	
جے کھوائیں نہاری تاں ترپساں محل ماڑی، جے کھوائیں داݨاں تاں ترپساں کانہہ تے لاݨاں، جے کھوائیں بھوں تاں او سنگ تے اے توں	اگر نہاری مجھے کھلاؤ تو محل ماڑیاں پھاندوں گا، اگر دانہ کھلائے تو کانہہ اور لاناں (کے پودے) پھلانگوں گا، اگر کھلائے بھوسہ تو وہ کا مٹی اور یہ تُو	گھوڑے کی خوراک اُس میں طاقت اور چستی پیدا کرتی ہے	
جے کُئی گُڑ کھوائیں مرے، ڈِہو ڈیوݨ دی کیا ضرورت/لوڑ ہے	اگر کوئی گڑ کھلانے سے مرتا ہے، زہر دینے کی کیا ضرورت ہے	جب پیار سے کام نکل سکتا ہے، زبردستی کی ضرورت نہیں	جو گُڑ دیئے مرے اُسے زہر کیوں دے
جے لوڑھا رڑھہ کوں چرے تاں جٹ کتھوں ساوا	اگر باڑھ کھیتی کو چرے، تو کاشت کار کیسے بڑھے	محافظ خود چوری کرنے لگیں تو پھر ملک کا خدا حافظ	باغ بان جب چور ہو تو پھر کون رکھوالی کرے
جے وَسے بھگݨ ماہنیں، تاں اَن ناں ماوے گھائیں، جے وَسے بھگݨ چیتر، اَن ناں ماوے کھیتر	اگر بھاگن ماگھ میں برسے تو گھسیاروں کی خوراک نہ سماوے، اگر بھاگن چیت میں برسے تو کھیت میں غلّہ نہ سماوے	بر وقت بارش پیداوار بڑھاتی ہے	
جیتر وجیڈا بندہ ناں ہئی	تنکے جتنا آدمی نہ تھا	کوئی ذی روح نہ تھا	آدم نہ آدم زاد
جیجھاں ڈیس، اوجھاں ویس	جیسا دیس، ویسا بھیس	انسان کو ماحول کے مطابق رہنا چاہیے	جیسا دیس، ویسا بھیس
جیجھاں ڈیسیں، اوجھاں جھلیسیں	جیسا دو گے ویسا برداشت کرو گے	ادلے کا بدلہ	جیسا کرو گے، ویسا بھرو گے
جیجھاں مونہہ/دات، اوجھیں چاٹ/چماٹ	جیسا منہ، ویسا تھپڑ	ہر ایک سے اس کے مزاج کے مطابق سلوک کیا جاتا ہے	جیسا منہ ویسا تھپڑ

جھیں روح او جھیں فرشتے	جیسی روح، ویسے فرشتے	ہر آدمی سے اس کی حیثیت کے مطابق سلوک کیا جاتا ہے/ ناقص کو ناقص شے ملتی ہے	جیسی روح ویسے فرشتے
جیڈا قد ہووے، اُجیڈی سَوڑ بنڑیجے	جتنا قد ہو، اُتنی رضائی بنائی جائے	انسان کو ضرورت کے مطابق ضروریات حاصل کرنا چاہئیں	
جیڈے گئی ہِݨ ہِݨ، اُڈاں ہئیں گئی چھݨ چھݨ	جدھر گھوڑی، اُدھر زیور گئے	اصل شے کے ساتھ اس کے لوازمات بھی نہ ہوں تو بولتے ہیں	
جیکر ڈَسو تاں ہتھوں پھسّو	اگر بتاؤ تو اُلٹا پھنسو	مشورہ دینے والے کو کام بھی کرنا پڑتا ہے	جو بولے سو کُنڈا کھولے
جیکوں آپݨی نئیں، او بے دی کیا رکھیسی	جس کو اپنی نہیں وہ پرائے کی کیا رکھے گا	جسے اپنی عزت کی پرواہ نہیں وہ دوسرے کی عزت کا خیال نہیں کرتا	جس نے اتاری اپنی، دوسرے کا کیا لحاظ
جیکوں اللہ رکھّے او کُوں کون چکھّے	جسے اللہ بچائے اُسے کون نقصان پہنچا سکتا ہے	جس کے ساتھ خدا کا کرم ہو وہ کامیاب ہوتا ہے	جسے خدا رکھے، اُسے کون چکھے
جیکوں رووݨ دا ڈھاں نال آوے، اُوندا مرّے ای کئی نال	جسے رونے کا طریقہ نہ آئے، اس کا مرے بھی کوئی نہ	بدسلیقہ کو ضرورت ہی پیش نہ آئے	خُدا گنجے کو ناخن نہ دے
جیکوں سڈیا میاں، اوندے نال لیکھا کیہاں	جس کو جناب/ بڑا کہا، اس کے ساتھ حساب کیا	محترم/ بڑوں سے حساب کتاب نہیں کیا جا سکتا	
جیکوں کُتا چَکے، سَت کھلے اوہو کھاوے	جسے کُتا کاٹ کھائے، سات جُوتے وہی کھائے	جسے دُکھ پہنچے، لوگ اُسی کو پریشان کرتے ہے	مرے کو مارے شاہ مدار
جیکوں کنڈا پُڈ دے، درد اُوں کوں ہوندے	جسے کانٹا چُبھے، درد اُسی کو ہوتا ہے	جسے تکلیف ہو اُسی کو احساس ہوتا ہے	جس کے تن کو لگی ہو وہ جانے یار
جیکوں گالھ نئیں کپیا، اُوکوں تلوار کیا کپیسی	جسے بات نے نہیں کاٹا، اُسے تلوار کیا کاٹے گی	زبان کا زخم کاری ہوتا ہے	زبان کا زخم تلوار کے زخم سے زیادہ مہلک ہوتا ہے
جیکوں لڑے پدم، اُونیں بھرناں ڈِتھا قدم، جیکوں کھادا کَھݨ، اُوکوں ماں ناں ڈِٹھا جݨ	جسے پدم نے ڈس لیا وہ ایک قدم نہ سکا، جسے کھن کھالے اُسے ماں نے جنا ہی نہیں	پدم اور کھن سے ڈسا جانے والا نہیں بچ سکتا	
جیکوں لڑے گوہ، اُوندا دارو سِندھ ناں روہ	جسے گوہ کاٹ کھائے اس کا علاج سندھ میں ہے نہ روہی میں	گوہ کا ڈسنا خطرناک ہے	
جیل جٹ دا گہݨاں ہے	جیل کاشت کار کا زیور ہے	دیہاتی لوگ جیل جانے سے نہیں گھبراتے	
جیں پیتی جھوکاں دی چھا، اُو کوں وِسر گیا پیو ماء	جس نے جھوکوں پر لسی پی لی اسے ماں باپ بھول گئے	گھاٹ گھاٹ پھرنے والا گھر نہیں رہ سکتا	
جیں تن لگے، سو تن جاݨے	جس تن لگے، وہی تن جانے	دُکھی ہی مصیبت کو محسوس کرتا ہے	جس تن لاگے، وہی تن جانے

جیں تے جگ ہسے اوں تے رب ڈسے	جس پر دنیا ہنسے اُس پر خدا مہربانی کرے	خدا کے نیک بندے، اہل دنیا کی طنز کا نشانہ ہوتے ہیں	
جیں رنجاتے یار، کہڑا انہیں نال تھیسی بھلی وار	جس نے یار ناراض کئے وہ کبھی سکھی نہ رہا	عاشق اپنے محبوب کو ہر صورت راضی رکھتا ہے	
جیں کنوں بادشاہ رُسے اوں نال کون وسے	جس سے بادشاہ روٹھے، اس کے ساتھ کون بسے	حکومت کی خفگی کے شکار سے سبھی گریز کرتے ہیں	
جیں کوں لگا پٹھا، ناں پھل تُرے ناں تگا	جسے پٹھا لگے، نہ تعویذ چلے نہ دھاگا	جانور کے لئے پٹھا انتہائی مہلک بیماری ہے	
جیں کھادا کِکر، اوکوں کیا فکر	جس جانور نے کیکر کھایا اُس کو کیا فکر	کیکر کو چرنا جانور کیلئے مفید ہے	
جیں گھدا تسّو اُوندا کئی نال بھو، جیں گھدا ہک، چھک ڈیہی تے لکھ	جس نے تسو لیا اس کا کوئی ڈر نہیں، جس نے ایک لیا فوراً ہی پر لکھو	معمولی اُدھار فراموش ہو جاتے ہیں اس لئے لکھ لینے چاہئیں	پہلے لکھ اور پیچھے دے، پھر بھولے تو کاغذ مجھ سے لے
جیں گھر ڈیوا ناں بلے، وِچ ناں کھیڈن بال اوں گھر کوں راجہ کیوں ڈنے، او آپ ڈنیا کمتار	جس گھر میں دیا نہ جلے اور اس میں بچے نہ کھیلیں، اس گھر پر راجہ کیوں جرمانہ کرے اسے تو خود خدا نے جرمانہ کیا	گھر کی رونق، چراغ اور بچوں کے دم سے ہے	جس گھر بچے نہ بوجھیں، دیپک جلے نہ سانجھ، وہ گھر اُجڑ جائیں گے جن کی تریا بانجھ
جیں گڑ نال ڈٹھا، اوندے کیتے گڑ ہا مٹھا	جس نے گڑ نہ دیکھا، اُس کے لئے خشک گڑ میٹھا	نعمت سے محروم، نعمت کی قدر کیا جانے	اندھا کیا جانے بسنت کی بہار
جیں لائی نہیں، اوں وجائی نہیں	جس نے دوستی نہیں لگائی، اُس نے نہیں بگاڑی	جہاں تعلق ہوتا ہے وہیں بگاڑ پیدا ہوتا ہے	جن کو چاؤ گھنیرا، اُن کو دکھ بہتیرا
جیں لئی گلی، ہوں دے نال چلی	جس نے گلی تباہی (راستہ دکھایا) اسی کے ساتھ چلی	جس کی اپنی رائے نہ ہو اُس کے بارے میں بولتے ہیں	
جیں نیتی اُوں تھقا ناں کیتی	جس نے نیت کی، اس نے ترک نہ کی	پختہ ارادہ ختم نہیں ہوا کرتا	
جیں ڈل بھاری/دائی، وار اہوں دا	جدھر پلڑا بھاری/دائی ہو باری اُسی کی	سفارش سے سب کام چلتے ہیں/مالک جس کی طرف داری کرے وہی اہم ہو جاتا ہے	جسے پیا چاہے وہی سہاگن
جینڈا اپڑ، او سٹے جائی ڈدے	جس کی ڈھیری وہ خوشے اٹھائے پھرتا ہے	اصل مالک اپنی چیز سے محروم ہو تو بولتے ہیں	
جینڈا ایندھ ناں پوتناں، اوندا راہ کیا پچھاں	جس کا سفر نہ کرنا، اُس کا راستہ کیا پوچھنا	غیر متعلقہ معاملے میں مداخلت بیکار ہے	جس باٹ نہیں جانا اس کے کوس گنن کیا
جینڈا اجم ٹھیک ناں ہووے اوندے ڈند کیوں ڈیکھیجن	جس کی پیدائش صحیح نہ ہو اس کے دانت کیوں دیکھیں	ہر کام کی ابتدا دیکھی جاتی ہے	کام وہی اچھا جس کا کہ ہو آغاز اچھا
جینڈا جمناں یاد ہووے، اوندے ڈند کیا ڈیکھیجن	جس کی پیدائش یاد ہو، اُس کے دانت کیا دیکھنے	پیدائشی منحوس کے لئے بولتے ہیں	جس کا حال دیکھے اُس کا احوال کیا پوچھے
جینڈا سر چھکیجے، اوں کنوں اپنے چھپر دا ڈر رکھیجے	جس کا تنکا کھینچا، اُس سے اپنے چھپر کا ڈر رکھا جائے	دشمن کو کمزور نہ سمجھو	دشمن کو کم نہ سمجھے

جیندا کم ہُوں کُوں آوے، ڈُوجھا کرے تاں سٹّاں کھاوے	جس کا کام اُسی کو آئے، دوسرا کرے تو چوٹیں کھائے	تجربہ کار زیادہ مہارت سے کام سرانجام دیتا ہے	جس کا کام اسی کو ساجھے اور کرے تو ٹھینگا باجے
جیندا کھیر وِکاوے، اوڈُہی کیوں جماوے	جس کا دودھ بکے وہ دہی کیوں جمائے	جب تھوڑی محنت سے پورا فائدہ حاصل ہو سکتا ہے تو زیادہ محنت کی ضرورت نہیں	جس کا آنڈو بکے وہ بدھیا کیوں کرے
جیندا کُئی نہیں اُوندا خدا	جس کا کوئی نہیں اُس کا خُدا	بے سہاروں کا سہارا خُدا ہے	جس کا کوئی نہیں اُس کا خُدا
جیندا اَنّ کھائیے اوندے گُن گائیے	جس کا نمک کھائیے اُس کے گُن گائیے	جس سے فائدہ پہنچے اس کی خیر خواہی کرو	جس کا کھائیے ان پانی، اُس کی کیجئے آوا دانی
جیندا مال کھٹو، اوندا کم وی کرو	جس کا مال کھاؤ اس کا کام بھی کرو	جس سے فائدہ اٹھاؤ اسے فائدہ پہنچاؤ (مرتشی کا مقولہ)	
جیندا مَرے، چٹّی اُو ہو بھرے	جس کا مرے، تاوان وہی ادا کرے	کمزور پر زیادہ بوجھ آتا ہے	ڈُبلے/مرے کو مارے شاہ مدار
جیندا نمک کھٹو، اوکوں حلال وی کرو	جس کا نمک کھاؤ۔ اس کو حلال بھی کرو	جس سے فائدہ اٹھاؤ اُسے نقصان مت پہنچاؤ	ہر جا کہ نمک خوری، نمک دان مشکن
جیندا ہاتھی لکھ دا، مویا سوا لکھ دا	زندہ ہاتھی لاکھ کا، مرا (ہوا) سوا لاکھ کا	مرا ہوا رئیس بھی عزیز و اقارب کے لئے بہت مفید ہوتا ہے	ہاتھی ہزار لُٹے پھر بھی سوا لاکھ ٹکے کا
جیندا ہِک پُتر، اُوندے موہنہ وِچ چا مُتر	جس کا ایک بیٹا، اس کے منہ میں پیشاب کرو	اکیلا بیٹا اکثر نالائق ہوتا ہے	ایک انڈا وہ بھی گندا
جیندی تانی وُنڈُں، وُنڈُوں، ناں وُنڈُوں، ناں وُنڈُوں	جس کی تانی بنیں، بنیں، نہ بنیں نہ بنیں	نواب بہاولپور سے جولاہوں نے بیگار کے خلاف درخواست گزاری تھی کہ ہمیں اجازت دی جائے تاکہ بیگار سے نجات ملے	
جیندی جُتّی اوندا سِر	جس کی جوتی، اُس کا سَر	جس کی چیز اسی پر خرچ	جس کی جوتی اُسی کا سر
جیندی چوری تھیندی ہے، لوک سَٹ کھٹے وی ہوں کوں مریندن	جس کی چوری ہوتی ہے، لوگ سات جوتے بھی اُسی کو مارتے ہیں	جس کا مال چوری ہو، پولیس اسی کو پریشان کرتی ہے	جس کا جاوے، وہی چور کہاوے
جیندی خاطر شہر غرق تھیا او وِچ ناں ہا	جس کی خاطر شہر غرق ہوا، وہ بیچ میں نہ تھا	جس کے لئے سب سامان تیار کیا جائے وہی شریک نہ ہو تو بولتے ہیں	جس کے واسطے روئے اُس کی آنکھوں میں آنسو بھی نہیں
جیندی ڈِسّس کوئنی، اوندی چکھس کیا ہوسی	جو تہلانے میں نہیں، وہ مزے میں کیا ہوگی	جس کے ظاہر میں خوبی نہ ہو اس کے باطن میں کچھ نہیں ہوتا	دیکھنے میں نا، سو چکھنے میں کیا
جیندی رات سنگھٹ وِہاتی، اُوں اگھ ناں پُچھیا کھٹر	جس کی رات بھوکی گزری، اُس نے ٹھہر کر قیمت نہ پوچھی	مجبور آدمی ہر قیمت پر چیز خریدتا ہے	
جیندی زبان تکھیری، اوندی ذات اُچیری	جس کی زبان تیز، اُس کی ذات اونچی	چرب زبان اپنی بات منواتا ہے	جس کی جیب چلتی ہے اس کے نو ہل چلتے ہیں
جیندی سَس چاچی، او لوکاں وِچ لاچی، جیندی سس لوآ او گل بھسی پیکا لوہا	جس کی ساس چچی، وہ لوگوں میں الائچی (کی طرح) جس کی ساس لُوآ وہ میکے کا دروازہ سنبھال بیٹھے گی	چچی کے گھر سے لیا گیا رشتہ زیادہ اچھا ہوتا ہے	

• جینڈی سس کوار، اوندی نونہہ خوار	جس کی ساس دلہن، اس کی بہو ذلیل	جہاں ساس زیبائش کرے وہاں بہو کو کوئی نہیں پوچھتا	جس گھر ساس مٹکنی، اس گھر بہو کا کیا سہاگ
• جینڈی سس ماسی، صدقے ماسی، گھولے ماسی، بھنیجا روٹی گھر ونج کھاسی	جس کی ساس خالہ (ہو) قربان خالہ، فدا خالہ، بھانجا روٹی گھر جاکر کھائے گا	خالہ ساس ظاہری محبت کا اظہار کرتی ہے	
• جینڈی عزت ویندی ہے، گھروں ویندی ہے	جس کی عزت جاتی ہے گھر سے جاتی ہے	بھیدی ہی نقصان پہنچاتے ہیں	گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے
• جینڈی کھڑی اگھا دے، اوکوں انبار کرن نال کے ہے؟	جس کی کھڑی فصل، قیمت پائے، اس کو ڈھیری کرنے کی کیا ضرورت ہے؟	محنت بغیر معاوضہ ملے تو محنت کرنے کی ضرورت نہیں	جس کا آنڈو بکے وہ بدھیا کیوں کرے
• جینڈی گچی گھٹو، اوہو اکھیں کڈھیندے	جس کی گردن دباؤ وہی آنکھیں نکالتا ہے	جس کے ساتھ نیکی کریں وہی بدی کرتا ہے	جس کا گلا گھونٹیں وہی آنکھ دکھاوے،
• جینڈی منجھی تلے بھاہ لئو اوہو ٹپدے	جس کی چارپائی تلے آگ جلاؤ وہی اچھلتا ہے		جس کی چارپائی تلے آگ جلادیں وہی بھاگے
• جینڈی لگی ناں دیائی، او کیا جانے پیڑ پرائی	جس کی نہ لگی نہ بیائی، وہ دوسرے کا دکھ کیا جانے	ایک دکھی کو ہی دوسرے دکھی کا احساس ہوتا ہے	۱. بانجھ کیا جانے پرسوتی کی پیڑ ۲. پیادے کا درد گھڑسوار کیا جانے (ج) ۳. جس کی پھٹی نہ ہو لبوائی، وہ کیا جانے پیڑ پرائی
• جینڈی مانی، ہنوں دی کانی	جس کی چپاتی، اسی کی چیز	جو کھلاتا ہے اسی کی طرف داری کی جاتی ہے	۱. جس کا کھائیے اس کا گائیے ۲. جس کا کھائیے ان پانی. اس کی کیجیے آدارانی
• جینڈی مکھی کوں نگلیندے	زندہ مکھی کون نگلتا ہے	جان بوجھ کر کوئی دھوکا نہیں کھاتا	جیتی مکھی نہیں نگلی جاتی
• جینڈی نیت کھوٹی اورنج ناں کھاسی روٹی	جس کی نیت میں فتور وہ پیٹ بھر روٹی نہ کھائے گا	دوسرے کے بارے میں برائی سوچنے والا خود نقصان اٹھاتا ہے	
• جینڈے پیر، اوندے بیر	جس کے پاؤں اس کے بیر	جو کوشش کرے گا وہ پائے گا	جو جھاڑے سو پاوے
• جینڈے پیکے نیڑے، او پیراں نال کھیڑے	جس کے میکے نزدیک، وہ پاؤں سے چھیڑے	قریب کا سسرال باعث عذاب ہوتا ہے	
• جینڈے تے گزردی ہے اوہو جانڈے	جس پر گزرتی ہے وہ ہی جانتا ہے	انسان اپنی باطنی کیفیت کے بارے میں خود بہتر جانتا ہے	وا کی گت، وا ہی جانے/ وہی جانے جس پر گزرے
• جینڈے تے ہتھ رکھو، آپنا مل آپ کریسی	جس پر ہاتھ رکھو اپنی قیمت خود بتائے گا	برے سے واسطہ پڑے تو اس کی حقیقت کھلتی ہے	
• جینڈے جی ہک ڈینہہ مل رہندن	زندہ لوگ ایک نہ ایک روز مل جاتے ہیں	زندگی صورتِ ملاقات کا دوسرا نام ہے	جیتے جی کا میلہ ہے
• جینڈے دا جہان، موئے دا گرستان	زندہ کی دنیا، مردہ کا گورستان	دنیا زندہ لوگوں کی جگہ ہے	جیتے کا گھر اور موئے کی گور
• جینڈے ڈٹھے ہک ناں لہے، اوندے کھادیں مکھ ناں مٹے	جسے دیکھے خواہش نہ دبے، اس کے کھائے بھوک نہ مٹے	اچھی چیز کی پہلی خوبی اچھا نظر آنا ہے	جس کا حال دیکھے اس کا احوال کیا پوچھے
• جینڈے کولوں چار پیسے گھنو، او حلال کرکے کھنو	جس سے چار پیسے لو، انہیں حلال کرکے کھاؤ	جہاں سے تنخواہ ملے وہاں درست کرو	جس کے چار پیسے لو، انہیں حلال کرکے کھاؤ

جینڈے گھر دانے، اوندے کملے وی سیانے	جس کے گھر دانے اس کے نادان بھی دانا	خوشحال آدمی کی بے وقوف اولاد بھی عقل مند سمجھی جاتی ہے	۱۔ جس کے پاس ڈھبوا وہی پیارا ہوا ۲۔ اشراف وہ جس کے پاس اشرفی ہے
جینڈے گھر کوں بھاہ لگے اوہو جاݨدے	جس کے گھر کو آگ لگے وہی جانے	مصیبت میں مبتلا انسان ہی دکھ کا صحیح احساس رکھتا ہے	جس کے تن کو لگی ہو وہ جانے یار
جینڈے نال ناں ستی، ہوں دے نال رُٹھی	جس کے ساتھ نہ سوئی، اُسی سے روٹھی	جس کا کام نہ کرو وہی ناراض ہو جاتا ہے	
جینڈے نال واہ نہیں پئی اوہو چنگا	جس سے واسطہ نہیں پڑا وہی اچھا	واسطہ پڑنے پر انسان کی برائی ظاہر ہو جاتی ہے	جو پھل چکھا نہیں وہ سب سے میٹھا
جینڈے نال یار، اوندے نال سب دا پیار	جس کے ساتھ محبوب، اس کے ساتھ سب کا پیار	خدا مہربان ہو تو ساری دنیا مہربان ہوتی ہے	
جینڈے ہاں کوں بھاہ لگدی ہے اوہو جاݨدے	جس کے دل کو آگ لگتی ہے وہی جانتا ہے	تکلیف کا احساس دکھی کو ہی ہوتا ہے	جس تن لگے وہی تن جانے
جینڈے ہتھ اِچ کُھلا اوندا جگ اِچ بھلا	جس کے ہاتھ میں بیزار، اس کا دنیا میں بھلا	دُنیا طاقت کے سامنے سرِتسلیم خم کرتی ہے	جس کی لاٹھی اُس کی بھینس
جینڈے ہتھ ڈنگوری، ہیٹھ ہوں ڈوری	جس کے ہاتھ میں لاٹھی، بھینس اُسی نے چلائی	زبردست اپنی بات منواتا ہے	جس کی لاٹھی اس کی بھینس
جینڈے ہتھ ڈوئی، اوندا ہر کوئی	جس کے ہاتھ ڈوئی، اُس کا ہر کوئی	دینے والے کی ہر کوئی خوشامد کرتا ہے	جس کے ہاتھ ڈوئی، اس کے سب کوئی
جینڈے ہتھ ڈوئی، بکھی مرے سوئی	جس کے ہاتھ میں ڈوئی، وہ ہی بھوکی مرے	منتظم خسارے میں رہتا ہے	
جینڈیاں دا جہان ہے، مویاں دا گُستان ہے	زندہ لوگوں کی دنیا ہے، مردہ لوگوں کا گورستان ہے	دنیا زندوں کے دم سے آباد ہے / زندگی سے ہی سلسلے ہیں	جیتے کا گھر اور موئے کی گور
جیوݨ جھوریاں جکیاں، موت جتے جندراہ	جیون نے (دستی) چکیاں چلائیں، موت نے (مشینی) چکیاں چلائیں	موت ہر شے پر غالب ہے	موت کے آگے سب ہارے
جیوݨ کوڑا آسرا، موت سچ دی دات / حقانی راہ	جیون / زندگی جھوٹا آسرا، موت حق کا راہ	زندگی کا کوئی اعتبار نہیں اور موت اٹل ہے	۱۔ جینے سے دور مرنے کے نزدیک ۲۔ پیدا ہوا نابید کے لئے
جیناں دیاں گالھیں ہن	زندگانی کی باتیں ہیں	زندگی ہے تو سب رشتے ہیں	جیتے جی کا ناتا / میلا ہے
جیناں وِچوں ناں مویاں وِچوں	زندوں میں نہ مُردوں میں	بے فائدہ اور بے کار انسان جس کا ہونا نہ ہونا برابر ہے	زندوں میں نہ مُردوں میں
جیندیں گندیاں سیندے، موئیں خان پنیندے	زندہ ہوتے ہوئے گندیاں سیئے، مرنے پر خان کہلائے	زندہ کی قدر نہیں مرے پر قدر ہوتی ہے	
جیندیں لکھ دا موئیں سوا لکھ دا	جیتے لاکھ کا مرے سوا لاکھ کا	ہاتھی مرنے کے بعد زیادہ قیمتی ہو جاتا ہے	مرا ہاتھی سوا لاکھ کا
جیندیں مندے کڈھیندن، موئیں سر پٹیندن	زندگی میں گالیاں دیتے ہیں مرنے پر سر پیٹتے ہیں	زندگی میں دشمن اور مرنے کے بعد افسوس	جیتے جی سیٹھنیاں اور موئے دھاڑ دھاڑ پٹنیاں

جیندیں مندے کڈھیندِن، موئیں غلاف چڑھیندِن	زندگی میں گالیاں دیتے ہیں مرنے پر غلاف چڑھاتے ہیں	باکمال کی قدر زندگی میں نہیں ہوتی / لوگ مردہ پرست واقع ہوتے ہیں	جیتے تھے تو لیکھوں بھرے، مر گئے تو موتیوں جڑے
جیندیں چُنج ڈِتی ہے او چوگا وی ڈیسی	جس نے چونچ دی ہے وہ چوگ بھی دیگا	خالق نے لوگوں کے رزق کے مکمل سامان کا اہتمام کر رکھا ہے	چیرا ہے جس نے، وہ نیرے گا
جیندیں ڈِھڈھ لئے اور روٹی وی ڈیسی	جس نے پیٹ لگایا ہے وہ روٹی بھی دیگا	خالق ہی لوگوں کو رزق مہیا کرتا ہے	چیرا ہے جس نے، وہ نیرے گا
جیندیں رات ناں کھادا، اُوندیں اگھ ناں پچھا	جس نے رات کو نہ کھایا، اُس نے قیمت نہ پوچھی	بھوکا مول تول نہیں کیا کرتا	
جیندیں کیتا بھا، او ناں رہیا بھرا	جس نے مول تول کیا وہ بھائی نہ رہا	آپس داری میں لحاظ نہ ہو تو تعلقات ختم ہو جاتے ہیں	
جیندیں کیتی شرم، اُوندے سڑ گئے کرم	جس نے شرم کی، اس کے بخت پھوٹے	بے موقع جھجک سے نقصان ہوتا ہے	جس نے کی شرم، اس کے پھوٹے کرم
جیندیں کھادی سِنگھے دی دال، او ناں رلیا پچھلیاں / ٹبر نال	جس نے دیگچے کی دال کھائی، وہ اپنے پچھلوں / کُنبے سے نہ مل سکا	ہوٹل سے کھانے کا عادی گھر پر روٹی نہیں کھاتا	
جیندیں کتی بے حیائی، اُوندیں کھادی کھیر ملائی	جس نے بے حیائی اختیار کی اس نے دودھ بالائی کھائی	بے حیا اور منہ پھٹ مزے میں رہتا ہے	جس نے کی بے حیائی، اس نے کھائی دودھ ملائی
جیوں دیر، تیوں خیر	جتنی دیر، اتنی خیر	تاخیر میں فائدہ ہے	دیر آید درست آید (ف)
جیوں سجن تھولے، جیویں دہڑا موکلا	جتنے بھی خواہ تھوڑے، اتنا صحن کشادہ	انسان کم رشتہ داروں کے سبب سُکھی رہتا ہے	چھیدی مرلی خوب بجتی ہے
جیوں وِرلی، جیوں سٹّے تے زور	جتنی چھدری، اتنا پھل زیادہ	فصل کا بیج جتنا دُور دُور بویا جائے اتنا ہی خوشہ گھنا ہوتا ہے	چھیدی مرلی خوب بجتی ہے
جیویں آکھسیں، اُونویں سُنسیں	جیسی کہو گے ویسی سُنو گے	خراب بات کا خراب اور اچھی بات کا اچھا جواب ہوتا ہے	جیسی کہنا، ویسی سُننا
جیویں آندی ہے اُونویں ویندی ہے	جیسے آتی ہے ویسے جاتی ہے	مفت کا مال ضائع ہو جاتا ہے	جن مولوں آئی، اُن مولوں گئی
جیویں بیٹھے ہو، اُونویں ٹُرے آؤ	جیسے بیٹھے ہو ویسے چلے آؤ	فوراً پہنچو	جس طرح بیٹھے ہو اسی طرح چلے آؤ
جیویں کریسیں، اُونویں بھرسیں	جیسی کرنی، ویسی بھرنی	انسان کئے کا انجام پاتا ہے	جیسا کرو گے ویسا بھرو گے
جیویں کریسی، اُونویں جیسی / بھرسی	جیسا کرے گا ویسا اٹھائے گا	انسان کو نیت کا پھل ملتا ہے	جیسا کرو گے، ویسا بھرو گے
جیویں کریندے، اُونویں لہندے	جیسے کرتا ہے، ویسے اترتا ہے	انسان کئے کا انجام پاتا ہے	اپنا اپنا کرنا، اپنا اپنا بھرنا
جیویں گئے، اُونویں آئے	جیسے گئے ویسے آئے	(طنز) جیسے کورے تھے ویسے رہے	صحیح گئے، سلامت آئے
جیویں ماء، اُونویں ماسی کندھ ایرے تے آسی	جیسی ماں، ویسی خالہ، دیوار بنیاد پر آئے گی	ہر شے اپنے اصل پر جاتی ہے	جیسی مائی، ویسی جائی
جیویں وجدی آندی ہئی، اُونویں وجا ماردے تُوت ناں کھڑکا	جیسی بجتی آئی ہے ویسی بجا، ماں کے تُوت (طوطی کا اسم مکبر) نہ بجا	آباؤ اجداد کے کاموں کی تقلید کرو	

جیویں مریسیں، اُونویں کھاسیں	جیسا مارو گے ویسا کھاؤ گے	ترکی بہ ترکی جواب	جیسے کو تیسا
جیہاں تیڈا لوݨ پاݨی، تیہاں ساڈا کم جاݨی	جیسا تیرا نمک پانی۔ ویسا ہمارا کام جاننا	معاوضے کے مطابق کام کا معیار ہوتا ہے	جیسا تیرا لینا دینا۔ ویسا میرا کام کاج
جیہاں مُونہہ، ادہو جیہیں چاٹ	جیسا مُنہ ویسا تھپّڑ	ہرایک سے اس کے معیار کے مطابق سلوک کیا جاتا ہے	جیسا مُنہ ویسا تھپّڑ
جیہوں جیہیں سَمدِن۔ اُدہو جیہیں جَمدِن	جیسے سوتے ہیں ویسے پیدا ہوتے ہیں	جیسے والدین ویسی اولاد	جَیسا سوتا ویسا ہی دھارا
جیہوں جیہیں کوہݨ آلے، اُوہوں جیہیں کھاوݨ آلے	جیسے ذبح کرنے والے، ویسے کھانے والے	اچھے کو اچھا ملتا ہے اور بُرے کو بُرا	کند ہم جنس با ہم جنس پرواز۔ ف
جیہیں ماء، تیہیں دھی	جیسی ماں، ویسی بیٹی	اولاد پر والدین کا اثر مسلّم ہے	
جیہیں نیّت تیہیں مُراد	جیسی نیّت ویسا پھل	نیّت کا پھل ملتا ہے	جیسی نیّت ویسی مُراد
جھڑدا چِھکا تے مَترئی دا ترِنڈکا، برُدوں برو بر ہے	بادلوں میں سے دھوپ اور سوتیلی (ماں) کی ڈانٹ ڈپٹ بالکل برابر ہے	بادلوں میں نکلنے والی دھوپ بہت تیز ہوتی ہے	
جَھڑ، مینہ دی نشانی ہے	گھٹا بارش کی علامت ہے	بادل آئیں تو بارش آنے کے امکانات ہوتے ہیں	
جھڑالو دا سِر جھیڑے وِچ ویندے	جھگڑالو کا سَر جھگڑے میں جاتا ہے	جھگڑے جان لیوا ثابت ہوتے ہیں	تیراک ہی ڈوبتے ہیں
جَھڑی جھڑی ڈِینہہ گیا، کُچّی دا پُتر بُکھ مویا	بوندا باندی میں دن گیا، بدسلیقہ کا کُنبہ بھوکوں مرا	سُست آدمی کے کام ادھورے رہ جاتے ہیں	
جھک نِوائی وِچ فائدہ ہے	تواضع میں فائدہ ہے	انکساری عظمت پیدا کرتی ہے	
جھکا مول ناں کھاوے دھکّا	عاجزی کرنے والا ہرگز دھکّا نہ کھائے	عجز و انکسار اچھی چیز ہے	عاجزی سب کو پیاری ہے
جھک جاتے پاݨی آندے	نشیب کی جانب پانی آتا ہے	کمزور آدمی سبھی کی زد میں ہوتا ہے	مادہ بر عضوِ ضعیف می ریزد (ف)
جھکی دھرتی، اُچّا آسمان	نیچی زمین، اُونچا آسمان	امیر اور غریب ہمسر نہیں ہو سکتے	
جھکے دے اگوں ہر کوئی جھکے، جھڑ دی جھکا تھلے کے وسدے	جھکے ہوئے کے آگے ہر کوئی جھکتا ہے، بادل بھی نیچے ہو کر برستا ہے	انکساری انسان کا مرتبہ بلند کرتی ہے	عاجزی سب کو پیاری ہے
جھوپڑی وِچ رہݨاں اَتے شیش محلاں دے خواب ڈیکھݨے	جھونپڑی میں رہنا اور شیش محلات کے خواب دیکھنے	غریب ہو کر امیروں کی سی باتیں کرنا	
جھوٹھے دے پیر نئیں ہوندے	جھوٹے کے پاؤں نہیں ہوتے	جھوٹ بولنے والا بات کی تاب نہیں لا سکتا	دروغ گو را حافظہ نباشد (ف)
جھوٹھیاں تے خدا دی لعنت	جھوٹوں پر خدا کی لعنت	جھوٹے کی مذمت میں بولتے ہیں	لعنت اللہ علی الکاذبین (ع)
جھوجھے دی چوݨ، تیل تے لوݨ	کپاس کی آخری چنائی، تیل اور نمک	کپاس کی آخری چنائی کا پھل بہت کم ہوتا ہے	

جھیڑا اسّنویں سنجھ، ٹکڑا اُکھوا بُنجھ	جھگڑا سرِ شام، روٹی الگ الگ	ابتدا ہی میں اختلافات ہو جائیں تو نبھانا مشکل ہو جاتا ہے	
جھیڑے تے جھارے دا کیا وَدھاوݨ	جھگڑے اور لسّی کا کیا بڑھانا	دونوں کو جتنا بڑھانا چاہو بڑھا سکتے ہیں	لڑائی اور آگ کا بڑھانا کیا
جھیڑے رات ہووے، وِچھوڑے رات ناں ہووے	لڑائی والی رات ہو، جدائی والی رات نہ ہو	فراق کا صدمہ ہر صدمے سے شدید ہے	خدا لڑتی رات کرے، بچھڑتی رات نہ کرے
جام دی زن تے ہتّی دے کن	جام کی بیوی اور بلّی کے کان	بڑے آدمی کی بدصورت بیوی	
جاݨ کے مکھی نہیں نگلی ویندی	جان کر مکھی نہیں نگلی جاتی	جان بوجھ کر کوئی نقصان نہیں اٹھاتا	آنکھوں دیکھی مکھی نہیں نگلی جاتی
جاݨ ناں پچھاݨ، میں تیڈا مہمان	جان نہ پہچان، میں تیرا مہمان	خواہ مخواہ اپنائیت جتانے والا	۱۔ جان نہ پہچان۔ بڑی خالہ سلام ۲۔ مان نہ مان، میں تیرا مہمان
جاݨ کے کُئی کھوہ وِچ ترپ ٹرپ نہیں مریندا	جان بوجھ کر کوئی کنویں میں چھلانگ نہیں لگاتا	جان بوجھ کر اپنا نقصان نہیں کیا جاتا	
جائی ہک ہسا، لہائی ہک ہس	جنی ایک ہے، بیٹائی حسرت ہے	واحد اولاد وہ بھی بیکار	ایک انڈا وہ بھی گندا
جٹ اُشناک تے ٹیبک وِچ پودا	جاٹ نفاست پسند تو ڈاب میں بیزار	گنوار اپنے عمل سے پہچانا جاتا ہے	سیانا کوا گوہ پر بیٹھتا ہے
جٹ اُشناک تے گونگلاں دا اُجاڑا	جاٹ نفاست پسند، شلجموں کا دشمن	جاٹ کتنا مہذب ہو جائے اپنی عادات کو نہیں بدل سکتا	راجا بھئے تو کیا ہوا، انت جاٹ کے جاٹ
جٹ مُچھاں تے اللہ دی امان رکھیان	جاٹ اُجڈ اور اللہ کی امان / محافظت	اُجڈ دیہاتیوں کا خدا ہی محافظ ہے	بھوڑ کے ہولڑ ہوتے ہیں
جٹ بار تے چڑھیا کھڑا ہا۔ بادشاہ دے مہاوت کوں آہدا ہا، کھوتر ٹا وِچیندیں	کسان خرمن پر کھڑا تھا، بادشاہ کے مہاوت سے کہتا تھا۔ "چھوٹا گدھا بیچتے ہو؟"	غلہ اٹھاتے وقت کسان بہت دلیر ہوتا ہے	
جٹ پنج نہیں سہندا، پنجاہ سہندے	جاٹ پانچ برداشت نہیں کرتا۔ پچاس برداشت کرتا ہے	دیہاتی معمولی لالچ میں زیادہ گنوا بیٹھتے ہیں	گنوار گنّا نہ دے، بھیلی دے
جٹ پلاوے لسّی تے گل وِچ پاوے رسّی	جاٹ لسّی پلائے اور گلے میں رسّی ڈالے	ذرا سا احسان کر کے بہت جتلائے	اوچھے کے گھر کھانا، جنم جنم کا طعنہ
جٹ توڑے سونے دا ہووے تاں دی پیچھا پتّل دا ہوندس	جاٹ چاہے سونے کا ہو پھر بھی اُس کی پُشت پیتل کی ہوتی ہے	خوبیوں کے ساتھ بُرائیاں بھی	سونے کا گڑوا اور پیتل کی پیندی
جٹ تے بھٹ بدھا چنگا	جاٹ اور زخم بندھا اچھا	ان دونوں کی آزادی سے خطرناک صورتحال پیدا ہوتی ہے	جاٹ کے سر کھوسڑا اور چپے کے سر چھا
جٹ تے سنڈھے دا وَیر نہیں ویندا	جاٹ اور بھینسے کی دشمنی نہیں جاتی	جہاں قریبی تعلق ہو گا وہاں مستقل روابط ہوں گے	
جٹ جانڑے تے وِجّوں جانڑے	جاٹ جانے اور بجّو جانے	ایسے کے ساتھ ویسا نباہ کر سکتا ہے	

جٹ دا پتر پٹیلے جیڈا ہل دی چوڑی پلر مڑے	کسان کا بیٹا پٹیلے جتنا ہل کا مُٹھا پکڑے	بچے آبائی کام کم عمری میں کرنے لگ جاتے ہیں	
جٹ دا مونہہ پانڑی دھرتاں پانڑی دا مونہہ کیارے دھر، جٹ دا مونہہ گھر دھر تاں پانڑی مونہہ جھر دھر	کسان کا منہ پانی کی جانب تو پانی کیاری کی طرف، کسان کا منہ گھر کی جانب تو پانی کا منہ جنگل کی طرف	کھیتی باڑی ذاتی نگرانی سے ہوتی ہے	
جٹ دا ہاسا، بھنے پاسا	جاٹ کا ہانسا، توڑے پانسا	جاہل کا مذاق بھی نقصان دہ ہے	جاٹ کا ہانسا، توڑے پانسا
جٹ دی راڈھی، ہر کئیں کھا دی	کسان کی پیداوار، ہر ایک نے کھائی	کسان کی محنت سے سبھی فائدہ اٹھاتے ہیں	
جٹ دے پال دا سر وڈھیجے، نائی دا پال سکھے	جاٹ کے بیٹے کا سر کٹتا ہے اور نائی کا بیٹا سیکھے ہے	لوگ اپنے تجربے کے لئے دوسرے کا نقصان کرتے ہیں	کٹے کا جمان کا، سیکھے گا نائی کا
جٹ دیاں سَو ماواں ہوندن	جاٹ کی سو مائیں ہوتی ہیں	دیہاتی مطلب نکالنے کے لئے سب کو اپنا بنالیتے ہیں	
جٹ ڈیوے دلاسا جیں ویلے ترمنہ چائے، اکھیں کڈھے کوڑھیاں جیں ویلے ڈھیری چائے	کاشت کار جب قرض لے تو دلاسہ دے، کڑوی آنکھیں دکھائے جب ڈھیری اٹھائے	دیہاتی عاجزی کر کے قرض لیتے ہیں لیکن خوشی سے ادا نہیں کرتے۔	
جٹ ڈیوے دلاسا جیں ویلے ہل واہئے، اکھیں کڈھے کوڑھیاں جیں ویلے منھتاں پائے، ساری پت ونجائے جیں ویلے بار چائے	کاشت کار جب ہل چلائے دلاسا دے جب رکھوالی کی جھونپڑی ڈالے آنکھیں دکھائے۔ ساری عزت گنوائے جب ڈھیری اٹھائے	کسان قرض خواہوں کو ٹرخاتا رہتا ہے رقم ادا نہیں کرتا	
جٹ رُٹھا تاں کَمی مُٹھا، کمی رُٹھا تاں کمی مُٹھا	جاٹ ناراض ہوا تو کمی نے کھویا، کمی ناراض ہوا تو کمی نے کھویا	غریب کو ہر صورت نقصان ہوتا ہے	قہر درویش بر جان درویش (ف)
جٹ سَو دھَل ڈڈ کھادے، سَو کھلے دی	جاٹ سَو پیاز بھی کھائے سو جوتے بھی	نادانی کے سبب دوہری مصیبت اٹھائی	بانس کے بانس، ملاحی کی ملاحی
جٹ کُنیں تے چٹ، پیالہ دھو تے مچھاں وٹ	جاٹ، ہنڈیا چاٹ، پیالہ دھو اور مونچھیں مروڑ	کاشت کار کی خوشحالی دکھاوے کی ہے	
جٹ کوں بھل بھلوائیا، ٹبر گھن کے بوہے آیا	دیہاتی سے بھلا کیا۔ کنبے کو لے کر دروازے پر آگیا	نادان رکمینے کو منہ لگاؤ تو سر چڑھ جاتا ہے	
جٹ کیا جانڑے لونگاں دا بھاو	جاٹ کیا جانے لونگوں کا بھاؤ	جس کا کام ہو وہی جانتا ہے	۱. بندر کیا جانے ادرک کا بھاؤ ۲. گدھا کیا جانے زعفران کا بھاؤ
جٹ کیا جانڑے کچالو کھا	جاٹ کچالو کھانا کیا جانے / کچالو کھانے والا دیہاتی کیا جانے	جس کا کام ہو وہی جانتا ہے	۱. بندر کیا جانے ادرک کا سواد ۲. جُلاہا جانے جَو کاٹنے؟

جٹ گنا نہیں ڈیندا، گڑ دی روڑی ڈے ڈیندے	جاٹ گنا نہیں دیتا، گڑ کی بھیلی دے دیتا ہے	دیہاتی معمولی فائدہ کی لالچ میں زیادہ نقصان کر لیتے ہیں	گنوار گنا نہ دے، بھیلی دے
جٹ رسلمان وَدّھے راہ رَدگ بدّھے کراڑ وَدّھے جٹ بدّھے	کسان / مسلمان خوشحال ہو تو راستہ روکے ہندو خوشحال ہو تو کسان کو باندھے	دیہاتی لوگ مفاد عامہ کی پرواہ نہیں کرتے ہندو بنیا کسانوں کی زمینیں اپنے پاس رہن رکھ لیتا تھا	
جٹ ملوک، تڑوّا ڑ مال	جاٹ نرم و نازک، سردوں کا بنا ہوا ڑ مال	دیہاتی کی زندگی میں گنوارپن ضرور ہوتا ہے	راجا ہوئے کیا ہوا انت جاٹ کے جاٹ
جٹ ملوک، گونگلاں / وصلاں دا اُجاڑا	جاٹ نرم و نازک، شلجموں/پیاز کا دشمن	بلند مرتبہ پر پہنچ کر بھی فطرت نہیں بدلتی	راجا ہوئے کیا ہوا انت جاٹ کے جاٹ
جٹ نیں راھی، سارے جگ نیں کھادی	کاشت کار نے کاشت کی، ساری دنیا نے کھائی	کاشت کار کی فصل سے سب فیض پاتے ہیں	
جٹ، وٹ، پھٹ۔ ترییے بدّھے چنگے	جاٹ، کنارہ، زخم۔ تینوں بندھے اچھے	ان تینوں کو کھلا نہ چھوڑو	
جٹ یار نہیں، کنگ ہتھیار نہیں	جاٹ دوست نہیں، اور اکتارا ہتھیار نہیں	دیہاتی دوستی نہیں نبھا سکتا	
جٹی دا گھیو، ڈولے وکاوے	جاٹنی کا گھی برتن بکتا ہے	لوگ اچھی چیز ہاتھوں ہاتھ لیتے ہیں	
جٹی ڈٹھے ڈمبھرے، ادگھاں کراد	دیہاتن نے بھلی دیکھی، یہ لوں کر دہ	رقم نہیں مگر خواہش بہت	
جٹی ڈھٹی آمرادی، جینڈا ملّاں ناں قاضی	جاٹنی اپنی مرضی سے آباد ہوئی، جس کا مُلّا اور قاضی نہیں ہے	اپنی مرضی سے شادی کرنے والی عورت	
جُلدیاں نال تُلدی	جانے والوں کے ساتھ تُلتی	سب کے ساتھ تیار	
جم ناں دھانتی، کوڑا تیل	کبھی نہائی نہیں، تیل کڑوا	جو کام کبھی نہ کیا ہو اُس کے متعلقات کے بارے میں رائے دینا نادانی ہے	
جم ناں ڈِٹھی ترپڑی، خوابیں آئی کھٹ	کبھی ٹاٹ (دنک)، نہ دیکھا، خوابوں میں پلنگ (نظر) آیا	خواب کا حقیقی زندگی سے کوئی تعلق نہیں ہوتا	
جم ناں کیتی کنگھی، سِر لیکھیں جُڑیا	کبھی کنگھی تک نہ کی، سر (کے بال) جوؤں سے جڑے ہیں	کنگھا نہ کرنے سے بالوں میں جوئیں پیدا ہوتی ہیں	
جم ناں مُکی تے نانی دے مُہاندرے	پیدا نہ ہوئی اور نانی کی مشابہت	جو چیز نہ ہو اُس کے بارے میں خوش فہمی بیکار ہے	پیش از مرگ واویلا (ف)
جم ناں مُکی، نک نانکیاں دا	پیدا ہوئی نہیں، ناک ننھیال جیسا	جس چیز کا وجود نہ ہو اُس کے بارے میں خوش فہمی	مرگ سے پہلے واویلا
جَمایا ہک ہئی، لہاتی سِک ہئی	ایک پیدا کیا ہے، حسرت پوری کی ہے	اکیلا بیٹا مگر نالائق	ایک انڈا وہ بھی گندا
جمدا مریں ہا، کفن تھولا لگّے ہا	پیدا ہوتے ہی مرتا (تو) کفن تھوڑا لگتا (کاش بچپن میں مرجاتے)	کسی کے بُرے کام پر نفرت سے کہتے ہیں	ہوتے ہی نہ مرا جو کفن تھوڑا لگتا

جمدا ناں موئیوں	پیدا ہوئے ہوتے نہ مرے	شروع ہی میں مرجاتے تو اچھا تھا، سخت نالائق ہو	تھو تیرے جنم پر
جمدو پاکے جھولی، کر ویݨ ڈِتی مالولی	پیدائش ہی سے جھولی میں ڈال کر ماں نے بین کرکے لوری دی	پیدائشی بدبخت	
جمدیاں سُولاں دے موہنہ تر کھے	پیدا ہوتے ہی دکھوں کے مُنہ تیز	خوبی شروع سے نمایاں ہو جاتی ہے	ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات
جمدیں تِل روون لگے یا دایونیں گھاٹی	پیدا ہوتے ہی تل رونے لگے (انہیں) کو لہو یاد آگیا	دکھی کی مشکلات کبھی ختم نہیں ہوتیں	سر منڈاتے ہی اولے پڑے
جمدیں ناں مولیں	پیدا ہوتے ہی نہ مر گیا	بُرے کی بُرائی سے تنگ آکر کہتے ہیں	ہوتے ہی کیوں نہ مر گیا
جمݨ لعل، وَنڈیجݨ کولے، جتی ڈنڈو اُتی تھوڑے	لعل پیدا ہوں، کوئلے تقسیم ہوں جتنے بانٹو اتنے کم	جب کوئی بے وقوف کوئی الٹا کام کرے تو بولتے ہیں	
جمے نُوں تے پٹے سارتھاں، واہ ری ماسی مہراں	پیدا ہونے نُو اور روئے ستّرہ (کو) واہ واہ خالہ مہراں	سدا دکھی رہنے والے کے لئے بولتے ہیں	
جمیا بال تے ایہو حال	پیدا ہوا بچہ تو یہی حال	بچپن سے ایسے ہی کرتوت ہیں	جب سے جنے بال، تب سے یہی حال
جمیا سلکھݨاں، گلی لکھ ناں رکھݨاں	بدبخت پیدا ہوا، جھونپڑی میں ٹھکانہ رکھنا	بدقسمتی تباہ کر دیتی ہے	
جمیندی گئی ہئی تے نہوں ناں ڈِتیندی گئی ہئی	پیدا کرتی گئی تھی اور ناخن نہ رکھتی گئی تھی (ٹینٹوا دباتی گئی)	بُرے کی پیدائش پر طنز	
جݨ وڈا تے دیہہ سُنج	جنم بڑا اور دیہات (کا نام) ویرانہ	شہرت بہت حقیقتاً کچھ نہیں	نام بڑا اور درشن چھوٹے
جواہنہ دا کنڈا، کر چھوڑے منڈا	جواہنہ کا کانٹا، لنگڑا کر دے	جواہنہ کا کانٹا مشکل سے نکلتا ہے	
جوانھہ، ہر دم جوان	جواہنہ (کا پودا) سدا جوان	جواہنہ سدا ہرا رہتا ہے	
جھیے سِکھیندے آئے	بیٹے سکھاتے آئے	نئی نسل پچھلی نسل سے چالاک ہوتی ہے	اڑھائی ہاتھ کی ککڑی، نو ہاتھ کا بیج
جیٹھ جالیں ہیٹھ	جیٹھ جالوں کے نیچے	جیٹھ میں سائے میں بیٹھو	
جیٹھ جیٹھی، ہاڑھ کٹھیں، ساوݨ مول ناں رہائیں	جیٹھ میں بر وقت، اساڑھ میں تاخیری، ساون میں ہرگز نہ بونا	فصل وقت پر کاشت کرنی چاہیے	جیٹھ جیٹھے، اساڑھ ہیٹے
جیندی گئی تے ڈرکیندی ناں گئی	پیدا کرتی گئی اور کھاتی نہ گئی	نالائق کا نہ ہونا بہتر ہے	

چا اُدھار گھنوں بݨاواں، شوہکار دی رَن سڈاواں	اُدھار لیکر گلے بناؤں، ساہوکار کی بیوی کہلاؤں	مانگے کی عزت اور دکھاوے کی دولت/ پرائی شے مانگ کر اتراتی ہے	مانگے کی منگنی گڑیا کا سنگھار
چا پڑ داشہ پور	چا پڑے سے شاہ پور	بات آگے پہنچتے پہنچتے کچھ سے کچھ بن جاتی ہے	من چہ میگویم و تنبورہ من چہ می سرائید (ف)

چاٹی رَچھوڑ وچ سِر ڈِتیاں موہلے کنوں کیا ڈِرناں	اُکھلی رمٹکے میں سر دینا، موسلوں سے کیا ڈرنا	مصیبت مول لینے کے بعد ڈرنا بیکار ہے	ادکھلی میں سر دیا تو موسلوں کا کیا ڈر
چاچا بابے جیہاں پر ہاں ناں بابے جیہاں	چچا باپ کی طرح مگر دل باپ کی طرح نہیں	باپ جیسی محبت کوئی دوسرا نہیں دے سکتا	
چاچا چور بھتریجا قاضی	چچا چور۔ بھتیجا قاضی	اپنوں کے معاملے میں انصاف کے تقاضے پورے نہیں ہوتے	چچا چور۔ بھتیجا قاضی
چاچی مامی آلا کم ہے	چچی ممانی والا کام ہے	بُرائی کرنے کے بعد بزرگوں کا حوالہ دے کر جواز پیدا کرنا	
چار[۴] چور چُراسی[۸۴] اساں، حملہ کیتا چوراں دُھرک پیوسے اساں، لعنت چوراں تے شاباش اساں	چار[۴] چور، چوراسی[۸۴] ہم، چوروں نے حملہ کیا ہم دوڑ پڑے، چوروں پر لعنت، ہم پر شاباش (ہندوؤں کی بزدلی پر طنز ہے)	لوگ اچھائیاں اپنے سر منڈھتے ہیں اور عیب دوسروں پر	
چار ڈینہہ دی چاننی وَل اَندھاری رات	چار دن کی چاندنی، پھر اندھیری رات	عروج عارضی ہوتا ہے	چار دن کی چاندنی، پھر اندھیری رات
چار ڈینہہ شوق دے تے وَل کُتّے بھونکدے	چار دن شوق کے، پھر کتے بھونکیں	نئی شے کی قدر عارضی ہوتی ہے	نیا نو دن، پرانا سو دن
چار ڈینہہ وڈا ہاں	چار دن بڑا ہوں	زیادہ تجربہ کار ہوں	چار برساتیں زیادہ دیکھی ہیں
چار ڈیہاڑے چیتر دے تے کُوڑے بکر وال	چار دن چیت کے اور کوڑے چرواہا	تھوڑی خوشی میں انسان کو بدمست نہیں ہونا چاہیے	چار دن کی چاندنی، پھر اندھیری رات
چار کتاباں عرشوں لتھیاں پنجواں لتھا ڈِنگا	عرش پر سے چار کتابیں اُتریں پانچواں لٹھ اترا	باتوں سے زیادہ طاقت کا اثر ہوتا ہے	چار لبید، پانچواں لبیدا
چار کتاباں کجھ ناں کیتا۔ ڈنگے کیتا سِدّھا	چار کتابوں نے کچھ نہ کیا، لٹھ نے سیدھا کیا		
چاکر، چور، ونجارا، گھر آوے تاں جاپے	نوکر، چور، پھیری والا اور بنجارا، گھر آئے تو جانیں	یہ تینوں ہمیشہ گھر سے باہر رہتے ہیں	
چاکری سوکھا کم نھیں	نوکری آسان کام نہیں	خدمت گزاری مشکل کام ہے	نوکری خالہ جی کا گھر نہیں ہے
چاکی ڈاند ونجایا، وَل وَل گوے کِلّا	تیلی نے بیل گنوایا، بار بار کھونٹا ڈھونڈے	گمشدہ شے کا سُراغ اس کی ابتداء سے لگایا جاتا ہے	
چالیہہ[۴۰] خالی، پنجاہ[۵۰] منجھا، سٹھ[۶۰] قبر کھٹ	چالیس (کی عمر) خالی ہے، پچاس پر چارپائی اور ساٹھ پر قبر کھودو	ساٹھ سال کے بعد زندہ رہنے کے امکانات بہت کم ہوتے ہیں	
چاندی دا بدّل گجّے، سوراں تے سُو وَسّے	چاندی کا بادل گرجے، سوروں پر سو برسے	بُرے کا علاج بُرا ہے	
چاندی دی ریت نھیں، سونے دی توفیق نھیں	چاندی کی رسم نہیں، سونے کی ہمت نہیں	ہر صورت مشکل کام کے لئے بولتے ہیں	
چاول گلّے دم ہووے، بندہ گلّے غم ہووے	چاول دم میں گلے، انسان غم میں گلے	غم انسان کو ختم کر دیتا ہے	جب تک دم ہے، تب تک غم ہے
چاہندا جیوݨ ہے، ویندا کُہیوݨ ہے	چاہتا جینا ہے، جاتا ذبح ہونے ہے	انسان کا عمل اس کے نصب العین کے مطابق ہونا چاہیے	

چاہ، تماکو، سوناں، جنس ناں گھنّے بئی	چائے، تماکو، سونا، کوئی اور جنس نہیں لینا (قبول نہیں کرنا)	اِن اشیاء میں ملاوٹ کا فوراً پتہ چل جاتا ہے	
چھھڑ دی بار تے ڈیسی	کپڑیوں کی ڈھیری پر دے گا	جب چیز نہ لوٹانا ہو تو بولتے ہیں	
چبری دا چہرہ تے ناں نور بی بی	چبری کا چہرہ اور نام نور بی بی	بدصورت کا خوبصورت نام	آنکھ کدو، ناک غدارد، سوہنی نام
چپ بھلّی ہے	خاموشی اچھی چیز ہے	خاموشی فائدہ مند شے ہے	السکوت ذھبٌ (ع)
چپ تاں چپ، نئیں تاں ہاڑ ماگھ دی دُھپ	چپ رہا تو چپ (رہا)، نہیں تو اساڑھ ماگھ کی دھوپ	اگر کوئی کم گو بولنے پر آجاتے تو انتہائی خطرناک ہو جاتا ہے	چُپ آدمی اور بندھے پانی سے ڈرنا چاہیے
چپ تھی گئے ڈھول، تاں ہُن بیشک بول	ڈھول خاموش ہو گیا ہے تو اب بیشک بول	منہ پھٹ بولتا ہو تو لوگ خاموش ہو جاتے ہیں	
چپ دا اجر رب ڈیسی	خاموشی کا صلہ رب دے گا	صبر کا اجر خدا دیتا ہے	چپ کی داد خدا دے گا
چھپّے کنول تلے ریت ہے	چھپّے سے نیچے ریت ہے	غیر اہم آدمی کے لئے بولتے ہیں	
چُپت بھیڈیں، مونہہ بکرا	پیچھا بھیڑ کا، منہ بکری کا	دو رخا پن اور منافقت ہے	
چُپت پتّل دی تے پوسی ساگ دی	پیچھا پیتل کا اور اخراجِ ریاح ساگ کا	نمائش بہت اندر سے کھوکھلا	
چُپت گھادے پاہمݨ تے لیکھا کرے کراڑ	پیچھے پر مار کھائے برہمن اور رقم بتائے بنیا	تکلیف کوئی اٹھائے اور مزے کوئی کرے	دکھ بھریں بی فاختہ اور کوّے انڈے کھائیں
چُپت دی ہوندی، تھک دی ہوں دی	گانڈ بھی اُسی کی، تھوک بھی اُسی کی	ہر طرح دوسرے کا نقصان سوچتے ہیں	چپت بھی میری، پٹ بھی میری
چُپت ءِ چ گھوں نئیں، کاں مہمان ہے	گانڈ میں گوہ نہیں، کوا مہمان ہے	حیثیت سے بڑھ کر دکھاوا	گانڈ میں گوہ نہیں اور کوے مہمان
چتھ کے کھاتے سوچ کے الا	چبا کر کھاؤ اور سوچ کر بولو	چبا کر کھانا اور سوچ کر بولنا اچھی عادات ہیں	پہلے تولو، پھر بولو
چتھ کے کھاوݨ تے سمجھ کے الاوݨ سیانے آدمی دا کم ہے	چبا کر کھانا اور سوچ کر بولنا، عقل مند آدمی کا کام ہے	کھانا چبا کر کھاؤ، اور سوچ سمجھ کر بولو	پہلے تولو، پھر بولو
چٹا ڈاڑھا تے آٹا جھولے وِچ	سفید داڑھی اور آٹا جھولی میں	عمر رسیدہ کم عقلی کا مظاہرہ کرے تو بولتے ہیں	
چٹا سر تے خداں ڈیندا پھر	سر کے سفید بال اور قسمیں اٹھاتا پھرے	بڑھاپے میں قسمیں اٹھانا جھوٹ کی نشانی ہے	
چکر ساڑی ہئی ؟	دھوپ میں جلائی ہے ؟	بڑھاپے کے باوجود ناتجربہ کاری	دھوپ میں جونڈا سفید کیا ہے ؟
چٹی پئی ٹُہراں تے، ٹُہراں گھتی شہراں تے	تاوان ڈالا ٹہروں پر، ٹہروں نے شہروں پر (اہل شہر پر) ڈالا	زبردست اپنا بوجھ زیر دست پر ڈال دیتے ہیں	زبردست کا ٹھینگا سر پر
چٹی چٹری، اندر ناں دمڑی	سفید چٹری، اندر دمڑی نہیں	ظاہراً امیر، اندر سے خالی	نام بڑے درشن چھوٹے
چٹی ڈاڑھی، آٹا خوار	سفید داڑھی۔ مٹی پلید	بڑھاپے میں ذلت اٹھائی	
چٹی ڈاڑھی تے ناں دلبر	سفید داڑھی اور نام دل موہ لینے والا (عاشق)	بڑھاپے کے باوجود جوانی کے سے ناز نخرے	
چٹی ڈاڑھی دُھپ تے کیتی ہئی ؟	سفید داڑھی دھوپ میں کی ہے ؟	تجھے شرم و حیا نہیں ہے	دھوپ میں بال سفید کئے ہیں ؟
چٹی ڈاڑھی، مونہہ پچادھ تے	سفید داڑھی، منہ مغرب کو	بوڑھا ہونے کے باوجود بے ایمان	

چٹے ڈند پھکے ناں کر	سفید دانت پھیکے نہ کر	تعلقات میں بدمزگی نہ آنے دو	
چٹے کپڑے تے رت	سفید کپڑے پر خون	مسلسل دشمنی کا ماحول	
چٹے کپڑے سلاماں دی چٹی	سفید کپڑے، سلاموں کا جرمانہ	سفید کپڑے بڑائی کی علامت ہیں اس لئے سفید کپڑے پہننے والے کو لوگ بہت سلام کرتے ہیں	
چٹے کپڑے کھیسے خالی	سفید کپڑے جیبیں خالی	محض ظاہری شان ہے	
چٹے کپڑے گنڈھوں خالی	سفید کپڑے گرہ خالی	ظاہری آن بان رکھنے والا	
چٹے وال، موت دا سنیہا	سفید بال، موت کا پیغام	بڑھاپا موت سے قریب تر ہے	سفید بال، جوانی کا زوال
چٹیں سوک کپڑے، وچ کالے شمور دل	سفید سُوتی کپڑے، اندر کالے سیاہ دل	اندر کچھ، باہر کچھ	بغل میں چھُری، منہ میں رام رام
چج پیا، ہچ پیا، منجھوں لہاکے بھیچ / لگ پیا	جھوٹ بولتا رہ، جھوٹ بولتا رہ، تہمد اتار کے دوڑتا رہ / ڈھانپتا رہ	جھوٹ کا مسلسل استعمال ممکن نہیں	
چج پچ بہوں تے ڈیوݨاں گھنݨاں کجھ ناں	لاڈ پیار بہت اور لینا دینا کچھ نہیں	کچھ دیئے بغیر باتوں میں ٹرخانا	اگری نہ گھاگری، نرا لاڈھی لاڈ
چراند چرے ناں چرے تر نی بھرے	چارہ چرے نہ چرے ٹیکس ادا کرے	ایک مرتبہ ٹیکس عائد ہو جائے معاف نہیں ہوتا	
چردی نکھڑدی آئی	ڈھیر چرنے والی جُدا ہوتی آئی	جو پیدا ہوگا وہ مرے گا	جو دھرتی پر آیا اسے دھرتی نے کھایا
چردی وتے، وَلا ناں گھتّے	چرتی رہے، گھبرانہ ڈالے	کوئی خدا کی پکڑ میں نہ آئے	
چرسی یار کیندے، دم لایا تے ویندے	چرسی کس کے یار، دم لگایا اور گئے	مطلبی لوگ زیادہ نہیں رُکتے	چرسی یار کس کے، دم لگایا اور کھسکے
چر کو گھوڑی تے منجھر جوئے، کئیں بختاور دے گھر ہوئے	اچھا چرنے والی گھوڑی اور کفایت شعار بیوی، خوش بخت کے گھر ہوتے ہیں	اچھا جانور اور خوش بخت بیوی خوش نصیب کو ملتی ہے	بیوی نیک بخت، دمڑی کی دال تین وقت
چرکھا وا اُڈایا، رن بلگیندی پُونیاں	چرخہ ہوا نے اڑایا، عورت پونیاں تلاش کرتی پھرے	بڑے عذاب میں معمولی اشیا نہیں بچا کرتیں	
چرݨ تے دل نہیں، آکھے لکوڑے لتاں مریندن	چرنے کو جی نہ چاہے، کہے مکوڑے لاتیں مارتے ہیں	کام نہ کرنے والا بہانے بنایا ہے	خوئے بدرا بہانہ بسیار (ف)
چڑھ چھماہیں دا کُناں، ہیر ورھیں دا مہمان آں	چڑھ چھ ماہ کی ہنڈیا، بیٹھ سال بھر کے مہمان	مشہور ہے کہ ایک بن بلائے مہمان کے سامنے ہنڈیا چولہے پر رکھتے ہوئے مالکن نے کہا کہ چھ ماہ کی ہنڈیا پکنا شروع کر۔ مہمان نے فوراً جواب دیا کہ سال بھر کے مہمان اب انتظار کر	
چڑھ ونج پتر اسُولی، تیکوں تتی وا ناں لگے	چڑھ جا بیٹا سولی پر، تجھے گرم ہوا نہ لگے	ناصح بدباطن کی نسبت بولتے ہیں	بیٹا چڑھ جا سُولی پر خُدا بھلا کرے گا

چڑھدی کُنّی دا ہر کوئی یار ہے	چڑھتے کنارے کا ہر کوئی دوست ہے (لوگ دولت مند کی خوشامد کرتے ہیں)	لوگ چڑھتے سورج کی پوجا کرتے ہیں	۱۔ چڑھتے سورج کو سلام کرتے ہیں ۲۔ چکنے منہ کو سب چومتے ہیں چڑھتے سورج کو سلام
چڑھدی کُنّی شاباش	غروب کا پالسہ، شاباش	لوگ خوش بخت کی طرفداری کرتے ہیں	
چڑھدے مرزے یار نوں پیو ونجل ڈیندا مت، بُٹھ زنّاں دی دوستی کھڑی جنہاں دی مت، کھل کھل لاون دوستیاں رو رو ڈیون ڈس	سوار ہوتے ہوئے مرزا کو اس کے باپ ونجل نے نصیحت کی، عورتوں کی دوستی چھوڑ دے، ان کی عقل ٹخنوں میں ہوتی ہے۔ ہنس ہنس کر دوستی لگاتی ہیں، اور رو رو کر بتا دیتی ہیں	عورت ذات پر اعتبار نہیں کیا جا سکتا	
چڑھناں درخت تے، تے ڈیکھنیاں پوڑھیاں	چڑھنا درخت پر، اور دیکھنا زینہ	مجبوری کے کام میں تکلفات نہیں دیکھے جاتے	
چڑھیا چندر دنیاں ڈیہدی ہے	ابھرا ہوا چاند دنیا دیکھتی ہے	واضح بات ہر کوئی تسلیم کرتا ہے	چڑھا چاند کل عالم دیکھے
چڑھیا سو تے لتھا بھو	ننو چڑھے اور ڈر اترا	ادھار زیادہ ہو جائے تو خوف جاتا رہتا ہے	مرے پر جیسے سو من مٹی، ویسی ہزار من مٹی
چڑی دی پچھ، چلھیویاں حصہ	چڑیا کی دُم ۴۰ واں حصہ	بالکل بے حیثیت ہے	چڑیا کی چونچ میں بیسواں حصہ
چڑی دی چنج چلھیواں حصہ	چڑیا کی چونچ چالیسواں حصہ	کوئی حیثیت نہیں رکھتا	چڑیا کی چونچ میں بیسواں حصہ
چڑیاں دی موت، گنواراں ہاسا	چڑیوں کے لئے موت، گنواروں کیلئے ٹھٹھا	ایک کی تکلیف سے دوسرے کو لطف آئے تو بولتے ہیں	۱۔ ایک جان گئی دوسرے کی ادا ٹھہری ۲۔ کھیل لڑکوں کا، موت چڑیوں کی۔ ۳۔ چڑا مرن، گنوار کی ہانسی
چکھنے چا کھنڑے تے ٹیک کوں گنڈھیں	چسکے لینے اور ڈاب کو گرہیں	زبان کا چٹخارا لینا ہو تو اخراجات کرنا پڑتے ہیں	
چغل خور، اللہ دا چور	چغل خور، خدا کا چور	چغل خور خدا کو پسند نہیں	چغل خور، خدا کا چور
چلاکاں دے ڈو ڈو حصے	چالاک لوگوں کے دو دو حصے	چالاک انسان زیادہ فائدہ اٹھا لیتے ہیں	
چلاکاں دے نوئیں نوئیں حصے	چالاک لوگوں کے نو نو حصے	چالاک انسان زیادہ فائدہ حاصل کرتے ہیں	
چلدی دا ناں گڈی	چلتی کا نام گاڑی	حرکت میں برکت ہے	چلتی کا نام گاڑی
چلھ تے بہو، دل وچ رہو	چولہے پر بیٹھو، دل میں رہو	ہانڈی میں شریک رہنے سے محبت بڑھتی ہے	آنکھ میں رہو سو دل میں بسو
چلھ تے سو دل تے	چولہے پر سو دل میں	قریب رہنے سے محبت بڑھتی ہے	آنکھ میں رہو دل میں بسو
چلھوں گئی، دلوں گئی	چولہے سے گئی، دل سے گئی	دور رہنے سے محبت کم ہوتی ہے	آنکھ سے دور، دل سے دور
چم پیارا نہیں کم پیارا ہے	چمڑی پیاری نہیں کام پیارا ہے	انسان کی قدر محنت سے ہے	چام پیارا نہیں کام پیارا ہے
چم دی زبان ہے، تلک گئی ہے	چمڑے کی زبان ہے پھسل گئی ہے	انسان سے غلطی ہو جاتی ہے	چمڑے کی زبان ہے پھسل گئی

چم دی زبان ہے گوتا کھا ویندی ہے	چام کی زبان ہے غوطہ کھا جاتی ہے	بولنے میں غلطی ہو جایا کرتی ہے	چمڑے کی زبان ہے ۔ بھول چوک ہو ہی جاتی ہے
چمڑی ونجے، دمڑی ناں ونجے	چمڑی جائے، دمڑی نہ جائے	کنجوس رقم بچاتا ہے چاہے جان چلی جائے	۱۔ چمڑی جائے پر دمڑی نہ جائے ۲: جی جائے گھی نہ جائے
چن ر چندر اتے تھکیا آپنے مونہہ تے آندے	چاند پر تھوکا اپنے منہ پر آتا ہے	اچھوں کو برا کہنے سے اپنی فضیحت ہوتی ہے	۱۔ چاند پر خاک ڈالو تو اپنے ہی منہ پر پڑے ۲۔ آسمان کا تھوکا اپنے ہی منہ پر آتا ہے
چن چڑھیا کل عالم ڈیکھے	ابھرا ہو چاند ساری دنیا دیکھے	ظاہر بات کسی سے مخفی نہیں رہتی	چاند چڑھے کل عالم دیکھے
چلپے دا زور گسنی دے زور نال ہے	پنجے کا زور کلائی کی طاقت سے ہے	انسان اپنے حمایتیوں کے سبب بولتا ہے	
چنج ڈتی ہس تاں چوگ وی ڈیسی	جو چونچ دی ہے تو چوگا بھی دے گا	خدا سب کو رزق دیتا ہے	جس نے کوڑا دیا وہ گھوڑا بھی دے گا
چنج ہلے تے بندہ چلے	جو چونچ ہلے اور آدمی چلے	کھاتا پیتا آدمی صحت مند رہتا ہے	منہ کلا چلے ، ستر بلا ٹلے
چنجوس کھٹے تے زمین کھاوے	کنجوس کمائے اور زمین کھائے	کنجوس اپنے مال سے خود فائدہ نہیں اٹھا سکتا	کنجوس کا مال اکارت جائے
چندر چڑھسی، ہر کوئی ڈیکھسی	چاند چڑھے گا ، ہر کوئی دیکھے گا	عیاں بات کو ہر کوئی تسلیم کرتا ہے	چاند چڑھا، سب نے دیکھا
چندری اولاد تے چلھ دی دستول	منحوس اولاد اور چولہے کی رونق	بے کار اولاد گھر میں موجود رہتی ہے	
چندری رن دے پنج سارے انجوا انج	بدسلیقہ عورت کے پانچ (بیٹے) سارے الگ الگ	جیسی ماں ویسے بیٹے	
چندری کوں بخت لگا تاں بھت کوں رائیاں ڈیندی ہئی	منحوس کو خوش بختی آئی تو بھات کو دھکے دیتی تھی	غریب دولت مند ہو جائے تو اکڑ جاتا ہے	
چندرے کوں چندرا ستو کوہ تے ملدے ر ٹکر دے	منحوس کو منحوس سو کوس پر ملتا ہے	برا برے کو ڈھونڈ لیتا ہے	کند ہم جنس با ہم جنس پرواز (ف)
چندرے کوں ملیا چندرا، ہک ڈتا کونڈا بے ماریا جندرا	منحوس کو منحوس ملا ، ایک نے کونڈا لگایا دوسرے نے تالا لگایا	برے کا برا ساتھی ہوتا ہے	جیسی روح ویسے فرشتے
چندمی کڑی ، پنج اٹھ ڈاج	چندھیائی آنکھوں والی لڑکی ، پانچ اونٹ جہیز	خدا جب دیتا ہے تو شکل نہیں دیکھتا	خدا جب دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کر
چنگا آیا غیب راج ، پلے نئیں ٹھیکریاں کھاون ڈے آیا کاج	نشیوں کا دور اچھا آیا ہے ، پاس پھوٹی کوڑی نہیں ، شادی کھانے کو آئے (کاٹنے کو دوڑتے ہے)	سکھوں کے دور کی طرف اشارہ ہے کہ جیسے تنظیم بھی ہے مگر لوگوں کو خوش حالی نصیب نہ ہوئی	
چنگا آیا غیبراج ، پلے نئیں ٹھیکریاں ، کھاون ڈے آیا کاج	غیبراج (غ+ب+راج) اچھا آیا ہے پاس ٹھیکری نہیں ہے ۔ شادی کھانے آیا ہے	دوسروں کے مال پر عیش کرنے والے کے لئے بولتے ہیں	

چنگا تھیا گڑ مکھیاں کھادا، اساں بھݨ بھݨ کنوں بچیوسے	اچھا ہوا گڑ مکھیوں نے کھایا، ہم بھنبھناہٹ سے بچے	کم کوش مالی نقصان اٹھا کر بھی نہیں سمجھتا	چور گھٹڑی لے گیا، بیگاریوں کو چھٹی ہوئی
چنگا ناں خدا دا	اچھا نام خدا کا	تعریف خدا کو زیب دیتی ہے، اظہار انکساری میں بولتے ہیں	آپ سے اچھا خدا
چنگا ور لدھے ای ساڈی کاݨی سو، گھوڑی توں لہسی تاں جاݨسو	ہماری کانی (تونے) اچھا بر ڈھونڈا ہے، گھوڑی سے اترے تو جانو گے	مشہور ہے کہ ایک کانی عورت اپنے اپاہج بیٹے کا نکاح کرنے دلہن کے گھر گئی تو ہمسایوں نے تعریف کی، جواباً لڑکے والوں میں سے کسی نے کہا کہ گھوڑی سے اترے تو جانیئے	
چنگا ہے، پر اللہ کرے کم ناں پووی	اچھا ہے، مگر خدا کرے واسطہ نہ پڑے	ظاہراً اچھے اندر سے خراب	اچھے ہیں پر خدا کام نہ ڈالے
چنگا ہے، مگر ننگا	اچھا ہے، مگر برہنہ	صاحب حیثیت ہے، مگر کفایت شعار	چنگا ہے، مگر ننگا
چنگائی کوں مرچیاں ہِن	بھلائی کو مرچیں ہیں	سمجھانے کی بات پر لوگ بگڑ جاتے ہیں	
چنگی ذات خدا دی	اچھی ذات خدا کی	خدا سب سے اعلےٰ ہے	آپ سے اچھا خدا
چنگی کر بلھائی، پیڑے گھنے ترنڈ	اچھا سمجھ کر بٹھایا، پیڑے توڑ لے	محافظ خود چور ہوں تو رکھوالی کیسے ہو	کتیا چوروں مل گئی تو پہرے دیوے کون
چنگے بندے دی خشبو پرے تئیں پُج ویندی ہے	اچھے آدمی کی خوشبو دور تک پہنچ جاتی ہے	نیکی اور سخاوت کا خود بخود چرچا ہوتا ہے	
چنگے چنگے مر گئے، رہ گئے یادے، منگن دعائیں کئی ٹوٹا بھوئیں دکادے	اچھے اچھے مر گئے، بیوقوف رہ گئے، دعائیں مانگتے ہیں زمین کا کوئی ٹکڑا بکے	ناکارہ لوگوں کی دنیا میں کثرت ہے	گل تباراج رفت، خار بماند (ف)
چنگیاں دی خشبو ملکاں تئیں	اچھوں کی خوشبو ملکوں تک	اعلیٰ کردار کا اثر دور دور تک ہوتا ہے	
چنگیاں دے چنگے تھیندن	اچھوں کے اچھے ہوتے ہیں	نیک لوگوں کی اولاد بھی نیک ہوتی ہے	ا:۔ اچھوں کے اچھے ہوتے ہیں ۲:۔ اصل کے اصل ہوتے ہیں
چنگیاں دے لنگے اتے لنگیاں دے چنگے تھیندے آئے	اچھوں سے برے اور بروں سے اچھے ہوتے آئے	اچھوں سے بری اور بروں سے اچھی اولاد ہو جاتی ہے	نیک اندر بد، بد اندر نیک
چنگیاں دے مندے ہوندن، مندیاں دے چنگے	اچھوں کے برے ہوتے ہیں، بروں کے اچھے	ضروری نہیں اولاد والدین جیسی ہو	سروں کے نر اور نروں کے سر
چنگیاں کول بیٹھا، اتھاں جھولی پھل پئے۔ بریاں کول بیٹھا اودی دھیہ پئے	اچھوں کے پاس بیٹھا وہاں جھولی میں پھل گرے برے کے پاس بیٹھا وہ بھی گر گئے	اچھوں کی صحبت میں انسان اچھائی حاصل کرتا ہے	صحبتِ صالح ترا صالح کند (ف)
چنگیاں نال فندی تھیندی آئی	اچھوں سے بری ہوتی آئی ہے	نیک تکلیف میں زندگی گزارتے رہے ہیں	نیکوں کو سولی، بدوں کو پھول
چنگیاں دے چوں کلنگ تھیندے آئے	اچھوں سے برے پیدا ہوتے آئے ہیں	اچھے ماں باپ کی اولاد بھی بگڑ جایا کرتی ہے	نیک اندر بد
چنگیں کارن ڈگی گھیندے، اگوں ڈیندے عامیں	اچھائی کیلئے گردن دباتے ہیں، آگے سے (اساں) آنکھیں نکالتے ہیں	اچھے کام کی قدر کم ہی لوگ کرتے ہیں	

چنگیں کیتے زِچی گھٹی، اگوں کڈھے عائیں	اچھائی کے لئے گردن دبائی، آگے سے (الٹا) آنکھیں نکالے	لوگ اچھے کام کی قدر نہیں کرتے	
چنوں مانھ سنگراند دل پوہ، گندی کاٹھ گھیو سے لوہ	چاند کے لحاظ سے ماگھ، سنگراند کے لحاظ سے پوس، تو شک کو ترستے ہیے	شے کا بے وقت میسر آنا بیکار ہے	
چݨاں ٹپسی تاں اپݨاں سر بھنسی	چنا اچھلے گا تو اپنا سر پھوڑے گا	کمزور حد سے بڑھتا ہے تو اپنا نقصان کرتا ہے	
چݨاں کُودا نگی وِچ ٹپدے، سر آپݨاں بھندے	چنا جو دانگی میں اچھلتا ہے، اپنا سر پھوڑ دیتا ہے	کمزور اپنا ہی نقصان کرتا ہے	
چُنڈی آئی ٹوٹے، آن بلھائی کوٹھے	ٹکڑے چنتے ہوئے آئی، کوٹھے پر محل میں آن بٹھائی	غریب کو اونچا مقام دیا جائے تو بولتے ہیں	
چُنڈی آئی ٹوٹے، تے رب آن بلھایا کوٹھے	لکڑیاں چنتی آئی اور خدا نے کمرے میں آن بٹھایا	کم اصل کو اعلےٰ مقام مل گیا	
چُنڈے نالوں چُنج ہلیندے	چننے سے چونچ اٹھاتا ہے	نہایت بخیل ہے	
چݨے ہِن تاں ڈند ناں ہِن، ڈند ہِن تاں چݨے کوئنی	چنے تھے تو دانت نہیں تھے، دانت ہیں تو چنے نہیں	جس چیز کی ضرورت تھی وہی نہ ملی	جب چنے تھے تب دانت نہ تھے جب دانت ہوئے تب چنے نہیں
چوہا بادشاہ، کیرا وزیر تے چِٹا فقیر	چوہا بادشاہ، کیرا وزیر اور چھٹا فقیر	چوپے سے بجائی کرو تو فصل اعلیٰ ہوتی ہے	
چڑھ ہارتے پائی جھولی، ایجھے مجیرے دا اللہ بیلی	آٹھ من صاف ڈھیری میں دو من جھولی (میں) تو ایسے مزارع کا خدا حافظ	جب مالک زمیندار، مزارع کو لوٹنے لگے تو مزارع کے پاس کچھ نہیں بچتا	
چوری کُتی، جلیبیاں دی راکھی	چور کتیا، جلیبیوں کی محافظ	بدنام کو ذمہ داری نہ سونپی جائے	جلیبیوں کی رکھوالی اور چوٹی کتیا پر بلی
چور اُچکا چودھری، لُچی ملن پردھان	چور اچکے چودھری، بدمعاش عورت سردار	بروں کی شاہی ہے	
چور پنڈ نال، جار جنگھ نال	چور گٹھڑی کے ساتھ، زانی ٹانگ کے ساتھ	مجرم کو موقعہ پر پکڑنا چاہیئے	چور کو پکڑے گا نٹھ سے، چھنال کو پکڑے کھاٹ سے
چور تے نال چتر	چور اور ساتھ چالاک بھی	چوری کے ساتھ سینہ زوری ہو تو کہتے ہیں	چوری اور سرزوری
چور تے نانگ دی وڈی ہیبت ہوندی ہے	چور اور سانپ کی بہت دہشت ہوتی ہے	لوگ ان سے بہت ڈرتے ہیں	چور اور سانپ کی بڑی دھاک ہوتی ہے
چور چوری کنوں گیا، ہیرا پھیری کنوں نا گیا	چور چوری سے گیا ہیرا پھیری سے نہ گیا	عادتِ بد اپنا اثر چھوڑتی ہے	چور چوری سے گیا تو کیا ہیرا پھیری سے بھی گیا
چور دا بھرا گنڈھ کپ	چور کا بھائی جیب کترا	برا برے کا حمایتی ہوتا ہے	چور کا بھائی گرہ کٹ
چور دا دل تھولا ہوندے	چور کا حوصلہ پست ہوتا ہے	مجرم میں احساس جرم ضرور ہوتا ہے	چور کا جی کتنا
چور دا یار گنڈھ کپ	چور کا دوست جیب کترا	ہر کوئی اپنے جیسے دوست رکھتا ہے	چور کا بھائی گٹھ کترا
چور دل دا تھولا ہوندے	چور پست حوصلہ ہوتا ہے	مجرم میں احساس جرم ضرور ہوتا ہے	چور کا جی کتنا
چور دی ڈاڑھی وچ ککھ، ول ول مارے ہتھ	چور کی داڑھی میں تنکا، بار بار ہاتھ مارے	مجرم کو اس کا ضمیر بے چین رکھتا ہے	چور کی داڑھی میں تنکا

چور دی نگاہ ، گنٹھڑی وِچ	چور کی نظر پوٹلی پر	چور اپنے مطلب پر نگاہ رکھتا ہے	چور کا من بقچے میں ، نظر گٹھڑی پر
چور دے پیر نہیں ہوندے	چور کے پاؤں نہیں ہوتے	چور ذرا سی آہٹ پر بھاگتا ہے	چور کے پیر نہیں ہوتے
چور دے گھر ڈیوا نہیں بلدا	چور کے گھر دیا نہیں جلتا	بے ایمانی سے مال میں برکت نہیں آتی	
چور دے ہتھ پیر نہیں ہوندے	چور کے ہاتھ پاؤں نہیں ہوتے	چور کا دل کمزور ہوتا ہے	چور کے اور سانپ کے پیر نہیں ہوتے
چور رَجیا ناں ، سادھ بُکھا ناں	چور رجا نہیں ، مالک بھوکا نہیں	دوسرے کے مال سے خوش حالی نہیں آتی	چور کا مال سب کھائے ، چور کی جان اکارت جائے
چور قطب بنڑدن	چور ولی بن جاتے ہیں	شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے ایک واقعہ کی طرف اشارہ ہے کہ انہوں نے چوری کی نیت سے آنے والے کو اپنی نظرِ کرم سے قطب بنا دیا	
چور کُتی دے گُلّر چور	چور کُتیا کے کتورے چور	اولاد ماں باپ جیسی ہوتی ہے	
چور کنوں ڈھیر پنڈ اُبالھی	چور سے زیادہ گٹھڑی کو عجلت	نا قابل برداشت بوجھ آتارنے کے موقع پر بولتے ہیں	
چور کوں آکھیا بھن گھن ، سادھ کوں آکھیا بھنی ویندی	چور کو کہا توڑ لو ، مالک سے کہا دکوئی توڑے جا رہا ہے	لوگوں کی منافقت کی طرف اشارہ ہے	۱:۔ چور سے کہے تو چوری کر ، سادھ سے کہے تیرا گھر لٹا ۲:۔ چور سے کہیں موس شاہ سے جاگ
چور کوں چھٹی بھلی ، کُتے کوں گُٹی بھلی گندی رن سُٹی بھلی	چور کو تاوان بھلا ، کُتے کے لئے زنجیر بھلی ، ناہنجار عورت دفع کی بھلی	ان تینوں کا یہی علاج ہے	
چور کوں چور سُنجانڑدے	چور کو چور پہچانتا ہے	بُرا بُرے کو خوب سمجھتا ہے	چور کو چور ہی پہچانے
چور کوں چور ہی نظر آندے	چور کو چور ہی نظر آتا ہے	بُرا شخص دوسرے کو بھی بُرا سمجھتا ہے	چور کو چور ہی سوجھے
چور کوں ناں مارو چور دی ماں کوں مارو	چور کو نہ مارو چور کی ماں کو مارو	بُرائی سے صرف نظر کرنے والے بُرائی کے اصل ذمہ دار ہیں	
چور گھر دی دُہناں ، سادھ گھر وی دُہناں	چور کے گھر بھی چلنا ایماندار کے گھر بھی چلنا (ہر جگہ کام کے لئے تیار ہیں)	مزدور کو مزدوری ہر حال میں کرنا ہوتی ہے	ہر چہ بر خرے باشد من پالانم (ف)
چور ناں رَجّا ، سادھ ناں بُکھا	چور رجا نہیں ، مالک بھوکا نہیں	دوسرے کے مال سے خوشحالی نہیں آتی	چور کا مال سب کھائے
چور ناں جار ، یاراں دا یار	چور نہ زانی ، دوستوں کا دوست	دوستی نبھانا جانتا ہے	
چور نہیں چور دا بھرا ہے	چور نہیں چور کا بھائی ہے	بُرے اور اس کے ساتھی میں کوئی فرق نہیں	چور چور مسیرے بھائی
چوراں تے پئے گئے مور (مہر) ، موراں (مہراں) تے پئے گئے ہور	چوروں پر مہر پڑ گئے اور مہروں پر اور پڑ گئے	دوسروں کو لوٹنے والے خود بھی لٹ جایا کرتے ہیں	۱:۔ چور کے گھر چھچھور ، گٹھڑ کٹایا مور ۲:۔ چور پر مور پڑے
چوراں دی بجاجی ، ڈانگاں دے گز	چوروں کی بزازی ، ڈانگوں کے گز	مفت کا مال خوب لٹتا ہے	چوری کا کپڑا اور ڈانگوں کے گز

چوراں دے بھرا گنڈھیں چھوڑ	چوروں کے بھائی، رسّے کھولنے والے	بُری بات میں جب ایک دوسرے کی طرفداری کرے تو کہتے ہیں	چور کا بھائی، گٹھی چور
چوراں دے جھیڑے، بھاگوندان دے بھلے	چوروں کے جھگڑے، خوش قسمت لوگوں کے فائدے	چوروں کے اختلافات سے لوگ سکھی ہو جاتے ہیں	
چوراں دے کپڑے ڈانگاں دے گز	چوروں کے کپڑے ڈانگوں کے گز	چوری کا مال سستا ہوتا ہے	چوری کا کپڑا اور ڈانگوں کے گز
چوری تاں نہیں تھئی پر رستہ ڈیکھ گھدے	چوری تو نہیں ہوئی مگر راستہ دیکھ گیا ہے	اس مرتبہ خیر ہوئی آئندہ کا خطرہ ہے	سانپ تو نکل گیا پر رستہ بُرا پڑا
چوری، جاری، چاکری باجھ وسیلے ناں	چوری، زنا، نوکری بغیر وسیلے کے نہیں	زندگی کے یہ معاملات تنہا طے نہیں ہوتے	۱:۔ وسیلے بنا روزگار نہیں ملتا ۲:۔ چوری بے تھانگ نہیں ہوتی
چوری دا گُڑ مِٹھّا	چوری کا گُڑ میٹھا	مفت کی چیز زیادہ مزا دیتی ہے	چوری کا گُڑ میٹھا
چوری مہنّاں، جاری مہنّاں، پورھیئے دا کیہاں مہنّاں	چوری طعنہ، زنا طعنہ، مزدوری کا کیسا طعنہ	مزدوری قابلِ قدر ہے	۱:۔ کر مزدوری کھا چُوری ۲:۔ دھندے کا دن جیت ہے جوں پنکھے میں پون
چوری۔ یاری۔ چاکری باجھ وسیلے ناں	چوری۔ محبت۔ نوکری بغیر وسیلے کے نہیں	ان میں دوسروں کی معاونت درکار ہوتی ہے	۱:۔ چوری بے تھانگ نہیں ہوتی ۲:۔ وسیلے بنا روزگار نہیں
چوڑ چپٹ دی پُٹھّی مت	بگڑے ہوئے کی اُلٹی عقل	ذہنی بگاڑ سے انسان بگڑتا ہے	
چوُڑھیاں دی ٹبّری، شریکاں کولوں وکھری	مُردار خوروں کا کنبہ، برادری سے الگ	جو شخص اپنے بہن بھائیوں سے الگ رہے اس کی نسبت بولتے ہیں	
چوڑھیاں دی ٹیں ای وکھری ہوندی ہے	بھنگیوں کی اکڑ ہی نرالی ہوتی ہے	نیچ لوگ زیادہ اکڑ باز ہوتے ہیں	جو میرے سو راجا کے نہیں
چوڑھیاں دی شادی تے جانجیں کُتے	چماروں کی شادی پر کُتے باراتی	چماروں کی قوم کُتے ہمراہ رکھتی ہے	جیسی روح ویسے فرشتے
چوڑھیاں دے آکھن نال منجھیں نہیں مریاں	چماروں کے کہنے سے بھینسیں نہیں مرتیں	کسی کے بُرا کہنے سے نصیب نہیں پھوٹتے	کوّوں کے کوسے، ڈھور نہیں مرتے
چولے کنوں بولیاں وڈیاں	کُرتے سے بازو لمبے	اصل سے فرع زیادہ	سر سے خایہ بھاری
چُونڈا انگا تے اجاں بی بی کوآری ہے	سر کے بال سفید اور بیری ابھی کنواری ہے	عورتیں خود کو کم عمر بتاتی ہیں	بُڈھی گھوڑی، لال لگام
چُونڈا انگا ہس، بی بی اجاں جوان ہے	چونڈا سفید ہے، بی بی ابھی جوان ہے	بڑھاپے میں جوانوں کے سے نخرے	بُڈھی گھوڑی، لال لگام
چُونڈے ڈھیر ہن، ڈاڑھیاں کئی کئی	چونڈے بہت ہیں داڑھیاں کوئی کوئی	عورتوں کی آبادی بڑھ رہی ہے	
چُونکہ چُنانکہ چینکا، واہ میاں منشی منکا	چونکہ چنانکہ۔ چینکا، واہ رے میاں منشی منکا	جو شخص حساب کتاب میں بہت مین میخ نکالے اس کے بارے میں کہا جاتا ہے	
چوہا کُھڈ وچ آپ ناں ماوے تے چھج گھسلی آوے	چوہا بل میں خود نہ سمائے اور چھاج گھسیٹے آئے	حیثیت سے زیادہ خرچ کرے	چوہا بل میں سمائے نہیں، دُم میں باندھے چھاج
چوہا ناں ماوے کُھڈ، پُوچھڑ بدھے چھج	چوہا بل میں نہیں سماتا، دُم سے چھاج باندھے	اپنی حیثیت سے بڑھ کر بات کرتا ہے	چوہا بل میں سمائے نہیں، دُم میں باندھے چھاج
چوہے بلّی آلی کھیڈ ہے	چوہے بلّی والا کھیل ہے	ایک دوسرے کی تاڑ میں رہنے پر کہتے ہیں	

چوہا ہلدر دا گنڈھا لبھ پنساری بݨ بیٹھا	چوہا ہلدی کی گرہ پاکر پنساری بن بیٹھا	کم ظرف تھوڑی شے پر بہت اتراتے ہیں	۱۔ چوہے کے ہاتھ لگی ہلدی کی گرہ پنساری بن بیٹھا ۲۔ چھٹانک دھنیا، خیرآبادی کوٹھی
جوئیں دی سڑی ٹنڈاٹیں کنوں ڈردی ہے	جراڑی سے جلی ہوئی جگنو سے بھی ڈرتی ہے	ایک شے سے خوفزدہ اس جیسی دوسری شے سے ڈرتا ہے	دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک کر پیتا ہے
جوئیں سورݨ آئی تے گنی دی مالک بݨ بیٹھی	جراڑی بڑھانے آئی اور ہنڈیا کی مالک بن بیٹھی	ذرا سا بہانہ بنا کر قبضہ جما لیا	آگ لینے آئی، گھر کی مالک بن گئی
جُوانتی دی سڑی تاریں کنوں ڈرے	جراڑی سے جلی ستاروں سے ڈرے	جسے ایک چیز سے تکلیف پہنچے وہ اس جیسی چیز سے ڈرتا ہے	سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے
جُوانتی دی سڑی ٹنڈانے کنوں ڈرے	جراڑی سے جلی جگنو سے ڈرے	جسے ایک چیز سے تکلیف پہنچے وہ ویسی ہر شے سے ڈرتا ہے	دودھ کا جلا چھاچھ بھی پھونک پھونک کر پیتا ہے
چہار چیز است تحفۂ ملتان، گرد، گرما، گدا و گورستان	چار چیزیں ملتان کا تحفہ ہیں۔ مٹی، گرمی بھکاری اور قبرستان	یہ چاروں ملتان میں بہت ہیں	چہار چیز است تحفۂ ملتان۔ گرد گرما گدا و گورستان
چینڑے دی کھکلی تے نسری دا شربت	چینے کی رکھوالی کی اُجرت، مصری کا شربت	معمولی فصل کی رکھوالی کا معاوضہ بھی معمولی	
چیتر وٹھا، ساوݨ مُٹھا	چیت میں بارش ہوئی، ساوݨ خالی گیا	چیت میں بارش ہو جائے تو ساون میں بارش نہیں ہوتی	
چیتر وِساکھ کھنوے، جیٹھ ہاڑ سمے، ساوݨ بدروں تھولا کھاوے، اَسُوں کتینہ تیل ملاوے، منگھر پوہ خوب کھاوے ماگھ پھگݨ روز نہاوے، وید حکیم کول ناں آوے	چیت بیساکھ گھومے، جیٹھ اساڑ سوئے ساون بھادوں تھوڑا کھائے، اسوج کاتک مالش کرائے، منگھر پوہ خوب کھائے، ماگھ پھاگن ہر روز نہائے۔ وید حکیم قریب نہ آئے	صحت مند رہنے کے لئے موسمی تغیرات کے مطابق معمولات بدلنے چاہئیں	
چنبیل دی ہک گھڑی، مُورکھ دی ساری رات	چالاک کا ایک لمحہ، نادان کی ساری رات	لُطف کی بات ایک لمحہ کی ہوتی ہے۔ نادانی کی باتیں طویل ہوتی ہیں	چمپا کے دس پھول، چنبیلی کی ایک کلی، مورکھ کی ساری رین، چاتر کی ایک گھڑی
چھبار کھݨ ڈے، بہہ میں آپ گھنساں	خوانچہ رکھنے دے، بیٹھ میں خود جاؤں گا	لوگ سہولت سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں	
چھپتر چھوڑ منجھیاں تے تنتے، بھونکن چور تے بھجن کُتے	چھپتر چھوڑ کر پڑچھتی پر سوئے، چور بھونکیں اور کتے بھاگیں	زمانے کی چال الٹ ہو جائے تو بولتے ہیں	
چھپتر دُبّج پے اُتاناں، باقی رہ گئے اُڈاناں	چھپتر نیچے کو جا گرا، باقی چھت کا جال رہ گیا	دولت مند پر زوال آئے تو بولتے ہیں	
چھت پئی تے مت گئی	چھت پڑی اور عقل گم ہوئی	مکان کی چھت پڑ جانے کے بعد اصل اخراجات شروع ہوتے ہیں	

چھتی تھیوے گدڑی، پُچھ کوں پاوے چک	گیدڑی غصہ ہو تو دُم کو کاٹے	قہر درویش برجانِ درویش	کھسیانی بلی کھمبا نوچے
چُھٹے تیر ول نہیں آندے	نکلے تیر واپس نہیں آتے	زبان سے نکلی ہوئی بات واپس نہیں آتی	۱:۔ جب تیر چھوٹ گیا تو پھر کمان میں نہیں آسکتا ۲:۔ منہ سے نکلی کوٹھوں چڑھی
چھج ناں بولے / پٹے، پَرچھوݨ کیوں بولے / پٹے، جیکوں نوں سو چھیک	چھاج تو بولے / اُچھلے، چھلنی کیوں بولے / اچھلے جسے نو سو چھید	جس کے اپنے اندر بہت سے عیوب ہوں اسے دوسروں پر کیچڑ اچھالنے کا کوئی حق نہیں	چھاج بولے، سو بولے چھلنی بھی بولے؟ جس میں بہتر سو چھید
چھرے تے پھرے دا کئی دارو نہیں	پاگل اور وعدہ خلاف کا کوئی علاج نہیں	پاگل اور وعدہ خلاف کی اصلاح بیکار ہے	
چھڑا کُتا ناں بھلا	اکیلا کُتا (بھی) اچھا نہیں	تنہا انسان کی زندگی بے لطف ہوتی ہے	اکیلا ہنستا بھلا نہ روتا
چھکݨ دا ناں ڈھکݨ دا، ٹکے سیر وِکݨ دا	گھسیٹنے کا نہ دھکیلنے کا، ٹکے سیر بکنے کا	بالکل ناکارہ	
چھکے نے پڑچھکا، تُساں ساریاں / بارھاں تے میں ہکا	چھکے پر چھکا، تم سب / بارہ میں اکیلا / اکیلی	یہ ایک پہیلی ہے۔ بہت سوں سے تنہا لڑنے والی اپنے بارے میں کہتی ہے	
چھل بیٹ بوڑیا، بڈھڑ کوں دا ناں لگی	طغیانی نے بیٹ کو ڈبویا، بڑھیا کو ہوا نہ لگی	کسی کی پریشانی میں دوسرے نے احساس ہی نہ کیا	
چھل دے اگوں بن نہیں بدھیندے	طغیانی کے آگے بند نہیں باندھے جاتے	زبردست کو روکنا مشکل ہے	پانی کے آگے باڑ نہ باندھئے
چھنچھݨ ٹلے، کُل بلا ٹلے	سینچر کو جلے، کُل عذاب ٹل جائیں	لوگ ٹونے سے مصیبتیں ٹلنے کی توقع کرتے ہیں	
چھوٹا پانی ڈیکھ کے وڈے ٹپ ناں مار	چھوٹا پانی دیکھ کر بڑی چھلانگیں نہ لگاؤ	کوئی کم حیثیت مقابل کو دیکھ کر اکڑ ظاہر کرے تو بولتے ہیں	
چھوٹا، سب توں کھوٹا	چھوٹا، سب سے شریر	کم عمر شرارتی ہوتے ہیں	چھوٹا سب سے کھوٹا
چھوٹے وڈے تھیندے آئے	چھوٹے بڑے ہوتے آئے	آج کے بچے کل کے جوان	۱:۔ چھوٹوں سے بڑے ہوتے ہیں ۲:۔ زیردوں سے زبر ہوتے ہیں
چھورے آپ زورے	یتیم من مانی کرتے ہیں	یتیموں پر کسی کا کنٹرول نہیں ہوتا	یتیم لڑکے افعال بُرے دشش،
چھوکرا بوکرا، کھاویں بیر کچے، نانی تیڈی ڈھول وجاوے، ناناں تیڈا نچے	اے لڑکے بالے! تو کچے بیر کھائے، تیری نانی ڈھول بجائے، تیرا نانا ناچے	یہ ایک پہیلی ہے	
چھولے ڈے کے پڑھیا ہے	چنے دے کر پڑھا ہے	کوئی تعلیم یافتہ عدم لیاقت کا مظاہرہ کرے تو بولتے ہیں	کودوں دے کر پڑھا ہے
چھوٹی ڈِتر پانی پا کے بُڈ مَر	چینی میں پانی ڈال کر ڈوب مرو	بے شرم سے کہا جاتا ہے	چینی / چلو بھر پانی میں ڈوب مرو

چھوہریں کنوں شیطان دی پناہ منگدے	لڑکوں سے شیطان بھی پناہ مانگتا ہے	لڑکے شرارتی ہوتے ہیں	
چھوہرے ناں جانڑے داہ ، ماہنہ ناں جانڑے گاہ ، جٹ ناں جانڑے راہ	چھوہرے کاشت نہیں کئے جاتے ، ماش گہائی نہیں جاتی ، دیہاتی راستے نہیں جانتے	ہر کام کا اپنا مخصوص طریقہ ہوتا ہے	
چھوہراں دی رن دی کُنی ناں تھیوے	لڑکوں کی بیوی بھی کوئی نہ بنے	کم عقل سے نباہ مشکل ہے	
چھوہراں دیلی تے اللہ بیلی	لڑکوں نے برتی تو اللہ حافظ	ناتجربہ کاروں کا کام اچھا نہیں ہوتا	
چھوہراں ہتھ ڈاڑھی آ بگئی ہے	چھوکروں کے ہاتھ میں داڑھی آگئی ہے	جب چھوٹے بڑوں کو ذلیل کرنے لگیں تو کہتے ہیں	
چھیرو دی مار بھین نہیں ہوندی	چرواہے کی ماں بہن نہیں ہوتی	چرواہا گالیوں کا بُرا نہیں مانتا	
چھیلا کھاوے آٹا تے مار کھاوے گھٹا	بکرا آٹا کھائے اور بینڈھا مار کھائے	تکلیف کوئی اٹھاتا ہے اور مزے کوئی اور کرتا ہے	دُکھ بھریں بی فاختہ اور کوے انڈے کھائیں

حال دا ناں خال دا ، چھڑا روٹی دال دا	(کسی) حال کا نہ گفتگو کا ، محض روٹی دال کا	نکھٹو شخص کے لئے بولتے ہیں	
حال گیا حوال گیا ، دِل داناں خیال گیا	حال احوال گئے ، دِل کا خیال نہ گیا	دولت ختم ہوگئی اللّے تللّے وہی ہے	حال گیا ، احوال گیا ، پر دل کا خیال نہ گیا
حال گیا ، حوال گیا ، بگئی مونہہ دی لالی ، سودا سودہ کا گیا ، پیسے رہ گئے خالی	حال احوال گئے ، مُنہ کی سُرخی گئی ، مال و اسباب بک گیا ، کنستر خالی رہ گئے	بڑھاپے میں ہر عضو کمزور ہو جاتا ہے	
حالی اُتھائیں کھڑے	ابھی وہیں کھڑا ہے	ابھی تک ترقی نہیں کی	ہنوز روز اول ہے
حالی پہلی پوڑھی تے کھڑے	ابھی پہلے قدم پر کھڑا ہے	ابھی تک کچھ ترقی نہیں کی	ہنوز روز اول ہے
حالی سیر وچوں پونی وی نئیں کتی	ابھی سیر میں پونی بھی نہیں کاتی	ابھی کام کا آغاز ہے	ابھی سیر میں سے پونی بھی نہیں کتی ہے
حالی کچا تھاں ہے	ابھی کچا برتن ہے	ابھی کم سن اور ناتجربہ کار ہے	ابھی کچا برتن ہے
حالی کچی کڑ ہے	ابھی کچی لکڑی ہے	ابھی کم سن ہے	ابھی کچی لکڑی ہے
حالی وڈا پندھ پئے	ابھی بہت سفر پڑا ہے	ابھی کام کی تکمیل میں دیر ہے	ابھی دِلی دُور ہے
حالی ویلا ہے	ابھی وقت ہے	ابھی موقع ہے ، کچھ نہیں بگڑا	ابھی سویرا ہے
حُج نال ڈجھ ہے	محبت کی (وجہ سے) لڑائی ہے	جھگڑا وہیں ہوتا ہے جہاں اپنائیت ہو	
حُج ، نالے ونج وپار	حج (اور) ساتھ ہی بنج اور بیوپار	ایک پنتھ دو کاج	حج کا حج ۔ بنج کا بنج
حرام حرامی کوں پچدے	حرام زادے کو مالِ حرام پچتا ہے	مال حرام بہت کم لوگوں کو راس آتا ہے	گدھے کا ماس ، کتے کے دانت
حرام حلال دی کاتی ہے	حرام حلال کی چھری ہے	۱:۔ منافق و عیار کے لئے بولتے ہیں ۲:۔ حرام آئے تو حلال نہیں رہتا	آنکھیں پھیرے طوطے کی سی ، باتیں کرے مینا کی سی
حرام دا مال حرام ویندے	حرام کا مال حرام جاتا ہے	مالِ حرام ضائع ہو جاتا ہے	حرام کی کمائی ، حرام میں گنوائی

حرام کئی گھر ڈُبیندے	د مالِ، حرام کئی گھر ڈبوتا ہے	بدکاری کا اثر دُور دُور تک پہنچتا ہے	حرام چالیس گھرے کر ڈوبتا ہے
حرام وِچ برکت ہے	حرام میں برکت ہے	حرام خور پھلتا پھولتا ہے	حرام میں برکت ہے
حرام وِچ وڈی لذّت ہے	حرام میں بہت مزا ہے	انسان ممنوعہ کاموں میں رغبت رکھتا ہے	حرام میں بڑا مزہ/لذت
حرکت نال برکت ہے	حرکت سے برکت ہے	عمل کی تعریف میں بولتے ہیں	حرکت میں برکت ہے
حساب جَوجَو، بخشیش سَوسَوا	حساب (ایک ایک) جَو کا، بخشش سینکڑوں دی،	حساب کتاب میں رُو رعایت نہیں ہوتی	حساب جَوجَو، بخشش سو سو
حساب گھنسی، جند تاں نال گھنسی	حساب لے گا، جان تو نہیں لے گا	حساب دینے میں کوئی مضائقہ نہیں	حساب لے کہ بنیے کی جان لے
حساب گھنسی، جند گھنسی ؟	حساب لے گا، جان لے گا ؟	حساب کتاب میں حجت کرنے والے کے بارے میں بولتے ہیں	حساب لے کہ بنیے کی جان لے
حساب مانواں دِھیاں وِچ وی تھیندے	حساب ماؤں بیٹیوں میں بھی ہوتا ہے	لین دین میں حساب ضروری ہے	
حصّہ تیرھواں، ڈانگاں دی مار اَدھو اَدھ	حصہ تیرھواں، ڈانگوں کی سزا نصف نصف	بُرے کام میں شراکت کی سزا بہت ملتی ہے	
حصہ چوتھا تے کھتیاں وِچ اَدھ	حصہ چوتھا (سامان میں)، جوتوں میں نصف	لالچی بہت سزا پاتا ہے	
حق حق ہے	سچ سچ ہے	سچ ظاہر ہو کر رہتا ہے	حق حق ہے اور ناحق ناحق ہے
حق کر، حلال کر	حق کرو، حلال کرو	جائز بات، اور انصاف کرو	حق کر، حلال کر، مِلن میں سو بار کر
حق نال اللہ دا	سچا نام اللہ کا	خدا کے سوا کوئی سچا نہیں	حق نام اللہ کا
حقی تاں ایویں ہے	حق والی (بات) تو یونہی ہے	سچ بات کی تائید کرتے ہوئے بولتے ہیں	حق تو یوں ہے
حکم مُنتوں بِنّا پَتّر نئیں ہلدا	حکم کے بغیر پتا نہیں ہلتا	خدا کی مرضی کے بغیر ادنیٰ کام بھی نہیں ہوتا	پتا بھی بے حکم خدا نہیں ہلتا
حلوائی دی ہٹی، نانی دی اَرواح	حلوائی کی دکان، نانی کا فاتحہ	کوئی اپنی ناموری کے لئے دوسرے کا مال خرچ کرے تو کہتے ہیں	حلوائی کی دکان دادا جی کا فاتحہ
حلوا کھا ٹھار کے، عمر گزار کے	حلوہ ٹھنڈا کر کے کھاؤ، مرد عمر گزار کر	اطمینان کا کام اچھا ہوتا ہے	
حلوہ ہووے تاں بسم اللہ، تے دال ساگ نعوذ باللہ	حلوہ ہو تو بسم اللہ ، اور دال ساگ (تو) نعوذ باللہ	اچھی شے پسند کرنا اور خراب شے دھتکارنا	میٹھا میٹھا ہپ ہپ، کڑوا کڑوا تھو تھو
حلوے مانڈے رمانی نال کم ہے	حلوے مانڈے سے کام ہے	صرف اپنا بھلا چاہنے والے کے لئے بولتے ہیں	حلوے مانڈے سے کام
حوصلے آلیاں دے محل ماڑیاں، بے حوصلیاں دے کلانے	حوصلہ مندوں کے محل اور ایوانات، کم حوصلہ والوں کے سرکنڈے (چھپّر)	حوصلہ مند ترقی کرتا ہے	
حیا آلا اَندر وڑیا، بے حیا آکھیا میں کنوں ڈریا	حیا والا اندر گھسا، بے حیا نے کہا ! مجھ سے ڈرا	لوگ شرافت کو کمزوری سمجھتے ہیں	حیا والا اپنی حیا سے ڈرا، بے حیا نے جانا مجھ سے ڈرا
حیا آلا حیا کرے، بے حیا آکھے میں کنوں ڈرے	حیا دار شرم کرے، بے حیا کہے مجھ سے ڈرے	شرافت کو کمزوری سمجھا جاتا ہے	حیا والا اپنی حیا سے ڈرے، بے حیا نے جانا مجھ سے ڈرا

حیا جس تاں ٻڈ مرے	حیا ہے تو ڈوب مرے	بے حیا کی نسبت بولتے ہیں	شرم ہے تو ڈوب مرے
حیاتی دیاں سب گالھیں ہن	زندگی کی سب باتیں ہیں	زندگی کے ساتھ سب کچھ ہے	ایک دم کا دمامہ ہے
حیلے رزق، بہانے موت	حیلے سے رزق (ملتاہے) بہانے سے موت (آتی ہے)	موت کے اسباب نہیں ہوا کرتے	حیلے رزق بہانے موت
خالی بندوخ کنوں دی ڈو بندے ڈردن	خالی بندوق سے بھی دو آدمی ڈرتے ہیں	صاحب حیثیت سے سبھی ڈرتے ہیں	
خالی تھاں دا ڈھیر کھڑکار	خالی برتن کی زیادہ آواز	باتونی خوبیوں سے محروم ہوتا ہے	تھوتھا چنا، باجے گھنا
خالی تویت نال کم نہیں چلدا، ٻل دی ہووے	محض تعویز سے کام نہیں چلتا، طاقت بھی ہو	دعا کے ساتھ دوا ضروری ہے	فقط تعویز سے کام نہیں نکلتا، کمر کا زور بھی چاہیئے
خالی ڈھول ڈھیر وَجدے	خالی ڈھول بہت بجتا ہے	کمینہ زیادہ شیخی بگھارتا ہے	۱۔ گرجتے جو ہیں وہ برستے نہیں ۲۔ تھوتھا چنا، باجے گھنا
خالی ہاں تے بھجنے تھاں	خالی پیٹ اور توڑے برتن	بھوکا آدمی کسی کو خاطر میں نہیں لاتا	
خاناں اگوں نوکر، نوکراں اگوں چاکر، چاکراں اگوں کش کش	خانوں کے آگے نوکر، نوکروں کے آگے چاکر، چاکروں کے آگے کش کش	ہر آدمی اپنے سے نچلے پر حکم چلاتا ہے	۱۔ نوکر آگے چاکر، چاکر آگے نوکر ۲۔ میں بھروں سرکار کے، میرے بھر سقہ
خاوند نال شاہی ہے	شوہر سے بادشاہی ہے	عورت کے مزے خاوند کی زندگی میں ہیں	راجا آگے رانی، پیچھے نہ چھلنی نہ چھاج
خبر نہیں اُٹھ کہری کرٹی تے ٻہسی	معلوم نہیں اونٹ کس پڑاؤ پر جا بیٹھے گا	دیکھئے کیا نتیجہ نکلتا ہے؟	دیکھئے اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے
خدا پنواوے تاں بھولوں ڈھیر	خدا بھیک منگائے تو تبلا بہت	انسان معیار سے گرنا چاہے تو اسباب مل جاتے ہیں	
خدا چھپر پاڑ کے ڈیندے	خدا چھپر پھاڑ کر دیتا ہے	خدا دینے پر آئے تو بے حساب دیتا ہے	جب خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کر دیتا ہے
خدا ڈنگا تاں نہیں مریندا	خدا لاٹھی تو نہیں مارتا	خدا ظالم پر اسی دنیا میں گرفت کرے تو کہتے ہیں	خدا کسی کو لاٹھی لے کر نہیں مارتا
خدا دی خدائی وچ کہیں دا دخل نہیں	خدا کی خدائی میں کسی کا دخل نہیں	خدا اپنی مرضی سے سب کچھ کرتا ہے	خدا کی خدائی میں کسے دخل
خدا دے غضب توں ڈر/ خدا خوفی کر	خدا کے غصے سے ڈرو/ خدا سے ڈرو	جب کوئی حد سے گزر جائے تو کہتے ہیں	خدا کے غضب سے ڈرو
خدا ڈیون تے آوے تاں شکل نہیں ڈیکھدا	خدا دینے پر آئے تو شکل نہیں دیکھتا	خدا کی مہربانی ہر آدمی پر ہے	جب خدا دینے پر آتا ہے تو یہ نہیں پوچھتا کہ تو کون ہے
خدا ذات کوں ذات ملیندے	خدا ذات سے ذات ملاتا ہے	انسان کو اس کی پسند حاصل ہو جاتی ہے	خدا شکر خورے کو شکر دیتا ہے
خدا غریب نواز ہے	خدا غریبوں کو نوازتا ہے	خدا دنیٰ لوگوں کو بھی رزق مہیا کرتا ہے	
خدا کوں ہک ڈینہہ مونہہ ڈکھاونے	خدا کو ایک دن منہ دکھانا ہے	سب کو ایک دن مرنا ہے	خدا کو ایک دن منہ دکھانا ہے

خدا کئیں دا محتاج ناں کرے	خدا کسی کا محتاج نہ کرے	جب مانگی شے نہ ملے تو کہتے ہیں	خدا کسی کو کسی کا محتاج نہ کرے
خدا مہربان تاں جگ مہربان	خدا مہربان ہو تو دنیا مہربان	خدا کی مہربانی ضروری ہے	خدا مہربان تو کل مہربان
خدا مہربان تاں کل مہربان	خدا مہربان، تو سب مہربان	خدا کی نظر کرم ہو تو لوگ مہربان ہو جاتے ہیں	خدا مہربان تو کل مہربان
خدا نیڑے کہ گھسن	خدا قریب کہ گھونسا	طاقت کی برتری ہے	زبردست کا ٹھینگا سر پر
خدا واسطے دا ویر	خدا واسطے کا بیر	خواہ مخواہ کی دشمنی	خدا واسطے کا بیر
خدمت وچ وڈائی ہے	خدمت میں بڑائی ہے	دوسروں کی خدمت سے اعلیٰ مقام ملتا ہے	خدمت سے عظمت ہے
خر گِدّو نہ ہکو، اگاں ناں ٹُرے تاں پچھوں دھکو	خر گدھا ایک، آگے نہ چلے تو پیچھے سے دھکا دو	ہر ایک سے اس کے مزاج کے مطابق سلوک کرنا چاہیے	لاتوں کے بھوت، باتوں سے نہیں مانتے
خربوزہ اَندھا جل ہے	خربوزہ اندھا کنواں ہے	چھپی ہوئی چیز کے ذائقے کا علم نہیں ہوتا	ناریل میں پانی، نہیں جانتا کہ کھٹا کہ میٹھا
خربوزہ کاتی تے ڈھہوے بھانویں کاتی	خربوزہ چھری پر گرے چاہے چھری خربوزے پر گرے۔ خربوزہ ہی کٹے گا	ہر حالت میں کمزور نقصان اٹھاتا ہے	خربوزہ چھری پر گرے تو خربوزے کا ضرر، چھری خربوزے پر گرے تو خربوزے کا ضرر
خربوزے تے، خربوزہ ای کپیسی			
خربوزیاں دا رکھا گدڑ	خربوزوں کا محافظ گیدڑ	بدمعاش محافظ بن گئے	بھیڑوں کا رکھوالا بھیڑیا
خرگس تے لگا پروں نظر دے رڑھدے	خوراک اور اثر خوراک دور سے نظر آتا ہے	خوراک کا اثر چہرے پر نمایاں ہوتا ہے	کھائے کے گال اور نہائے کے بال چھپے نہیں رہتے
خیرت قبول تے بلائیں دور	خیرات قبول اور مصیبتیں دور	صدقہ بلائیں ٹالتا ہے	خیرات دافع آفات ہے
خس کم، جہاں پاک	خس و خاشاک کم (ہوئے)، دنیا صاف (ہوئی)	ناپسندیدہ شخص کے جانے پر کہتے ہیں	خس کم، جہاں پاک
خمیس دا وعدہ تے آدت وَ نج پورا تھیا	جمعرات کا وعدہ اور اتوار کو جا کر پورا ہوا	وعدہ خلافی اچھی عادت نہیں	
خنگاہ ڈھہن پئی، خلیفیاں نیں وی کُڈّے مارے	خانقاہ گرنے لگی، خلیفوں نے بھی ہتّے مارے	برا وقت آئے تو اپنے بھی پرائے بن جاتے ہیں	
خوش رَہنہ، خوش رَہیہ	خوش بسر کرنے والے، خوش رہو	جب کوئی انوکھی کام / انوکھی بات کرے تو کہا جاتا ہے	
خوشی، غمی سب نال ہے	خوشی اور غم سب کے ساتھ ہے	ہر شخص کو خوشی اور غم سے واسطہ پڑتا ہے	شادی غمی سب کے ساتھ ہے
خون، خون نال نہیں دھوبندا	خون، خون کے ساتھ نہیں دھویا جاتا	جوش کا جواب جوش سے دینا نادانی ہے	خون کو خون سے نہیں دھویا جا سکتا
خون سر تے چڑھدے	خون سر پر چڑھتا ہے	قاتل اپنے ضمیر کی دلدل میں تا حیات پھنسا رہتا ہے	
خیر خیر ڈاڑھی تے اندر سُوئر لانگھ	خیر خیریت، اندر سور کا جال	ظاہری آؤ بھگت، دل میں کمینگی	اوپر سے رام رام، بھیتر قصائی کا کام

سرائیکی	اردو	مفہوم	
دال مُوہری دی، دَم پُلا دا	دال مسور کی، دم پلاؤ کا	اندر کچھ نہیں، شیخی بہت ہے	
دادُو کرتے داریاں کر، دِلاں اُتے سواریاں کر	کام کاج کرو اور خاطر تواضع کرو، دلوں پر سواری کرو	جو دوسروں کے کام آتا ہے وہ دلوں پر حکومت کرتا ہے	سخی کا سر بلند، موذی کی گور تنگ
دال مُوہری دی، مُل پلاء دا	دال مسور کی، قیمت پلاؤ کی	اپنی معمولی شے کو بھی بڑا ظاہر کرتا ہے	
دال وِچ کالا کالا ہے	دال میں کالا کالا ہے	تہ میں کچھ گڑبڑ ہے	کچھ دال میں کالا کالا ہے
داماں/روپیا رکیھے دے رُٹھے منیندِن	داموں/رقم کے روٹھے ہوئے، محبت سے مانتے ہیں	محبّت مادیت پر غالب آتی ہے	داموں کا روٹھا باتوں سے نہیں مانتا
دانگ چِٹے کپڑیاں تے ای لگدِن	داغ سفید کپڑوں پر ہی لگتے ہیں	اچھے لوگوں کو بدنام کیا جاتا ہے	
دانگی دا اَتلا مونہہ، تے ناں روشن خاتون	چہرہ دانگی کے تلے جیسا، نام روشن خاتون	سیاہ چہرے والے کا خوبصورت نام	شکل بھوت کی سی۔ نام البیلے لال
ڈاناں پانی بیئے دے گَل	دانہ پانی دوسرے کے گلے	آتی ہوئی بُرائی دوسرے کے سر تھوپنا	پان پھول دائی کے سر
ڈاناں ہاں ہاں تے لغام ناں نہ ناں نہ	دانہ ہاں ہاں اور لگام ناہ ناہ	کھانے میں تیز، کام میں ناکارہ	کھانے کو شیر، کام کو بکری
ڈانے پانی دی قید ہے	دانے پانی کی قید ہے	انسان کو مقررہ عمر تک اس دنیا میں رہنا ہے	دانے پانی کے اختیار میں ہے
ڈانے پانی ڈی کھیڈ ہے	دانے پانی کا کھیل ہے	تقدیر کی بات ہے	آب و دانہ کی بات ہے
ڈانے پانی ڈی گالھ ہے	دانے پانی کی بات ہے	جہاں رزق لکھا ہے وہیں ملے گا	دانے پانی کے اختیار میں ہے
ڈانے ڈانے تے مُہر ہوندی ہے	دانے دانے پر مہر ہوتی ہے	جس کا مقدر ہو اُسی کو ملتا ہے	دانہ دانہ مہر ہے
ڈانے ڈانے کنوں (بس) محتاج ہے	دانے دانے محتاج ہے	بالکل مفلس ہے	دانے دانے کو محتاج
ڈانیاں دا مُونہہ آخر چکی کَن	دانوں کا منہ بالآخر چکی کی جانب	کمزور بالآخر پِستا ہے	بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی
ڈانیاں نال گھُن وی پیہو ونج ویندے	دانوں کے ساتھ گھُن بھی پِس جاتا ہے	قصوروار کے ساتھ بے قصور بھی مارا جاتا ہے	گندم کے ساتھ گھُن پستا ہے
دَب دال وِچ پانی	ڈالو دال میں پانی	بات جیسے بڑھاؤ بڑھتی ہے	دے دال میں پانی
دَب کے وَہا، رَج کے کھا	خوب ہل چلاؤ، پیٹ بھر کر کھاؤ	کاشت کاری میں محنت سے پیداوار بڑھتی ہے	
دَبی وِچ ناس دی چونڈھے، جسم کانگڑی سِر بھونڈے	ڈبیہ میں نسوار کی چٹکی ہے، جسم دبلا سر پھولا ہے	نہ ظاہر کچھ ہے نہ باطن میں	
دَر بھارواں، پچھاڑی ننگی	دروازہ پیچ پیچ، عقب برہنہ/خالی	مجلسی زندگی سے نجی زندگی گھٹیا ہو تو بولتے ہیں	
دَر تے بیری نیں، ناں باغ شاہ	دروازے پر بیری نہیں، نام باغ کا بادشاہ	ظاہراً بڑے حقیقتاً چھوٹے	تین پیڑ بکائن، میاں باغبان
دَر ناں دروازہ، میڈے اُچے ماڑ	دَر نہ دروازہ، میرے اونچے محل	غریب ہو کر امارت کا اظہار	چھیلا پھرے گلی گلی، جیب میں نہیں کھیل کی ڈلی
دَر وٹ زمانہ کٹ	چپ رہ کر وقت گزارو	زندگی کے غموں پر واویلا نہ کر	زندگی نام ہے مر مر کے جیے جانے کا
دَر گَدھے اِنہہ کوں، ڈَنجھو کُمہاری کوں	در گدھے کو، داغو کمہارن کو	ایک کے قصور کی سزا دوسرے کو دینا	تیلی کا بیل مرے، کمہارن ستی ہو

درکھاݨ کنڈھ ݙلائی، چیڑ اُکھڑ آئی	ترکھان نے پیٹھ پھیری، لکڑی اُکھڑ آئی	ناپائیدار کام کے بارے میں بولا جاتا ہے	
درزی دائیں ڳاٹا بھناں، لُہار مارے چھنگاں	درزی کا میں منکا توڑوں، لوہار چنگاریاں مارتا ہے	زبردست پر بس نہیں چلتا اور کمزور کو دبایا جاتا ہے	دھوبی پر بس نہ چلا، گدھے کے کان اینٹھے
دریا چناں ہٹھ قلعی لوہے تے سونا ڈیوے	دریائے چناب قلعی دے اور سونا دے،	دریائے چناب کا پانی زمینوں کے لئے زیادہ مفید ہے	
دریا سندھ سونا لوہے تے قلعی ڈیوے	دریائے سندھ سونا دے اور قلعی دے		
دریا دا ہمسایہ، ناں بکھا ناں تریہایا	دریا کا ہمسایہ، نہ بھوکا نہ پیاسا	دریا کے قریب رہنے والے خوشحال ہوتے ہیں	
دریا سندھ کنجری دا انگوں ہے	دریائے سندھ طوائف کی طرح ہے	دریائے سندھ پاکستان کے ہر علاقے سے گزرتا ہے	
دریا وِچ رہوݨاں تے سساراں نال ویر	دریا میں رہنا اور مگرمچھوں سے بیر	ہمسایوں سے بگاڑ اچھا نہیں	دریا میں رہنا اور مگرمچھ سے بیر
دریا ہک مُنّیں بھنیں وہندے	دریا ایک کنارے (پر) نہیں بہتے	حالات سدا یکساں نہیں رہتے	سدا شادی نہیں رہتی سدا غم نہیں رہتا
دریا ہمیش ہک کنڈھی بنیں وہندے	دریا ہمیشہ ایک کنارے نہیں بہا کرتے	حالات سدا ایک سے نہیں رہتے	وقت سدا ایک سا نہیں رہتا
دریا وِچ وڑناں تاں چھنڈ کیں توں کیا ڈرناں	دریا میں گھسنا تو چھینٹوں سے کیا ڈرنا	جب ذمہ داری بن جائے تو پھر جھجکنا بیکار ہے	اوکھلی میں دیا سر تو موسلوں کا کیا ڈر
دریاواں دا انت کہیں نہیں پاتا	دریاؤں کی انتہا کسی نے نہیں پائی	دانا لوگوں کی بات کی تہ کو کوئی نہیں پاتا	دریا کا پھیر کس نے پایا
دریاواں کوں ویلا پیا، ٹپکو نائی تارا	دریاؤں پر برا وقت آگیا، ٹپکو نائی (بھی) تیراک	بڑوں پر برا وقت آئے تو ادنیٰ سر چڑھتے ہیں	
دستک کویاں تے مغز فوجداری	پروانہ کوٹوں کا اور دماغ افسرانہ	چھوٹا بڑائی کا اظہار کرے تو بولتے ہیں	
دشمن دا دشمن سجݨ ہوندے	دشمن کا دشمن، دوست ہوتا ہے	اپنے دشمن کو نقصان پہنچانے کے لئے اُس کے دشمن سے دوستی کی جاتی ہے	
دشمن دی نِگاہ، جُتی تے ہوندی ہے	دشمن کی نظر جوتے پر ہوتی ہے	ایک دشمن دوسرے دشمن کی قوت پر نگاہ رکھتا ہے	دشمن کی نگاہ جوتی پر
دشمن سَو سال کھیرا رہندے	دشمن کے سو سال تک دودھ کے دانت رہتے ہیں	دشمن سے ہمیشہ خبردار رہنا چاہیئے	دشمن کو کم نہ سمجھے
دشمن کون؟ آکھ پیو دا پتر	دشمن کون؟ کہو باپ کا بیٹا	بھائی سب سے پہلا دشمن ہوتا ہے	دشمن کون۔ ماں کا بیٹ
دشمن ناں دوست، پھپھڑا ناں گوشت	دشمن دوست نہیں، پھیپھڑا گوشت نہیں	دشمن کو کبھی دوست نہ سمجھو	
دشمناں آلے اکھ پٹ کے سمدن	دشمن رکھنے والے، آنکھ کھول کر سوتے ہیں	دشمن سے ہمیشہ خبردار رہنا چاہیئے	دشمن کو کم نہ سمجھے
دشمنائی نال دشمنائی	دشمنی سے دشمنی	دشمنی کا جواب دشمنی ہے	دشمنائی سے دشمنائی
دُعا خیر، رقم دی چیٹ	دُعا سلامت، رقم کی عجلت	معمولی علیک سلیک کے فوراً بعد مطلب پر آ جانا	
دُعا ڈیوݨ آلے پٹ بلوت نہیں کریندے	دعا دینے والے بد دعا نہیں دیا کرتے	اچھوں کو اچھائی کی روش ترک نہیں کرنی چاہیئے	

دکاندار زبان دی کھٹی کھاندے	دکاندار زبان کی کمائی کھاتا ہے	اچھی گفتگو سے گاہک کو اپنا بنایا جاسکتا ہے	
دکانداری نرم دی، حاکمی گرم دی، اُگرائی بے شرم دی	دکانداری نرم مزاج کی، حکومت گرم مزاج کی وصولی بے شرم کی	ہر کام کے لئے مخصوص مزاج درکار ہوتا ہے	
دِل دا اللہ مالک ہے	دل کا خدا مالک ہے	دل کی بات خدا جانتا ہے	دل کا حال خدا جانتا ہے
دِل دی دِل وِچ، مَن دی مَن وِچ	دل کی دل میں، من کی (دبات) من میں	خاموشی بھلی ہے	دل کی دل میں رہی
دِل دی گالھ موہنہ تے آویندی ہے	دل کی بات منہ پر آجاتی ہے	حقیقت ظاہر ہو کر رہتی ہے	جو دل میں ہے وہی منہ پر آتا ہے
دِل کوں دِل سلام کریندی ہے	محبت کو محبت سلام کرتی ہے	محبت کا تعلق دل سے ہے	دل کو دل سے راہ ہوتی ہے
دِل میڈی تیڈے نال رُوح پلنگاں ہیٹھ، صدقے تھیواں اُوندے توں، جیڑا کھنگے بیری ہیٹھ	میرا دل تیرے ساتھ، روح پلنگ کے نیچے، میں اس پر فدا، جو بیر کے درخت کے نیچے کھانستا ہے	جب کوئی ہر ایک سے محبت کا دم بھرے تو کہا جاتا ہے	
دِل وِچ چاہ، تاں لکھاں راہ	دل میں محبت تو لاکھوں راستے	کام کا ارادہ ہو تو راستہ نکل آتا ہے	جہاں چاہ، وہاں راہ
دِل وِچ ہووے سچ تاں گلی وِچ کھڑا نچ	دل میں سچ ہو تو گلی میں کھڑے ناچتے رہو	سچا آدمی بے دھڑک ہوتا ہے	سانچ کو آنچ نہیں
دِل دسے قاسم بیلے، تن فرید آباد	دل قاسم بیلے آباد ہے، اور جان فرید آباد (میں)	جذبۂ عشق ظاہری پابندیوں سے آزاد ہے، جسم ایک جگہ، تصور کہیں اور	
دُلا بھٹی چوڑ چپٹی، روٹی کتی کھاسیں، ساری ہٹی، لسی کتی پیسیں، ساری مٹی، پانی کتی پیسیں۔ ساری تھلار۔ کم کتی کریسیں اُوں اُوں میں نکا بال	دلا بھٹی بالکل بگڑا ہوا، روٹی کتنی کھاؤ گے؟ ساری دکان۔ لسی کتنی پیو گے؟ سارا مٹکا، پانی کتنا پیو گے؟ ساری تھلار۔ کام کتنا کرو گے؟ اُوں اُوں میں چھوٹا بچہ (ہوں)	کھائے بہت اور کام نہ کرے	نام کیا شکر پارہ، روٹی کھائے دس بارہ، پانی کتنا پئے مٹکا سارا، کام کرنے کو لڑکا بیچارہ
دِلاں دا مالک اللہ ہے	دلوں کا مالک خدا ہے	خدا دلوں کو پھیرتا ہے	دل کا مالک اللہ ہے
دلالاں دے گھر گھوڑے نئیں بدھیندے	دلالوں کے گھر گھوڑے نہیں باندھے جاتے	ثالث اپنی طرف سے نقصان پورا نہیں کرتا	
دِلی دا بُترا تے کھیسے وِچ سلھاں	دلی کا دولہا اور جیب میں اینٹیں	بڑے شہر کے باسی بھی مفلس ہو سکتے ہیں	دلی کے بانکے، جن کی جوتی میں سو سو ٹانکے
دِلی شہر نمونا، اندر مٹی باہروں چونا	دلی شہر عجیب، اندر مٹی باہر چونا	شوقین لوگوں کا ظاہر خوب ہوتا ہے	دلی کے دیوالی، منہ چکنا، پیٹ خالی
دَم دا دَم ہے	اکیلا کا اکیلا ہے	یکہ و تنہا	
دَم دا وِساہ نئیں	زندگی کا بھروسہ نہیں	معلوم نہیں کب موت آجائے	دم کا کیا بھروسہ ہے آیا نہ آیا
دَم، کڈھن کم	دام نکالیں کام	رقم سے کام چلتا ہے	دام بنائے کام
دَم نال اُمیداں ہن	زندگی کے ساتھ اُمیدیں ہیں	زندہ انسان اُمید ضرور رکھتا ہے	سانس کے ساتھ آس ہے
دَم ہِک دَم تے کئی ناں غم	دم ہی دم اور کوئی نہ غم	اکیلا بے فکر ہوتا ہے	مجرد سب سے اعلےٰ
دِماغ فوجداری، تنخواہ ڈکرے	دماغ فوجداری، تنخواہ تاشیں	اکڑ بہت، حقیقت کچھ نہیں	
دِماغ وِچ بھوں بھریا ہوئیا ہے	دماغ میں بھوسہ بھرا ہوا ہے	احمق اور نادان ہے	دماغ میں بھوسہ بھرا ہے
دَماں باجھ ناں یاری، گھیوآں باجھ ناں چوری	دولت بغیر دوستی نہیں، گھی کے بغیر چوری نہیں	دولت کی اہمیت مسلّم ہے	

ڈماں دم نال	دمہ دم کے ساتھ	دمے کا مرض تا مرگ ساتھ رہتا ہے	دمہ دم کے ساتھ
دمانی یار تاں کھا نسوار	دامن پہاڑ کا دوست ہو تو نسوار کھاؤ	سارے دمانی پٹھان نسوار ریٹرا کھاتے ہیں	
دمڑی دا ٹٹو تے ہاٹھاں بھنّے	دمڑی کا ٹٹو اور دوڑ کے مقابلے کرے	حقیقت کچھ نہیں شیخی بہت	
دمڑی ناں ڈیجے، چمڑی بھانویں ونجے	دمڑی نہ جائے چاہے چمڑی جائے	بخیل دکھ سہہ کر بھی رقم خرچ نہیں کرتا	دمڑی نہ جائے پر چمڑی جائے
ڈنبہ ڈنب ودھیسی، پچھوٹر پچھت آپنے ڈھکیسی	ڈنبہ ڈنب بڑھائے گا، پیچھا اپنا ڈھانپے گا	دولت مند اپنی دولت سے خود ہی فائدہ اٹھاتا ہے	۱۔ گھوڑے کی دم بڑھے گی تو اپنی ہی مکھی اڑائے گا ۲۔ کتے کی دم لمبی ہو تو اپنا ستر چھپائے (دش)
ڈنیاں اُمید تے قائم ہے	دنیا امید پہ قائم ہے	دنیا میں اُمید آگے بڑھاتی ہے	دنیا بامید قائم
ڈنیاں امید دا گھر ہے	ڈنیا اُمید کا گھر ہے	دنیا کی زندگی میں اُمید ساتھ ہوتی ہے	دنیا جائے اُمید ہے
ڈنیاں بھانویں اِتوں دی اُتھوں تھیوے	ڈنیا چاہے اِدھر سے اُدھر ہو جائے	پختہ عزم ظاہر کرتے ہوئے بولتے ہیں	چاہے دنیا اِدھر کی اُدھر ہو جائے
ڈنیاں چار ڈینہاں دا میلہ	ڈنیا چار دن کا میلہ	زندگی عارضی ہے	دنیا چند روزہ ہے
ڈنیاں چل چلاؤ دا گھر ہے	دنیا چل چلاؤ کا گھر ہے	دنیا کی زندگی ناپائیدار ہے	۱:۔ دنیا چند روزہ ہے ۲:۔ چلا چلی کا سودا
ڈنیاں ظاہر تے مردی ہے	(اہل) دنیا ظاہر پہ مرتے ہیں	دنیا انسان کے ظاہری اعمال سے رائے قائم کرتی ہے	ظاہر کی دنیا ہے
ڈنیاں کرنت، لہنّت دی کہانی ہے	ڈنیا کرنے (اور) بھگتنے کی کہانی ہے	انسان کو دنیا ہی میں اپنے کیے کا انجام نظر آتا ہے	جیسی کرنی، ویسی بھرنی
ڈنیاں کرن تے لہن دی جا ہے	دنیا کرنے اور لینے کی جگہ ہے	دنیا میں کرنی اور بھرنی ہے	کرنت، لہنت
ڈنیاں کمائی مکر نال، روٹی کھادی شکر نال	دولت مکر سے کمائی، روٹی شکر سے کھائی	مکار آدمی دنیا میں مزے سے زندگی گزارتا ہے	دنیا ٹھگیے مکر سے، روٹی کھائے شکر سے
دنیا مُردہ پرست ہے	دنیا مردہ پرست ہے	مرنے کے بعد لوگ خوبیاں یاد کرتے ہیں	ڈنیا مُردہ پرست ہے
ڈنیاں مطلب دی ہے	ڈنیا مطلبی ہے	لوگ اپنی غرض کو مقدم رکھتے ہیں	دنیا اور مطلب سوا اپنا
ڈنیاں ہوتح منتھے ڈٹھینّی ہے	دنیا میں دیکھے کا لحاظ ہے	دنیا میں ظاہر داری ہے	دنیا میں منہ دیکھے کی محبت ہے
ڈنیاں ہوتح موں رکھیٹی ہے	دنیا میں منہ کا لحاظ ہے	دنیا میں روبرو محبت جتاتے ہیں	دنیا میں منہ دیکھے کی محبت ہے
دوا غذا بن گئی ہے	دوائی غذا بن گئی ہے	دوائی کا عادی ہو گیا ہے	روز روز کی دوا بھی غذا ہو جاتی ہے
دوست اوکھے ویلے پکڑ دِن	دوست مشکل میں کام آتے ہیں	دوست وہی جو مشکل میں کام آئے	دوست وہ جو وقت پر کام آئے
دوست کوں ہتھ ڈے کے ملو دشمن کوں گل لا کے	دوست کو ہاتھ دے کر ملو، دشمن کو گلے لگا کر ملو	دشمن کو دوست بنانے کے لئے زیادہ محبت کا اظہار کرو	
ڈھول ناں شرنائی، جنج چڑھی آجائی	ڈھول نہ شہنائی، بارات بیکار چڑھی رہائی	باجوں کے بغیر بارات اچھی نہیں لگتی	
دائی کنوں ڈھڈھ لکیا نہیں ہوندا	دائی سے پیٹ چھپا نہیں ہوتا	بھیدی سے راز چھپانا مشکل ہوتا ہے	دائی سے پیٹ نہیں چھپتا

ڈئی ہئی اندھی، اگوں ہئی کندھی، تھی گیا اندھارا، کپ بیٹھی نِگھی، کپناں ہئی نارا	دائی اندھی تھی، آگے دیوار تھی۔ اندھیرا ہوگیا۔ وہ گردن کاٹ بیٹھی۔ اُس نے اَنول نال کاٹنا تھی	نا اہل کام بگاڑ دیتا ہے	جس کا کام اسی کو ساجھے
ڈیدار بازی، رب راضی	دیدار کرنا، خدا خوش	مجازی محبت سے حقیقی دیدار حاصل ہوتا ہے (صوفیا کی کہاوت)	دیدار بازی، خدا راضی
دیر ہرج دیر تھیندی ہے	دیر میں دیر ہوتی ہے	دیر سے کئے جانے کام میں اکثر رکاوٹیں آتی ہیں	دیر میں دیر تو ہوتی ہی ہے
دیسی کُتی، وِلائتی بھونک	دیسی کُتیا، ولائتی بھونکنا	اپنی معاشرت کے برعکس کام	۱۔ دیسی مُرغی، ولائتی بولی ۲۔ دیسی گدھا، پنجابی رینک
دیسی گھوڑی، ولائتی ٹھوٹریاں نخرے	دیسی گھوڑی، ولائتی اچھل کود نخرے	غیر موزوں باتیں	۱۔ دیسی گھوڑی۔ مرہٹی چال ۲۔ دیسی گدھا۔ پوربی چال
دیگ دِچوں تھوڑے جیہیں چاول ڈِکھیندِن	دیگ میں سے تھوڑے سے چاول دیکھے جاتے ہیں	کسی کی ایک آدھ خوبی سے حقیقت ظاہر ہو جاتی ہے	دیگ میں سے ایک ہی چاول دیکھتے ہیں
دِین کوں ڈِتا ڈُنیاں گالھ، ڈُنیاں ناں ٹُری اصلوں نال	دین کو دنیا نے تباہ کیا، دنیا بالکل ساتھ نہ چلی	دنیا کی خاطر دین کو ضائع نہ کرو	
دیوانی، دیوانہ کر ڈِیندی ہے	دیوانی (مقدمات)، پاگل کر دیتے ہیں	دیوانی مقدمات کا طریق کار بہت طویل ہے	دیوانی آدمی کو دیوانہ کر دیتی ہے
دیہہ دڈا، ناں سُنج	دیہات بڑا، نام ویرانہ	جس کی شہرت نام کے حوالے سے اچھی نہ ہو تو بولا جاتا ہے	
دیہات دی ہٹی، چوڑ چپٹی، ہکو آیا روڑی کھٹی	دیہات کی دکان، حال ابتر، ایک ہی آیا روڑی کمائی	دیہات میں دکان پر گاہک کم آتے ہیں، اس لئے قیمتیں آسمان سے باتیں کرتی ہیں	
دیہات دی ہٹی، چوڑ چپٹی، ہکو آیا ساری کھٹی	دیہات کی دکان، چوپٹ کام، ایک ہی آیا ساری کمائی (دی)	گاؤں کی دکان پر ایک ہی گاہک بہت منافع دے جاتا ہے	
ڈھانتی دُھوتی رہ گئی تے اُتے مکھی بہہ گئی	نہائی دھوئی رہ گئی اور اوپر مکھی بیٹھ گئی	تیاری کے بعد پروگرام منسوخ ہوگیا	نہائی دھوئی، پھسل گئی
ڈھانتی دُھوتی رہ گئی تے کئی بھل پے گئی	نہائی دھوئی رہ گئی اور کوئی بھول پڑ گئی	تیاری کے باوجود بوجوہ رُک گئی	نہائی دھوئی، پھسل پڑی
دُھپ سہندے ناں چھاں	دھوپ برداشت کرتا ہے نہ چھاؤں	بے چین شخص کے بابت بولتے ہیں	
دُھپ کاٹھاں تے، بکھ راٹھاں تے	دھوپ لکڑی پر، بھوک سرداروں پر	بُرا وقت ہر ایک پر آتا ہے	

ڈھپ وچ ڈاڑھی چٹی نئیں کیتی	دھوپ میں داڑھی سفید نہیں کی	ناتجربہ کار نہیں ہوں	دھوپ میں چونڈا سفید نہیں کیا
ڈھڑک ڈھڑک بھنی، پیکے ناں پنی	بھاگ بھاگ کھڑی ہوئی، میکے نہ پہنچی	کوشش بسیار کے باوجود مقصد حاصل نہ ہوا	
ڈھرکدے ڈاند کوں پنجالی ناں گھتیں، اُڈدے باز کوں ڈُڈالی	دوڑتے بیل کو پنجالی نہ ڈالنا، اُڑتے باز پر جال (نہ ڈالنا)	زبردست کو قابو میں کرنے کے لئے موقع کا انتظار کرنا چاہیئے	
ڈھڑی دا سِر ہلائی، چھارک دی زبان نہیں ہلائی	پانچ سیر کا سَر ہلایا، چھٹانک کی زبان نہیں ہلائی	کوئی سر ہلا کر جواب دے تو بولتے ہیں	دھڑی بھر کا سر تو ہلا دیا، پیسہ بھر کی زبان نہ ہلائی گئی
ڈھمیں ویلے مُلاں کرے پکار، یارب سئیں کُئی چوکھا مار، جیڈوں آنواں ڈاند لڈائی	گجردم مُلا پکارے، یارب! کسی امیر آدمی کو مار دے، جدھر سے بیل لدائے آؤں	غرض مند اپنے مفاد کے لئے دوسرے کے نقصان کی پرواہ نہیں کرتا	
ڈھن پچادے بھاڑا، دَھ پچادے منہ	دولت منہ ہنڈ دیجاتا ہے (اور) خوراک بھینس	کم ظرف اعلےٰ چیز کو سنبھال نہیں سکتا	
ڈھن پرایا ڈیکھ کے توں ناں ڈُکھا تھی، رُکھی سُکھی کھا کے ٹھڈا پانی پی	پرائی دولت دیکھ کر تو دُکھی نہ ہو، روکھی سوکھی کھا کر ٹھنڈا پانی پی لے	قناعت بڑی دولت ہے	
ڈھن دی ساری گالھ ہے	دولت کی سب بات ہے	دولت سے سب کچھ ہو سکتا ہے	ٹکے کا سارا کھیل
ڈھن صدقہ سِر دا، سِر صدقہ عزت دا	دولت سَر کا صدقہ ہے، اور سَر عزت کا صدقہ ہے	آن کے لئے سب کچھ قربان ہے	
ڈھن منجھیں دے زیرے ہن، پتر کہاون تے ڈُدھ ڈیون	بھینسوں کے کمال جگر ہیں، بیٹے ذبح کرائیں اور دودھ دیں	جان کی بازی لگا کر خوش رہنے والے کے لئے بولتے ہیں	روٹی کارن لشکری، رن میں سیس کٹائے
ڈھن ہے یار پٹاکیاں دا یا وت یار ہٹاکیاں دا	دولت دوست ہے ہنستے کھیلتوں (خوش باشوں) کی یا پھر گپیں ہانکنے والوں کی	دولت مندی کی ایک علامت خوش مزاجی ہے	
ڈھنولی ڈاڑھی، اُتے خوار	سفید داڑھی۔ مٹی پلید	کوئی بڑھاپے میں ذلیل ہو تو کہتے ہیں	
ڈھنی ڈھنی، اَدھی رُٹھی اَدھی منی	دَھنی دَھنی ہے! آدھی روٹھی (رہی) آدھی مان گئی	نامکمل کام کرنے والے کے لئے بولا جاتا ہے	
دھوبی دا کُتا، گھر داناں گھاٹ دا	دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا	جس کا کوئی ٹھکانہ نہ ہو اُس کے لئے بولتے ہیں	دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا
دھوبی دے گھر پئے چور، او ناں مٹھا تے مُٹھے ہور	دھوبی کے گھر (میں)، چور گھسے، وہ نہ لٹا دوسرے لٹے	دھوبی کی چوری میں دوسروں کا نقصان ہوتا ہے	دھوبی کے گھر پڑے چور، وہ نہ لٹا، لُٹے اور
دھوبی دے گھر کوں لگے چور، او ناں لُٹیا لُٹے ہور	دھوبی کے گھر کو چور لگے، وہ نہ لٹا دوسرے لٹے	دھوبی کی چوری میں دوسروں کا نقصان ہوتا ہے	دھوبی کے گھر چور پڑے، وہ نہ لٹا لُٹے اور

دھی اُسری، دال رد ٹی دسری	بیٹی اونچی ہوئی کھانا پینا بسرا	جوان بیٹی ماں باپ کے لئے بوجھ ہوتی ہے	
دھی بھیݨ دا پیسہ نئیں رہندا	بیٹی، بہن کا پیسہ نہیں بچتا	رشتے کے عوض لی گئی رقم ضائع ہو جاتی ہے	
دھی بھیݨ کوں ہکو در ڈیویندے	بیٹی بہن کو ایک ہی بر دیا جاتا ہے	رشتے کی بات ایک ہی جگہ طے کی جاتی ہے	
دھی پاڑے تاں ہاں ساڑے، دھی پرے تاں ہاں ٹھارے	بیٹی قریب تو دل جلائے، بیٹی دُور تو دل کو سکون دے	قریب رہنے والی بیٹی اپنی مشکلات سُنا سُنا کر ماں باپ کو پریشان رکھتی ہے	
دھی تے زمین دا پیسہ چنگا نئیں ہوندا	بیٹی اور زمین کی رقم اچھی نہیں ہوتی	بیٹی اور زمین نہ بیچو	
دھی دے وَدھدیں کئی دیر لگدی ہے ؟	بیٹی کے بڑھتے کیا دیر لگتی ہے ؟	بیٹی جلدی جوان ہو جاتی ہے	بیٹی اور ککڑی کی بیل برابر ہے
دھی رُسّے تاں وَر منگے، پُتر رُسّے تاں رَن	بیٹی روٹھے تو بر (خصم) مانگے، بیٹا روٹھے تو بیوی مانگے	جوان اولاد کا رشتہ جلدی کر دینا چاہیئے	
دھی سَوکھی تاں پیٹ دا تیر، دھی اَوکھی تاں جگر دا تیر	بیٹی سُکھی تو ران کا تیر، بیٹی دُکھی تو جگر کا تیر	بیٹی بیاہ کے بعد تکلیف کا باعث ہی ہوتی ہے	
دھی کوں سُݨایا نونہہ کوں جتایا	بیٹی کو سُنایا، بہو کو جتایا	ساس کے لئے بہو کو سمجھانا کار دارد ہے	دھی سے کہے، بہو نے کان دیئے
دھی گئی ہاسے، پُتر گیا تماشے	بیٹی ہنسنے کو گئی، بیٹا تماشے کو	بیٹیوں کو باہر جانے کی آزادی نہیں ہونی چاہیئے	
دھی موئی تے جنوائی چور	دھی مری اور داماد چور	مطلب نکل جانے کے بعد کوئی نہیں پوچھتا	دھی موئی۔ جنوائی چور
دھی ناں دھیݨ، کھا گئی کالی ڈیݨ	بیٹی نہ بیٹا، کالی ڈائن کھا گئی	غیر نے فائدہ اٹھایا، اپنا رہ گیا	دھی نہ دھیانا۔ کھا گیا کالا کانا
دھی، نونہہ اپݨے گھر چنگی لگدی ہے	بیٹی، بہو اپنے گھر اچھی لگتی ہے	عورت اپنے خاوند کے گھر اچھی لگتی ہے	دھی۔ بیٹی اپنے گھر بھلی
دھی ناں بھیݨ، کھا گئی ڈیݨ	بیٹی بہن نے نہیں ڈائن نے کھایا	بیوی بچوں کی بجائے غیر کو کھلایا	دھیا پوت کے نہ کاتی، بلیکے کاتی
دھی دی ڈیوے تے ڈاج دی نال	بیٹی بھی دے اور جہیز بھی ساتھ	لوگ حریص ہوتے ہیں	یک نہ شد، دو شد
دھیا! گالھ سُݨ، نونہہا! کن کر	اے بیٹی! بات سُن، اے بہو! توجہ کر	ایک کو مخاطب کرکے دوسرے کو سُنانا	دھی ری میں تجھے کہوں، بہو ری تو کان دھر
دھیاں بھاناں دَھن	بیٹیاں پرایا دھن	بیٹیوں کو ایک دن ماں باپ کے گھر سے جانا ہوتا ہے	بیٹی اور مچھلیاں رکھنے کی چیز نہیں
دھیاں پرایا دَھن ہِن	بیٹیاں پرائی دولت ہیں	بیٹی بیاہ کے بعد ماں باپ کے گھر سے چلی جاتی ہے	پرائے گھر کا کوڑا ہے
دھیاں دا دَھن نماݨاں ہے	بیٹیوں کی جنس بیچاری ہے	بیٹی کی قسمت میں بیچارگی لکھی ہے	بیٹی کا دھن نمانا ہے
دھیاں کنوں جنوائی پیارے	بیٹیوں سے داماد پیارے	بیٹی کی نسبت داماد کی زیادہ خاطر تواضع ہوتی ہے	دھی چھوڑ، داماد پیارا
دھیاں نونہاں سب دیاں ہِن	بیٹیاں بہوئیں سبھی کی ہیں	غیر عورتوں کو تکنے والے کو غیرت دلانے کیلئے کہتے ہیں	بہو بیٹی سب رکھتے ہیں

دھیاں کولوں ناں ڈرو، دھیاں دے بھاگاں کولوں ڈرو	بیٹیوں سے نہ ڈرو، بیٹیوں کے مقدر سے ڈرو	بیٹی کے لئے قسمت سے ہی اچھا سسرال ملتا ہے	
دھیریاں منگیاں کئیں نہیں تے لدھیاں ہر کئیں ہن	بیٹیاں مانگی کسی نے نہیں اور پائی ہر ایک نے ہیں	بیٹیاں سبھی گھروں میں ہوتی ہیں	
دھیریں جیہیں پتر کنوں، دھی چنگی ہے	بیٹوں جیسے بیٹے سے، بیٹی اچھی ہے	بیٹا مردانہ خصائل سے سجتا ہے	
دھیلا ناں پلے، ہار گھناں کر چھلے	دھیلا پاس نہیں ہار لوں کر چھلے	خواہشات معاشی حالات کے مطابق رکھنی چاہئیں	گرہ میں کوڑی نہیں، بازار کی سیر
ڈھٹھی اٹھ توں، کاوڑ جتوال تے	گری اونٹ سے، غصہ شتربان پر	ایک کے قصور کی سزا دوسرے کو دینا غلط ہے	گرے کھم، پلال بھاری
ڈھٹھی گڈہا نہ توں، رسی کمہار نال	گری گدھی سے، روٹھی کمہار سے	ایک کے قصور کی سزا دوسرے کو دینا غلط ہے	گرے کھم، پلال بھاری
ڈوڈرکاں دا نگوں بئے دی بولی سکھن گئے، آپنی دی ڈکھا آئے	ڈوڈرکے کی طرح دوسرے کی بولی سیکھنے گئے اپنی بھی بھلا آئے	دوسروں کی نقالی سے نقصان ہوتا ہے	کوا چلا ہنس کی چال اپنی بھی بھول گیا
ڈھانڈا پالیا، سیالا ٹالیا	ڈنگر پالا، جاڑا گزارا	کسی نہ کسی طرح وقت گزار لیا	ڈھانڈا پالا، جاڑا ٹالا
ڈھائی ڈینہ بھیڈ تے وی جوانی آندی ہے	اڑھائی دن بھیڑ پر بھی جوانی آتی ہے	ہر ایک خوش قسمتی کے دور سے گزرتا ہے	کبھی کوڑی کے بھی دن پھرتے ہیں
ڈھائی ڈینہ دی سقے آلی شاہی ہے	اڑھائی دن کی نظام، ماشکی والی بادشاہی ہے	عارضی آن بان اور عروج ہے	اڑھائی دن کی سقے نے بادشاہت کی
ڈھائی ڈینہ کھوتی تے وی جوانی آندی ہے	اڑھائی دن گدھی پر بھی جوانی آتی ہے	بدصورت بھی کبھی خوبصورت نظر آتا ہے	کبھی گھورے کے بھی دن پھرتے ہیں
ڈھیں کوں اندھارا بھاندے	بلی کو اندھیرا پسند ہے	بدکردار اندھیرے میں برائیاں کرتے ہیں	رات گنہگاروں کے لئے بڑی اوٹ ہے
ڈھڈ بکھ مرے تے مونہہ عیش کرے	پیٹ بھوکوں مرے اور منہ عیش کرے	خستہ حالی کے باوجود شیخی	پیٹ سے فاقہ، طبیعت خوش بے اندازہ
ڈھڈ پچھوں بندہ کیا کیا کریندے	پیٹ کے پیچھے آدمی کیا کیا کرتا ہے	پیٹ پالنے کے لئے سب کچھ کرنا پڑتا ہے	انسان پیٹ کی خاطر سب کچھ کرتا ہے
ڈھڈ پچھوں بندہ کیا نہیں کریندا	پیٹ کی خاطر آدمی کیا نہیں کرتا	پیٹ پالنے کے لئے معیار نہیں دیکھا کرتے	پیٹ جو چاہے سو کرائے
ڈھڈ تاں کتا وی پلیندے	پیٹ تو کتا بھی پالتا ہے	پیٹ پالنا مقصد حیات نہیں	پیٹ پالنا کتا بھی جانتا ہے
ڈھڈ دی خاطر پچھوں پردیس ویندن	پیٹ کی خاطر پردیس جاتے ہیں	فکر معاش میں لوگ سفر کرتے ہیں	پیٹ کے واسطے پردیس جاتے ہیں

ڈھڈھ رجا، اکھیں بکھیاں	پیٹ بھرا، آنکھیں بھوکی	لالچی کبھی سیر نہیں ہوتا	
ڈھڈھ رجے دیاں گالھیں ہن	پیٹ بھرے کی باتیں ہیں	خوش حالی سے تکبر آتا ہے	پیٹ بھر جائے تو باتیں آتی ہیں (ش)
ڈھڈھ سب کجھ کریندے	پیٹ سب کچھ کرواتا ہے	بھوک سے مجبور ہو کر انسان برائی کرتا ہے	پیٹ جو چاہے سو کرائے
ڈھڈھ سب نال ہے	پیٹ سب کے ساتھ ہے	سب کو خوراک چاہیئے	پیٹ سب رکھتے ہیں
ڈھڈھ کوں نک نہیں ہوندا	پیٹ کو شرم نہیں ہوتی	روزی کے لئے سب کچھ کرنا پڑتا ہے	ا: پیٹ سب کچھ کراتا ہے۔ ۲: روٹی گئی منزلیں، ذات گئی گورہ میں
ڈھڈھ کھوئی، مونہہ سوئی	پیٹ کنواں، چہرہ پتلا	چہرے سے دبلا مگر پیٹو	پیٹ کوئی، منہ سوئی
ڈھڈھ کہیں دی نہیں سنڑدا	پیٹ کسی کی نہیں سنتا	روزی کے لئے سب کچھ کرنا پڑتا ہے	پیٹ کسی کی نہیں سنتا
ڈھڈھ ناں پیاں روٹیاں تاں سبھے گالھیں کھوٹیاں	پیٹ میں روٹیاں نہ پڑیں، تو سبھی باتیں کھوٹیں	بھوکے پیٹ کچھ نہیں سوجھتا	
ڈھڈھ دا انجا، بستر سانجھا	پیٹ خالی، دوست ساتھ	ایسے دوست کا کیا فائدہ جو بھوکے دوست کو نہ کھلائے	
ڈھڈھ وچ پیاں روٹیاں سبھے گالھیں موٹیاں	پیٹ میں روٹیاں پڑیں، سبھی باتیں اچھی	پیٹ بھرا ہی سوچ و فکر کی صلاحیت رکھتا ہے (آتما میں پڑے تو پرماتما کی سوجھے)	ا: پیٹ بیچ پڑی روٹیاں تو سبھی باتیں موٹیاں ۲: پیٹ میں پڑی روٹیاں تو سب گلاں موٹیاں
ڈھڈھ وچ پیڑ، ہٹوں کڈھاؤ	پیٹ میں درد داڑھ نکلواؤ	بے تکی بات پر کہتے ہیں کہ اس کا اس سے کیا تعلق	مارے گھٹنا، سر لنگڑا
ڈھڈھ وچ روٹی، ہر گالھ موٹی	پیٹ میں روٹی، ہر بات موٹی	پیٹ بھرے کو سب سوجھتا ہے	اوّل طعام، بعد کلام
ڈھڈھ وچ وڑو تاں پتہ لگدے	پیٹ میں گھسو تو پتہ لگتا ہے	قریب ہونے سے راز معلوم ہوتے ہیں	پیٹ میں گھسو تو بھید ملے
ڈھڈھل کوں کم کھاوݨ دا	پیٹو کو کھانے کا کام	ضرورت مند اپنی غرض سے غرض رکھتا ہے	پیٹو مرے پیٹ کو
ڈھگی ناں ڈھور، کیا آن کریسی چور	بیل نہ مویشی، چور آ کر کیا کرے گا	غریب بے فکری کی نیند سوتا ہے	سکھ سووے ہوردہ، جس کے گلئے نہ گو
ڈھول وجے تے ماڑوں بھجے	ڈھول بجے اور ماڑوں بھاگے	بے وقوف، ہر بے وقوفانہ عمل کی جانب دوڑتا ہے	
ڈھولا گیا بنوں، گھر آوے تاں منوں	ڈھولا محبوب بنوں گیا، گھر آئے تو مانیں	دور گئے واپس نہیں آیا کرتے	ا: گئے کنک، رہے اٹک ۲: دور گئے کی آس کیا
ڈھیر بار سدھی کاٹھی تے آندے	زیادہ بوجھ سیدھی لکڑی پر آتا ہے	سیدھے لوگ مات کھا جاتے ہیں	
ڈھیر غلامیں، ڈھگا سنج	زیادہ نوکروں میں گھر تباہ	بہت سوں کی ذمہ داری میں کام بگڑتا ہے	
ڈھیر کاوڑ تے گھر دا زیان	زیادہ غصہ اور گھر کا نقصان	غصہ ور خود کو کھاتا ہے	قہر درویش بر جانِ درویش
ڈھیر کاوڑ مار کھویندی ہے	زیادہ غصہ مار کھلاتا ہے	بے اعتدالی سے نقصان ہوتا ہے	
ڈھیر کوں ڈھیر بھاہ ہوندی ہے	زیادہ والے کو زیادہ آگ ہوتی ہے	دولت مند زیادہ لالچی ہوتا ہے	جتنی لابھ، اتنا لوبھ

ڈھیر کوں جھٹ مریسیں، تھوڑی دِ بچا ہسیں	زیادہ کو جھپٹو گے، تھوڑی کھو بیٹھو گے	زیادہ کی لالچ میں تھوڑی بھی ضائع ہو جاتی ہے	زیادہ کو جائے، تھوڑی سے جائے
ڈھیر کوں لوچے، تھوڑی دَ نجے	زیادہ کی لالچ کرے، تھوڑی جائے	حرص میں نقصان ہوتا ہے	لالچ بُری بلا ہے
ڈھیر گزر گئی ہے تھوڑی رہ گئی ہے	زیادہ گزر گئی ہے، تھوڑی رہ گئی ہے	زندگی کا تھوڑا عرصہ باقی ہے	
ڈھیر نسر دی، دِتی کپیندی	جلدی پھل لانے والی بروقت (جلدی) کٹتی ہے	جو حد سے بڑھتا ہے، نقصان اٹھاتا ہے	
ڈھیر دَسے تاں جھگے کھسے	زیادہ برسے تو گھر چھینے	زیادہ برسات تباہی لاتی ہے	
ڈھیماں دِچوں نکل کے دَہن دِچ پھسے	ڈھیموں سے نکل کر راستے میں پھنسے	ایک مصیبت سے نکل کر دوسری میں پھنس گئے	کڑاہی سے نکلے تو آگ میں گرے
ڈھینگراں تے اَنّ پے وِٹیندِن	جھاڑیوں پر آٹا بکھیر رہے ہیں	نالائق پر نوازشات بیکار ہیں	چکنا گھڑا، بوند پڑی اور ڈھل گئی
ڈھینگری کھڑتے چھُر ڈِنیدا ہے	کانٹے دار لکڑی ٹھہر کر چھڑائی جاتی ہے	مصیبتوں کا مقابلہ بعجلت نہیں کیا جاسکتا	
ڈاتری کوں ہک پاسے ڈندے ہوندِن دُنیا کوں ڈُو ہاں پاسے	درانتی کو ایک طرف دندانے ہوتے ہیں۔ دنیا کے دونوں طرف	اہلِ دنیا کسی کو معاف نہیں کرتے	
ڈاچی کیتا ڈیہہ کوہ، توڈے کیتا تریہ کوہ	اونٹنی نے بیس کوس سفر کیا۔ بچے نے تیس کوس کیا	بے وقوف زیادہ تکلیف اٹھاتا ہے	
ڈاڈھا مارے پٹے تے ننگے ڈیون گھیتاں، ننگے دے اُستادے تے ڈاڈھے دیاں مسیتاں	زور والا خوشیاں منائے اور منحوس جھگڑے، منحوس کے لوٹے اور زور والے کی مسجدیں	امیر سب کام کرسکتا ہے مگر غریب کی جیب اجازت نہیں دیتی	
ڈاڈھا مارے، رووݨ ناں ڈیوے	زبردست مارے، رونے نہ دے	طاقتور زیادتی کرتا ہے اور شکایت بھی نہیں کرنے دیتا	۱۔ اگلا زبردست ظالم مارے اور رونے نہ دے ۲۔ مارا مارے اور آگے رکھے
ڈاڈھے آندے پی پی ویندے، گھر دے شودے تتے	زبردست آتے ہیں پی پی کر جاتے ہیں اہل خانہ بیچارے پیاسے	باہر والوں کی خاطر داری، گھر والے محروم	باہر کے کھائیں گھر کے گیت گائیں
ڈاڈھے تے پھر دا نہتیں تے ہینے توں ٹلدا نہتیں	زبردست سے مقابلے کی سکت نہیں پاتا اور کمزور سے گریز نہیں کرتا	زبردست سے ہر کوئی ڈرتا اور کمزور کو ہر کوئی دباتا ہے	زر کا تو ذرہ بھی آفتاب ہے بے زر کی مٹی خراب ہے
ڈاڈھے تے پھر ناں آوے، ہینیں کوں لتاں مارے	زبردست کا مقابلہ نہ کرے، کمزور کو لاتیں مارے	کمزور پر سبھی کا بس چلتا ہے	دھوبی پر بس نہ چلا، گدھیا کے کان مروڑے
ڈاڈھے تے پھرے ناں تے ہینے تے پھرے ناں	زبردست سے مقابلہ نہ کرے اور کمزور پر چڑھائی نہ کرے	انتہائی شریف کے بارے میں بولتے ہیں	زبردست کا ٹھینگا سر پر

ڈاڈھے تے ہیݨیں دی کیہی بھئی دالی، او منگے بجاہ، او کڈھے گالھیں	زبردست اور کمزور کی کیسی شراکت وہ حساب مانگے وہ گالیاں دے	شراکت داری برابر کے لوگوں میں چلتی ہے	
ڈاڈھے دا ڈن، ہر حال ڈن	طاقت ور کا جرمانہ ہر حال تسلیم کرو	طاقت ور کے سامنے بولنا بے کار ہے	بلوان کا بل، بہت جوتے
ڈاڈھے دا سجھ پچھادھوں اُبھردے	زبردست کا سورج مغرب سے طلوع ہوتا ہے	طاقت ور اپنی بات منوالیتا ہے	زبردست کی لاٹھی سر پہ
ڈاڈھے دا کھلا تے ہیݨیں دا مُندا	طاقت ور کا جوتا اور کمزور کی گالی	زبردست مارتا ہے اور کمزور محض گالیاں بکتا ہے	زبردست کی لاٹھی، کمزور کی آہ
ڈاڈھے دا ہتھ چلدے ہیݨیں دی زبان	طاقتور کا ہاتھ چلتا ہے، کمزور کی زبان	بے بس گالیاں دیتا ہے	کسی کا ہاتھ چلے اور کسی کی زبان چلے
ڈاڈھے دی رن کوں ہر کوئی مئی سڈیندے	زبردست کی بیوی کو ہر کوئی ماں کہے	طاقت ور سے سبھی ڈرتے ہیں	
ڈاڈھے دی مار تے ہیݨے/ ریتے دی گالھ	زبردست کی مار اور کمزور کی بات	طاقتور کا ہاتھ چلتا ہے اور کمزور کی زبان	کسی کا ہاتھ چلے اور کسی کی زبان چلے
ڈاڈھے دی وَنڈ، گردن تے لت	زبردست کی تقسیم، گردن پر لات	طاقتور اپنی بات منواتا ہے	زبردست کا بیگھہ سولبسوے کا
ڈاڈھے دے ڈو حصے	زبردست کے دو حصے	طاقت ور ہمیشہ کمزور کو دباتا ہے	زبردست کا بیگھہ سو بسوے کا
ڈاڈھے کوں ڈھنگا کون گھتے	زبردست کو رسی کون ڈالے	زبردست / بُرے کی بُرائی سے ڈرنا چاہیئے	بلّی کی میاؤں کو کون پکڑے
ڈاڈھے کوں ڈاڈھی ہوندی ہے	دولت مند کو زیادہ (فکر) ہوتی ہے	دولت مند زیادہ تفکرات میں مبتلا ہوتا ہے	بقدر مال باشد سرگردانی (ف)
ڈاڈھے کوں ڈاڈھے دی بجاہ ہوندی ہے	امیر کو زیادہ کی آگ ہوتی ہے	امیر بھی کسی نہ کسی محرومی کا شکار ہوتا ہے	راجا کو موتی کا دُکھ
ڈاڈھے نال آنہہ، مروڑ بھنے بانہہ	زبردست کے ساتھ دوستی، بازو مروڑ کر توڑے	اپنے سے طاقت ور سے تعلق نہ رکھو	زبردست مارے اور رونے نہ دے
ڈاڈھیاں نال برابری، اُجڑ ونجݨ دی نیت	زبردست سے برابری، بربادی کی نیت	زبردست سے ٹکر نہ لو	زر کے آگے زور نہیں چلتا
ڈاڈھے نال رادھی، کیہیں من دیچ شادی؟	زبردست سے دوستی، من میں کیسی خوشی	زبردست سے تعلق نقصان دہ ہے	زبردست مارے اور رونے نہ دے
ڈاڈھے نال وپار، ڈیندے گھندے گھاٹا	زبردست سے کاروبار، دیتے لیتے گھاٹا	طاقت ور سے دوستی نقصان دہ ہے	زبردست کے بیسیوں بسوے
ڈاڑھی ناں مچھ، نراپچھ داپچھ	داڑھی نہ مونچھ، محض گچے کا لچا	چہرے پر داڑھی یا مونچھ معیار شرافت ہے	شنو گنڈا، نہ ایک مچھ منڈا
ڈاند آکھیا، چور گھر دی وہناں، سادھ گھر دی وہناں	بیل نے کہا تھا، چور کے گھر بھی جُتنا، شریف کے گھر بھی جتنا	نوکر کو ہر جگہ کام کرنا ہوتا ہے	
ڈاند بھانویں کاناں، سئیں دے من کوں بھاناں	خواہ بیل کانا۔ مالک کے دل کو اچھا لگا	جو چیز دل کو اچھی لگے، وہی اچھی ہے	جس کو چاہے پیا وہی سُہاگن
ڈاند دا ڈاند ہے	بیل کا بیل ہے	انتہائی احمق کے لئے بولا جاتا ہے	نرا گاؤدی ہے
ڈاند کوں ہنالے دا گاہ، پاسیالے دا کھوہ یاد آوے تاں اُگل ڈیہہ پوندے	بیل کو گرمیوں کی گہائی یا سردیوں کا کنواں (چلانا) یاد آجائے تو جگال گر جاتا ہے	بیل کے لئے ان دونوں موسموں کے کام تکلیف دہ ہیں	
ڈاند گھا نال یاری لاوے تاں کھاوے کیا	بیل گھاس سے دوستی کرے تو کھائے کیا	دوسروں کا لحاظ کرنے والا نقصان میں رہتا ہے	گائے جب دوب سے دوستی کرے کیا کھائے

ڈاندنیں چور گھر دی وہناں، سادھ گھر دی وہناں	بیل کو چور کے گھر بھی جتنا اور ساہوکار کے گھر بھی جتنا	ملازم کو ہر جگہ کام کرنا ہوتا ہے	ہر چہ بر خرے باشد۔ من پالانم (ق)
ڈانڈ ہولا، بیا سبھو کوڑ ہے	بیل وہی جس کے لمبے سینگ ہلتے ہوئے ہوں باقی سب جھوٹ ہے	لٹکے ہوئے لمبے سینگ بیل کی ایک خوبی ہے	
ڈاندا! ونہیں آپ دی داری لوٹیاں مالھ سنگھاری، پتہ اوں ڈیہاڑے لگسی، جڈاں تلسی ڈھیری ساری	اے بیل! تو خود بخود چل رہا ہے، لوٹوں نے تیری مالھ کو سنوارا ہوا ہے، پتہ اُس دن چلے گا جب ساری ڈھیری / خرمن کو تولا جائے گا	انسان کی زندگی کے کاموں کا نتیجہ آخرت میں ملے گا	
ڈانگ تے ڈاکو ڈو جنے، جنج شودی کلھی	ڈانگ اور ڈاکو دو جنے، بارات بیچاری اکیلی	مسلح آدمی بہت سے لوگوں پر بھاری ہوتا ہے	چور لاٹھی دو جنے، ہم باپ بیٹا اکیلے
ڈاتور وانگے سبھو کم فریب دا ہے	مکڑے کی طرح سارا کام دھوکا ہے	مکڑے کا جال ناپائیدار ہوتا ہے	
ڈاہ ڈتا چور نہیں مردا	اطلاع دینے سے چور نہیں مرتا	بُرائی عملی اقدامات سے رکتی ہے	
ڈتا اُدھار، مویا خلی دار	اُدھار دیا۔ خریدار مرا	اُدھار دینے کے بعد رقم اور خریدار دونوں نہیں آتے	اُدھار دیا گاہک کھویا
ڈتا اگوں آ گئے	دیا آگے آ گیا ہے	نیکی کام آئی ہے	کچھ دیا ہی آگے آ گیا
ڈتا اگوں آندے	دیا آگے آتا ہے	صدقہ بلائیں ٹالتا ہے	دیا ہی آڑے آتا ہے
ڈتا کم آ گئے	دیا کام آ گیا ہے	صدقہ نے مصیبت سے بچا دیا ہے	کچھ دیا ہی آگے آ گیا
ڈتا کم آندے	دیا کام آتا ہے	خیرات بلائیں ٹالتی ہے	دیا ہی آڑے آتا ہے
ڈٹھا چندر منیسوں	دیکھا چاند مانیں گے	بعض لوگ زبانی باتوں پر اعتبار نہیں کرتے	بن جانے کوں مانے
ڈٹھا لہور ملوتاں، اندر مٹی باہروں چونا	لاہور عجیب دیکھا، اندر مٹی، باہر کی جانب چونا	ظاہر سے دھوکا نہ کھاؤ	ہر چمکدار شے سونا نہیں ہوا کرتی
ڈٹھی چٹی چمڑی، بھل گئی امڑی	سفید کھال دیکھی، ماں بھول گئی	شادی کے بعد ماں باپ بھول جاتے ہیں	اُوکھلی میں موسلا، مائی باپ بچھڑا
ڈٹھے کوں انڈٹھا کرن	دیکھے کو ان دیکھا کرنا	بے پرواہی کا رویہ	دیکھے کو ان دیکھا کرنا
ڈٹھے کوں ناں ڈیکھ	دیکھے ہوئے کو نہ دیکھ	آزمائے ہوئے کو نہیں آزمانا چاہیے	آزمائے کو آزمانا، جہل ہے
ڈٹھے مٹھے ہوندن	دیکھے ہوئے میٹھے ہوتے ہیں	زندہ اولاد مر جانے والوں سے زیادہ عزیز ہوتی ہے	
ڈٹھے نہیں تے مٹھے نہیں	دیکھا نہیں اور مٹھے نہیں	بیوی کو دیکھ لیا تو اسی کا ہو گیا	اوکھلی میں موسلا، مائی باپ بچھڑا
ڈٹھے نہیں تے مٹھے نہیں	دیکھا نہیں تو میٹھے نہیں	جب تک بیوی کو نہیں دیکھا اُس کی اہمیت کا پتہ نہیں ہوتا	
ڈٹھیں مکھی گئی نہیں نگلیندا	دیکھ کر مکھی کوئی نہیں نگلتا	جان بوجھ کر بُری شے کوئی قبول نہیں کرتا	دیکھی آنکھوں مکھی نہیں نگلی جاتی

ݙڈھ پاء اٹا، چُبارے رسوئی	ڈیڑھ پاؤ آٹا، چوبارے پر ضیافت	ذراسی چیز پر اترانے والے کے لئے بولتے ہیں	۱:۔ ڈیڑھ پاؤ چون، چوبارے رسوئی ۲:۔ آدھا پاؤ آٹا، چوبالی رسوئی
ݙُدھ پیوے رحمو دی ما، اُٹھی نہالا وَچھا اڑا	دودھ رحمو کی ماں پئے، اے نہال! اُٹھ بچھڑے کو باندھ	کوئی تکلیف اٹھائے اور دوسرا مزے کرے	جُت جُت مرے بیلوا، بیٹھے کھائیں ترنگ
ݙُدھ ݙُدھیا نھیں، بچڑا گھٹ گھٹ پی	دودھ دوہا نہیں۔ بچہ تھوڑا تھوڑا پی	کام کے ہونے سے پہلے اس کے بارے میں ہدایات	
ݙُدھوں وی وَدھ، پُتراں دی وَدھ پر دلّوں ناں وَدھ	دودھ سے بڑھو، پوتوں سے بڑھو، پر دل سے نہ بڑھو	بے باکی بے حیائی کو جنم دیتی ہے	دودھ نہاؤ، پوتوں پھلو
ݙُدھی تھݨیں نھیں پوندی	دوہی ہوئی تھنوں میں واپس نہیں پڑا کرتی	کیا ہوا کام اَن کیا ہوا نہیں ہوسکتا	۱:۔ نکلے دانت پھر اندر نہیں آتے ۲:۔ کیا ہوا اَن کیا نہیں ہوسکتا (دانگ)
ݙَرے بلّی توں، ناں شیر خاں	بلّی سے ڈرے نام شیر خاں	اسم بامسمّٰی نہیں	ڈریں لومڑی سے نام شیر خاں
ݙِسّݨ دا بگلا، مچھیاں دا اڑکاؤ	دیکھنے کو بگلا، مچھلیوں کا ڈکار لینے والا	دیکھنے میں معصوم مگر اندر سے بدطینت	دیکھنے کو بلبل، نگلنے کو دو مڑیا پڑ
ݙِسّݨ دا چَن ہے، اَوڑیں بھجان ݙھن ہے	دیکھنے میں چاند ہے، ویسے باڑے توڑ ہے	روشن چہروں والے بھی منحوس ہوسکتے ہیں	دیکھنے میں ننھی، کھا جاوے دھنی
ݙِسّݨ دا چنگا، عملاں دا خراب	دیکھنے میں اچھا، عملوں سے خراب	ظاہری صورت سے اعمال کا اندازہ نہیں ہوتا	دیکھنے کے ایت ہیں بیسوا سے رہے بھیس ماتھے تلک لگائے ہیں مالا گلی میں دس
ݙِسّݨ دے من موچلے، گِتّن دے گیناؤ	دیکھنے میں بھولے بھالے، مال ہضم کرنے والے	ظاہراً معصوم باطناً چالاک	دیکھنے میں بکری، کھا جائے مکڑی
ݙکریاں آلے کھوہ تے مونہہ دھو آ	ڈکروں والے کنویں پر منہ دھو کر آؤ	جب کوئی شیخی بھگاڑے تو کہتے ہیں	گڑھے کے پانی میں منہ دھو کر آؤ
ݙُکھ آندا گھوڑی چڑھیا اتے ویندا کویلی ٹور ہے	دکھ آتا گھوڑی پر چڑھا ہوا ہے اور جاتا چیونٹی کی چال ہے	بیماری جلدی آتی ہے مگر آہستہ جاتی ہے	آئے ہاتھی کی چال، جائے چیونٹی کی چال ہے
ݙُکھ دی رات سال برابر	دکھ کی رات سال جتنی	دکھ کی گھڑیاں مشکل سے کٹتی ہیں	بیمار کی رات پہاڑ برابر
ݙُکھ ویلے، سُکھ دی قدر تھیندی ہے	دکھ کے وقت آرام کی قدر ہوتی ہے	تکلیف نہ آئے تو آرام کا احساس نہ ہو	دکھ میں سکھ کی قدر ہوتی ہے
ݙِکھاوݨی سَجّی، مارنی کھبّی / ݙِکھیندے سجّی، مریندے کھبّی	دکھانا دایاں، مارنا بایاں / دکھاتا دائیں ہے، مارتا بائیں ہے	دھوکا دینا، کہنا کچھ، کرنا کچھ اور	گندم نما جو فروش
ݙکھݨ آیا، تُھپھڑ گیا	پچھم کی ہوا چلی تو پھر غائب	ہر چیز کا مخصوص توڑ ہوتا ہے	
ݙکھݨ مینہ ناں وسدا، وَسّے تاں جالیں، کاؤ کاٹھ نہ بھجدا، بھجّے تاں جالیں	جنوب کی ہوا سے مینہ نہیں برستا، برسے تو جانتا، کاؤ کی لکڑی نہیں ٹوٹتی ٹوٹے تو جانتے	جنوب سے آنے والی ہوائیں نہیں برستی ہیں	
ݙکھی جا وَل وَل ݙکھدی ہے	دکھی جگہ کو باربار دکھ پہنچتا ہے	دکھی کو زیادہ دکھ ملتے ہیں	دکھتے چوٹ کنوڈے پھینٹ
ݙکھی کوں ݙکھ کُھن لہندے	دکھی کو دکھ بیٹھتا ہے	غریب اپنی جان پر غصہ کرتا ہے	قہر درویش برجانِ درویش

ڈُکھی گھڑی وی مانوݨ دی نھیں	دُکھ کا لمحہ بھی سمانے کا نہیں	دُکھ کا وقت مشکل سے کٹتا ہے	بیمار کی رات پہاڑ برابر
ڈَند تلے کنکرا ڈے	دانت کے نیچے سنگریزہ دے	ذرا تامل کر، ذرا صبر کر	ذرا دانت تلے زبان دے
ڈند دی تیلی نسی چھوڑی	دانت کی تیلی نہیں چھوڑی ہے	بالکل اُجاڑ دیا ہے	تنکا نہیں چھوڑا
ڈند گئے سواد گیا، اکھیں گیاں جہان گیا	دانت گئے مزا گیا، آنکھیں گئیں دُنیا گئی	زندگی کا مزا دانتوں اور بینائی سے ہے	
ڈَند مُنتوں ڈَیݨ	دانت کے بغیر ڈائن	مخصوص نشانی کے بغیر بُرائی کوئی تسلیم نہیں کرتا	
ڈَند نال ہَن تاں کھیر ڈِتُس، ڈند ڈِتِنس تاں اَن نال ڈِیسی	دانت نہ تھے تو دودھ دیا۔ دانت دیئے ہیں تو روٹی نہیں دے گا	صحت اور خوشحالی یکجا نہیں ہوا کرتے	
ڈَند ہَن تاں چݨے نال ہَن، چݨے ہِن تاں ڈند نھیں	دانت تھے تو چنے نہ تھے، چنے ہیں تو دانت نہیں	صحت اور خوش حالی بہت کم یکجا ہوتے ہیں	دانت تھے تو چنے نہ تھے، چنے ہوئے تو دانت نہ رہے
ڈندلی ڈِتیں کال نھیں ویندا	دانت خلال دینے سے قحط نہیں جاتا	چھوٹی خیرات سے بڑے عذاب نہیں ٹلا کرتے	
ڈنڈا پیر ہے وِگڑیاں تِگڑیاں دا	بگڑے ہوؤں کا ڈنڈا پیر ہے	لوگ طاقت سے ڈرتے ہیں	گر نبودے چوب تر، فرمان نبردے گاؤ خر (ف)
ڈَنڈی مار، اُڑَند تول، ناں سُݨ گاہک دے بول	ڈنڈی مار، زائد تول، گاہک کی بات سُن	تول میں کسی کی رُو رعایت نہ کرو	سچ بول، پورا تول
ڈو بیڑیاں دے وِچ لت	دو کشتیوں میں ٹانگ	فیصلہ کُن حیثیت اختیار نہ کرنے کی صورت/ ضرورت سے زیادہ نفع کی ہوس	دو کشتی میں پاؤں
ڈو پُڑاں وِچ سِر	دو پاٹوں میں سَر	ہر طرف سے مصیبت میں پھنسا ہوا آدمی	دو پاٹوں کے بیچ
ڈو پہلوان لڑدِن، ہِک ڈھیندے	دو پہلوان لڑتے ہیں، ایک گرتا ہے	مقابلے میں ایک کو شکست ہوا ہی کرتی ہے	دو کشتی لڑیں گے تو ایک گرے گا
ڈو پہراں کوں پرچھانواں دی چھوڑ ڈیندے	دو پہر کو سایہ بھی (ساتھ) چھوڑ جاتا ہے	بُرے وقت میں کوئی ساتھ نہیں دیتا	
ڈو تلواراں ہِک میان وِچ نھیں آسگدیاں	دو تلواریں ایک میان میں نہیں آسکتی ہیں	دو ہمسروں کا یکجا رہنا مشکل ہے	دو تلواریں ایک میان میں نہیں رہتیں
ڈو تے ڈو، چار روٹیاں	دو اور دو، چار روٹیاں	مطلبی اپنی بات کرتا ہے	دو اور دو چار روٹیاں
ڈو جوئے دا ماناں، ڈاڑھی کھودی تے اکھوں کاناں	دو بیویوں کا خاوند، داڑھی صاف اور آنکھوں سے کانا	دو بیویوں والے خاوند کی زندگی اجیرن ہوتی ہے	دو جورو کا خصم، بجو سر کا پالنہ
ڈو دے جنے ڈو سنبھالن، ترِیجے ابر خدا نال گھتے	دو کی اولاد کو دو سنبھالیں، تیسرے کے بس خدا نہ ڈالے	سوتیلے ماں باپ سے خُدا بچائے	
ڈو ذالیں دا دُنرا، جیویں ڈو کُتیں وِچ سُور	دو بیویوں کا دُلہا، جیسے دو کتوں میں سُور	دو بیوؤں کے خاوند کی زندگی اجیرن ہوتی ہے	دو جورو کا خصم، جو سر کا پالنہ

ڈو رناں دے سئیں آں، تیڈے نال کیا بݨی؟	دو بیویوں کے مالک! تیرے ساتھ کیا ہوا؟	دو بیویوں کا خاوند ذلیل ہوتا ہے	کوئی کھینچے لانگ لنگوٹی، کوئی کھینچے موچھریاں، کوٹھے چڑھ کے دی دہائی، کوئی مت کریو دو جنیاں
ڈو شینہاں وچ بکری	دو شیروں میں بکری	طاقتور لوگوں میں ایک کمزور	
ڈو گیدڑاں شینہ کوں مار گھتیا ہئی	دو گیدڑوں نے شیر کو مار ڈالا تھا	دو کمزور ایک طاقتور پر بھاری ہوتے ہیں	دو چوہن کے بھی بُرے ہوتے ہیں
ڈو گھراں دا مہمان بکھا رہندے	دو گھروں کا مہمان بھوکا رہتا ہے	ایک کا ہو رہنا فائدہ مند ہے	دو کشتیوں کا سوار نقصان اٹھاتا ہے
ڈو گھراں/ چلھیں دا مہمان یا بکھ مرے یا رَج کھاوے	دو گھروں/ چولہوں کا مہمان یا بھوکوں مرے یا خوب کھائے	ایک کا ہو رہنے میں عافیت ہے	دو کشتی میں پاؤں نقصان دہ ہے
ڈو مُلوانیاں وچ ککڑ حرام	دو ملاؤں میں مرغی حرام	ایک کام کو دو کریں تو کام بگڑ جاتا ہے	ا:۔ دو ملاؤں میں مرغی حرام ۲:۔ دو قصائیوں میں گائے مُردار
ڈو دل پگی دے ترے ہتھ ٹرا	پگڑی کے دو بل، ٹرا تین ہاتھ	حیثیت سے بڑھ کر دکھاوا	
ڈو یار تے تریجھا خار	دو دوست اور تیسرا کانٹا	دو اپنوں میں تیسرے کی آمد کھٹکتی ہے	دو میں تیسرا، آنکھوں میں ٹھیکرا
ڈولی وچ آئی ہے جنازے وچ ویسی	ڈولی میں آئی ہے جنازے میں جائے گی	بیٹی سسرال میں بہو بن کر آتی ہے تو مر کر ہی میکے جاتی ہے	
ڈولی بوچ گھیو ٹنگ کے، شوم رُکھی کھاوے	ڈولی میں گھی لٹکا کر کنجوس روکھی کھاتا ہے	کنجوس اپنی ذات پر بھی خرچ نہیں کرتا	
ڈوم کوں ملیا نائی، ایں کڈھیا شیشہ اوں ڈھولکی وجائی	مراثی کو نائی ملا، اس نے شیشہ نکالا اس نے ڈھولکی بجائی	ہر شخص اپنے پیشے کی بڑائی بیان کرتا ہے	
ڈوم نال بیلی، کنگ نال ہتھیار	مراثی نوکر نہیں، کنگ ہتھیار نہیں	مراثی ملازمت نہیں کر سکتا	
ڈوماں دی شادی تے سبھے چجمان	ڈوموں کی شادی پر سارے سردار	نوکروں کے اجتماع میں کوئی خدمتگار نہیں ہوتا	نائی کی بارات میں سبھی ٹھاکر
ڈومالی گھر ویاہ، جیہنویں آکھن، اونویں گا	مراثی کے گھر میں بیاہ، جیسے کہیں ویسے گاؤ	جو شخص فن سمجھتا ہے وہ اپنی مرضی سے کام لیتا ہے	ڈوم کے گھر بیاہ، من آوے سو گا
ڈوماں گھر ویاہ، جیہنویں بھاوی تیویں گا	مراثیوں کے گھر شادی، جیسے چاہے ویسے گا	نالائق اچھے بُرے میں تمیز نہیں کر سکتا	ڈوم کے گھر بیاہ، من آوے سو گا
ڈُدہ کے کھاؤ، کوہ کے ناں کھاؤ	دوہ کر کھاؤ، ذبح کر کے نہ کھاؤ	تھوڑا تھوڑا مستقل مفاد، ایک دفعہ کے زیادہ مفاد سے بہتر ہے	
ڈہ کراڑ ہکو جٹ، چالیہہ مُلاں اَدھی رن	دس ہندو ایک دیہاتی، چالیس مُلا آدھی عورت (کے برابر)	تنہا عورت باتوں میں کئی مردوں پر اور ایک کسان کئی ہندوؤں پر بھاری ہے	
ڈہ ڈیسوں، ڈہ گھنسوں، ڈہ دا کئیں ڈیوݨ ہے	دس دیں گے دس لیں گے، دس کا بھی کوئی دینا ہے	دینا نہ لینا، محض زبانی جمع خرچ	دس دیں گے دس دلائیں گے، دس کا دینا بھی کیا ہے

ڈُوانی دی کھوتی تے بارہاں آنیاں دا ڈھنگا	دُونی کی گدھی اور بارہ آنے کا ساندا	چیز کی اصل لاگت سے زیادہ اس کی حفاظت پر خرچ آئے تو بولتے ہیں	سستا اونٹ مہنگا پٹا
ڈیکھ بگانی چوپڑی ناں ترسادیں جی، رُکھی سُکی کھاکے ٹھڈا پانی پی	دوسرے کی چپڑی (روٹی) دیکھ کر جی نہ ترسانا۔ روکھی سوکھی کھاکر ٹھنڈا پانی پی لو	حسد بُری شے ہے اس سے بچو، جو ملے اس پر قناعت کرنی چاہیئے	دیکھ بگانی چپڑی مت ترساؤ جی۔ روکھی سوکھی کھاکے ٹھنڈا پانی پی
ڈیکھ بھڑوے دی مت گئی، مَنجھ ویچ کے گھوڑی لئی، کھیر پیونوں گیا لِڈ ہٹاونی پئی	دیکھ بھڑوے کی عقل ماری گئی، بھینس بیچ کر گھوڑی لی، دودھ پینے سے گیا لید ہٹانی پڑی	گھر میں دودھیل جانور کا رکھنا معاشرتی زندگی میں قدر بڑھاتا ہے	
ڈیکھ پرائیاں ڈھیریاں دِھنا نوا کھیں پھیریاں	پرائی ڈھیریاں دیکھ کر چالاک عورت نے آنکھیں پھیرلیں (دوسروں سے)	لالچی عورت کے لئے بولتے ہیں	
ڈیکھ چلکی تے من گھلکی	چمک دیکھی اور من مائل ہوا	لوگ ظاہری آن بان پر مرتے ہیں / دولت سے لالچ آتی ہے	جہاں دیکھے توا پرات، وہاں گائے ساری رات
ڈیکھ ڈیکھ جیندے ہن	دیکھ دیکھ جیتے ہیں	۱: سچی محبت کرنے والا محبوب کو دیکھنے سے ہی زندہ رہتا ہے ۲: جو شخص کچھ نہ کھانے کی عادت بتائے اس کے بارے میں طنزاً کہا جاتا ہے	دیکھ دیکھ جیتے ہیں
ڈیکھ رناں دے چالے، سِر مُنّے مُونہہ مُنکالے، ڈیکھ یاراں دی پھیری، ماں تیری کہ میری	دیکھ عورتوں کی چالاکی، سَر منڈا یا منہ کالا کیا، دیکھ یاروں کے چکر، ماں تیری کہ میری۔ (ایک کہانی کی طرف اشارہ ہے کہ ایک چالاک عورت نے اپنے خاوند سے کہا کہ وہ اپنی ماں کا سَر منڈا کر منہ کالا کرکے لائے۔ اس ٹونے سے اس کی تکلیف رفع ہوگی۔ جب خاوند ایسا کرکے لایا تو عورت نے اس موقع پر پہلا جملہ کہا۔ مرد نے جواباً دوسرا جملہ کہا)	عورت کے فریب اور مرد کی عقل مندی کی طرف اشارہ ہے	دیکھ تریا کے چالے، سر منڈا منہ کالے، دیکھ مردوں کی پھیری، ماں تیری کہ میری
ڈیکھ، کھُری کوں گھوں لگا پیئے	دیکھ، ایڑی کو گوہ لگا ہوا ہے	جہاں نظر بد کا اندیشہ ہو وہاں بولتے ہیں	دیکھو ایڑی کو گوہ لگا ہوا ہے
ڈیکھݨ تے سُݨݨ وچ فرق ہے	دیکھنے اور سننے میں فرق ہے	سُنی سُنائی بات پر اعتبار نہ کرو	دیکھنے اور سننے میں بڑا فرق ہے
ڈیکھݨ دی مکڑی، کھاوݨ کوں بکری	دیکھنے میں مکڑی، کھانے کو بکری	کمزور بیٹوں کے بارے میں کہا جاتا ہے	دیکھنے میں مکڑی، کھانے میں بکری
ڈیکھو شیر دی اکھ، ڈیو سونے دا نوالہ	دیکھو شیر کی آنکھ، دو سونے کا نوالہ	اولاد کو اچھی خوراک ضرور دو لیکن رعب قائم رکھو	دیکھئے قصائی کی نظر اور کھلائیے سونے کا نوالہ
ڈینہہ بھلے تاں متر دی بھلے	دن اچھے تو دوست بھی اچھے	خوش بختی ہو تو دوست بھی اچھے ملتے ہیں	دن اچھے آتے ہیں تو کنکر بھی جواہر ہو جاتے ہیں

ڈینہہ تتا، جن متا	دن گرم (دہوا) جن جوش میں آیا	محنت کش کی جیتی کام کرنے سے بڑھتی ہے۔	
ڈینہہ دی دُھپ تے رات دی بکھ جنج دا گاہݨاں ہے	دن کی دھوپ اور رات کی بھوک، بارات کا زیور ہے	بارات میں جانے والوں کو تکلیف ہوا ہی کرتی ہے	
ڈینہہ دے تارے نظر آوسن	دن کے تارے نظر آ جائیں گے	ہوش ٹھکانے کر دوں گا (دھمکی)	دن میں تارے نظر آنے لگیں گے
ڈینہہ کوں اللہ ہو، رات کوں جنڑے دُھو	دن کو اللہ ہو، رات کو تالے توڑے	ظاہر میں عبادت گزار، باطن میں شیطان	حُجرا بھی اور مُجرا بھی
ڈینہہ لتھا تے گِدڑ متا	دن ڈوبا اور گیدڑ رجار جوش میں آیا	بے وقت کام کیا	
ڈینہہ لتھا تے گھڑا اٹھ متا	دن ڈوبا اور گدھا رجا	بے وقت کام کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں	
ڈیہیں کتاں، راتیں کتاں، ادناں تھیے جوا تے گھتاں	دن کو کاتوں، رات کو کاتوں، اُتنا نہ ملے جو اوپر ڈالوں	محنت بہت، آمدنی کم	راتوں کاتا کاتنا، سر پر نہیں تا تنا
ڈیہیں سیڈن کا کاتے راتیں پوڑن بھا کا	دن کو بڑا بھائی کہیں اور رات کو دھا کر کریں	ظاہر میں اچھے باطن میں بُرے	دن کو بھائی، رات کو سنگائی
ڈیوے دی چھت تلے اندھارا	دیئے کے پیندے کے نیچے اندھیرا	دوسروں کو دینے والے خود محروم رہتے ہیں	چراغ تلے اندھیرا
ڈیوے نال ڈیوا بلدے	دیئے سے دیا جلتا ہے	ایک کی نیکی سے دوسرے کو ترغیب ملتی ہے	چراغ سے چراغ جلتا ہے
ڈیے دا گھن ہے	دینے کا لینا ہے	جیسا کرو گے ویسا بھرو گے	اِس ہاتھ دو۔ اُس ہاتھ لو
ڈیے کے ناں منگ، متاں پوندی ہووی جنگ	دے کر نہ مانگو، کہیں جنگ نہ ہو جائے	اُدھار محبت کی قینچی ہے	اُدھار دیجئے، دشمن کیجئے
ڈیے ناں جائے ڈُھڈی تے شریکاں کنوں رُتھی	بیچاری دینا نہ جانے اور برادری والوں سے روٹھی	گھٹیا لوگ دینے سے بچنے کے لئے رشتوں ناتوں کی پرواہ نہیں کرتے	
ڈیے ناں گھن، اجایا جھنجھٹ یا جن	دین ناں لین، فضول جھنجھٹ جن	فضول آدمی ناک کا بال ہوا	
ڈیے ناں گھن نری سلام علیکی	لینا نہ دینا خالی دعا سلام	لین دین بغیر صاحب سلامت اور جھوٹی محبت	بھوجن نہ بھات، نیہرو کا ساد
ڈیساں ہک وصل، جیساں ساری فصل	دوں گا ایک پیاز، اٹھاؤں گا ساری فصل	ایک کے بدلے دس لینے کے موقعہ پر بولتے ہیں	
ڈیموواں دی کھکھٹ کوں ہتھ ناں لا	بھڑوں کے چھتے کو ہاتھ نہ لگاؤ	فسادی شخص سے دُور رہنے میں عافیت ہے	بھڑوں کے چھتے کو مت چھیڑو
ڈیندا بھلے ناں گھندا	دیتا بھولے نہ لیتا	صاف اور واضح حساب پر بولتے ہیں	دیتا بھولے نہ لیتا
ڈیندے دا گھوڑا، کھاندے دا بھوا	دینے والے کا گھوڑا، کھانے والے کا لقمہ	جب کسی غریب کے تحفے کو امیر اہمیت نہ دے تو بولتے ہیں	
ڈیندے دا ہتھ ناں تھکے	دینے والے کا ہاتھ نہ تھکے	سخی کے لئے دُعائیہ کلمات	

ڈیندے گھندے گھاٹا ہے	دیتے لیتے گھاٹا ہے	لین دین میں نفع کی اُمید نہ ہو تو مداخلت نہ کرتے ہوئے بولتے ہیں	
ڈیݨ دا گھر، بالیں دے مدان وِچ	ڈائن کا گھر، بچوں کے میدان میں	جہاں ضدّین جمع ہوں وہاں بولتے ہیں	جہاں بالوں کا بیٹھنا وہاں بھوتوں کا باس
ڈیݨ دا گھر وی اُتھائیں، بالاں دی کھیڈ وی اُتھائیں	ڈائن کا گھر بھی وہیں، بچوں کی کھیل کود کی جگہ بھی وہیں	دشمنوں کے قریب بوجہ مجبوری رہنے کے موقعہ پر بولتے ہیں	جہاں بالوں کا بیٹھنا وہاں بھوتوں کا باس
ڈیݨ ڈِکھالی ݙے گئی ہے ؟	(تمہیں) ڈائن نظر آگئی ہے؟	انتہائی عجلت سے کام کرنے والے سے طنزاً کہا جاتا ہے	
ڈیݨ مرگئی، ݙند سٹ گئی	ڈائن مرگئی، دانت پھینک گئی	کسی مصیبت کے خاتمے کے بعد بھی اس کا اثر باقی رہتا ہے	ساس مرگئی اپنی ارواح تونبے میں چھوڑ گئی
ڈیݨ دا نگوں ہاں کڈھی ویندیں	ڈائن کی طرح کلیجہ نکالے جاتے ہو	بہت ہی ظالم ہو	
ڈیݨ وی سَت گھر چھوڑ ݙیندی ہے	ڈائن بھی سات گھر چھوڑ دیتی ہے	ظالم کو بھی پڑوسیوں کا لحاظ ہوتا ہے	ڈائن بھی دس گھر چھوڑ کے کھاتی ہے
ݙیوا بتی بلے، بھلے مانس گھر بھلے	دیا بتی جلے، بھلے مانس گھر (میں) بھلے	زن مرید کی نسبت بولتے ہیں	دیا باتی بلے، بھلے مانس گھر بھلے
ݙیوݨ آلے دیاں سَتو گالھیں سُݨیاں ویندن	دینے والے کی ستو باتیں سُنی جاتی ہیں	جہاں فائدہ ملے وہاں تکلیف برداشت کی جاسکتی ہے	دودھیل کی دولاتیں بھی سہی جاتی ہیں
ݙیوݨ ݙیونداں جائے چار قوم، ملّاں بھٹ، برہمن، ڈوم	چار قبیلے دینے والے دن پیدا نہیں ہوئے ملّاں، بھاٹ، برہمن، ڈوم	جو لینا جانتا ہے وہ دینا نہیں جانتا	
ݙیوناں لیکا، تھیوناں پار	دینی رقم، ہونا پار	رقم دینے سے کام نکلتے ہیں	دام بنائے کام
ݙیوناں بُرا ہوندے	قرض بُرا ہوتا ہے	قابلِ ادا قرضہ کی رقم دُکھاتی رہتی ہے	
ݙیونیں پیسے، ٹھیناں پار	پیسے دینے، پار اُترنا	رقم سے ہر کام نکلتا ہے	دام بنائے کام
ݙیوے تاں کلروں، گھنے تاں کھلروں	دے تو کوٹھے میں سے، لے تو کھال میں سے (کھینچ لے)	خدا لینے پر آئے تو دیر نہیں کرتا	خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کر دیتا ہے
ݙیہدے کوں شرم آوے یا ہنگدے کوں	دیکھتے کو شرم آئے یا ہگتے کو	باہمی زندگی میں شرم و حیا ضروری ہے	دیکھتے کو شرم آئے یا ہگتے کو
ݙیو سونے دا نوالہ، ݙیکھو شیر دی اکھ	دو سونے کا نوالہ، دیکھو شیر کی آنکھ	بچوں کو خوراک اچھی دو، لیکن بے خوف نہ ہونے دو	دیکھتے قصائی کی نظر اور کھلایئے سونے کا نوالا
ذات پئی کھوہ وِچ، روٹی پئی مونہہ وِچ	ذات گئی چاہ میں، روٹی پڑی مُنہ میں	لوگ دولت کے لئے ذلت سے بھی گریز نہیں کرتے	ذات پڑی کھوہ/کوہ میں، روٹی پڑی منہ میں
ذات خدا دی بے عیب ہے	خدا کی ذات نقص سے پاک ہے	خدا تمام نقائص سے پاک ہے	ذات بے عیب خدا کی

ذات دی بھدّی آنٹاں ٹوس تے	ذات کی بدّی، گھونسلا چوٹی پر	ادنیٰ اعلیٰ بننے کا مظاہرہ کرے تو بولتے ہیں	
ذات دی گُٹاٹی تے تکّے منجھ کوں	ذات کے لحاظ سے نیچ اور تکے بھینس کو	کم اصل ہو کر بڑائی کا اظہار	
ذات دی کراڑی مُونہہ کعبے دو	ذات کی ہندوانی، منہ کعبے کی جانب	ادنیٰ ہو کر اعلےٰ بنتی ہے	
ذات دی کِرڑی، گپ وِچ سِر ڑی	ذات کی چھپکلی، کیچڑ میں سر	کم ذات کا ویسا ہی انجام ہوتا ہے	
ذات دی کِرلی/کِرڑی شتیراں کوں بَھجّے/ چِنبے/چِنبڑے	ذات کی چھپکلی، شہتیروں سے بغل گیر/ چاٹے	کم حیثیت لوگ بڑائی کا اظہار کریں تو بولا جاتا ہے	چھوٹا منہ بڑی بات
ذات دی کُمّیں، خواجہ خضر دی پوتری	ذات کی کھمبی، خواجہ خضر کی پوتی	کم حیثیت لوگ بڑے لوگوں سے اپنا رشتہ جتاتے ہیں	تھوتھا چنا، باجے گھنا
ذات دی کنیری تے ناں غلام فاطمہ، رَگ آلے ماجیاں دی ہِلایت	ذات کی کنیری ہے اور نام غلام فاطمہ، صحرائی زمینوں کے مالکان سے دوستی	کم ظرف اپنے دوستوں سے پہچانا جاتا ہے	
ذات دے چیپے چھٹّے، کھاوݨ کوں اَبجوا بَجّ، لڑݨ ڈیلے کٹھّے	ذات کے چیپے چھٹے، کھانے پینے میں الگ الگ لڑائی کے وقت اکٹھے	دونوں اپنی برادری پر جان دیتے ہیں	کائستھ اور کشمیری میں بڑا اتفاق ہے
ذات دے لٹھے، اگّے پچھے انجوا نج کھاوݨ ڈیلے کٹھے	ذات کے جنگلی کبوتر، اگے پیچھے الگ الگ کھاتے وقت اکٹھے	لوگ مطلب کے وقت باہمی اختلافات فراموش کر دیتے ہیں	
ذال آئی تاں اَدھی گئی، بال آئے تاں ساری گئی	بیوی آئی تو آدھی گئی، بچے آئے تو ساری گئی	بیوی خاوند کے نصف وسائل ہضم کر جاتی ہے اور بچے سارے	
ذال پئے راضی تے کیا کریسی مُلّاں قاضی	میاں بیوی راضی تو کیا کرے گا مُلّا قاضی	آپس میں اتفاق ہو تو غیر کچھ نہیں کر سکتا	میاں بیوی راضی، کیا کرے گا قاضی
ذال پیر دی جُتّی ہے	عورت پاؤں کی جوتی ہے	عورت بے حیثیت ہے	مرد کا کیا ہے ایک جوتی پہنی اور اتار دی
ذال تے بال ڈُوہیں رو برو چنگے، اوڈھر تھیون تاں دشمن بݨدے، ناں علاج ناں ٹُوݨاں مَندے	بیوی اور اولاد دونوں سامنے بھلے ادھر ہوں تو دشمن بنتے ہیں نہ علاج نہ ٹونا مانتے ہیں	اولاد اور بیوی دونوں کو زیر نظر رکھنا چاہیے	
ذال دا مرید تے دُوجہ خراب	زن مرید اور قالین خراب	جو خاوند زن مرید ہو اس کے گھر کی حالت بُری رہتی ہے	
ذال دے مُرید دا مُونہہ دی شرمندے	بیوی کے غلام کا منہ بھی شرم کرتا ہے	زن مرید ذلیل ہوتا ہے	تریامت جو نر آوے، وہ اک دن لاج گنوائے
ذال گئی سیاپے، ول آوے تاں جاپے	بیوی جھگڑے میں گئی، واپس آئے تو مانیں	جھگڑے کے بعد میکے جانے والی بیوی بمشکل ہی واپس آتی ہے	
ذال، مال، بال تے مُچھ دا وال جتھاں ہِلاؤ اُتھائیں ہِلسی	بیوی، ڈھور ڈنگر، بچہ اور مونچھوں کا بال جہاں عادی بناؤ وہیں عادی ہو گا	نو آموز کی تربیت بآسانی کی جا سکتی ہے	

ذال مُنوں کیہیں مُجھگے ؟	بیوی کے بغیر کیسے کُنبے ؟	بیوی کے بغیر گھر ویران ہوتا ہے	تریا بن نر ہے ایسا، راہ بٹاؤ ہوئے جیسا
ذال نہ بال، خواہ مخواہ دی حال حال	بیوی نہ بیٹا، خواہ مخواہ کا شور	بے تعلق سے ہمدردی جتانا	پوت نہ بھتار، پچھتر ہی ٹائیں ٹائیں
ذائیں دے کھٹے کھوہ پانی ڈیونڑ ہاتاں مرداں دی گالھ کون پُچھے ہا	عورتوں کے کھُدے ہوئے کنویں پانی دیتے تو مردوں کی بات کون پوچھتا	عورت سخت کام نہیں کرسکتی	
ذرا کئیں اَلایا، سگھرا باہر آیا	ذرا کوئی بولا (سب کچھ) صاف باہر آیا	گفتگو سے انسان کا پتہ چلتا ہے	پہلے تولو، پھر منہ سے بولو
ذری ذری چھگے، چوڑ کریندی مُجھگے	تھوڑا تھوڑا چھگے، گھر برباد کرے	تھوڑی تھوڑی فضول خرچی سے بھی گھر اُجڑ جاتے ہیں	بوند بوند گیا حوض میں نہیں آتا

رات اُنہاں دی، تاتا اُنہاں دی	رات اُنہی کی، جلدی اُنہیں ہی	جس کے لئے سب کچھ ہو رہا ہو وہی جلدی کرے	
رات دی گِنی کم نہیں آندی	رات کی سوچ کام نہیں آتی	رات کو باندھے جانے والے ارادے ناپختہ ہوتے ہیں	نیتِ شب حرام
رات دی نیتی کم نہیں آندی	رات کو کی گئی نیت کام نہیں آتی	زندگی کے پروگرام رات کو نہیں بنائے جاتے	رات کی نیت حرام
رات رَجّے دی دی لنگھ ویندی ہے تے بُکھے دی دی	رات پیٹ بھرے کی بھی گزر جاتی ہے اور بھوکے کی بھی	بُرے بھلے حال سبھی زندگی گزار لیتے ہیں	کسی نے پیا دودھ، کسی نے پیا پانی، دونوں نے ہے رین گنوائی
رات کوں بُہاری ڈیوَں تاں غریبی آندی ہے	رات کو جھاڑو دو تو غربت آتی ہے	رات کو جھاڑو نہیں دینی چاہیئے	رات کو جھاڑو دینا منحوس ہے
رات کوں بُہاری ناں ڈیو نحوست آندی ہے	رات کو جھاڑو نہ دو، نحوست آتی ہے	رات کو جھاڑو نہیں دینی چاہیئے	رات کو جھاڑو دینا منحوس ہے
رات کھادا، فجر داوالی اَللہ	رات کو کھایا، صبح کا اللہ مالک	انسان کو قناعت پسند ہونا چاہیئے	
رات گئی نے چھوت پئی	رات گزری اور بدشگونی ہوئی	گمشدہ شے پر رات پڑ جائے تو نہیں ملا کرتی	
راجا کیندا یار، جوگی کیندے میت	راجہ کس کا دوست، جوگی کس کے ساتھی	بادشاہ اور جوگی کسی کے دوست نہیں ہوتے	راجا جوگی کس کے میت
راجیاں دا گھر تے موتیاں دا کال	راجوں کا گھر اور موتیوں کا کال	دولت مندوں کے ہاں کسی چیز کی کمی نہیں	راجا کے گھر، موتیوں کا کال
رام جوڑے کوڈی کوڈی، بھگوان لوڑھے گُپّا	رام کوڑی کوڑی اکٹھی کرے، بھگوان سارا کُپّا گرادے	معمولی معمولی بچت اکٹھی ہو کر بعض اوقات برباد ہو جاتی ہے	رام جوڑے پلی پلی، بھگوان لُنڈھائے کُپّا
رام رام کیتی رکھ، مال پرایا بیتی رکھ	رام رام کئے جاؤ، پرایا مال کھائے جاؤ	ریاکار زاہد کے لئے بولتے ہیں	رام رام جپنا، مال پرایا اپنا
رانجھا سب دا سانجھا	رانجھا سب کے لئے یکساں	پیارے سب کو پیارے لگتے ہیں	
رانی کوں رانا ٹِلیں پیارا، کانی کوں کانا ٹِلیں پیارا	رانی کو رانا پیارا، کانی کو کانا پیارا	ہر شخص اپنی مرغوب شے کو عزیز رکھتا ہے	رانی کو رانا پیارا، کانی کو کانا پیارا
راوی راٹھاں، چناں لاڈلاں سندھ سنافقاں	راوی سرداروں کا، چناب لاڈلوں کا، سندھ منافقوں کا (علاقہ ہے)	سب دریاؤں کے علاقوں میں آباد انسانوں کی انفرادی خوبیاں ہیں	
راوے پکیاں جالیں، سٹ پرانیاں سالیں	بیابان میں پکے مکان (رہیں) پرانے چھپر گرادو	پختہ مکان میں رہائش اچھی ہوا کرتی ہے	

رادے پکیاں جالیں، سٹ پُرانیاں سالھیں	بیٹ میں جال کے درخت پکے ہیں پُرانے چھپر گرا دو (پیلو سے لدا جال کا درخت بہت حسین ہوتا ہے)	۱: پیلو سے لدے ہوئے درخت کے مقابلے میں پرانے چھپر کی حیثیت کچھ نہیں ہے ۲: پیلو کا پھل اتنی قدر و قیمت نہیں رکھتا اس لئے اس کی امید پر پرانے چھپر گرانا غلطی ہے (امید موہوم پر اپنا بڑا نقصان نہ کرو)	
راہ پئے پتہ لگدے یا نال رہے پتہ لگدے	راستہ چلے پتہ چلتا ہے یا ساتھ رہے پتہ لگتا ہے	راستے کی حقیقت سفر کرنے سے کھلتی اور انسان کی ہمسائیگی سے	راہ چلے جانئے یا پاس بسے جانئے
راہ پئے پتہ لگدے یا واہ پئے پتہ لگدے	راستہ چلنے سے اندازہ ہوتا ہے یا واسطہ پڑنے سے اندازہ ہوتا ہے	کسی سے پالا پڑے تو اس کی حقیقت کھلتی ہے	راہ پڑے جانئے یا باہ پڑے جانئے
راہ ویندی بلا، ویہڑے تھیندی آ	راستے سے گزرتی بلا، آنگن سے ہوتی آ	کوئی جان بوجھ کر مصیبت گلے لگاتے تو بولتے ہیں	آ بیل مجھے مار / بھکوس
رب دا ڈتا کم آندے	خدا کا دیا کام آتا ہے	انسانی عطا ساتھ نہیں دیتی	خدا کا دیا کام آتا ہے
رب دی رب جانڑے	خدا کی خدا جانتا ہے	خدا کی حکمت خدا ہی کو معلوم ہے	خدا کی باتیں خدا ہی جانے
رب دی بنی توڑ چڑھدی ہے	رب کی لکھی پوری ہوتی ہے	تقدیر کا لکھا ضرور ہوتا ہے	وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے
رب دی گِنڑیں سچ ہے	خدا کی گنی ہوئی حقیقت ہے	تقدیر کا لکھا ہی اصل ہوتا ہے	مرضئ مولیٰ از ہمہ اولیٰ (ف)
رب دی گِنڑیں کم آندی ہے	رب کی گنی ہوئی کام آتی ہے	تقدیر کا لکھا ہو کر رہتا ہے	وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے
رب دی لکھی پوری تھیندی ہے	خدا کا لکھا پورا ہوتا ہے	تقدیر نہیں ٹلتی	لکھا ہوا نہیں مٹتا
رب دے کول دیر ہے اندھیر نہیں	خدا کے ہاں دیر ہے اندھیر نہیں	خدا کے ہاں انصاف ملتا ہے	خدا کے ہاں دیر ہے اندھیر نہیں
رب دے ناں تے گنگھنیاں، پیراں دے ناں دے منڈھے	خدا کے نام پر گنگھنیاں، پیروں کے نام کے بھنیے	لوگ خدا کے نام پر گھٹیا چیز خیرات کرتے ہیں	کانی گائے باہمن کو دان
رب دے ناں دی ٹکی، ادھی سڑی ادھی سکی	اللہ کے نام کی روٹی، آدھی جلی ہوئی آدھی سوکھی	لوگ گھٹیا شے خیرات میں دیتے ہیں	کانی گائے باہمن کو دان
رب ڈیندا ناں تھکے	خدا دیتا نہ تھکے	خدا مہربان رہے	خدا کا دیا نور، کبھی نہ ہووے دُور
رب ڈیوے تاں چھپر پاڑ کے ڈیوے	خدا دے تو چھپر پھاڑ کر دیتا ہے	خدا بے انتہا دیتا ہے	خدا چھپر پھاڑ کر دیتا ہے
رب راضی تاں سب راضی	خدا راضی تو سب راضی	خدا مہربان ہو تو دنیا مہربان ہو جاتی ہے	۱۔ اللہ یار ہے تو بیڑا پار ہے ۲۔ خدا مہربان تو کل مہربان
رب لکھ کوں ککھ کرے، ککھ کوں لکھ کرے	خدا لاکھ کو صفر کرے، صفر کو لاکھ کرے	خدا دولت دینے اور لینے پر قادر ہے	
زیڑ رہاونڑ، مغز کھپاونڑ	سخت زمین پر کاشت کرنا، مغز کھپانا ہے	سخت زمین کاشت کرنا بیکار ہے	
رت کوں اسیس تھیندی ہے	خون کو محبت ہوتی ہے	اپنائیت قرب پیدا کرتی ہے	خون بولتا ہے / جوش مارتا ہے

رت کوں رُتّی لگدی ہوندی ہے	خون کو رُتّی لگا کرتی ہے	اپنے کشش رکھتے ہیں	اپنا اپنا، غیر غیر
رت دہا، بھت کھا	خون بہا، بھات کھا	نیکی کرو، صلہ پاؤ	خدمت سے عظمت ہے
رتوں دا مُل ناں گھتو	خون والے جانور کی قیمت نہ ڈالو	جس جانور کی قیمت لگ جائے اسے بیچ دینا چاہیئے	
رتوں پھٹ گِن	خون بگڑ گئے ہیں	آجکل خونی رشتے میں محبت نہیں رہی	خون سفید ہوگیا ہے
رتوں چٹیاں تھی گِن	خون سفید ہو گئے ہیں	لوگ بے حس ہو گئے ہیں اور اپنا پن جاتی رہی ہے	خون سفید ہو گئے ہیں
رتی رت وچوں فائدہ ہے، رتی سونے وچوں فائدہ کوئنی	رتی بھر خون سے فائدہ ہے، رتی بھر سونے سے فائدہ نہیں ہے	مال کے مقابلے میں صحت زیادہ اہم ہے	
رُٹھی نال الادے تاں مُٹھ بجے کھاوے	روٹھی ہوئی سے بولے تو لعنت ملامت اُٹھائے	ناراض انسان ہر ایک سے جھگڑتا ہے	
رُٹھے دا اجاڑنگا، گُڑ کنوں وی مٹھا	روٹھے ہوئے کا حصہ، گُڑ سے بھی میٹھا	لوگ پرایا مال جلدی ہڑپ کر جاتے ہیں	مفت کا سرکہ، شیر سے میٹھا
رُٹھے رٹھے کوں کیں منایا، چپ کر وی آپے آیا	روٹھے ہوئے کو کس نے منایا، خاموش رہو، میں خود آیا	بے شرم آدمی کے لئے بولتے ہیں	
رُٹھے کوں کیں منایا، بکھ لگی تاں آپے آیا	روٹھے کو کس نے منایا، بھوک لگی تو خود آیا	بے شرم آدمی سے کہتے ہیں	
رُٹھے منیجوں، وَل جھیڑا ناں لیسوں	روٹھے ہوئے مان جائیں پھر جھگڑا نہیں کریں گے	جھگڑا کرنا آسان ہے۔ دوبارہ جڑنا مشکل ہے	
رُٹھے نہ منیجن، پاڑے ناں سیوجن، ملک کیویں وسے	روٹھے ہوئے نہ مانیں، پھٹے ہوئے نہ سلیں ملک کیسے آباد رہے	تعلقات میں مستقل بگاڑ اچھا نہیں ہوتا	روٹھے کو منائے، پھٹے کو سلائے
رنج رنج کھاندوں پکے، رب ڈیندا ناں تھکے	تمام رنج رنج کر کھاتے ہیں، خدا دیتا نہ تھکے	خدا کی عنایت سے سب کچھ ملتا ہے	خدا کا دیا نور، کبھی نہ ہووے دور
رنج کمینہ ہے، بکھ اشراف ہے	پیٹ بھرا کمینہ ہے، بھوک شریف ہے	دولت مندی برائی پیدا کر دیتی ہے	
رجّ کوں ننگ ہے	پیٹ بھرے کو سلیقہ ہے	امارت سلیقہ سکھا دیتی ہے	
رجّ کھادے دی مار ہے	پیٹ بھرے کی مار ہے	خوشحالی انسان کو بگاڑ دیتی ہے	پیٹ بھرے کے کھوٹے چالے
رنج کھادے دی مستی ہے	پیٹ بھرے کی مستی ہے	خوشحال اکڑ باز ہو تو بولتے ہیں	پیٹ بھرے کے کھوٹے چالے
رجّا ملّاں بکھی مینھ جتی کھاندے	پیٹ بھرا مُلّا، بھوکی بھینس جتنا کھاتا ہے	مُلّا پیٹو ہوتے ہیں	
رجّی دی مار کجی	پیٹ بھرے کی ماں چھپی رہتی ہے	دولت سے عیب چھپ جاتے ہیں	
رجّی منجھ، کما دیں اُجاڑا	پیٹ بھری بھینس، کماد کا اجاڑا	پیٹ بھرا کھاتا کم اور اجاڑتا زیادہ ہے	
رجّے امیر اتے بکھے شریف کنوں ڈریجے	پیٹ بھرے امیر اور بھوکے شریف سے ڈرا جائے	دونوں کا مزاج نازک ہو جاتا ہے	بھوکے بھلے مانس اور پیٹ بھرے رذیل سے ڈریئے
رجّے کم نہیں آندے، نائی، کتے، باز	نائی، کتا، باز سیر ہوں تو کام نہیں آتے	انہیں بھوکا رکھو تو زیادہ کام کرتے ہیں	
رڈھ کوں لوڑھا چِر دا ہے	کھیتی کو باڑ چر رہی ہے	محافظ خود چور ہو جائیں تو اللہ مالک ہے	کھیتا چوروں مل گئی تو پہرہ دیوے کون

بڈھا پوڑتے پکی روٹی، جہڑا چھوڑ ڈیوے اوندی قسمت کھوٹی	پکا ہوا سالن اور پکی ہوئی روٹی جو چھوڑ جائے اُس کی بدقسمتی	تیار کھانے پر مہمان کو نہیں جانا چاہیے	
رُس ویسی / ناراض تھیسی تاں ہک روٹی زیادہ کھاسی	رُوٹھے گا / ناراض ہوگا تو ایک روٹی زیادہ کھائے گا	روٹھنے میں انسان اپنا نقصان کرتا ہے	روٹھا رہے گا تو ایک روٹی زیادہ کھائے گا
رستم جیہیں بہادر وڈّے موت آئی تے ڈند اڈّے	رستم جیسے بڑے بہادر، موت آئی پر دانت نکال دیئے / دکھائے	موت کے سامنے سبھی بے بس ہیں	
رتہ ہووے مُنج دا، پاسا ہووے سُنج دا	رتہ ہو مونج کا، طرف ہو ویرانے کی	کسی کو سزا سے ڈراتے ہوئے کہتے ہیں	
رتہ ہتھیں جار کنوں تروٹدے	رتہ کمزور جگہ سے ٹوٹتا ہے	انسان اپنے عیبوں سے بدنام ہوتا ہے	
رسّی سڑ گئی، وٹ ناں گیا	رسی جل گئی، بل نہ گیا	جو تباہ ہو کر بھی متکبر رہے اس کے لئے بولتے ہیں	رسّی جل گئی، بل نہیں گیا
رضا رب دی	خدا کی مرضی	جب موت آتی ہے بڑے بڑے نہیں بچ سکتے	راجا بھیم کی قضا، رام کی رضا
رکاباں مُنج دیاں، خبراں سُنج دیاں	رکابیں مونج کی، خبریں ویرانوں کی	جو خود بڑے نہیں ان کی باتیں بڑوں والی کیسے ہو سکتی ہیں	
رکھ پت، رکھا پت	عزت کرو، عزت کراؤ	دوسروں کی عزت کرنا اپنی عزت بڑھانا ہے	رکھ پت، رکھا پت
ڈکھ کنوں ٹہنگڑیاں پیاریاں ہوندن	درخت کی نسبت شاخیں عزیز تر ہوتی ہیں	بیٹے سے پوتے زیادہ عزیز ہوتے ہیں	۱:۔ مول سے بیاج پیارا ہوتا ہے ۲:۔ ہڈی سے گودا لذیذ ہوتا ہے دش
رکھی تے کم آندی ہے	پڑی چیز کام آتی ہے	بچت مفید ہے	بچایا سو پایا
رکھی کر بلھائی، پیڑے گھنتے تروٹد	محافظ سمجھ کر بٹھایا، پیڑے توڑے	محافظ خود چور ہوں تو رکھوالی کیسے ہو	جب باڑ ہی کھیت کو کھائے تو رکھوالی کون کرے
رُکھی کھا، پھکا پی، چرتیں ورا جی	روکھا کھاؤ، پھیکا پیو، دیر تک جیتے رہو	روکھی سوکھی کھانا صحت کے لئے زیادہ مفید ہے	روکھا کھانا، دھرتی سونا، ناتھ سہیلا، پھکڑ ہونا
رکھی لبھدی نہیں، چوری کُٹ کے کھاسوں	روکھی ملتی نہیں ہے، چوری بنا کر کھائیں گے	انسان کو اپنے حالات کے مطابق سوچنا چاہیئے	
رُکھی ناں لہندی ہتے چوری کُٹ کُٹ کھاندی	روکھی ملتی نہیں اور چُوری کُوٹ کُوٹ کر کھاتی	کچھ نہ ہوتے ہوئے بڑائی کا اظہار کرنا	
رکھتے وی ڈھڈھ تے اُجاڑے وی ڈھڈھ	پیٹ رکھتا بھی ہے، پیٹ اجاڑتا بھی ہے	بھوک پر کنٹرول رکھنے سے آبرو برقرار رہتی ہے	پیٹ سب کچھ کراتا ہے
رُل گیاں دے کیہیں جنازے	گم ہو جانے والوں کے کیسے جنازے	مسافر کی موت بے بسی کی موت ہے	پتھر اپنی جگہ بھاری ہوتا ہے

رُل مویاں دے کیہیں جنازے	راہ بھٹک کر مرنے والوں کے کیسے جنازے	مُسافر بے بسی کی موت مرتا ہے	
رَن بیٹھی دِگڑی، جیویں بھِتی گِدڑی	عورت بگڑی بیٹھی ہے جیسے بدمزاج گیدڑی	عورت کا بگڑنا خطرناک ہے	
رَن جاں رو پڑی، ذو نقی کا کا بھو گڑی	عورت اگر بیمار ہے، بڑے بھائی بے فکری سے بھگتنے رہو	بیوی بیمار ہو تو گھر کا نظام بگڑ جاتا ہے	
رَن دا یار دی اُدہو تے پیکے پچاون آلا وی اُدہو	عورت کا آشنا بھی وہی اور میکے پہنچانے والا بھی وہی	جس کے سبب جھگڑا ہو وہی خیر خواہ بنا	
رَن دی مَت کھُری وِچ ہوندی ہے	عورت کی عقل ایڑی میں ہوتی ہے	عورتیں معاملہ فہم نہیں ہوتی ہیں	عورت کی مت گُدّی کے پیچھے
رَن کتّے تاں بھَنّے تے کتّے، بھَیں تاں لال کوں بھَن گھتّے	عورت کاتے تو ٹوٹے ہوئے (چرخے) پر کاتے، نہیں تو رنگین (چرخے) کو بھی توڑ ڈالے	سلیقہ شعار ٹوٹے پھوٹے چرخے سے بھی کات لیتی ہے	جو دھن ہو گی کاتی سو ایندھن سے سوت کتائے
رَن کوں بھیت ناں ڈِے	بیوی کو راز نہ دو	عورت سے کبھی راز کی بات نہ کرو	بانن در راز ہرگز مزن (ف)
رن گئی سیاپے، آوے تاں جاپے	عورت جھگڑے میں گھر گئی ہے، آئے تو پتہ چلے	جھگڑے کے بعد میکے جانے والی بیوی بمشکل آتی ہے	
رَن گئی سیاپے، آوے تاں جاپے	عورت مرگ والے گھر گئی ہے، آئے تو پتہ چلے	جہاں عورتیں اکٹھی ہوں وہاں باتوں میں وقت ضائع ہوتا ہے	
رَن گئی سیاپے، ڈُکھ رووے آپڑا آپڑے	عورت مرگ پر گئی، دُکھ اپنے ہی روتی جائے	دوسروں کے حوالے سے اپنے دُکھ رونے پر کہا جاتا ہے	دُکھیار کا ہو بہانہ بیٹا بنے دش،
رَن دِٹّی کیویں جاپے، گالھ گالھ تے کھِلّے آپے	بدسلیقہ عورت کیسے پہچانی جائے، بات بات پر خود ہی ہنسے	بلاوجہ نہیں ہنسنا چاہیئے	
رَن ویلھی، پچو سیلی	فارغ عورت۔ بُری چاٹ والی	عورت کو گھر میں فارغ نہ رہنا چاہیئے	
رَن ہووے بُکھی، سویلے دھونی دُکھی	عورت بھوکی ہو (تو) جلدی آگ جلائے	عورت کو خود بھوک لگی ہو تو کھانا جلدی پکاتی ہے	
رَناں دی ذات بے وفا ہے	عورت کی جنس بے وفا ہے	عورت سے وفا نہیں	عورت کی ذات بے وفا ہوتی ہے
رَناں گیاں مُکانڑ کوں، پِٹّن آپنیاں مویاں کوں	عورتیں تعزیت کو گئیں اپنے مرے ہوؤں کو روئیں	عورت ہمیشہ اپنا دُکھ رویا کرتی ہے	
رَناں نال مَتھا لاوے تاں کنّاں دی خیر مناوے	عورتوں سے بحث کرے تو کانوں کی خیر مناوے	عورتیں بہت بولتی ہیں	
رَناں وِچ بہووے، تاں رَنّوں اکھواوے	زنان میں بیٹھے تو زنانہ کہلوائے	مرد کا ہر وقت گھر میں رہنا معیوب ہے	
رَنڈر دا پُتر، سوداگر دا گھوڑا، کھاوَݨ دا ڈھیر، کماوَݨ دا تھوڑا	بیوہ کا بیٹا، سوداگر کا گھوڑا، کھانے کو بہت، کمانے کو تھوڑا	بیوہ کی اولاد بگڑ جاتی ہے	رانڈ کا سانڈ، سوداگر گھوڑا، کھائے بہت، چلے تھوڑا

رَنڈروں دا پُتر لکھیٹاں، کھاوے کنک تے ہنگے چنیاں	بیوہ عورت کا بیٹا بھاگ بھرا، گندم کھائے چلیا گئے	بیوہ کی بگڑی اولاد کے لئے بولتے ہیں	
رَنڈر رنڈیپا کڈھیندی ہے، مُسٹنڈے بھیں رہن ڈیندے	بیوہ بیوگی گزارتی ہے مطلبی بدمعاش نہیں رہنے دیتے	عورتوں کو مرد نیک نہیں رہنے دیتے	رانڈ رہے جو رنڈوے رہنے دیں
رَنڈر کوں آئی گرمائی، آپنی کرے کہ پرائی	رنڈوے کو رشتہ آیا، اپنی کرے کہ دوسرے کی	ضرورت مند اپنی ضرورت پہلے پوری کرتا ہے	رانڈ گیا سگائی کو، آپ کو لائے یا بھائی کو
رَنڈر رُتی گرمائی، آپنی کرے کہ پرائی	بیوہ نے رشتہ (کا پیغام) بھیجا (شادی) خود کرے کہ دوسرے کی	ضرورت مند اپنی ضرورت پہلے پوری کرتا ہے	رانڈ گیا سگائی کو، آپ کو لائے یا بھائی کو
رنگ بھورا اعملاں دا لورا	رنگ بھورا، عمل کے لحاظ سے پورا	ظاہری حُسن سے نیکو کار نہیں بنتے	
رنگ مُشکی، کھنگ نہ ہووے ناں خشکی	کمیت رنگ، کھانسی رہے نہ خشکی (ہو)	مزاحاً کہا جاتا ہے کمیت گھوڑا ہر آب وہوا برداشت کر سکتا ہے	رنگ مشکی، نہ کھانسی نہ خشکی
رنگ ناں ہووے تاں سنگ کیہاں	مزا (کیفیت) نہ ہو تو رشتہ کیسا	باہمی محبت رشتہ داری کی نوعیت متعین کرتی ہے	
رنگ وِچ بھنگ پے گئی	رنگ میں بھنگ پڑ گئی	کام بگڑ گیا	رنگ میں بھنگ ہو گئی
رَنگی دا ہر کوئی، نارنگی دا کوئی ناں	خوشی کا ہر کوئی، غم میں کوئی نہ	لوگ اچھے دنوں کے ساتھی ہوتے ہیں	
رِنھ پکا کھوا دے، اُوویں مُول ناں بھاوے	مُون پکا کھلائے، ویسے بالکل نہ بھائے	لوگ مطلب نکلنے تک ہی دوسرے کی تعریف کرتے ہیں	
رُنیں مُنتوں ما بال کوں کھیر نئیں ڈیندی	روئے بغیر ماں بچے کو دودھ نہیں دیتی	بغیر محنت کچھ حاصل نہیں ہوتا	روئے بغیر ماں بھی دودھ نہیں دیتی
رَنیں وِچ مرد تاں چیتا غرد	عورتوں میں مرد، تو حواس مختل	عورتوں کی مسلسل گفتگو سامع کو پریشان کر دیتی ہے	
رو، مونہہ دھو، سجناں کیہاں ڈوہ	رو، منہ دھو، دوستوں پر کیسا دوش	اپنے کئے پر دوسروں کو الزام نہ دو	
روپئے دی ذات وڈی ہے	روپیہ کی ذات بڑی ہے	روپے سے آدمی کی عزت ہے	روپیہ تو شیخ، نہیں تو جُلاہا
روپئے سیر مچھی دہانگی، پنج روپئے سیر ستی	ایک روپے سیر مچھلی مہنگی، پانچ روپے سیر سستی	غربت میں سستی چیز مہنگی معلوم ہوتی ہے جبکہ امارت میں مہنگی چیز سستی نظر آتی ہے	ٹکے تیتر مہنگا، پانچ روپے پر ستا
روپئے کوں روپیہ چھکیندے	روپے کو روپیہ کھینچتا ہے	دولت سے دولت بڑھتی ہے	۱۔ روپے کو روپیہ کماتا ہے ۲۔ زر کو زر ہی کھینچتا ہے
روٹی اُتھاں کھنوں تاں پانی اِتھاں پیوو	روٹی وہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو	بہت جلدی واپس آؤ	روٹی وہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو
روٹی پرائی ہے، ڈھڈ تاں آپناں ہے	روٹی غیر کی ہے، پیٹ تو اپنا ہے	پیٹو مہمان سے کہا جاتا ہے	کھانا پرایا ہے تو پیٹ تو اپنا ہے
روٹی پئی مونہہ وِچ، ذات پئی کھوہ وِچ	روٹی منہ میں پڑی۔ ذات کنوئیں میں گئی	پیٹ کی خاطر ذلت گوارا کرنا	ذات پڑی گوہ میں اور روٹی پڑی منہ میں

روٹی تروڑا، مُچھ مروڑا	روٹی توڑنے والا، مونچھیں مروڑنے والا	دھوکے باز، اکڑباز	بوٹی توڑا، موچھ مروڑا
روٹی تھندی ہووے ناں ہووے، چوٹی تھندی ضرور ہووے	روٹی چکنی ہو نہ ہو، سر کے بال ضرور چکنے ہوں	چپڑی روٹی کھانے کے مقابلے میں سر میں تیل ڈالنا زیادہ مفید ہے	
روٹی کوں پُھوتا، ٹکڑ کوں دُعا	روٹی کو بددُعا، ٹکڑے کو دُعا	سالم شے کو بُرا کہنا ضمنی شے قبول کرنا	کھاتا بھی جائے اور غُرّاتا بھی جائے
روٹی کوں چوچی آہدے؟	روٹی کو چوچی کہتا ہے؟	کیا بہت نادان ہے صحیح نام نہیں لے سکتا؟	روٹی کو توتی، پانی کو بلا، خصم کو دادا
روٹی کھادی شکّر نال، پیسے بچائے مکّر نال	روٹی شکر کے ساتھ کھائی، رقم مکر سے بچائی	دولت کی حرص اپنی آسائشات ختم کر دیتی ہے	روٹی کھائے شکر سے، دنیا ٹھگے مکر سے
روٹی کھاوو ساگ نال، کیا پرائے بھاگ نال	روٹی ساگ سے کھاؤ، پرائے مقدر سے کیا مطلب	انسان کو اپنے مال پر قناعت کرنی چاہیئے	کھانا پینا گانٹھ کا، نری سلام علیک
روٹی گُم، تبر دی گُم	روٹی گُم، صحنک گُم	کچھ بھی نہ ہونے کے موقعہ پر بولا جاتا ہے	
روٹی مُکّے تاں جَجمان دا قصور، بھاجی مُکّے تاں مزمان دا قصور	روٹی ختم ہو تو میزبان کا قصور، سالن ختم ہو تو مہمان کا قصور	مہمان اور میزبان دونوں کو ایک دوسرے کا خیال رکھنا چاہیئے	
روٹی ناں کپڑا، لڑن کوں تکڑا	روٹی دے، نہ کپڑا، لڑنے کو تگڑا	نکما شوہر بیوی سے لڑتا رہتا ہے	
روٹیاں پکاوے ڈُو، چُلھے بھنّے ترّے	روٹیاں دو پکائے، چولہے تین توڑے	فائدہ کم اور نقصان زیادہ ہے	
روح آن رَلیا تے قید دی مُک گئی	طبیعت آن ملی اور قید بھی ختم ہوگئی	تھوڑی دیر صحبت رہی	
روح رضا دے سودے	من: مرضی کی بات	جو چیز من کو بھائے اچھی لگتی ہے	
روح نہیں رہندا، وجود نہیں سہندا	طبیعت ٹھہرتی نہیں، جسم برداشت نہیں کرتا	کسی صورت سکون نہیں ہے	
روز دے مرن کنوں، ہک واری مرن چنگا	ہر روز کے مرنے سے ایک دن مرنا اچھا	متعدد چھوٹے غموں کی بجائے ایک بار بڑے غم کو برداشت کر لینا اچھا ہے	
روز دی کِل کِل گھڑیاں دا پانی سُکا ڈیندی ہے	ہر روز کا جھگڑا، گھڑوں کا پانی خشک کر دیتا ہے	نا اتفاقی تباہی لاتی ہے	
روزے خور، خدا دا چور	روزہ خور، خدا کا چور	روزہ نہ رکھنے والا گنہگار ہے	روزے خور، خدا کا چور
رَسّی سڑ گئی، وَل ناں گیا	بان کی رسی جل گئی بل نہ گیا	تباہ ہونے کے باوجود غرور باقی ہے	رَسّی جل گئی، بل نہیں گیا
روگی دا کھادا، قرضائیں دا پاتا، کہیں کم دا	بیمار کا کھایا، مقروض کا پہنا، کس کام کا	بیمار کھائے تو جان کو نہیں لگتا، مقروض پہنے تو شان نہیں بنتی	
روندا کیوں ہے؟ شکل اینویں ہے	روتے کیوں ہو؟ شکل ایسی ہے	رونی صورت بنائے رکھتا ہے	روتے کیوں ہو؟ کہا!! صورت ہی ایسی ہے
روندا کیوں ہیں؟ تھالی وِچ کجھ نھیں	روتا کیوں ہے؟ تھالی میں کچھ نہیں	بھوکا روتا ہے	
روندے گئے، پٹیندے آئے	روتے گئے پیٹتے آئے	جو کام بے دلی سے کیا جائے اُس کا نتیجہ بُرا ہوتا ہے	۱. روتا جائے موئے کی خبر لائے ۲. چھینکتے گئے، چھینکتے آئے
روواں موئیاں کوں، سُناواں یاراں کوں	روؤں مرے ہوؤں کو، سناؤں آشناؤں کو	اشارے کنایے میں پیغام دینا	
رووݨ ڈُتّیں ماکھیر نھیں ڈیندی	روئے بغیر ماں دودھ نہیں دیتی	کوشش بغیر کچھ حاصل نہیں ہوتا	بے روئے لڑکا بھی دودھ نہیں پاتا
رووے یاراں کوں، گِھن گِھن ناں بھراواں دا	روئے آشناؤں کو لے کر نام بھائیوں کا	دوسروں کے حوالے سے اپنے دکھ بیان کرنا	

رودے یاراں کوں، ناں موئیاں دا	روتے آشناؤں کو نام مرے ہوؤں کا	دوسروں کے حوالے سے اپنے دُکھ بیان کرتا ہے	
روہاں دے پندھ ہن، رستے بند ہن	پہاڑوں کے سفر ہیں، راستے بند ہیں	مشکلات میں مزید مشکلات پیدا ہو گئیں	
رَہا حلال تے بوٹیاں مُردار	شوربہ حلال اور بوٹیاں حرام	اصل چیز ناپسندیدہ قرار دے کر اس کی ضمنی شے قبول کرنا	
رَہا دے کُتی تے چادے کُتی	کوئی بوئے، کوئی اٹھائے	ضروری نہیں محنت کرنے والے کو اس کا صلہ ملے	
رَہن آلے کُلیاں دے، خواب شیش محلاں دے	رہنے والے جھونپڑوں کے، خواب شیشی محلوں کے	چھوٹے لوگوں کی سوچ، بڑے لوگوں جیسی ہو تو بولتے ہیں	رہنا فرش پر، سوچ عرش پہ
رہنڑاں دریا وِچ اَتے وَیر مگرمچھ نال	رہنا دریا میں اور دشمنی مگرمچھ سے	ہمسایوں سے اچھے تعلقات رکھنے چاہئیں	دریا میں رہنا اور مگرمچھ سے بیر
ریت دی مٹھ چھک کے گھُٹو	ریت کی مٹھی زور سے دباؤ	علم کو کوشش کر کے حاصل کیا جاتا ہے اور دہراتے رہنے سے یاد رہتا ہے	
ریت دے کوٹھے نہیں اُسردے	ریت کے کمرے رمکان تعمیر نہیں ہوتے	ناممکن، ممکن نہیں ہوتی	ہیجڑے کے گھر بیٹا پیدا نہیں ہوتا
ریت ویائی، ٹھِکّی جائی، پیدا تھیا بھوئیں پھوڑ	ریت بیائی، ٹیلہ جنا، بھوئیں پھوڑ پیدا ہوا	ناکارہ لوگوں سے ناکارہ ہی پیدا ہوتے ہیں	
ریس چنگی تے گھیس مندی	نقل اچھی۔ منّت بُری	رشک منت سماجت سے بہتر ہے	ریس بھلی ہونس بُری
ریس کر، ہونس ناں کر	رشک کر، حسد نہ کر	حسد کرنا بُری عادت ہے	ہونسا سو مونسا
زبان تخت تے بلھیندی وی ہے، لہیندی وی ہے	زبان تخت پر بٹھاتی بھی ہے اور اُتارتی ہے	انسان گفتگو سے اعلےٰ یا ادنیٰ مقام پاتا ہے	۱:۔ زبان ہی ہاتھی چڑھاوے زبان ہی سر کٹوائے ۲:۔ زبان شیریں ملک گیری زبان ٹیڑھی ملک بانکا
زبان دا پھٹ ساکھڑا نہیں ملدا	زبان کا زخم آسانی سے نہیں ملتا	طعن و تشنیع ہمیشہ یاد رہتی ہے	تلوار کا گھاؤ بھر جاتا ہے زبان کا نہیں بھرتا
زبان شیری تے ملک گیری	زبان شیریں اور ملک پر حکومت	شیریں زبانی دلوں کو مسخر کر لیتی ہے	زبان شیریں، ملک گیری
زبان نال دھی بھیݨ دا کم تھیندے	زبان سے بیٹی بہن کا رشتہ ہوتا ہے	زبانی بات اٹل ہوتی ہے	زبان سے بیٹا بیٹی اپنے ہو جاتے ہیں
زبان ہلاوݨ نال کم چلدے	زبان ہلانے سے کام چلتا ہے	بات کرنے سے کام بن جاتا ہے	زبان ہلانے سے کام نکلتا ہے
زر ہے ناں زاری، ساری خُواری	دولت ہے نہ منّت سماجت، ساری ذلّت و خواری	دولت کام آتی ہے یا التجا، دونوں نہ ہوں تو خواری کے سوا کچھ نہیں ہے	زر بل نہ زور بل
زمانہ وڈا اُستاد ہے	زمانہ بڑا استاد ہے	زندگی گزارنے سے انسان تجربہ حاصل کرتا رہتا ہے	

زلفاں آلے، چونڈیاں وِچ نہیں پیندے	زلفِ درازولے، چونڈوں میں ہاتھ نہیں ڈالتے	جو خود خطرے میں ہو وہ دوسروں کو دِق نہ کرے	شیشے کے محل میں رہنے والے اوروں کو پتھر نہیں مارتے
زمین کھا گئی ہے، اسمان کھا گئے	زمین کھا گئی ہے، آسمان کھا گیا ہے	گمشدہ شے کے ملنے پر بولتے ہیں	زمین کھا گئی کہ آسمان
زمیندار دَربھ دی پاڑ	زمیندار دربھ کی جڑ	زمیندار سخت جان ہوتے ہیں، حکمران بدلتے ہیں لیکن زمیندار ہمیشہ حاکم رہتا ہے	زمینداری دوب کی جڑ ہے
زناتے فنا	زنا فنا کرتا ہے	زنا کاری انسان کو تباہ کر دیتی ہے	زنا، فنا
زنانی تے ہتھ چاوݨ جُوانی نہیں	عورت پر ہاتھ اٹھانا مردانگی نہیں	عورت کو نہیں مارنا چاہیئے	عورت پر ہاتھ اٹھانا بزدلی ہے
زندگی دے پوڑے، کیئں کوں ڈاڈھے کیئں کوں ہولے	زندگی کے پیزار، کسی کو زور سے کسی کو آہستہ	زندگی گزارنا سبھی کے لئے تکلیف دہ ہے	؎ زندگی نام ہے مر مر کے جیئے جانے کا
زور تھولا تے ہبب ڈڈی	طاقت تھوڑی، اکڑ بہت	لوگ اپنی کمزوری دوسروں پر ظاہر نہیں ہونے دیتے	
زور تھولا مار کھاوݨ دی نشانی	طاقت کم، مار کھانے کی نشانی	کمزور لڑے تو مار کھاتا ہے	کمزور کا غصہ، مار کھانے کی نشانی
زور دے اگوں زاری کیئں	طاقت کے سامنے عاجزی کیسی	زبردست کسی کی نہیں سنتا	زور کے آگے ضرب نہیں چلتی
زور دے اگوں زاری ہے	طاقت کے سامنے عاجزی ہے	زبردست کو عاجزی سے رام کیا جا سکتا ہے	
زور دے پنج لنگ	طاقت کے پانچ اعضاء	طاقت ور کامیاب ہو جاتا ہے	جس کی لاٹھی اس کی بھینس
زور نال گھوٹ دی بُوا اتھوݨ بھیا	زبردستی دولہے کی پھوپھی بنا ہوا	خواہ مخواہ قرب حاصل کرنے کی کوشش کرنا ہے	تو کون؟ میں خواہ مخواہ
زور آور داست دیہاں ستو	زبردست کا سینکڑہ سات کوڑیوں کا	زبردست اپنی منواتا ہے	زبردست کا بیگھہ سولبوے کا
زور آور دے چار دیہاں ستو	طاقتور کی چار کوڑیوں سے ستو	زبردست اپنی مرضی سے دی گئی کم چیز کو پورا کہتا ہے	زبردست کا ٹھینگا سر پر
زیارت بزرگاں، کفارت گناہاں	بزرگوں کی زیارت، گناہوں کا کفارہ	نیک بزرگوں کی دُعائیں لینی چاہئیں	۱: سادھ سنگت دیں جہاں اسیس سکھی رہیں دے لبوے بیس ۲: زیارت بزرگاں۔ کفارہ گناہ
زیرے دے ہوٹیں، بکری کو ہندے	کلیجی کی خاطر بکری ذبح کرتا ہے	معمولی مفاد کی خاطر زیادہ نقصان	تسمے کے واسطے بھینس مارنا
ساتھوں گئیاں گوریاں، مجھاں ویں گھن ونجن کالے چور	ہم سے گوری گائیں چلی گئیں چاہے کالے بھی چور لے جائیں	جب چیز اپنے پاس نہ رہے تو اس کی فکر بے کار ہے	
ساٹھا تے پاٹھا	ساٹھ (سال) والا اور قوی	مرد ساٹھ سال کا بھی قوی ہوتا ہے	ساٹھا، پاٹھا
سادیاں کوں کیا سواداں نال	سادہ لوگوں کو مزوں سے کیا	درویش دُنیا دار نہیں ہوتے	سادھو کو کیا سواد سے، بتاسے نہیں گڑ ہی سہی

ساڈا اسلام ہے	ہمارا اسلام ہے (و اذا خاطبھم الجٰھلون قالوا سلٰما)	جاہل سے بحث کرنے کی بجائے بولا جاتا ہے	۱۔ جب اُن سے جاہل مخاطب ہوتے ہیں تو وہ کہتے ہیں ہمارا اسلام ہے (القرآن) ۲۔ دانا لوگ احمقوں سے کبھی تکرار نہیں کرتے (ج)
ساڈا گھر پورا ہے	ہمارا گھر پورا ہے	ہماری شے ہر طرح محفوظ ہے	ہمارے دونوں میٹھے
ساڈی بلّی ساکوں میاؤں	ہماری بلّی، ہمیں میاؤں	احسان فراموش کے متعلق کہتے ہیں	۱۔ ہماری بلّی اور ہمیں سے میاؤں ۲۔ ہماری بسم اللہ اور ہم ہی سے پوچھو
ساڈی چُپ ہے	ہماری خاموشی ہے	ہمارا صبر رنگ لائے گا	چُپ سب سے بھلی
ساڈے کھدر کوں ہتھ نہ لا، آپناں پٹ ناں پڑا	ہمارے کھدر کو ہاتھ نہ لگاؤ، اپنا ریشم نہ پھڑواؤ	جنہیں خود نقصان کا ڈر ہو وہ دوسروں کو نقصان نہ پہنچائیں	شیشے کے مکان میں رہنے والے دوسروں کو پتھروں نہیں مارتے
ساڈے گھر آسو تاں کیا گھن آسو؟ اساں تہاڈے گھر آوں تاں کیا ڈیسو؟	ہمارے گھر آؤ تو کیا لاؤ گے؟ ہم تمہارے گھر آئیں تو کیا دوگے؟	لالچی اور خود غرض کے بارے میں کہتے ہیں	ہمارے گھر آؤ گے کیا لاؤ گے، تمہارے گھر آئیں گے کیا کھلاؤ گے
ساڈے لیکھے سارے بھٹی دا ٻال ہن	ہمارے لئے سبھی بھٹی کا ایندھن ہیں	جہاں سبھی ناکارہ ہوں وہاں بولتے ہیں	سب گھر مٹیالے چولھے
ساڈے واسطے سارے مسیت دا کٹھ ہن	ہمارے لئے سبھی مسجد کا اجتماع ہیں	سبھی کو ایک نظر سے دیکھتے ہیں/سبھی قابل احترام ہیں	سب دھان بارہ پسیری کے
ساڈیاں اکھیں وِچ مٹّی ناں گھت	ہماری آنکھوں میں مٹی نہ ڈالو	ہمیں بے وقوف نہ بنا	ہم سے اور چوسر
سارا جگ رُسّے، پر اوناں رُسّے	ساری دنیا روٹھے، مگر وہ نہ روٹھے	خدا راضی ہو تو دنیا کی ناراضی کی پرواہ نہیں	سب جگ روٹھا رہو، میرا رام نہ روٹھا چاہیئے
سارا جھیڑا اِمّی تے دَمّی دا ہے	سارا جھگڑا زمین اور زن کا ہے	زمین اور زن جھگڑے کی بنیاد ہیں	زر، زن، زمین، زبان چاروں فضیہ کا گھر
سارھے دی رُت، ناں چھاں بھاوے ناں دُھپ	اساڑھ کا موسم، نہ چھاؤں اچھی لگے نہ دھوپ	اساڑھ میں شدید گرمی ہوتی ہے	
ساری رات روندی رہی مویا ہک وی ناں	ساری رات روتی رہی مرا ایک بھی نہ	کوشش بہت کی مگر حاصل کچھ نہ ہوا	ساری رات روئی اور ایک ہی مرا
ساری رات قصّہ تھیندا رہیا، صباحیں پچھن پئے زلیخا مرد ہئی یا عورت	ساری رات قصّہ ہوتا رہا، سویرے پوچھنے لگے کہ زلیخا مرد تھی یا عورت	ساری محنت اکارت گئی	ساری زلیخا پڑھی اور یہ نہ معلوم ہوا کہ زلیخا عورت تھی یا مرد
ساری گالھ تقدیر دی ہے	ساری بات تقدیر کی ہے	جو قسمت میں ہے وہی ہوتا ہے	سارا کھیل تقدیر کا ہے
ساری گالھ لیکھے دی ہے	تمام بات رقم کی ہے	دولت کے سبب ساری رونق ہے	ہوت کی جوت ہے
ساری لُڑھدی ڈیکھو تاں اَدھی ڈے لوڑو	ساری بہتی دیکھو تو آدھی بہادو	سارا مال جانے سے آدھا راہِ خدا میں دینا بہتر ہے	سارا دھن جاتا دیکھیے تو آدھا دیجیے بانٹ
ساری نہیں تاں اَدھی سہی	ساری نہیں تو آدھی سہی	مطلوبہ مقصد پورا حاصل نہ ہو تو جزوی حاصل کر لینا چاہیئے	ساری نہیں تو آدھی سہی

ساری وینْدی ڈیکھو اَدھی کوں ہتھ مارو	ساری جاتی دیکھو، آدھی کو تھامو	بہت نقصان ہو رہا ہو تو کچھ مال بچانے کی کوشش کرو	سارا دھن جاتا دیکھئے تو آدھا دیجئے بانٹ
سارے بݨ گئے خان تاں بھیڈاں کون چریسی	سارے خان بن گئے تو بھیڑیں کون چرائے گا	بڑے آدمی ادنیٰ کام نہیں کیا کرتے	تو بھی رانی، میں بھی رانی کون بھرے پنگھٹ پر پانی
سارے بݨ گئے خان، گھوڑی کون بدھیسی	سارے خان بن گئے، گھوڑی کون باندھے گا	جہاں سبھی بڑے ہوں وہاں معمولی کام بھی نہیں ہوا کرتے	تو بھی رانی، میں بھی رانی، کون بھرے پن گھٹ پر پانی
سارے ڈینہہ ہکو جیہیں نئیں رہندے	سارے دن ایک سے نہیں رہتے	زندگی میں اُتار چڑھاؤ رہتا ہے	دن سدا ایک سے نہیں رہتے
سارے رستے موکلے	سارے راستے کھلے، فراخ	کوئی روک ٹوک نہیں	چاروں راستے موکلے
سارے سفید پوش بھلے مانس نئیں ہوندے	سب سفید کپڑے پہننے والے شریف نہیں ہوتے	کپڑوں پر دھوکا نہ کھاؤ	صرف بُشرے کو دیکھ کر چلن پر فتوے لگانا نادانی ہے
سارے کاتب مکھّی مار ہوندن	تمام لکھنے والے مکھّی پر مکھّی مارتے ہیں	لکھنے اور نقل کرنے والے بے عقل ہوتے ہیں	اکثر کاتب مکھّی مار ہوتے ہیں
سارے گُڑ دیاں پِلّیاں ہِن	سبھی گُڑ کی بھیلیاں ہیں	ساری اولاد عزیز ہوتی ہے	ایک آنکھ یہ، ایک آنکھ وہ
سارِیاں ہِکّے مولے نئیں چھڑیندیاں	دھان ایک ضرب سے نہیں چھڑے جاتے	ہر کام کو مقررہ مراحل سے گزرنا ہوتا ہے	ہتھیلی پر سرسوں نہیں جمتی
سالہ پُرانی لوٹے بھنے، جٹ شودا کھڑ گھتی کنّے	پُرانا چھپّر، ٹوٹے ہوئے لوٹے، دیہاتی بیچارا کھڑا گدی کو کھجائے	غریب اپنی حالت کبھی نہیں سُدھار سکتا	
سایاں نال تے کدی ناں پوے کال	سال بہ سال بچہ تو کبھی کال نہ پڑے	ہر بچہ ایک منہ مگر کمانے والے دو ہاتھ اپنے ساتھ لاتا ہے	
سانبھ رکھݨ دی شے ہے	سنبھال کر رکھنے کی چیز ہے	کوئی گھٹیا شے سنبھال کر رکھے تو طنزاً بولتے ہیں کہ بہت ہی عجیب و غریب اور نایاب شے ہے	پٹاری میں بند رکھنے کے قابل ہیں
سانجھ دی کُنی، چوک وِچ بھجّی	شراکت کی ہنڈیا، چوک میں پھوٹی	بالآخر شراکت داری میں جھگڑا ہوتا ہے	ساجھے کی ہنڈیا چوراہے میں پھوٹے
سانڈھو گوانڈھی، ترّوا سراندی	ہم زلف ہمسایہ، سر کے نیچے کانٹوں کا تکیہ	بیوی کے رشتہ دار قریب رہتے ہوں تو گھر میں مداخلت کرتے رہتے ہیں	
سانگے دی بکری تے کُسانگے دی مینْھ	مل جانے پر بکری اور بے ملے بھینس	آج ملنے والی گھٹیا شے، وعدے پر ملنے والی بڑھیا شے سے بہتر ہے	نو نقد نہ تیرہ اُدھار
ساوݨ آیا، سیالا جایا	ساون آیا، سرما پیدا ہوا	ساون سردیوں کی آمد ہے	
ساوݨ بدراں دی جھڑی دا کیہاں پتہ، ڈاند دا ہک سنگ سناں تے ہک سکا	ساون بھادوں کی برسات کا کیا پتہ، بیل کا ایک سینگ گیلا تو ایک خشک	ساون میں بارش کہیں کہیں ہوتی ہے	بھادوں کا جھالا ایک سینگ سوکھا ایک گیلا
ساوݨ پُتر سیالے دا	ساون سرما کا بیٹا ہے	ساون سردیوں کا آغاز ہے	
ساوݨ دا سُتّا، بندہ ناں کُتّا	ساون میں سویا ہوا، انسان نہ کُتّا	ساون میں سونا مضر ہے	

ساونڑ سیالا جمیا، کتیں وڈا ہو، منگھر فوجاں چڑھیاں پوہ لڑائی ہو	ساون میں سرما پیدا ہوا، کاتک میں بڑا ہوا، اگھن میں فوجوں نے چڑھائی کی، پوس میں لڑائی ہوئی	کاتک اور اگھن میں سردی بڑھتی ہے اور پوہ میں جوبن پر ہوتی ہے	
ساونڑ وُٹھا، کرار مُٹھا	ساون میں برسا، بندو/ بنیا مارا گیا (خسارے میں رہا)	ساون کی بارشوں سے نئی بجائی تباہ ہو جاتی ہے	
ساونڑ وسایا صوبہ، رعیت خوش مقدم مونجھا	(دیوان) ساون مل نے صوبہ بسایا، عوام خوش، مقدم غمگین	لوگوں کی خوشحالی سے ظالم سرکاری اہلکار خوش نہیں ہوتے	
ساونڑ وَنجے کرا، اوہ وی برا، جٹ وَدھاوے طُرّہ، اوہ وی برا	ساون خالی/ خشک گزر جائے، وہ بھی برا، جاٹ طرّہ بڑھائے وہ بھی برا	ساون میں بارش کا نہ ہونا اور کسان کا بڑائی کا اظہار کرنا، اچھی علامات نہیں	برسے ساون تو ہوں پانچ باون
ساونڑ واہ دے تے کتیں رہا دے تے پوہ پلاوے، گھاٹا مول ناں چاوے	ساون میں ہل چلائے، کاتک میں بجائی کرے اور پوس میں پانی دے نقصان ہرگز نہ اٹھائے	فصل کا ہر کام وقت پر کیا جائے تو نقصان نہیں ہوتا	
ساوے پیلے روضے پیر دے، اتے چڑیاں چونکن رجو ہنکن، زیارتی آون زیارتاں کرنڑ، اگوں کتے بھونکن	پیر کا ہرا زرد روضہ، اوپر چڑیاں چہچہائیں زائرین زیارت کے لئے آئیں سامنے کتے بھونکیں (ویرانی کا سماں ہے)	اچھے بزرگوں کی نالائق اولاد کے بارے میں کہا جاتا ہے	
ساہ دا کیہاں وِسا	سانس کا کیا بھروسہ	زندگی ناپائیدار ہے	دم کا کیا بھروسہ ہے، آیا نہ آیا
ساہ دا وِسا کوئنی	سانس کا بھروسہ نہیں	زندگی عارضی اور ناپائیدار ہے	دم کا کیا بھروسہ ہے، آیا نہ آیا
ساہ وَنجے، وِساہ ناں وَنجے	زندگی جائے، اعتبار نہ جائے	اعتبار قائم رکھنا بہت مشکل ہے	
ساہورے گھر جنوائی، چھری ہیٹھ قصائی	سسرال میں داماد، چھری تلے قصاب	سسرال میں رہنے والا داماد ہمیشہ ذلیل ہوتا ہے	ساسرے جنوائی کتا
سائیاں باجھ ساونڑ ترہائیاں	مالکوں کے بغیر ساون میں بھی پیاس	اپنی اشیاء کا خود خیال رکھنا پڑتا ہے	کھیتی، خصم سیتی
سائیاں دا نک ہوی نئیں کپیندی	مالکوں کا ناک بھی نہیں کاٹتی	کند چھری کی بابت بولتے ہیں	نکھٹے کی ناک بھی نہ کٹے
سائیاں کہتائیں، ڈدھائیاں کہتائیں	سائی کہیں، بڑھائی کہیں	سب سے وعدہ وعید کرنا	ایک کو سائی دوسرے کو بدھائی، ایک کو بٹیا دوسری کو بھائی
سائیاں مُتوں مال ڈھیلا، کون کرے دلجوئی	مالکوں کے بغیر ریوڑ بے آسرا ہوتا ہے کون ہمدردی کرتا ہے	اپنے سامان کی نگہداشت خود کرنا کرنا پڑتی ہے	کھیتی خصم سیتی
سب جگ رُٹھا اوناں رُٹھا، جے او رُٹھا تاں سب کجھ مُٹھا	سارا جگ وہ نہ روٹھا، اگر وہ روٹھا تو سب کچھ گیا	ساری دنیا بگڑ جائے مگر خدا نہ بگڑے	سب جگ روٹھا رہے، سری رام میرا مالک نہ روٹھا چاہیے
سب کجھ اپنڑے دم نال ہے	اپنے دم سے سب کچھ ہے	سارے مزے زندگی سے ہیں	آپ زندہ جہان زندہ، آپ مردہ جہان مردہ
سب کجھ آمدن نال ہے	سب کچھ آمدنی کے سبب ہے	آمدنی کے سبب انسان اخراجات میں کمی بیشی کرتا ہے	آمدنی کے سر سہرا ہے

سب کجھ تیڈا، بلبل بھتریجے دی	سب کچھ تمہارا، بلبل بھتیجے کی	محض ظاہری اپنائیت	
سب کئی ملے پر لنگوٹیا نال ملے	ہر کوئی ملے مگر بچپن کا دوست نہ ملے	ہر شخص بھیدی سے گھبراتا ہے	سب کوئی ملیو پر لنگوٹیا یار نہ ملیو
سجاگئی مر بنیدی بانڑ، کیں نال گیتی پوری پانڑ	سہاگن اپنی رسی کوشش کرتی رہی، کسی نے اس کی ضرورت پوری نہیں کی	غریب کی ضرورت کون پوری کرتا ہے	
سبھناں دا ہکو حال ہے	سبھی کا ایک حال ہے	سب کی حالت ایک جیسی ہے	سب ایک ہی ناؤ میں سوار ہیں
سجھو ڈوہ نینگر تے نال ڈیوے ما، ماسی کندھ ائیرے تے آسی	سارا الزام لڑکی پر نہ دھرو (جیسی) ماں خالہ، دیوار بنیاد پر آئے گی	لڑکیاں ماں کی تقلید کرتی ہیں	
سپ وی مرے، ڈنگا دی نال بھجے	سانپ بھی مرے، لاٹھی بھی نہ ٹوٹے	بغیر نقصان رفعِ شر اچھا ہے	سانپ مرے، نہ لاٹھی ٹوٹے
سپ دا کھادا بچدے تے نظر دا کھادا نہیں بچدا	سانپ کا ڈسا بچتا ہے، نظر لگا نہیں بچتا	نظرِ بد، سانپ سے زیادہ خطرناک ہے	نظر پتھر کو توڑ دیتی ہے
سپ نیں ڈنگن چھوڑے، شوکن نہیں چھوڑیا	سانپ نے ڈسنا چھوڑا ہے پھنکارنا نہیں چھوڑا	لوگوں کے حملے سے بچانے کے لئے کسی حد تک ٹھاٹھ ضروری ہے	چور چوری سے جائے ہیرا پھیری سے نہ جائے
ست گھراں ڈین دی چھوڑ ڈیندی ہے	سات گھر تو ڈائن بھی چھوڑ دیتی ہے	ظالم کو بھی ہمسایوں کا لحاظ کرنا چاہیے	ڈائن بھی دس گھر چھوڑ کر کھاتی ہے
ست جھگے ہماتماں دے ناں خیرپور	سور کرنے والوں کے سات گھر، نام خیرپور	چند مکانوں کی بستی کا بڑا نام	
ست چوہے کھا کے بلّی حج کوں ٹری	سات چوہے کھا کے بلی حج کو چلی	بہت گناہ کرکے تائب ہو گیا	۹۰۰ نوسو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی
ست کھلے پگ جھلے، اللہ پت رکھی	پگڑی نے سات جوتے برداشت کئے، اللہ نے عزت رکھی	بے حیا کو ذلت کی پرواہ نہیں ہوتی	ہزار جوتے لگیں اور عزت نہیں گئی
ستا تے مویا ہک برابر	سویا اور مرا ایک برابر	نیند موت سے قریب ترین ہے	سویا اور موا برابر
سُتھن تے نالا، بی بی دے کپڑے آئے	شلوار اور ازار بند، بیوی کے کپڑے آگئے	عورتیں اپنی معمولی شے کا ذکر بڑائی کے طور پر کرتی ہیں	میرے میاں کے دو کپڑے، سُتھن، نالڑ اور بس
سُتھن سویندے تاں نیفا دی گھندے	شلوار سیتے ہیں تو نیفا بھی رکھتے ہیں	چیزوں کے ساتھ مناسب لوازمات ضرور ہوتے ہیں	
سُتھن کوں ٹیبک، تے منجھلی کوں نیفا لگ ای نہیں سگدا	شلوار کو ٹاپ اور چادر/تہمد کو نیفا لگ ہی نہیں سکتا	بے جوڑ رشتے نہیں ہوا کرتے	
سُتھی نال پوالی، تے نلیاں تے اُبالی	نہ تانی جوڑی، نہ بان لگایا اور نلیاں بنانے کی عجلت ہے	جب تک بنیادی کام نہ ہو ضمنی کام نہیں ہوا کرتے	
سُتے بندے دا مونہہ بلّی/کتا چٹ ڈیندے	سوئے ہوئے آدمی کا منہ بلی/کتا چاٹ جاتا ہے	غافل کو نقصان ہوتا ہے	سوتے کا منہ کتا چاٹے

سُتے شینہ ناں جگاوٗ	سوئے ہوئے شیر نہ جگاؤ	زبردست سے چھیڑ چھاڑ نہیں کرنی چاہیئے	
سُتیاں دے کٹّے، جاگݨ آلیاں دیاں کٹیاں	سوئے ہوؤں کے بچھڑے، جاگنے والوں کی بچھڑیاں	کاہل لوگ زندگی میں گھاٹے میں رہتے ہیں	جاگتے کی کٹیا اور سوتے کا کٹڑا
سَٹ گزری دِہاڑی، گھت نویں کہاݨی	بیتی ہوئی چھوڑ، نئی کہانی ڈال (سُنا)	ماضی پر افسوس کرنے کی بجائے مستقبل کے عزائم باندھنے چاہئیں	
سٹھیں گھن، پنجاہیں گاں، لیکھا تھیسی آندے سال	ساٹھ میں لیکر پچاس میں ضائع کرو، حساب اگلے سال ہوگا	زیادہ کی چیز کم میں بیچنے سے کاروبار تباہ ہوجاتا ہے	
سَٹی تھک نہیں چٹیندی	پھینکی ہوئی تھوک چاٹا نہیں کرتے	دھتکاری ہوئی شے نہیں لی جاتی	تھوکا نہیں چاٹتے
سَٹی نہیں چویندی	رد کی ہوئی نہیں اُٹھاتے	دھتکاری ہوئی شے قبول کرنا توہین ہے	تھوکا نہیں چاٹتے
سٹیں ہتھ نہیں آندی، دانشمنداں دی پَت	عقل مندوں کی ساکھ ختم ہوجائے تو واپس نہیں آتی	عقل مند کی شہرت خراب ہوجائے تو اس کی عقل مندی کا بھروسہ نہیں رہتا	
سجھ چڑھیا تے گیا اندھارا	سورج طلوع ہوا اور اندھیرا گیا	طاقت ور کے سامنے کمزور نہیں ٹھہر سکتا	
سجھ دے اگوں ڈیوا نہیں بلدا	سورج کے سامنے دیا نہیں جلتا	اعلٰی شے کے مقابلے میں ادنٰی شے کا بس نہیں چلتا	شمع کے سامنے چراغ کی کیا ضرورت
سجݨ انگل دی جا ڈیوے تاں بانھہ نہیں رکھ ڈیویندی	دوست انگلی کی جگہ دے تو بازو نہیں رکھ دیا کرتے	کوئی تھوڑی سی نیکی کرے تو زیادہ مفاد حاصل کرنے کی کوشش نہ کرو	لگے انگلی پکڑنے، پونچا پکڑ لے
سجݨ اُوہو جہڑا اوکھے ویلے کم آوے	دوست وہی جو مشکل کے وقت کام آئے	دُکھ میں کام آنے والا حقیقی دوست ہے	سُکھ دُکھ میں جو رہے سہائی، سجنوا کو بولیں بھائی
سجݨ اُوہو جہڑا کنڈھ سُنجاݨے	دوست وہی جو پُشت کو پہچانے	سچا دوست وہی ہے جو دوست کے کہے بغیر اس کا کام کرے	
سجݨ اُوہو جہڑا مونہہ تے سچ آکھے	دوست وہی جو مُنہ پر سچ کہے	حق بات کہنے والے کی قدر کرو	
سجݨ بانھہ ڈیوے تاں سالم ناں نگلو	دوست بازو دے تو سالم نہ نگلو	دوست پر ناقابل برداشت بوجھ نہیں ڈالنا چاہیئے	
سجݨ پیر رکھݨ دی جا ڈیوے تاں آپ ناں وڑ اُوتھے	دوست پاؤں رکھنے کی جگہ دے تو خود داخل نہیں ہوجاتے	محسن کو زیادہ تکلیف نہ دو	
سجݨ ڈھیر، دشمن زیر	دوست زیادہ، دشمن زیر (ہوں)	دشمن مغلوب ہوں۔ (کسی کو نیا جوتا پہننے پر مبارکباد دینے کی بجائے یہ کہاوت بولتے ہیں)	دشمن زیر پاؤں
سجݨاں دے کُتے وی پیارے ہوندن	دوستوں کے کُتے بھی پیارے ہوتے ہیں	محبوب کی گھٹیا شے بھی عاشق کو پیاری لگتی ہے	

سَجّݨ کوں ہتھ ڈے کے مِلو، دشمݨ کوں گَل لا کے	دوست کو ہاتھ دے کر ملو اور دشمن کو گلے لگا کر	دشمن کا دل جیتنے کے لئے زیادہ اپنائیت کا اظہار کرنا چاہیئے	
سجݨاں مُتّوں عیداں کیہاں	اپنوں کے بغیر عیدیں کیسی	حقیقی خوشی اپنوں کے قرب سے ملتی ہے	ساجن بن عید کیسی
سچ آکھے لا طمع یا ہتھوں ڈاڈھا، بے حیا	سچ کہتا ہے بے غرض، زبردست یا بے حیا	سچی بات ہر کوئی نہیں کہتا	سچ کہے سو مارا جائے
سچ آکھیں یاری ترُڑدی ہے تاں ترُٹݨ ڈے	سچ کہتے دوستی ٹوٹتی ہے تو ٹوٹنے دے	سچ کہتے ہوئے اپنے پرائے کی تمیز نہیں کرنی چاہیئے	ساچی بات جو کہے، بہت کے دل سے اترا رہے
سچ سچ ئے، کُوڑ کُوڑ ئے، کُوڑ دے موہنہ دے سچ دُھوڑ ئے	سچ سچ ہے، جھوٹ جھوٹ ہے۔ جھوٹ کے منہ میں خاک ہے	ہمیشہ سچ کا بول بالا ہے	سجن تم جھوٹ مت بولو۔ خدا کو سانچ پیارا ہے۔ کہاوت ہے بڑوں کی یوں، کبھی سانچا نہ ہارا ہے
سچ کوڑا، کُوڑ گُڑ، جتھے آکھی رن، اُتھائیں ٹُر	سچ کڑوا، جھوٹ گڑ، جدھر بیوی کہے اُدھر چل	بیوی کی مرضی مقدم ہے	
سچ کوں مرچیاں ہِن	سچ مرچوں کی طرح ہے	حق کڑوا ہوتا ہے	الحقّ مُرٌّ (ع)
سچ مرچیاں، کُوڑ گُڑ، پیسہ پیر، اتریمت گُرو، جیویں آکھے اُوویں ٹُر، نتاں وسدا جھگا لُڑھ	سچ مرچیں، جھوٹ گڑ، پیسہ پیر، عورت گُرو، جیسے کہے ویسے چلو، ورنہ گھر تباہ جائے گا (برباد ہو جائے گا)	کنبے کو سلامت رکھنے کے لئے بیوی کی مرضی کو مقدم رکھو	
سچاّ پھُل گُلاب دا، اُوہو فقیر دا اُوہو نواب دا	سچاّ پھول گلاب کا، وہی فقیر کا وہی نواب کا	فطری اشیاء ہر شخص کو یکساں لطف دیتی ہیں	
سچاّ سب کوں بُرا لگدے	سچاّ سب کو برا لگتا ہے	سچا آدمی پسندیدہ نہیں سمجھا جاتا	سانچا سب کے من سے اُترتا ہے
سچاّ قسم نئیں چیندا	سچاّ قسم نہیں اٹھاتا	قسم کھانے والا جھوٹا ہوتا ہے	سچے لوگ قسمیں نہیں کھاتے
سچّی گالھ کوڑی لگدی ہے	سچی بات کڑوی لگتی ہے	صحیح بات پر لوگ ناراض ہو جاتے ہیں	سچی بات کڑوی لگتی ہے
سخی تے شوم دا لیکھا برابر	سخی اور کنجوس کی رقم برابر	سخی ہاتھ سے دیتا ہے جبکہ کنجوس کا مال ضائع ہو جاتا ہے	سخی شوم سال بھر میں برابر ہوتے ہیں
سخی دا بیڑا پار	سخی کا بیڑا پار	سخی کامیاب رہتا ہے	۱:۔ سخی کی ناؤ پہاڑ چڑھے ۲:۔ دریا دل چڑھے پروان
سخی دا بیڑا پار، شُوم دی مٹی خوار	سخی کا بیڑا پار، کنجوس کی مٹی خراب	سخی کامیاب اور کنجوس ذلیل ہوتا ہے	سخی کا بیڑا پار اور شوم کی مٹی خراب
سخی دا ہتھ چلدے، شُوم دا دل ہلدے	سخی کا ہاتھ چلتا ہے، کنجوس کا دل گھبراتا ہے	کنجوس دوسروں کے دینے پر بھی کڑھتا ہے	داتا پُن کرے، کنجوس جُھر جُھر مرے
سخی دے مال تے پوندی ہے شُوم دی جان تے	سخی کے مال پر (عذاب) آتا ہے کنجوس کی جان پر	کنجوس چمڑی دیتا ہے، دمڑی نہیں دیتا	سخی کے مال پر پڑے شوم کی جان پر

سخی کنوں شوم بھلا، جیہڑا چھک ڈیوے جواب	سخی سے کنجوس اچھا جو جلدی جواب دے	سائل کو خواہ مخواہ انتظار نہیں کرانا چاہیئے	سخی سے شوم بھلا جو تُرت دے جواب
سخی کولوں شوم بھلا جیہڑا تُرت ڈیوے جواب	سخی سے کنجوس اچھا جو فوراً جواب ڈے	انتظار میں رکھنے سے انکار بہتر ہے	سخی سے شوم بھلا جو تُرت ڈے جواب
سدا ناں پھلّن توریاں سدا ناں ساونْ ہوئے، سدا ناں جوبن رہسیا،	ہمیشہ توریاں نہیں پھلتی ہیں، ہمیشہ ساون نہیں رہتا، ہمیشہ جوانی نہیں رہتی،	سدا ایک جیسا موسم اور ایک جیسے حالات نہیں رہتے	سدا شادی نہیں رہتی، سدا غم نہیں رہتا
سدا ناں جیوے کوئے	ہمیشہ کوئی زندہ نہیں رہتا		
سِدھی راہ تے وَنج تے کنڈا ناں اڑسی، پتر ہووی چنگا تے نونہہ ناں لڑی، توا ہووی ٹھندا تے روٹی ناں سڑی	سیدھے راستے پر جاؤ تو کانٹا نہ اڑے، بیٹا اچھا ہو تو بہو نہ لڑے، توا چکنا ہو تو روٹی نہ جلے	بیٹا بیوی پر کنٹرول رکھے تو ساس بہو کا جھگڑا نہیں ہوتا	راہ راست برو گرچہ دُور راست (ف)
سِدھی کاٹھی تے ڈھیر بار آندے	سیدھی لکڑی پر زیادہ وزن آتا ہے	شریف آدمی کو زیادہ تکالیف برداشت کرنا پڑتی ہیں	بھلے مانس کی طرح خرابی
سِدھی گلی دُعا کرائیں	سیدھی گلی، دُعا کروں	کسی کو راستہ بتاتے ہوئے سیدھے چلے جانے کو کہنا ہو یا کسی ناپسندیدہ آدمی کو چلتا کرنا مقصود ہو تو بولتے ہیں	
سِدھیاں انگلیں گھیو نہیں نکلدا	سیدھی انگلیوں گھی نہیں نکلتا	نرمی کی بجائے سختی سے کام لینا پڑے تو بولتے ہیں	سیدھی انگلیوں گھی نہیں نکلتا
سنڈھاں یار تے کریں لیکھے	کہنا دوست اور کرنا حساب کتاب	دوستوں سے حُسن سلوک کا ذکر کہیں نہ کرو	حساب دوستاں در دل
سر آئی بھری چاونی پوندی ہے	سر آئی گٹھڑی اٹھانا پڑتی ہے	ذمہ داری نبھانا پڑتی ہے	آنی سر اپنے تو چھوڑ پرائی آس
سر آئی بھری ہر کوئی چاندے	سر آئی گٹھڑی ہر کوئی اٹھاتا ہے	ذمہ داری خود نبھانا ہوتی ہے	
سر آئی سر جھلیسی	سر پر آئی انسان نبھائے گا	انسان کو تکلیف برداشت کرنی پڑتی ہے	آن بنی سر اپنے تو چھوڑ پرائی آس
سر آئی قضا نہیں ٹلدی	سر آئی موت نہیں ٹلتی	موت وقت مقررہ پر لازماً آتی ہے	آئی نہیں ٹلتی
سر پئی بھوگنی پوندی ہے	سر پر آئی بھگتنا پڑتی ہے	مصیبت آ جائے تو خود برداشت کرنا پڑتی ہے	آنی سر اپنے تو چھوڑ پرائی آس
سر تے پوسی تاں پتہ لگسی کتّی ویہاں ستھوا تھیندے	سر پر پڑے گی تو پتہ لگے گا کہ کتنی کوڑیوں کے سو بنتے ہیں	مصیبت پڑنے کے بعد زندگی کی تلخیوں کا اندازہ ہوتا ہے	
سر تے رکھ کے چھاپڑا، بے سنتے ہوریں آئے	سر پر خوانچہ رکھ کر بے فکر آیا ہے	بے فکر معاش کی پرواہ نہیں کرتا	
سر تے ہوون چھتے تاں پرائے والاں کوں ہتھ ناں گھتے	سر پہ لمبے بال ہوں تو دوسرے کے بالوں کو ہاتھ نہ ڈالے	جو خود خطرے میں ہو وہ دوسروں کو نہ چھیڑے	شیشے کے مکان میں رہنے والے دوسروں کو پتھر نہیں مارتے

سرتے کانیاں دی بھری تے سیل بزار دی	سر پر سرکنڈوں کا گٹھا اور بازار کی سیر	بے وقوفانہ حرکات پہ کہتے ہیں	
سردا بھار پیراں تے آندے	سر کا بوجھ پاؤں پر آتا ہے	غریب ہی بہر صورت نقصان اٹھاتا ہے	سر کا بوجھ پاؤں پہ آتا ہے
سر دی تراٹ	درد سر	باتونی / وبال جان شخص	درد سر
سر سراندی یا پواندی، مگر ادھ وچ آسی	سر سرہانے کی طرف یا پاؤں کو، مگر درمیان میں آئے گی	خواہ کچھ کرو انسان تکالیف سے بچ نہیں سکتا	
سر سلامت، جتیاں ڈھیر	سر سلامت ہے، جوتے بہت	زندگی رہی تو بے عزتی کے بہت مواقع (طنزاً)	سر سلامت تو پگڑی پچاس
سر سوہنی چنی تے ہتھ کالی کنی	سر پر خوبصورت چنی اور ہاتھ میں کالی ہنڈیا	دولت ہے شعور نہیں	
سر کمبے دل منگے	سر کانپے، دل مانگے	بڑھاپے کے باوجود جنسی خواہشات	سر کالا، منہ بالا رکالا
سر کیوں کمبھیندیں؟ میڈے وڈیاں دی اول ہے	سر کیوں ہلاتا ہے؛ میرے بزرگوں کا ورثہ ہے	لوگ اپنے عیب بڑوں سے منسوب کر دیتے ہیں	
سر منوا کے مہورت بنا وے	سر منڈا کر نیک شگون بنا ہوا ہے	سب کچھ لٹا کر خوش پھرتا ہے	
سر منے جوگی تے مپٹے دار دکون سنجانے	سر منڈے جوگی اور لپے ہوئے دارد کون پہچانے	انفرادیت کے لئے بہتر اظہار ضروری ہے	منڈا جوگی اور لپی دوا پہچانے نہیں جاتے
سر نہیں یا درد نہیں	سر نہیں یا درد نہیں	جھگڑا ختم کر کے دم لیں گے	سر نہیں یا سر وہی نہیں
سر والاں نال بھارا نہیں تھیندا	سر بالوں سے وزنی نہیں ہوتا	عزیز و اقارب کبھی بوجھ نہیں ہوتے	مار خور کے سینگ اس پہ بھاری نہیں ہوتے (دش)
سر وڈے سرداراں دے، پیر وڈے مرداراں دے	سرداروں کے سر بڑے ہوتے ہیں مرداروں کے پاؤں بڑے ہوتے ہیں	عقل مند کا سر اور جاہل کا پاؤں بڑا ہوتا ہے	سر بڑا سردار کا، پیر بڑا گنوار کا
سر ونجے آن ناں ونجے	سر جائے، آن نہ جائے	قول ہر صورت پورا کرنا چاہیے	سر جائے بات نہ جائے
سر ونجے پر عادت ناں ونجے	سر جائے مگر عادت نہ جائے	عادت مرتے دم تک ساتھ رہتی ہے	عادت طبیعتِ ثانیہ ہے
سر ویسی، صحت آسی	سر جائے گا، صحت آئے گی	لمبی بیماری موت کے وقت ہی جاتی ہے	سر جائے، بات پائے
سر ہیٹھ، تخی اسلیٹ	سر نیچے (دھوا) سستی ہوئی	آگے بڑھنے والے ٹھہرا نہیں کرتے	
سراں دی خیر، جتیاں بہوں	سروں کی خیر، جوتیاں بہت	زندہ رہنے میں صدمے ہی صدمے ہیں	
سراں نال سرداریاں	سروں سے بڑائیاں	بڑے کو بڑائی ملتی ہے	سر بڑا سردار کا
سردار مٹوں وستی وانجھی	سردار کے بغیر بستی خالی	بغیر سرپرست کے لوگوں کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی	بے میر بازی ابتر
سرکار وچ اندھار، سادھ کوڑا چور سچیار	سرکار میں اندھیر نگری، شریف جھوٹا، چور سچا	لاقانونیت میں اچھے برے کی تمیز نہیں رہتی	

سرکاروں ڈِتّے بھت، تے بھجل گھنجے اُڈ	سرکار سے بھات عطا ہوا در دُھسّہ پھیلا کر لیا جائے	مفت کی شے کی قدر نہیں ہوتی	سرکار سے ملے تیل، پلّے ہی میں میل
سرکاروں گھیو ڈِتّا ہووے، دُھسّے وچ جھلیجے	سرکار سے گھی عطا ہو، کمبل میں لیا جائے	مفت کی شے ملے تو لوگ خوب لوٹتے ہیں چاہے ضائع ہو جائے پرائے مال کی قدر نہیں ہوتی	سرکار سے ملے تیل، پلے ہی میں میل
سُرمے دی بوری چوری تھی گئی ہے	سُرمے کی بوری چوری ہو گئی ہے	کسی کی آنکھوں میں بہت زیادہ سُرمہ دیکھ کر کہا جاتا ہے	
سروں گنجی، کنگھیاں ڈُو ڈُو در دی جوڑی	سر سے گنجی، کنگھیاں دو در کنگھیوں کی جوڑی	جس چیز کی ضرورت نہیں وہی بکثرت ہے	سر پہ پگڑی نہیں، گلال ڈالنے آیا
سروں گنجی، کنگھی جَنڈ کھُنڈ دی	سر سے گنجی، کنگھا ہاتھی دانت کا	جس چیز کی ضرورت نہ ہو اس کا رکھنا بے کار ہے	
سروں لتھی لوئی تے کیا کریسی کوئی	سر سے لوئی اتری، تو کوئی کیا کرے گا	بے شرم کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا	مُنہ کی گئی لوئی تو کیا کرے گا کوئی
سروں لہائی وَدے	سر سے اتارے پھرتا ہے	عزت کا احساس نہیں رکھتا	سر پر جوتی، ہاتھ میں روٹی
سروں پیروں ننگی ہاں، جہان ناوں چنگی ہاں	سر پیر سے ننگی ہوں، دُنیا سے اچھی ہوں	بے حیا ذلت کو قدر سمجھتا ہے	سر پر پگڑی نہیں، گلال ڈالنے آیا
سرہا دی رُت، چھاں بھاوے ناں دھپ	خزاں کا موسم، سایہ اچھا لگے نہ دھوپ	موسم خزاں میں اُداسی کی کیفیت ہوتی ہے	
سڑدیاں بوٹیاں کھاوݨ دی لوڑ نئیں	بہت گرم بوٹیاں کھانے کی ضرورت نہیں	عجلت میں نقصان ہوتا ہے	تاؤل مت کر کارماں دھیرا دھیرا بنا تاتا بھوجن بلکنے دیوت جیت جلا
سڑیا تیل گھیو برابر، سڑیا گھیو تیل برابر	جلا ہوا تیل گھی جیسا، جلا ہوا گھی تیل جیسا	تیل جل کر اعلیٰ بنتا ہے اور گھی جل کر ناقص	تیل جلے گھی، گھی جلے تیل
سس! میں تھک پئی آں، اچھا! چھوڑ ڈیے چرکھا تے چکّی جھو	ساس! میں تھک گئی ہوں۔ اچھا! چرخہ چھوڑ دے اور چکّی چلا	ظالم لوگ دوسرے کی تکلیف کا احساس نہیں کرتے	ساس کے اوڑ اوڑھنا، پتوہ کے پچھو
سس ناں کر برائیاں، متاں لہنیں آپنیاں جائیاں	اے ساس برائیاں نہ کر، کہیں تیری اپنی بیٹیاں خمیازہ نہ بھگتیں	دوسروں کو بُرا کہنے والے اپنا انجام سوچ لیں	
سس ناں نناݨ، جُھٹّی پھرے بہاݨ	ساس نہ نند، گھوڑی کھلی پڑے	جس کی باز پرس کرنے والا کوئی نہ ہو وہ بگڑ جاتا ہے	سسس نہ نندی، آپ ہی آنندی
سس ناں نناݨ، مَیں وڈّی پردھان	ساس نہ نند، میں بڑی سردار	جس گھر میں ساس اور نند نہ ہو اس گھر کی بہو مختارِ کل ہوتی ہے	ساس نہ نندی، آپ ہی آنندی
سستا روے وار وار، مہانگا روے ہکّو وار	سستا لینے والا، بار بار روئے، مہنگا (خریدنے والا) ایک بار روئے	مہنگی چیز پائیدار ہوتی ہے	سستا روئے بار بار، مہنگا روئے ایک بار
سستی دا پیرا پیا، ہزارہ سُنج تھی گیا	سستی کا قدم پڑا تخت، ہزارہ ویران ہو گیا	منحوس کی آمد کے بعد تباہی آئی	

سفر سقر ہے	سفر عذاب ہے ع سفر برابر سقرا ساڈا ریت گرم تے سڑیں	سفر میں بہت دُکھ پیش آتے ہیں	سفر اور سقر میں ایک نقطے کا فرق ہے
سِک کر موئی، لت کنوں گھیل تے سٹ گھتیو نے	خواہش کر کے مری، لات سے گھسیٹ کر پھینک دی گئی	خواہشات پوری نہیں ہوا کرتیں	اے بسا آرزو کہ خاک شد (ف)
سُک کے کاٹھی تھی گیا، تاں سوی کھیس کھا	خشک ہو کر لکڑی ہو گیا تو دیمک کھا گئی	کمزور پر ہی بیماریاں حملہ کرتی ہیں	
سُکا او جو سِک لہا دے تے اوکھے ویلے کم آوے	رشتہ دار وہ جو ملنے کی حسرت پوری کرے اور مشکل وقت میں کام آئے	مشکلات میں سہارا بننا ہی اپنائیت ہے	
سُکا ڈِھینگر آنے لاہے؟	خشک جھاڑی، انڈے دے؟	بعض لوگ ناکارہ اشیاء بھی سنبھال کر رکھتے ہیں	
سُکا رنگ ملنوں گیا، لہناں منگنوں گیا	رشتہ دار رشتہ ملنے سے گیا، قرضہ مانگنے سے گیا	قرض مانگنا عذاب مول لینا ہے اور زیادہ ملنا تعلقات خراب کرتا ہے	
سِکدیاں چن چڑھیا، او دی ڈِنگ پڑنگا	حسرتوں سے چاند چڑھا اور وہ بھی ٹیڑھا میڑھا	بڑی چاہت کے بعد ملنے والی شے بھی اچھی نہ نکلی	
سُکھ دا ہر کئی یار ہے	سُکھ کا ہر کوئی دوست ہے	امیر آدمی کے سب دوست ہیں	۱۔ سُکھ سمپت کا ہر کوئی ہے ۲۔ سُکھ کا سب کوئی ساتھی
سِکھدیں ہتھ دا ڈاں، تاں پہلے جھولی سوا	بھیک مانگنے کا طریقہ سیکھنا ہے تو پہلے دامن سلواؤ	ہر کام کے لئے مناسب لوازمات ضروری ہیں	
سکھر دی کُتّی بکھر کوں بھونکے	سکھر کی کتیا بکھر کو بھونکے	ایک آدمی دوسرے غیر متعلقہ سے زیادتی کرتا ہے	
سکھڑاں بھانڈا ڈھیر کھڑکدے	خالی برتن زیادہ کھڑکتا ہے	جس میں خوبی نہ ہو وہ زیادہ نمایاں ہونے کی کوشش کرتا ہے	تھوتھا چنا، باجے گھنا
سکھڑاں دِل سجناں توں قربان	خالی دل، سجنوں پر قربان	ظاہری محبت کے لئے بولا جاتا ہے	
سکھڑیں دُعائیں پلوتے دی جا	خالی دعائیں، بددعا کا متبادل	بے دلی کی دعائیں بے اثر رہتی ہیں	
سکھڑیں دعائیں پلوتیاں دے مٹ	خالی دعائیں، بددُعاؤں کے مٹکے	دعا کے ساتھ دوا بھی ضروری ہے	
سکھڑیں لدھی، ڈکھڑیں پالی	حسرتوں سے ملی، دکھوں سے پالی	اکیلا بچہ مشکل سے پلتا ہے	
سِکھن نال سب کجھ آندے	سیکھنے سے سب کچھ آتا ہے	حصولِ ہنر سیکھنے سے ممکن ہے	بے سیکھے کچھ نہیں آتا
سُکی لاونڑ، جٹ کرے تنوݨ	سوکھی کھیتی سارا بیج کھا جائے	۱:۔ کمزور اور دُبلا بہت کھاتا ہے ۲:۔ زمین خشک ہو تو سارا بیج ضائع ہو گا	
سُکی نال سِنی بلدی ہے	خشک کے ساتھ گیلی جلتی ہے	سخت اندھیرا ہے نیک و بد میں تمیز نہیں	گیلی سوکھی سب جلتی ہے

سکی نال سنّی سڑ ویندی ہے	خشک کے ساتھ گیلی جل جاتی ہے	مجرم کے ساتھ معصوم بھی پھنس جاتے ہیں	آٹے کے ساتھ گھن پستا ہے
سُکے ٹکر ہتراں دی اَرواح	سوکھے ٹکڑے اپنوں کی ارواح	اپنوں کی پرواہ نہیں کی جاتی	گھر کے پیروں کو تیل کا ملیدہ
سکیں نال سنّے وی ویندے راہندن	خشک کے ساتھ گیلے جاتے رہتے ہیں	بڑوں کے ساتھ اچھے بھی دکھ اٹھاتے ہیں	گیلے سوکھے دونوں جلتے ہیں
سلامت رہیں، ناں وسریں ناں یاد رہیں	سلامت رہو نہ بھولو نہ یاد رہو	دعا دینے کا ایک طنزیہ انداز	
سمجھ کے وِچ لاہناں چاہیدا ہے	سوچ سمجھ کر بیچ میں اترنا چاہیئے	کسی کے معاملے میں مداخلت سوچ سمجھ کر کرو	دیکھ بھال کے پاؤں رکھنا چاہیئے
سمجھݨ آلے کیتے اِتھاں موت ہے	سمجھنے والے کے لئے یہاں موت ہے	عقلمند کے لئے دنیا میں مصائب ہی مصائب ہیں	سمجھنے والے کی موت ہے
سمݨ تے روح کائے نہیں، کویلیاں پٹیندن	سونے کی نیت نہیں، چیونٹیاں کاٹتی ہیں	برے کے لئے سو بہانے	خوئے بدرا بہانہ بسیار (ف)
سمّاں زمین تے اَتے گسوڑ کیں	سونا زمین پر، تو پھر گھسڑنا کیسا	چیز وافر ہو تو کنجوسی نہیں کرنی چاہیئے	
سُنارا آپݨی ما دے گلہݨے کوں دی رتی لیندے	سنار اپنی ماں کے گہنے پر بھی ملاوٹ والا ٹانکا لگاتا ہے	سنار بے ایمانی میں کسی سے رورعایت نہیں کرتا	
سُنارا آپݨی مادے گہݨے وچوں دی ٹک گھندے	سنار اپنی ماں کے گہنے میں سے بھی کاٹ لیتا ہے	سنار سب سے بے ایمانی کرتا ہے	سنار اپنی ماں کی نتھ سے بھی چراتا ہے
سُنارا آپݨی مادے گہݨے وچ وی پھیٹ پیندے	سنار اپنی ماں کے گہنے میں بھی ملاوٹ کرتا ہے	دھوکے باز ہیرا پھیری سے باز نہیں آتا	
سنارے دی ٹھک ٹھک، لہار دی ہکا سٹ	سنار کی ٹھک ٹھک، لوہار کی ایک چوٹ	زبردست کی ایک بات کافی ہے	۱: سو سنار کی ایک لوہار کی ۲: کھٹ کھٹ سنار کی، ایک چوٹ لوہار کی
سنبھال موسٹی گھگھری، ہیں ویندی پئی ہاں سگھری	اے موسی گھگھری سنبھال، میں بچوں سمیت جا رہی ہوں	جو شخص کسی کا شرمندۂ احسان نہ ہونا چاہے، وہ کہتا ہے	
سُنج پور دا رستہ، اَندھار پور دا راہ	ویران پور کا رستہ، اندھار پور کی راہ	انتہائی ویران علاقے کے بارے میں کہا جاتا ہے	
سُنجاں آیا اَدھی رات، ڈِلھ سراندی دُٹے وات	بیکار (آدمی) آدھی رات کو آیا، سرہانے ڈھیلے، بجے منہ میں	رات گئے آنے والوں کی تواضع نہیں کی جاتی	
سُنجاں جی، دھپ سہے ناں سی سُنجاں خداؤں ڈاڈھا	کمزور جان، دھوپ سہے نہ سردی نکھٹو خدا سے بھی طاقتور	کمزور ہر موسم میں پریشان رہتا ہے مجبور سب کچھ کر گزرتا ہے	بھوکا سو روکھا
سُنجی رن دے پاوے، ہک ستے تے بیا بہوے	ناکارہ عورت کے پائے، ایک سوئے اور دوسرا بیٹھے	بیکار اور ناکارہ اولاد کا اجتماع	باؤلی کھاٹ کے باؤلے پائے، باؤلی رانڈ کے باؤلے جائے

سُنجاں سنجیں کوں ڈاڈھا چانڈے	بُرا بُرے کو خوب جانتا ہے	بُرا ہی بُرے کی باتیں سمجھتا ہے	چور جانے چور کی سار
سُنجے سُنجے یار بی بی لسی دے	بی بی لسی کے بُرے بُرے دوست	بُرا بُرے کی صحبت پالیتا ہے	کانی کو کانا پیارا، رانی کو رانا پیارا
سُنجے سہاگ کنوں رنڈیپا چنگا	خراب سہاگ سے بیوگی اچھی	جس خوشحالی میں غم ہوں اس سے غربت اچھی ہے	
سُنجے گھر دا شتیر	ویران گھر کا شہتیر	ناکارہ انسان کے لئے بولتے ہیں	اُجڑے گھر کا بلینڈا
سُنجے نال پرنائی، موئی دی خبر آئی	نکھٹو کے ساتھ بیاہی، مرنے کی خبر آئی	بُروں سے اچھائی کی توقع عبث ہے	
سُنجے نال ناں لاؤیں یاری، نتیں تاں ڈیسیا پھیر بُہاری	نکھٹو سے دوستی نہ لگانا، نہیں تو جھاڑو دے جائے گا	بُرے کی صحبت تباہی لاتی ہے	
سُنجیں راڑھی کوں بخت ڈھیر	بیکار پیداوار کو بخت زیادہ	بیکار شے کی پیداوار زیادہ ہوتی ہے	بیکار شے زیادہ پھیلتی ہے
سُنجیں رن کوں لگا بھاگ، کھیر کوں لاوے ہنگ دی جاگ	بدبخت عورت کے دن پھرے، دودھ کو ہینگ کی جاگ لگائے	نو دولتیے اپنی حرکات سے پہچانے جاتے ہیں	
سُنجیں پیر، اوترے خلیفے	خراب پیر، بُرے خلیفے	اولاد والدین کا عکس ہوتی ہے	
سُنجیں کنوں سُنج بھلی تے چنڑیں کنوں اَن راڑھا	بیکار سے ویران بھلی اور چینا (کاشت کرنے سے) بلا کاشت (بہتر)	جس فصل سے مالی منفعت نہ ہو اس کا نہ اگانا بہتر ہے	
سُنجیں کوں سُنجاں سو کوہ توں ولا ڈیندے	بُرے کو بُرا سو کوس سے گھیر دیتا ہے	بُرے کو بُرے ساتھی دُور دُور سے آکر ملتے ہیں	کند ہم جنس باہم جنس پرواز (ف)
سُنجیں کوں سُنجاں سو کوہ دا ولا ڈے کے ملدے	بُرے کو بُرا سو کوس کا چکر دے کر ملتا ہے	ہم ذوق ایک دوسرے کو تلاش کر لیتے ہیں	۱. کند ہم جنس باہم جنس پرواز. کبوتر با کبوتر، باز با باز ۲. اُتم سے اُتم ملے اور ملے نیچ سے نیچ پانی سے پانی ملے اور ملے کیچ سے کیچ
سُنجیں کوں قرض ڈیوے تاں برف تے لکھ سٹ	آوارہ/نادہندہ کو قرض دے تو برف پر لکھ چھوڑ	بدبخت قرض واپس نہیں کیا کرتے	
سُنجیں کوں ملیا جندرا، ہک ماریا کُنڈا بئے ماریا جندرا	نکمے کو بدقماش ملا، ایک نے کنڈا بند کیا دوسرے نے تالا لگایا	ایک سے ایک منحوس	
سُنجیں کھوہ دی کانجݨ	ویران کنویں کا شہتیر	ناکارہ انسان کے لئے بولتے ہیں	اُجڑے گھر کا بلینڈا
سُنجیں گھر وچ ڳھکھر لگدی ہے	ویران مکان میں بھڑوں کا چھتہ لگتا ہے	غیرآباد مکانوں کی ویرانی نمایاں ہوتی ہے	سُونا گھر بھڑوں کا راج
سندھ صادقاں دا، چناں٘ہ عاشقاں دا، راوی سارقاں دا	سندھ صادقوں کا، چناب عاشقوں کا راوی چوروں کا	ہر دریا سے آباد علاقے کی اپنی اپنی خصوصیات بتائی جاتی ہیں	
سَندھراں باجھوں، کُجھ کسبی ہے	(کیا) اوزاروں کے بغیر کوئی دستکار ہے	اوزاروں کے بغیر دستکار کام نہیں کرسکتا	
سَندھراں/ہتھیاراں نال بلکار	اوزاروں سے شور	کام کی قوت اوزاروں سے ہے	

سنگ بوڑے، سنگت تارے	رشتہ ڈبوئے، دوستی تیرائے	محبت کا اصل رشتہ دوستی کا ہے	
سنگ سوتریں، ساہ مٹیریں، پھٹے مونہہ مُسائیں دا	رشتہ چچازاد بھائیوں سے، تعلق ماموں زاد بھائیوں سے۔ خالہ زادوں سے دفع دُور	اصل خونی رشتہ چچازاد بھائیوں کا ہے	
سنگ کرے تنگ	تعلق تنگ کرتا ہے	لحاظ سے کاروبار نہیں ہوتا	جس نے کی شرم اُس کے پھوٹے کرم
سنگت بوڑے، سنگت تارے	صحبت ڈبوئے، صحبت تیرائے	اچھی صحبت مفید اور بُری نقصان دہ ہے	
سِنگھ بھن ونڈیں تے جھیڑا بھنیں	سینگ توڑ کر تقسیم کرو کہ جھگڑا ختم ہو	ادنیٰ اشیاء کی صحیح تقسیم ہو تو جھگڑا نہیں ہوتا	
سنوّیں سنجھ دے موئے کوں کُئی کے تئیں رووے رپٹے	سرِشام کے مرے ہوئے کو کوئی کب تک روتے/پیٹے	گزری ہوئی تکلیف پر رونا فضول ہے	شام کے مُردے کو کب تک روئیے
سُنڑ ڈِی دِھیا تے کنہاں کن کر	اے بیٹی اُسن اور اے بہو! تو توجہ کر	کہنا ایک سے جبکہ مخاطب دوسرا ہو	
سُناؤناں دِھی کوں، آکھناں نونہہ کوں	سنانا بیٹی کو، کہنا بہو سے	ایک سے کہہ کر دوسرے کو سنانا	
سنڑو سب دی، کرو آپنی	سب کی سنو، اپنی (مرضی) کرو	مشورہ لے کر اپنی سمجھ کے مطابق فیصلہ کرنا چاہیئے	سنیے سب کی، کیجیے من کی
سُنی اَن سُنی برابر	سُنا نہ سُنا برابر	کسی بات پر توجہ نہ دینا	سُنا ان سُنا کرنا
سَو دے ڈیسیاں سٹھ، اَدھے گِھنساں کٹ، ڈِہ ڈیون دے نہ، باقی کیا رہ گیا	ایک سو کے ساٹھ دوں گا، آدھے کاٹ لوں گا۔ دس دے جا، باقی کیا رہ گیا	جو رقم نہ دینا چاہے وہ نہ دینے کے لئے سو جواز تلاش کرتا ہے	سو کے رہ گئے ساٹھ، آدھے گئے کٹ، دس دیں گے دس دلائیں گے دس کا دینا ہی کیا
سَو دی ہِکا گالھ	سو کی ایک بات	بہت طویل بات کو سمیٹتے ہوئے کہتے ہیں	سو بات کی ایک بات ہے
سَو ڈُکھ تے ہِک وات	سو دکھ اور ایک منہ	اکیلی جان پر سینکڑوں غم ہیں	ایک جان، ہزار غم
سَو ڈینھ چور دے، ہِک ڈینھ سادھ دا	سو دن چور کے ایک دن سادھ کا	چور ایک نہ ایک دن ضرور پکڑا جاتا ہے	سو دن چور کے تو ایک دن سادھ کا
سَو رچھینی آلا ہِک رچھ آلے کول ویندے	سو رکھنی والا ایک رکھ والے کے پاس جاتا ہے	ضرورت مند خود چل کر جاتا ہے	پیاسا کنوئیں کے پاس آتا ہے
سَو سجݨ، سَو دشمݨ	سینکڑوں دوست، سینکڑوں دشمن	انسان کے جہاں بہت دوست ہیں وہاں بہت دشمن بھی ہوتے ہیں	سو دوست، سو دشمن
سَو سُنار دی، ہِک لُہار دی	سُنار کی سو، لوہار کی ایک (چوٹ)	بے اثر لوگوں کی بہت سی باتوں کی بجائے زبردست کی ایک زیادہ مؤثر ہوتی ہے	سو سُنار کی، ایک لوہار کی۔
سَو سیانیاں دی ہِکو مت، گالھیاں دی آپوں آپنی	سو عقلمندوں کی ایک ہی سوچ، بیوقوفوں کی اپنی اپنی	عقلمندوں کی سوچ یکساں ہوتی ہے	سو سیانے، ایک مت

سو عیباں دا ہکو عیب، ٹکھ ہے	سو برائیوں کی ایک برائی، بھوک ہے	غربت بہت بڑا عذاب ہے	سو عیبوں کا ایک عیب ناداری ہے
سو کوہ توں اپناں گھر نظر دے	اپنا گھر سو کوس سے نظر آتا ہے	بھیدی ہر بات سمجھتا ہے	اپنا گھر دُور سے سوجھتا ہے
سو کوہ دریا، تنبا رتنبی مونڈھے تے	سو کوس پہ دریا شلوار کندھے پر	غیر ضروری احتیاط	
سو کھلّے دی کھاوے، سو دَھلّ دی کھاوے / سو دھلّ دی کھاوے، سو کھلّے دی کھاوے	سو جوتے بھی کھائے، سو پیاز بھی کھائے / سو پیاز بھی کھائے، سو جوتے بھی	ہر طرح نقصان اٹھایا	ملاّحی کی ملاّحی دی، بانس کے بانس کھائے
سو گالیں دی ہکو گالھ	سو باتوں کی ایک بات (مختصر یہ کہ)	بات سمیٹتے ہوئے کہتے ہیں	سو بات کی ایک بات ہے
سو مندے کڈھ تاں ڈو بول مٹھے وی بول	سو گالیاں بک تو دو بول میٹھے بھی بول	انسان کتنا گناہگار ہو کچھ اچھے کام ضرور کرنے چاہئیں	
سو مُلاّں، مُنّی رن	سو مولوی لونی عورت	سو مولوی ایک عورت کا مقابلہ نہیں کر سکتے	
سو وَلاّ، راہ بھلاّ	سو چکّر، راستہ اچھا	راستہ کیسا ہی ہو، ہونا ضروری ہے	
سو وَلاّ، ناں ہک راہ	سو موڑ، نہ ایک راستہ	راستہ ہو چاہے سینکڑوں موڑ ہوں	
سو وَنجے، ساہ ناں وَنجے	سو چلا جائے، اعتماد نہ جائے	زندگی / تعلقات کے مقابلے میں رقم کی کوئی اہمیت نہیں	
سو ہتھ رسّہ، سِرے تے گنڈھ	سو ہاتھ کا رسّہ، سِرے پہ گانٹھ	ہر آزاد انسان پر کوئی نہ کوئی باز پُرس کرنے والا ہوتا ہے	
سوال کنک، جواب چیناں	سوال گندم، جواب چینا	سوال کچھ، جواب کچھ	سوال دیگر، جواب دیگر
سوٹا ماریں پانی جُدا نہیں تھیندا	لاٹھی مارنے سے پانی جدا نہیں ہوتا	عزیزوں کے درمیان موجود غلط فہمیوں سے رشتے ختم نہیں ہوا کرتے	لاٹھی مارے پانی جُدا نہیں ہوتا
سو چاچا تے ہک پیو، سو دارو تے ہک گھیو	سو چچے تو ایک باپ، سو دوائیں تو ایک گھی	والد اور گھی کی اہمیت مسلّم ہے / سو گھٹیا چیزوں سے ایک اچھی شے بہتر ہے	سو پیلی نہ ایک گور
سوچ کے الاوݨ، چتھ کے کھاوݨ کئیں کئیں دا کم ہے	سوچ کے بولنا، چبا کر کھانا کسی کسی کا کام ہے	گفتگو سوچ سمجھ کر اور کھانا چبا کر کھانا چاہیئے	پہلے تولو، پھر بولو
سوچیں پیا تے بندہ گیا	سوچ میں پڑا اور آدمی گیا	آدمی سوچنے لگے تو ڈانواں ڈول ہو جاتا ہے	سوچنا جی موچنا
سودائی سو دانی ہے	دیوانہ ماہر ہوتا ہے	کام سے لگن رکھنے والے اپنے کام میں ماہر ہوتے ہیں	غرض کا باؤلا اپنی گائے
سُودے دا آگا پچھا ہک ہوندے	کھرے کا آگا پیچھا ایک ہوتا ہے	صاف دل ہر وقت سیدھی بات کرتا ہے	شمع کا رو، پشت برابر

سُوتے پاٹھیاں دے قرضیں، اُوہے چور تے اُوہے سئیں	شرفاء نوکروں کے مقروض (ہوتے ہیں، وہی چور اور وہی مالک	بھولے بھالے لوگوں کو ان کے ملازم ہی لوٹ لیتے ہیں	
سُوڑ ڈیکھیں پیر پُسج ڈیندن	رضائی دیکھ کر پاؤں سُوج جاتے ہیں	سہولت ملے تو نزاکت آجاتی ہے	گاڑی دیکھ کر پاؤں پھولتے ہیں
سُوڑ ڈیکھ کے نگھیر ڈیو پیر	رضائی دیکھ کر پاؤں پھیلاؤ	انسان کو اپنے حالات کے مطابق زندگی گزارنی چاہیئے	چادر دیکھ کر پاؤں پھیلاؤ
سُوڑ وِچ بھرا بھڑدن	رضائی میں بھائی لڑتے ہیں	بھائیوں میں بھی اختلافات ہوجایا کرتے ہیں	
سُوڑ وِچ کھپّے، تاں جان کیویں تپّے	رضائی میں سوراخ تو جسم کیسے گرم ہو	دلوں میں اختلافات ہوں تو الفت پروان نہیں چڑھتی	
سُوڑا اِچھیا، ناں کوڑا اِچھیا	قریب ہوا نہ کڑوا بنا	زیادہ قریب رہنے سے بدمزگی پیدا ہوتی ہے	
سو تّاں ڈُو دنی اُٹھ، ساری مُوڑھی چٹ	سولہ دُونے آٹھ، ساری پونجی تباہ	غلط حساب کتاب کے نتیجے میں خسارہ ہوتا ہے	
سُولی تے وی نیندر آ ویندی ہے	سولی پر بھی نیند آجاتی ہے	نیند آئے تو رکتی نہیں	سولی پر بھی نیند آتی ہے
سونا اُتھا اُگھاندے جتھ گھڑیندے	سونا وہیں قیمت پاتا ہے جہاں گھڑا جاتا ہے	جو چیز جہاں بنتی ہے وہاں خالص ہوتی ہے	گھوڑا گھر کے سال ہی میں قیمت پاتا ہے
سونے دا نوالہ ڈیوو، شیر دی اکھ ڈیکھو	سونے کا نوالہ دو۔ شیر کی آنکھ دیکھو	بچوں کی تربیت میں سختی ضروری ہے	سونے کا نوالہ کھلائیے اور شیر کی نظر دیکھئے
سونے دی چڑی ہتھ آئی ہس	سونے کی چڑیا ہاتھ آئی ہے	کوئی امیر آدمی قابو میں آیا ہے	سونے کی چڑیا ہاتھ لگی
سونے دی چڑی ہتھوں نکل گئی ہے	سونے کی چڑیا ہاتھ سے نکل گئی ہے	دولت مند شکار جاتا رہا	سونے کی چڑیا ہاتھ سے اُڑ گئی
سونے دی مُندری وِچ پتّل دا ٹانکا نہیں لگدا	سونے کی انگوٹھی میں پیتل کا ٹانکا نہیں لگتا	عیب خوبی ضائع کر دیتا ہے بے جوڑ رشتے نہیں ہوا کرتے	سونے کی انگوٹھی، پیتل کا ٹانکا، ماں چھنال، پوت بانکا
سونے دے پانی نال لکھݨ دے لائق ہے	آبِ زر سے لکھنے کے قابل ہے	قابلِ قدر بات ہے	آبِ زر سے لکھنے کے قابل ہے
سونے رُپے لدّی، انت کُمہاری سڈّی	سونے چاندی سے لدی ہوئی، آخر کمہارن کہلائی	دولت سے اصل تبدیلی نہیں ہوتی	
سونے وِچ ہتھ پیندے، مٹّی تھی ویندے	سونے میں ہاتھ ڈالے مٹی ہو جاتا ہے	بہت ہی بدقسمت ہے	سونے میں ہاتھ ڈالو تو مٹی ہو جائے
سونْولی، من بھانْولی	سانولی (رنگت)، من کو اچھا لگنے والی	سانولا رنگ دل کو اچھا لگتا ہے	
سُوہر تاں مویا پر ٹانڈے بھن کے	سُور تو مرا مگر ناڑے توڑ کر	ظالم مرتے ہوئے بھی نقصان کر جاتا ہے	
سُوہر توں کیوں موٹا، لانفہ جاݨم ناں تردٹا	اے سُور تو کیوں موٹا؟ لانفہ کی پرواہ کی نہ تردد کا	بے فکر خوب پلتا ہے	

سُوہر دا کپیا بچ ویندے، بھونڈݨ دا ٹھٹھیا نئیں بچدا	نرسور سے کٹا ہوا بچ جاتا ہے، مادہ سور سے ٹکر کھایا ہوا نہیں بچتا	مادہ سور کی پیشانی کی ضرب بہت شدید ہوتی ہے	
سُوہر دا کپیا لڑدے، بھونڈݨ دا تھنایا مونہہ نہیں کریندا	سور کا کاٹا لڑتا ہے سورنی کے منہ سے پٹا، پلٹتا نہیں	سورنی کی ضربیں جان لیوا ہوتی ہیں	
سُوہر کیوں موٹا، لاہا روادھ جانے ناں تروٹا	سور کیوں موٹا، نفع جانے نہ نقصان	بے شرم پر نصیحت کا اثر نہیں ہوتا	رن کی فکر نہ دھن کی چوٹ، یہ دھم دھوسر کا ہے موٹ
سُوہر مویا سموں کھا کھا کے	سُور مرا سمو کا کھا کر	نقصان کر کے مرا تو فائدہ کیا؟	
سُوہراں دے ٹپ ساہی جاݨن	سُوروں کی چھلانگیں پالنے والے جانیں	تجربہ کار کسی معاملے کو بہتر سمجھتا ہے	جس کا کام اسی کو ساجھے
سُوہراں دے ٹپ ہتھم جاݨن	سور کی چھلانگ، ان کے پالنے والے جانیں	تجربہ کار کسی چیز کے بارے میں بہتر جانتا ہے	جس کا کام اسی کو ساجھے
سُوہراں دے گل ٹلیاں کون گھتے	سوروں کے گلے میں گھنٹیاں کون ڈالے	زبردست کو قابو میں لانا مشکل ہے	بلی کے گلے میں گھنٹی کون باندھے
سُوہراں کوں سلام دا کیا پتہ	سوروں کو سلام کا کیا علم	برا اچھائی کی حقیقت نہیں جانتا	
سُوہراں کوں سُوہر شُو کوہ توں گھنیندن	سوروں کو سور تئیں کوس سے تلاش کرتے ہیں	برے کو برا ساتھی مل ہی جاتا ہے	
سُوہراں کوں سُوہر کوہاں توں سُنگھیندن	سوروں کو سور کوسوں سے پہچانتے ہیں	برے کو برا جلدی پہچان جاتا ہے	کند ہم جنس باہم جنس پرواز (دف)
سُوہرے گھر جنوترا کُتے دی بنت	سسر کے گھر داماد کتے کی طرح	سسر کے گھر داماد بے وقعت ہوتا ہے	بہن کے گھر بھائی کتا، سسرے جنوائی کتا
سُوہرے گھر جنوائی مندا، بھیݨ گھر بھائی مندا	سسر کے گھر داماد برا، بہن کے گھر بھائی برا	سسر کے گھر داماد اور بہن کے گھر بھائی کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی	بہن گھر بھائی کتا، سسرے جنوائی کتا
سوہݨے اَݨ دھوتے مونہہ، وی سوہݨے ہوندن	خوبصورت اَن دھلے منہ بھی خوبصورت ہوتے ہیں	خوبی ظاہر ہو جایا کرتی ہے	نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی
سوہݨے مَن موہݨے، کوجھے، گندے پوجھے	حسین من کو موہنے والے، بدصورت، گندگی کی پوٹ	خوبصورتی دوسروں کو مائل کرتی ہے	
سُہندا رہ گیا ناز نہورے، گدھ بیٹھ گھن گئی آتھر پورے	ناز نخرے سہتا رہا، گدھی ٹاٹ پورے لے گئی	غیر ضروری تکلفات میں نقصان ہوتا ہے	
سوئی لبھے تاں ڈیوے، بچکا گھنو گھپ	سُوئی پلائے تو دے دے، پوٹلی ہضم	لوگ تھوڑی چیز دے کر ایمان داری کا رُعب جماتے ہیں	
سوئی دے ڈک وچوں اُٹھاں دی قطار لنگھ ویندی ہے	سوئی کے ناکے میں سے اونٹوں کی قطار گزر جاتی ہے	ان ہونی ہو جایا کرتی ہے	حَتّٰی یَلِجَ الجَمَلُ فِی سَمِّ الخِیَاطِ (القرآن)
سویا پالک چوکا (یہ تینوں مختلف ساگ کے نام ہیں)	ایک لمحہ سویا، چوک گیا	جس نے غفلت کی، نقصان اٹھایا (صوفیا کا قول)	سُوا سوچو کار، سویا سوچو کا

سویل دی بوہنی رب دی/اللہ میاں دی آس	سویر کی بوہنی، رب کی آس	صبح کی پہلی فروخت/آمدنی سے دن کی آمدنی کا شگون لیا جاتا ہے	پہلی بوہنی۔ اللہ میاں کی آس
سیالا، جواناں دا بھائی،	موسم سرما جوانوں کے لئے بھائی،	سرما جوان لوگوں کا پسندیدہ موسم ہے	
سیالا کالا ہے	سرما سیاہ ہے	موسم سرما کال اور خشک سالی کا ہوتا ہے	
سیالے دی بھاہ ہر کوئی آپ دو کڈھدے	سردیوں کی آگ ہر کوئی اپنی طرف نکالتا ہے	ضرورت کے وقت ہر شخص خود غرض ہوتا ہے	
سیاناں کاں ہمیش وِٹھ تے بہندے	عقل مند کوا ہمیشہ بیٹھ پر بیٹھتا ہے	عقل مند دھوکا کھاتا ہے	سیانا کوا گوہ کھائے
سید تے ملّاں کوں خدا بادشاہی ناں ڈیوے	سید اور ملا کو خدا بادشاہت نہ دے	تنگ نظر اچھے حاکم نہیں بن سکتے	خدا گنجے کو ناخن نہ دے
سید ہے نال صحیح دے	سید ہے ساتھ درستی کے	صراط مستقیم پر چلنے والا ہی اصل سید ہے	
سئیں اکھیں پھیریاں تے ویری کُل جہان	مالک نے آنکھیں پھیریں تو سارا جہان دشمن	خدا ناراض ہو جائے تو دنیا بگڑتی نظر آتی ہے	
سئیں پچھے ملتان، ہلی وِنجے خراسان	مالک ملتان بھیجے، نوکر خراسان جائے	کہو کچھ کرتا کچھ اور ہے	
سئیں چور تے ڈنگے آلے زور	مالک چور اور لاٹھی والے کا زور	قصور وار ہو کر اکڑنا	الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے
سئیں دا کتا گسائیں کوں بھونکے	مالک کا کتا غیر مالک کو بھونکے	کتا اپنے مالک کی پہچان رکھتا ہے	
سئیں دے من بھانی، تاں کملی وی سیانی	مالک کے دل کو اچھا لگنے والی، تو نادان بھی عقل مند	جسے افسر پسند کرے وہی اچھا ہے	جسے پیا چاہے وہی سہاگن
سئیں دے من بھانی تے کانی وی رانی	مالک (شوہر) کے دل کو اچھی لگے تو کانی بھی رانی ہے	شوہر کی محبت ہی عورت کی قدر بڑھاتی ہے	جس کو پیا چاہے وہی سہاگن
سئیں دے من کوں بھاوے تے کھیاں ڈِلاں لگی آوے	مالک کے من کو اچھا لگے تو کھلے بالوں چلی آئے	بیوی وہی ادا اختیار کرے جو خاوند کو پسند ہو	
سئیں رکھے لج غریب لوکاں دی	مالک (خدا) غریبوں کی لاج رکھتا ہے	غریبوں کے کاموں کا خدا حافظ	
سئیں سنبھالی باندی، لوک غیرت کھاون	سائیں نے باندی سے شادی کی، لوگ غیرت کھاتے ہیں	کم حیثیت سے نکاح پر ناراضگی بیکار ہے	
سئیں مونہہ ناں لاوے تے بی بی گُڑ ونڈدا وے	مالک منہ نہ لگائے اور بیوی گڑ بانٹے	خوشی نہ ہوتے ہوئے بھی بہت سکون کا اظہار کرتے ہیں	
سئیں مئیں ہکے تے دلال کھاندے دھکے	مالک اور متعلقین ایک اور دلال کھائیں دھکے	معاملات میں ثالث کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی	
سئیں مئیں ہکے تے لوک پرائے پھکے	مالک اور متعلقین ایک (ہوئے) اور پرائے لوگ شرمندہ (ہوئے)	جھگڑنے والے باہم صلح کرلیں تو غیر متعلقین شرمندہ ہوتے ہیں	

سُتیں ناں لہن رُکھی تے کُتا گھیو کھاوے	مالکوں کو روکھی نہ ملے اور کُتا گھی کھائے	نوکر مالکوں سے زیادہ خوشحال ہیں	
سُتیں دَنجَنڑ ہیڑی چڑھ کے، گواہ غوطے کھاندے	مالک کشتی میں سوار ہو کر جائیں گواہ غوطے کھاتے ہوئے	بڑے لوگ چھوٹے آدمیوں سے غیر ہمدردانہ رویے کا اظہار کرتے ہیں	
سیالا جُواناں دا بھَئی، بڈھیاں دا قصائی	سرما جوانوں کا دوست، بوڑھوں کے لئے قصائی	موسم سرما جوانوں کو اچھا لگتا ہے اور موسم گرما بوڑھوں کو	
سیالے وِچ ننگی مُنگی، ہُنالے پٹ ہنڈاوے	سردیوں میں برہنہ، گرمیوں میں ریشم استعمال کرے	بے وقت عیاشی بے کار ہے	
سیاناں کاں وِٹھ تے بہندے	سیانا کوا بیٹ پر بیٹھتا ہے	عقل مند بھی دھوکا کھا جاتے ہیں	سیانا کوا گوہ کھاتا ہے
سیانیاں دی گالھ ہے، بندہ بندگی نال ہے	عاقلوں کا کہنا ہے، بندہ بندگی سے ہے	انسان کے لئے بندگی لازمی ہے	
سیر پنجبیڈیں ترَتے پا گھٹے، اُجڑ گیاں دے گھر کیویں وُٹھے	سیر کی پنجائی میں تین پاؤ گھٹے، اُجڑے ہوؤں کے گھر کیسے بسے	جس کام میں نقصان معاوضے سے زیادہ ہو وہاں خوشحالی نہیں آسکتی	
سیر جونڑ تے آدھ سیر بھانجی	ایک سیر جنائی (کپاس کی)، تو آدھ سیر جنائی (کا معاوضہ)	اصل آمدنی کے مقابلہ میں اُجرت زیادہ بنی	
سیر کوں سوا سیر/سیر کوں سوا سیر دی رِل پوندا رہندے	سیر کو سوا سیر/سیر کو سوا سیر بھی مِل جایا کرتا ہے	ایک سے ایک زبردست	سیر کو سوا سیر
سینڑ گنمے ہوون، گوانڈھ گندا ناں ہووے	سمدھیانہ بُرا ہو، ہمسائیگی بُری نہ ہو	اچھے ہمسائے بڑی نعمت ہیں	
سیوا بن میوا نھیں	خدمت کے بغیر صلہ نہیں	خدمت میں عظمت ہے	بن سیوا میوہ نہیں
سیویاں درسالی تئیں، چاول بزار تئیں روٹی تندھار تئیں	سیویاں دہلیز تک، چاول بازار تک، روٹی تندھار تک	روٹی سے پیٹ خوب بھرتا ہے	بھات کرو ستو کرو، روٹی برابر ناہیں
سیہڑ دیاں ترَتے، چوتھی مُول ناں	خرگوش کی تین، چوتھی ہرگز نہیں	جب کوئی اپنی بات پہ بضد ہو تو بولتے ہیں	۱۔ بکری کی تین ہی ٹانگ ۲۔ مستی کی تین ٹانگ
سیھے کنوں نہیں ڈریا، پیہے کنوں ڈر گیاں	سردی سے نہیں ڈرا، چغل خور سے ڈر گیا ہوں	چغل خوری بعض اوقات بڑا فتنہ پیدا کر دیتی ہے	
شاباش نہ چھکے لندھ کٹائی، تے بھاگ بھریا متھا	شاباش (حاصل کرنے کے لئے) جانکاہی کی اور خوش بخت پیشانی	بڑائی کی خاطر تکلیف برداشت کرنا بھی سود مند نہ رہا	

شاباش ہئی	تجھے شاباش ہے	جب کوئی بے حیائی یا دلیری یا کم ہمتی کا کام کرے تو کہتے ہیں	شاباش تجھ کو
شادی تے نال نال نیون تے میڈا ڈتی آلا	شادی پر ساتھ نہ لے جائیں اور میرا گھنٹی والا	خواہشات پوری نہیں ہوا کرتیں	
شادی تھئی ادھی گئی، بال تھئے ساری گئی	شادی ہوئی نصف گئی، بچے ہوئے سالم گئی	بچے ہو جائیں تو والد اپنی بجائے اہلِ خانہ کا خیال رکھتا ہے	
شادی دی بکھ بُری، بیڑی دی دُھپ بُری زمیندار دی چپ بُری، متریئی دی تک بُری	شادی کی بھوک بُری، کشتی کی دھوپ بُری، زمیندار کی خاموشی بُری، سوتیلی ماں کا تکنا رو دار بُرا	یہ چاروں بُرے ہیں	
شادی ہے گُڈیاں دی کھیڈ نہیں	شادی ہے گُڑیوں کا کھیل نہیں	شادی میں عجلت کا کہیں تو جواباً کہتے ہیں	شادی ہے کچھ گڑیوں کا بیاہ تھوڑا ہی ہے
شاگرد مارے گرد، استاد چھٹے دا چھٹا	شاگرد داؤ مارے، استاد بالکل صاف	شاگرد استاد سے آگے نکل جائے تو بولتے ہیں	
شالا غریب کوں ماء نہ مال جاوے	خدا کرے غریب کو ماں نہ جنے	غریب کی زندگی اجیرن ہوتی ہے	
شالا کماناں چھکیاں رہوِن	خدا کرے تیری کمان کھنچی رہے	دولت اور درجات میں اضافہ کے لئے ایک دُعا ہے	آجکل تو تمہاری ناؤ کمان چڑھتی ہے
شالا ہک بئے کوں اندرے پا ہنڈاوؤ	خدا کرے ایک دوسرے کو خوب برتو۔ (تمہارا سہاگ تادیر قائم رہے)	بوڑھی عورتیں نوجوان جوڑے کو دُعا دیتے ہوئے کہتی ہیں	
شاہ جہاں بیٹھا تخت، مستریاں لگا بھاگ تے بخت	شاہ جہاں تخت پر بیٹھا، مستریوں (راجوں) کو بھاگ اور بخت لگا	شاہ جہاں کے فنِ تعمیر کی جانب اشارہ ہے	
شاہ جہاں بیٹھا تخت، ملک کوں لگا بھاگ تے بخت	شاہ جہاں تخت پر بیٹھا، ملک کو بھاگ اور بخت لگے	شاہ جہاں کے دور میں خوشحالی تھی	
شاہ جیون تاں، کجھ نہیں تھیوناں	اے شاہ جیون (تمہارا) کچھ نہیں بنے گا	چھوٹے آدمی کو کوئی نہیں پوچھتا	نقار خانے میں طوطی کی آواز کون سنتا ہے
شاہ دے کھٹے، کھا پی نٹھے	شاہ کے کبوتر کھا پی کر بھاگے	مفت خور مطلب نکلنے کے بعد چلے جاتے ہیں	
شاہ کوں زور ہووے تاں ڈھوریاں پانی نہیں پیندیاں	بڑے کا زور ہو تو نشیبی علاقے پانی نہیں پیتے	جب بڑی طاقت آ جائے تو کمزور پسپا ہو جاتا ہے	
شاہواں دیاں گالھیں شاہ جانڑن	بادشاہوں کی باتیں بادشاہ جانیں	بڑوں کی باتیں بڑے ہی سمجھ سکتے ہیں	۱:۔ بادشاہوں کی باتیں بادشاہ ہی جانیں ۲:۔ رموزِ مملکتِ خویش، خسرواں دانند (ف)
شبیٹر بھاجی تے تکی مانی، واہ شادی دی کھاتی	پتلا سالن اور خشک روٹی، واہ واہ شادی کا کھانا	شادی پر عمدہ کھانا نہ ملے تو شادی کیسی	

سپاہی نال یاری نال لا، رن کول بھیت نال ݙسے، در تے بیر نال رہا	سپاہی سے دوستی نہ لگاؤ، عورت کو راز نہ بتاؤ، دروازے پر بیر کا درخت نہ اگاؤ	یہ تینوں کام نہ کرو	
شرع دا کیا شرم	شرع کا کیا شرم	شرعی مسائل میں شرم نہیں کرنی چاہیئے	شرع میں شرم کیا
شرع وچ کیاں شرم	شریعت میں کیا شرم	شرعی باتوں کے پوچھنے میں حجاب نہیں کرنا چاہیئے	شرع میں کیا شرم
شرم دی بدھی دوزخ ویندی ہے	شرم میں بندھی دوزخ جاتی ہے	اچھے کاموں کے کرنے میں شرمیلا پن حائل نہ ہونے دو	شرم کی ماں گوڑے رگڑتی ہے
شرم شرم نال ہے	شرم حیا کے ساتھ ہے	ظاہری شرم کی بجائے دل میں شرم ہونی چاہیئے	جسے حیا نہیں اُسے ایمان نہیں
شرم شرما وچ کم تھی گیا، شرما شرمی کم تھی گیا، کم بݨ گیا	شرم شرم میں کام ہو گیا	لحاظ اور مُروّت میں نقصان ہوا	شرم شرم میں کام ہو گیا
شریف شرم توں مَرے، کمینہ آکھے میں توں ݙرے	شریف النفس شرم سے مرے، کمینہ کہے مُجھ سے ڈرے	شریف شرافت میں مرے تو کمینہ اپنی جیت سمجھتا ہے	حیا والا، اپنی حیا سے ڈرا۔ بے حیا نے جانا مُجھ سے ڈرا
شریک اُجڑیا، ویہڑا مو کلا	دشمن تباہ ہوا، حویلی فراخ (ہوئی)	دشمن کے نقصان پر لوگ خوش ہوتے ہیں	خس کم، جہاں پاک
شریک تتی رشیخ	شریک، گرم سیخ	برادری والے بڑے حاسد ہوتے ہیں	رشتہ دار کی نظر ایڑی پر (ش)
شریک چنگے ہوون ہا تاں خدا دے نال ہوون ہا	شریک اچھے ہوتے تو خدا کے نہ ہوتے (خدا کا کوئی شریک نہیں)	رشتہ دار ہمیشہ مخالفت کرتے ہیں	
شریک لاون لیک، بھیڑے پُچن جھتوں تیک	شریک بدنام کرتے ہیں (یہ) بُرے جہاں تک پہنچ پاتے ہیں	برادری والے ہی بڑے دشمن ہوتے ہیں	الاقارب کالعقارب / رشتہ دار بچھو کی مانند ہیں (ع)
شریک لاوے بجائیں، پُچے جھتوں تائیں	شریک آگ لگائے جہاں تک پہنچ سکے	برادری کے حاسد جہاں تک ہو سکتا ہے نقصان پہنچاتے ہیں	
شریک متھے دی رشیخ	شریک ماتھے کی سیخ	شرکاء برادری ڈستے ہیں	رشتہ دار بچھو کی مانند ہیں (ع)
شریک مٹی دا وی بھیڑا	شریک مٹی کا بھی بُرا	شریک کیسا بھی ہو اچھا نہیں ہوتا	
شریکاں وچ وسݨ تے سیر ماس دا گھٹݨ	شریکوں میں بسنا اور سیر بھر ماس کا گھٹنا / گھٹنا	شریکوں سے دُور رہنا اچھا ہے	
شیطان دی ہک رگ وادھو	شرارتی کی ایک رگ فالتو ہوتی ہے	شرارتی کچھ زیادہ ہی تنگ کرتے ہیں	شیطان طوفان، اللہ نگہبان
شیطان دے کن ٻوڑے	شیطان کے کان بہرے	اچھے کام کا عزم کرتے ہوئے بولتے ہیں	شیطان کے کان بہرے
شیطان دے گھر ولی ہے	شیطان کے گھر میں ولی ہے	نالائق شخص کے نیک اولاد ہے	شیطان کے گھر ولی
شیطان کنوں زیادہ مشہور ہے	شیطان سے زیادہ مشہور ہے	بہت بدنام ہے	شیطان سے زیادہ مشہور ہے

شیطان نیں اُلی ڈِتی ہِس	شیطان نے اُکسایا ہے	کسی بدطینت نے آمادہ کیا ہے	شیطان نے کان میں پھونک ماردی ہے
شیطان دی بالاں کنوں ڈر گیا	شیطان بھی بچوں سے ڈر گیا	بچے بہت شرارتی ہوتے ہیں	شیطان نے بھی لڑکوں سے پناہ مانگی ہے
شیطان ہر جا ہے	شیطان ہر جگہ ہے	بدطینت ہر جگہ ملتے ہیں	شیطان ہر جگہ موجود ہے
شکار دی بُکھ بُری، بیری دی دُھپ بُری	شکار کی بھوک بُری، بیری کی دھوپ بُری	شکاری کو شکار نہ ملے تو بھوکا مرتا ہے	
شکر خورے کوں شکر، موذی کوں ٹکر	شکر خورے کو شکر، موذی کو ٹکر	اچھے کو اچھا نتیجہ اور بُرے کے لئے سزا	شکر خورے کو شکر، موذی کو ٹکر
شکر خوریاں کوں خدا شکر ڈیسے ہی ڈیندے	شکر خوروں کو خدا شکر دے ہی دیتا ہے	جس چیز کی خواہش ہو وہی ملتی ہے	شکر خورے کو خدا شکر ہی دیتا ہے
شکل کُتے دی، ہانمہ گِجھ/گرجھ دا	شکل کتے کی، ہانمہ (روٹی) گدھ کا	کمزور پیٹو کے بارے میں کہا جاتا ہے	صورت نہ شکل، بھاڑ میں سے نکل
شکل گوہ دی، مزاج پری	صورت سوسمار کی، مزاج پری	بدصورت، مگر نازک مزاج	شکل چڑیلوں کی، مزاج پریوں کا
شکل مومناں کرتوت کافراں	شکل نیک لوگوں جیسی، عمل کافروں جیسے	ظاہری نیک شخص	شکل مومناں کرتوت کافراں
شکل ناں صورت، گڈ اہنہ دی مُورت	شکل نہ صورت، گدھے کی مورت	بہت ہی بدشکل اور بدصورت	روپ نہ سنگار، کھترانی کی سادھ
شکلاں ڈیکھ آ جواناں دیاں، ماں مرٹری تے پتر گاٹے بھن	آ کر جوانوں کی شکل دیکھ۔ ماں مرگئی ہے اور بیٹا گردن توڑ	ادنیٰ شخص کی الٹی اولاد	سدا کے اُجڑے، نام بستی رام
شوروا حلال، بوٹیاں حرام	شوربہ حلال، بوٹیاں حرام	اصل شے ناپسند ضمنی شے پسند	شوربہ حلال، بوٹیاں حرام
شوکدے کوں مجھوکدا	پھنکارتے ہوئے کو پھینکا ہوا	جو آنکھیں دکھائے اُسے سخت سزا دو	
شوماں دا کھٹیا کُتے کھا، ناں فاتحہ ناں دُعا	کنجوسوں کی کمائی کُتے کھا گئے۔ نہ فاتحہ نہ دُعا	کنجوس کا مال برباد ہوتا ہے	مال موذی، نصیب غازی
شوق اَندھا ہوندے	عشق اندھا ہوتا ہے	چاہت میں اچھے بُرے کی تمیز نہیں رہتی	عشق اندھا ہوتا ہے
شوقاں مرݨ دیاں تے خفن بھوݨے دا	مرنے کا شوق اور کفن ادنیٰ کپڑے کا	جس چیز کا شوق ہو اس کے لوازمات ضروری ہیں	ٹیں ٹیں فش
شوہ دی مَن بھاݨی، کملی وی سیاݨی	خاوند کی من پسند، بھولی بھالی بھی عقلمند	خاوند کو اچھی لگنے والی بیوی راج کرتی ہے	جسے پیا چاہے وہی سہاگن کیا سانولی یا گوری
شوہ راضی تے خُدا راضی	میاں راضی تو خدا راضی	خاوند کی رضا خدا کی رضا ہے	
شیراں دی ماری گدڑ کھاوِن	شیروں کی ماری ہوئی گیدڑ کھائیں	بڑے لوگوں کے دم سے چھوٹے فائدہ حاصل کرتے ہیں	شیر کا جھوٹا گیدڑ کھائے
شیشے وِچ آپݨاں موہنہ نظر دے	شیشے میں اپنا منہ نظر آتا ہے	بُرے کو دوسرا بُرا ہی نظر آتا ہے	ساون کے پھوٹے کو ہرا ہرا سوجھتا ہے
شیشیاں دی ماڑی وِچ بہہ کے بنہاں کوں وٹے ناں مارو	شیشوں کے ایوان میں بیٹھ کر دوسروں کو پتھر نہ مارو	جس میں عیب ہو وہ دوسرے کو بُرا نہ کہے	شیش محل میں رہ کر دوسروں کو پتھر نہ مارو

شیعہ نال سُنّی، دَبّڑ گھُسنّی	شیعہ نہ سُنّی، خلط ملط	آزاد خیال کے متعلق کہتے ہیں	سُنی نہ شیعہ، جو جی میں آیا، سو کیا
شینہ بکھ مرے دَرہبھ مُول ناں چرے	شیر بھوک مرے در بھ بالکل نہ چرے	معیاری لوگ معیار سے نہیں گرا کرتے	رَسّی جل گئی مگر بل نہ گیا
شینہ جنگل دا بادشاہ، مرضی آوے انڈے ڈیوے، مرضی آوے بال جَنّے	شیر جنگل کا بادشاہ مرضی آئے انڈے دے مرضی آئے بچے جنے	طاقت ور من مانی کرتا ہے	شیر جنگل کا بادشاہ ہے مرضی آئے انڈے دے مرضی آئے بچے دے
شینہ دا شکار جنگل رَجّے/شینہ شکار کرے سارا جنگل رَجّے	شیر کا شکار جنگل پیٹ بھرے/شیر شکار کرے سارا جنگل پیٹ بھرے	بڑے لوگوں کے کاموں کے سبب چھوٹے فائدہ پاتے ہیں	ایک شیر مارتا ہے سو لومڑیاں کھاتی ہیں
شینہ دی ماری گِدڑ پئے کھاندن	شیر کی ماری، گیدڑ کھا رہے ہیں	بڑے لوگوں سے چھوٹے فیضیاب ہوتے ہیں	شیر کا جھوٹا گیدڑ کھائے
شینہ دے کَن وِچ ہے	شیر کے کان میں ہے	بہت ہی نایاب شے ہے	
شینہ نال ہتھ گِڈاوَن ٹھیک نہیں	شیر سے ہاتھ بھڑانا درست نہیں	اپنے سے بالا سے تعلق نہ رکھو	
شینہاں دے مُونہہ کیں دھوتن؟	شیروں کے منہ کس نے دھوئے؟	طاقت ور میں کوئی نقص نہیں نکال سکتا	شیروں کا مُنہ کس نے دھویا
شینہاں دیاں کِتھ ڈُوپہراں	شیروں کی کہاں دوپہریں	باہمت آرام نہیں کیا کرتے	
شے آہدی ہے، میکوں ہتھ ناں لا	چیز کہتی ہے، مجھے ہاتھ نہ لگاؤ	گمشدہ شے نہ ملے تو کہتے ہیں	زمین کھا گئی کہ آسمان
شے اُو ہا جہڑی آپنے کول ہے	چیز وہی (ہے)، جو اپنے پاس ہے	اپنی قابو کی چیز پر بھروسہ ہوتا ہے	اپنی چیز اپنے سامنے
شے ونجے تاں قدر پوندی ہے	چیز جائے تو قدر پڑتی ہے	نعمت کی قدر چھن جانے پر ہوتی ہے	قدر نعمت بعد زوال
شیخ پُتر چَڑیاں دے، بابے دے ناں اماں دے	شیخ چڑے کے بیٹے، نہ باپ کے نہ ماں کے	ہر شخص اپنے ہی پیشے کو پسند کرتا ہے	چمار، چمڑے کا یار
شیخ نال ہتھ مِلاؤ تاں وَل انگلیں گِنڑو	شیخ سے ہاتھ ملاؤ تو پھر انگلیاں گنو	شیخ لالچی اور دھوکے باز ہوتے ہیں	شیخ نے کھوے کو بھی دغا دی ہے
شیر پنجرے وِچ وی شیر ہوندے	شیر پنجرے میں بھی شیر ہوتا ہے	باہمت لوگ مشکلات میں بھی معیار سے نہیں گرتے	شیر ہر جگہ شیر ہے
شیر دا ہکّو بہوں ہے	شیر کا ایک ہی بہت ہے	بہادر لڑکا ایک ہی کافی ہے	شیر کا ایک ہی بھلا
شیراں دے بال شیر ہوندن	شیروں کے بچے شیر ہوتے ہیں	بہادروں کی اولاد بھی بہادر ہوتی ہے	شیروں سے شیر ہی ہوتے ہیں
صاحب کوں ڈیکھ کے میڈی پاپڑ خطا تھی گئی	مالک کو دیکھ کر میں حواس باختہ ہو گئی	مالک کو دیکھ کر ملازم گھبرا جاتا ہے	
صاحبی کوں کیاں صرفہ	دولت مندوں میں کیسی بچت	دولت مند بچت نہیں کیا کرتے	
صبر آلا کُتّا، بے صبرا نائی، عقل وند دھوبی، بے عقلا قصائی	کُتّا صابر، نائی بے صبر، دھوبی عقلمند اور قصاب بے وقوف ہوتا ہے	ہر پیشہ ور کی انفرادی خوبیاں ہوتی ہیں	
صَبَر آلیاں دیاں محل ماڑیاں، بے صبراں دیاں جالیں	صابروں کے محل و ایوانات، بے صبروں کے لئے جال کے درخت	صبر کرنے والا فائدے میں رہتا ہے	۱:۔ صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے ۲:۔ صبر کی رسّی لمبی ہے (رش)

صبر دا اجر رب کول ہے	صبر کا صلہ خدا کے پاس ہے	صبر کا اجر خدا دیتا ہے	چُپ کی خدا دے گا ۱: صبر کی داد خدا کے ہاتھ ہے ۲: صابر اور شاکر دونوں جنتی
صبر کیتیاں اَجر ملدے	صبر کرنے سے اجر ملتا ہے	صبر اچھی شے ہے	
صحبت دا اثر، تخم دی تاثیر	صحبت کا اثر، تخم کی تاثیر	پاس بیٹھنے کا اثر اور خون کی تاثیر مسلّم ہے	صحبت کا اثر، تخم کی تاثیر
صحت وَڈی نعامت ہے	صحت بڑی نعمت ہے	صحت مندی خدا کی عطا ہے	صحت بڑی نعمت ہے
صدقہ بلا رد کریندے	صدقہ بلا کو ٹالتا ہے	خیرات سے مصیبت ٹلتی ہے	صدقہ دیا، رد بلا
صدقے مال بلا ٹلیدی ہے	خیرات سے عذاب ٹلتا ہے	صدقہ دینے بلائیں دور ہوتی ہیں	خیرات دافع آفات ہے
صرفہ کر کر سُتی، آٹا کھا گئی کُتی	بچت کر کر کے سوئی، آٹا کُتیا کھا گئی	زیادہ احتیاط سے نقصان ہوتا ہے	گِنے گِناوے، ٹوٹا پاوے
صلاح کندھ کنوں وی گھنیدی ہے	مشورہ دیوار سے بھی لیا کرتے ہیں	مشورہ لینے میں چھوٹے بڑے کی تمیز نہ کرو	ٹوپی سے بھی مشورہ کرنا چاہیے
صندوقاں خالی، چور مزمان ہِن	صندوق خالی، چور مہمان ہیں	انسان کو حیثیت کے مطابق کام کرنا چاہیے	گانڈ میں گوہ نہیں اور کوے مہمان
صورت موماناں، کرتوت کافراں	شکل مومنوں جیسی، اعمال کافروں جیسے	ظاہراً نیک باطناً بُرا	شکل موماناں، کرتوت کافراں
ضامن ڈیوے یا ڈِواوے	ضامن دے یا دلائے	ذمہ دار کو ذمہ داری پوری کرنا پڑتی ہے	اپنا کھینچا وہ پھرے جو پرائے بیچ میں پڑے
ضامن ناں تھیوو گنڈھوں ڈیوٗ چا	ضامن نہ بنو، پلّے سے دے دو	ضمانت دینے سے نقد دینا اچھا ہے	۱: ضامن نہ ہوجیے، گرہ کا دیجیے ۲: ضامنی گھر باپ کا، ضامن نہ ہووے باپ کا
ضِد بندے کوں گھن لہندی ہے	ضد انسان کو لے ڈوبتی ہے	ضد کرنا اچھی عادت نہیں	
ضرورت سب کُجھ کرویندی ہے	ضرورت سب کچھ کراتی ہے	مجبوری میں انسان وہ کام کرتا ہے جو عام حالات میں نہیں کرتا	ضرورت سب کچھ کرا لیتی ہے
ضرورت ویلے گدھے کوں وی پیو سڈیندن	ضرورت کے وقت گدھے کو بھی باپ کہا جاتا ہے	مطلب نکالنے کے لئے نالائق کی بھی عزت کی جاتی ہے	ضرورت کے وقت گدھے کو بھی باپ بنا لیتے ہیں
ضرورت ءِچ سب جائز ہے	ضرورت میں سب جائز ہے	مجبوری میں اچھے بُرے کی تمیز نہیں رہتی	ضرورت میں سب روا ہے
ضعف دا ماریا، کھنگدا ای رہندے	کمزوری کا مارا، کھانستا ہی رہتا ہے	بیماری کمزور پر غالب آتی ہے	
طمع گناہیں دی نانی ہے	لالچ گناہوں کی نانی ہے	لالچ بُری بلا ہے	لالچ بُری بلا ہے

طباخی دی کُتی واںگوں جیندے کپڑے چِٹے ڈِٹھے اُوندے پچھوں لگ پیا	نانبائی کی کُتیا کی طرح جس کے کپڑے سفید دیکھے اس کے پیچھے چل پڑا	اپنا نظر آنے والا ہر ایک اپنا نہیں ہوتا	سرائے کا کتا، سب کا یار
طمع اتقا در کھاݨ دِ سریا	غرض نکلی، ترکھان بھولا	مطلب نکل جانے کے بعد لوگ محسن کو بھول جاتے ہیں	
طنبیلے دی بلا باندر دے بگل	طویلے کی بلا بندر کے گلے	کئی آدمیوں کی آفت ایک کے سر	طویلے کی بلا بندر کے سر
طوطا پڑھاوݨاں پئے گئے	طوطا پڑھانا پڑ گیا ہے	دانا کو سمجھانا پڑ گیا	طوطا پڑھاتے ہیں
طوطا پنجرے وِچ، وطن کشمیر ہے	طوطا پنجرے میں، وطن کشمیر ہے	مجبوری کے باوجود اعلیٰ خواہشات	
ظالم دا پینڈا آپنڑاں	ظالم کا راستہ الگ (اپنا)	ظالم کو ظلم سے کوئی نہیں روک سکتا	ظالم کا پینڈا ہی نرالا
ظالم دی رسی دراز ہے	ظالم کی رسی دراز ہے	ظالم کی عمر لمبی ہوتی ہے	ظالم کی رسی دراز ہے
ظُلم اخیر مُک ویندے	ظلم بالآخر ختم ہو جاتا ہے	ظلم کرنے والا نپ نہیں سکتا	ظالم کی بیل نہیں بڑھتی
ظُلم دی پاڑ بھوئیں توں اُتے اُتے	ظلم کی جڑ، زمین سے اوپر اوپر ہے	ظلم جلد ختم ہو جاتا ہے	ظلم سرسبز نہیں ہوتا
ظُلم دی پاڑ تلے تئیں ہے	ظلم کی جڑ نیچے تک ہے	ظالم لمبی عمر پاتا ہے	ظالم کی رسی دراز ہے
ظُلم دے اگوں زاری ہے	ظلم کے سامنے عاجزی ہے	ظلم سے نجات عاجزی میں ہے	ظالم کی داد خدا کے گھر
عادت سِر نال ویندی ہے	عادت سر کے ساتھ رخصت ہوتی ہے	انسان عادت کا غلام ہے	علت جائے عادت نہ جائے
عاشق منگ دُعائیں دُعائیں، کر گھندا مطلوب ئے	عاشق دعا، فریاد کر کے مطلوب کو حاصل کر لیتا ہے	عشق میں عاجزی کام آتی ہے	
عاشقاں بدھیاں کمراں، دِلی ڈھائی کوہ	عاشقوں نے کمر باندھ لی، دِلّی اڑھائی کوس (دور)	باہمت کے سامنے سب تکلیفیں دم توڑ جاتی ہیں	ہمت مرداں مددِ خُدا
عاقبت خُوار تے رب دی مار	انجام بُرا اور رب کا عذاب	اپنی بُری حالت پر کہا جاتا ہے	
عراقی کوں اِشارت، گڈھا اُنہہ کوں سوٹا	عراقی (گھوڑے) کو اشارہ، گدھے کو ڈنڈا	دانا کے لئے تھوڑی نصیحت کافی ہے	۱:۔ عقل مند کو ایک اشارہ کافی ہے ۲:۔ بھلے آدمی کو ایک بات بھلے گھوڑے کو ایک لات
عربی پڑھے ناں ہندی، گھلی وَتے گندی	عربی پڑھے نہ ہندی، تو تنک گھسیٹے پھرتا ہے	بلا مقصد اور بے کار پھرتا ہے	
عرشوں لتھیاں چار کتاباں، پنجواں لتھا ڈِگا چوں کتاباں کُجھ ناں کیتا، ڈِگے کیتا سِدھا	عرش سے چار کتابیں اتریں، پانچواں ٹھڈا اترا چاروں کتابوں نے کچھ نہ کیا، ٹھڈے نے سیدھا کیا	لوگ سختی سے سیدھے ہوتے ہیں	

عزّت پیسے نال ہے	عزّت دولت کے سبب ہے	عزّت دولت کے ہونے سے ہوتی ہے	۱:۔ آبرو ساری دولت کی ہے ۲:۔ اب تو روپیہ کی ذات ہے
عزّت دار دی مٹّی خوار ہے	عزّت والے کی حالت خراب ہے	عزّت والے کو ہمیشہ مشکل رہتی ہے	۱:۔ آبرو دار کی مٹی خراب ۲:۔ عزت والے کی کم بختی ہے
عزّت گئی تاں وَل ناں وَتے	عزّت خراب ہو تو پھر نہ پلٹے	گئی آبرو پھر نہیں آتی	آبرو جاکے نہیں آتی
عزّت وَڈی شے ہے	عزّت بڑی چیز (نعمت) ہے	عزّت کی حفاظت ہر شے سے مقدم ہے	۱:۔ آبرو بڑی دولت ہے ۲:۔ آبرو جگ میں رہے تو بادشاہی جانیئے
عذر کوں اکھ وِچ جا ہے	معذرت کی آنکھ میں جگہ ہے	معذرت انسان کا مرتبہ بڑھا دیتی ہے	
عشق تے مُشک لکے نہیں رہندے	عشق اور مشک چھپے نہیں رہتے	خوبی ظاہر ہو کر رہتی ہے	عشق اور مُشک چھپائے سے نہیں چھپتے
عشق نہیں پچھدا ذات صفات	عشق ذات اور خوبیوں کو نہیں پوچھتا	عشق کے جذبات میں ذات و نسب نہیں دیکھے جاتے	پریت نہ جانے جات، نیند نہ جانے ٹوٹی کھاٹ
عقل باجھوں کھوہ خالی	عقل کے بغیر چاہ خالی (عقل استعمال کر کے ہی کنوئیں سے پانی نکالا جا سکتا ہے)	عقل استعمال کرنے سے ہی دولت پیدا ہوتی ہے	عقل مندوں کی دُور بلا
عقل دا اندھا، گنڈھ دا پورا	عقل کا اندھا گانٹھ کا پورا	بے وقوف مال دار	عقل کے اندھے، گانٹھ کے پورے
عقل دی مار تے ڈکھاں دی اڑی	عقل کی مار اور دکھوں کی رکاوٹ	کم عقلی سے مصیبتیں پیدا ہوتی ہیں	عقل مندوں کی دُور بلا
عقل دے کوتو، گنڈھ دے پورے	عقل کے کوتاہ، گانٹھ کے پورے	دولت ہے عقل و شعور نہیں	عقل کے کوتاہ، گانٹھ کے پورے
عقل مُتوں، موجاں ہن	عقل کے بغیر مزے ہیں	سوجھ سے خالی لوگ مزے میں رہتے ہیں	۱:۔ عقل کی کوتاہی، اور سب کچھ ہے ۲:۔ سمجھنے والے کی موت ہے
عقل ناں ہا دی تاں جمیوں کیوں	عقل نہیں تھی تو پیدا کیوں ہوا	عقل کے بغیر زندگی نہیں گزرتی	
عقل وڈی کہ منجھ	عقل بڑی کہ بھینس	جو عقل سے کام نہ لے اُسے کہا جاتا ہے	عقل بڑی کہ بھینس
عقل وند سوداگر، دھوبی، بے عقل قصائی، صبر آلا کُتا، بے صبرا نائی	سوداگر، دھوبی عقل مند، قصاب کم عقل، کُتا صابر اور نائی صبر سے محروم ہوتا ہے	ہر ایک کی انفرادی خوبیاں ہیں	ہر کرا صبر نیست، حکمت نیست (ف)
عقل ہے ناں وقوف	عقل ہے نہ شعور	بالکل ناسمجھ کے لئے بولتے ہیں	عقل نہ گیان
عقلوں گھتی ڈومنی، سُراں پادے نک	عقل سے عاری ڈومنی، ناک میں سُر ڈالے	بے وقوف الٹے کام کرتا ہے	۱:۔ عقل نہ گیان، تھپڑ مارے سمجھ بجھان ۲:۔ گھبرائی ڈومنی پھر پھر سیلے گائے
علت دی کِڈا نہیں دیندی ہے	عادت بد بھی کبھی جاتی ہے	بری عادت ختم نہیں ہوا کرتی	جس کا جو سبھاؤ، جائے نہ اس کے جی سے، نیم نہ میٹھا ہو سینچو گڑ اور گھی سے
علم دی لوڑ ہر کہیں کوں ہے	علم کی ضرورت ہر کسی کو ہے	علم سب کو حاصل کرنا چاہیئے	علم حاصل کرو چاہے چین جانا پڑے (الحدیث)
علم ریت دی مُٹھ ہے	علم ریت کی مٹھی ہے	علم کو سنبھالو گے تو پاس رہے گا	

عمراں پکیں گزری، ناں اللہ وسائی	عمر میکے میں گزری، نام اللہ نے آباد کیا	اسم بامسمّیٰ نہیں	
عمراں گزری دریاواں دی نت نال کنڈھی دے ڈہندے	دریاؤں کی عمریں ہمیشہ کنارے کے ساتھ بہتے گزریں	ہر شخص اپنے ماحول میں سجتا ہے	
عورت سُوّر دا جن ہے	عورت رضائی کا جن ہے	عورت لحاف میں مرد کا ساتھی ہے	
عورت مرد دے چولے دی جُوں ہے	عورت مرد کے کرتے کی جُوں ہے	عورت اور مرد کا چولی دامن کا ساتھ ہے	
عید کا چندر بݨ گئے ہو	عید کا چاند بن گئے ہو	کبھی کبھی نظر آنے والے سے کہتے ہیں	عید کا چاند ہو گئے
غرض بندے کوں اندھا کر ڈیندی ہے	غرض انسان کو اندھا کر دیتی ہے	غرض مند دیوانہ ہوتا ہے	اھل الغرض مجنون (ع)
غرض مند دیواناں	ضرورت مند دیوانہ	مجبور ہر کام کرتا ہے	اپنی غرض باولی
غریب تاں شالا گدھا نہ دی ناں ہووے	خدا کرے غریب تو گدھا بھی نہ ہو	غریب ذلت کی زندگی گزارتا ہے	غریب تیرے تین نام جھوٹا، پاجی، بے ایمان
غریب دا بھنویا کئی نئیں، امیر دا سالا ہر کئی	غریب کا بہنوئی کوئی نہیں، امیر کا سالا ہر کوئی	دولت مند کے ساتھ سبھی رشتے جوڑتے ہیں	دولت کی ڈیوڑھی کو سب سجدہ کرتے ہیں
غریب دا پُتر بہہ گیا ہئی، امیر دی دھی ناں بیٹھی ہئی	غریب کا بیٹا بیٹھ گیا تھا، امیر کی بیٹی نہ بیٹھی رہی تھی	غریب کو رشتہ نہیں ملتا	
غریب دا کئی بانھ بیلی نئیں	غریب کا کوئی دست گیر نہیں	اس دنیا میں غریب کا کوئی آسرا نہیں	غریب کا کوئی نہیں
غریب دی جوانی تے پوہ رات دی چاننی کوں کئی نئیں ڈیہدا	غریب کی جوانی اور پوس کی رات کی چاندنی کو کوئی نہیں دیکھتا	ان چیزوں کا لطف کوئی نہیں اٹھاتا	غریب کی جوانی، گرمی کی دھوپ، جاڑے کی چاندنی اکارت جاتی ہے
غریب دی جوانی تے پوہ رات دی چاننی کوں کئیں ناں آکھیا واہ واہ	غریب کی جوانی اور پوس رات کی چاندنی کو کسی نے واہ واہ نہ کہا	ان چیزوں کی طرف کوئی توجہ نہیں کرتا	غریب کی جوانی، گرمی کی دھوپ، جاڑے کی چاندنی اکارت جاتی ہے
غریب دی چُپ، ہاڑ دی دُھپ، سُور دی گھُٹ، تریہاں کنوں ڈرو	غریب کی خاموشی، اساڑھ کی دھوپ، سُور کی گھات، تینوں سے ڈرو	یہ سب کسی طوفان کا پتہ دیتے ہیں	
غریب دی چُپ بُری، ہاڑ دی دُھپ بُری، سُور دی گھُٹ بُری	غریب کی خاموشی بُری، اساڑھ کی دھوپ بُری، سور کی گھات بُری	یہ تینوں کسی طوفان کا پتہ دیتی ہیں	
غریب دی دھی ناں بیٹھی ہئی، بادشاہ دا پُتر بہہ گیا ہئی	غریب کی بیٹی نہ بیٹھی تھی، بادشاہ کا بیٹا بیٹھ گیا تھا	شہزادوں کے لئے بر مشکل سے ملتے ہیں	
غریب دی رن ہݨیں ڈیہیں دی بھرجائی	غریب کی بیوی ایرے غیرے کی بھابی	غریب پر سب کا بس چلتا ہے	غریب کی جورو سب کی بھابی
غریب دی شالا ماں ناں ڄیاوے ہا	خدا کرتا غریب کی ماں نہ بیاتی	غریب دنیا میں دکھی زندگی بسر کرتا ہے	
غریب دی کیئں مڈی، ہک کھٹڑا، بئی تڈی	غریب کا کیسا اثاثہ، ایک کھاٹ دوسرے چٹائی	غریب کا اثاثہ بہت مختصر ہوتا ہے	غریب کو کوڑی، اشرفی

غریب دی ہنج تے بیڑی دا ڈنجھ پچھڑ پتال توڑیں	غریب کے آنسو اور کشتی کا لمبا چپو/بانس پاتال تک پہنچتے ہیں	مظلوم کی آہیں یقیناً رنگ لاتی ہیں	
غریب کوں کون پچھدے	غریب کو کون پوچھتا ہے	نادار کی کوئی عزت نہیں کرتا	جس کے پاس نہیں پیسا، وہ بھلامانس کیسا
غریب کوں ماناں جنڑے ہا	غریب کو ماں نہ جنتی	غریب دنیا میں دُکھی زندگی گزارتا ہے	غریب تیرے تین نام جھوٹا، پاجی بے ایمان
غریباں دی روٹی رُکھی تے ڈینہہ وی وڈے تھینے	غریبوں کی روٹی روکھی اور دن بھی بڑے ہو گئے	غریبوں کی تکالیف کم نہیں ہوا کرتیں	غریب نے روزہ رکھا، دن بڑھا
غریباں روزے رکھے، ڈینہہ وڈے تھی گئے	غریبوں نے روزے رکھے دن بڑے ہو گئے	بدقسمت کے لئے بڑی مشکلات ہیں	غریبوں نے روزے رکھے دن بڑے آ گئے
غریبی گل دا گانڈھا اے تے دولت ہتھ دی میل ہے	غربت گلے کی گرہ اور دولت ہاتھ کی میل ہے	دولت کو ثبات نہیں	دولت ڈھلتی پھرتی چھاؤں ہے
غریبی میاد تے ویسی، نندر تاں گھٹوں	غربت میعاد پر جائے گی، نیند کے مزے تو لیں	غریب مقدر پر زیادہ بھروسہ کرتا ہے	
غریبی وِچ حلیمی ہووے تاں گزر ویندی ہے	غربت میں انکساری ہو تو گزر ہو جایا کرتی ہے	عجز اور انکسار کا بڑا درجہ ہے	غریبی حلیمی عدل بادشاہی
غصہ حرام ہے	غصہ حرام ہے	غصہ کرنا اچھا نہیں	غصہ حرام ہے
غیب دا علم خدا کول ہے	علم غیب خدا کے پاس ہے	خُدا عالم الغیب ہے	خدا عالم الغیب ہے
فاتحہ تاں درود تے کھا گئے مردود	فاتحہ پڑھا نہ درود، اور مردود کھا گئے	وارث مرنے والے کی طرف سے خیرات کرنے کی بجائے جائیداد ہڑپ کر جائیں تو بولتے ہیں	فاتحہ نہ درود، کھا گئے مردود
فاقیاں دی ماری ناں موئی، پر غماں دی ماری مر گئی	فاقوں کی ماری نہ مری، غموں کی ماری مر گئی	غم انسان کو ختم کر دیتے ہیں	
فجر دا بھُلیا شام کوں گھر آوے تاں اُوں کوں بھُلیا نئیں آہدے	صبح کا بھولا شام کو گھر آئے تو اُسے بھولا نہیں کہتے	معمولی بھٹکے ہوئے کو گمراہ نہ سمجھو	تڑکے کا بھولا شام کو آئے تو بھولا نہیں کہلائے
فجر دا گیا شام کوں وَل آوے تاں اُوں کوں بھُلیا ناں آکھو	صبح کا گیا شام کو واپس آجائے تو اُسے بھولا نہ کہو	جو تائب ہو جائے وہ گنہگار نہیں	صبح کا بھولا شام کو آوے تو بھولا نہ جانیے
فجر دی بُوہنی، اللہ میاں دی آس	صبح کی بوہنی، اللہ میاں کی آس	صبح کی پہلی فروخت سے سارے دن کا شگون ملتا ہے	پہلی بوہنی، اللہ میاں کی آس

فجر دی نانہہ چنگی نھیں	صبح کا انکار اچھا نہیں	دن کے آغاز پر انکار بدشگونی ہے	صبح کی نانہہ اچھی نہیں
فرخ سیر دی وَسّی نگری، سندھ وِچ وُٹھی مینہ تے مِسری	فرخ سیر کا ملک آباد ہوا سندھ میں بارش اور مصری برسی	تاریخی لحاظ سے فرخ سیر کا دور خوشحالی کا زمانہ تھا	
فرفر پڑھدی، توڑ ناں چڑھدی	فرفر پڑھتی، انجام تک نہ پہنچی	پھرتیاں بہت نتیجہ صفر	
فصلی بٹیرا	موسم پر نظر آنے والا بٹیر	عارضی طور پر موجود شخص	فصلی بٹیر
فضل منگو، عدل ناں منگو	(خدا سے) مہربانی مانگو، انصاف نہ مانگو	خدا کے فضل کے سہارے انسان عذاب دوزخ سے بچ سکتا ہے	فضل کرے تو چھٹیاں، عدل کرے تو ٹُٹیاں
فساد دی کُنّی	فساد، جھگڑے کی ہنڈیا	بہت سے جھگڑوں کا واحد سبب	چیونٹیوں بھرا کباب
فقیر دا پتر بہہ گیا ہئی، امیر دی دھی ناں بیٹھی ہئی	فقیر کا بیٹا بیٹھ گیا تھا، امیر کی بیٹی نہ بیٹھی تھی	بے زر کو بَر نہیں ملتا	
فقیر دی بُر تے امیر دا دُر برابر ہے	فقیر کا چیتھڑا اور امیر کا موتی برابر ہے	ہر کوئی اپنی حیثیت کے مطابق خرچ عطا کرتا ہے	
فقیری دی بو چلی ویندی ہے، امیری دی بو نھیں ویندی	غربت کی بُو چلی جاتی ہے، دولتمندی کی بُو نہیں جاتی	انسان غربت کے دن جلد بھول جاتا ہے، لیکن دولت مندی کے دن بار بار یاد کرتا ہے	
فقیری شینہ دا بُرقعہ ہے	فقیری شیر کا برقعہ ہے	فقیر کے روپ میں بڑے کامل لوگ ہوتے ہیں	فقیری شیر کا برقعہ ہے
فلاں ناں گیا بنّوں، ولی آوے تاں منّوں	فلاں بنوں گیا، واپس آئے تو مانیں	دور کے راہی کم ہی لوٹ کر آتے ہیں	
قاضی مویا قضا نال، توں کیوں مردیں رضا نال	قاضی آئی موت مرا، تو مرضی سے کیوں مرتا ہے	خواہ مخواہ پریشانی مول نہیں لینی چاہیے	
قبر تے قبر نھیں بندی	قبر پر قبر نہیں بنتی	قرض پر قرض نہیں ملتا	قبر پر قبر نہیں بنتی
قبر چونے گچ مردہ بے ایمان	قبر چونے بھری، مردہ بے ایمان	بظاہر بڑے اندر سے خالی	
قبر خالی، ختماں دی بھیڑ	قبر خالی، ختم شریفوں کی بھیڑ	سادہ لوگ مذہبی معاملات کی پرکھ نہیں رکھتے	
قبر کُتے دی، اُچھاڑ مشروع دا	قبر کُتے کی، اوپر کا کپڑا ریشم کا	چیز کا بے محل استعمال کیا جا رہا ہے	
قبر کُتے دی غلیف دریائی دا	قبر کُتے کی غلاف دریائی کے کپڑے کا	قبر کو دیکھ کر مردے کی حیثیت کا اندازہ ہوتا ہے	
قبر وِچ سب برابر	قبر میں سب برابر	مرنے کے بعد چھوٹے بڑے کی تمیز نہیں رہتی	گور میں چھوٹے بڑے سب برابر

سرائیکی	اردو	مفہوم	مترادف
قبر دِچ دی پہلی رات بھاری ہوندی ہے	قبر میں بھی پہلی رات بھاری ہوتی ہے	مصیبت کا آغاز تکلیف دہ ہوا کرتا ہے	قبر میں بھی تین دن بھاری ہوتے ہیں
قبضہ اَدھی مِلک	قبضہ نصف ملکیت (ہے)	قبضہ ملکیت کا ثبوت ہے	جھگڑا جھوٹا، قبضہ سچّا
قد کپا یا پنجری چا	قد کاٹ دیا بوجھ اٹھاؤ	ناممکن کام نہیں ہو سکتے	
قدر آلے دی باہنی، بے قدرے دی رانی	قدر کرنے والی کی نوکرانی، ناقدر کی رانی	قدر والا جس قدر کمتر کی اہمیت سمجھتا ہے ناقدرا اتنی اعلیٰ کی قدر بھی نہیں جانتا	قدر دان کی جوتیاں اٹھائیے، ناقدر کے پاپوش مارنے نہ جائیے
قدر پھُلاں دا بلبل جانڑے، نازک دماغاں آلی	پھولوں کی قدر بلبل جانے (جو) نازک دماغوں والی (ہے)	لائق کی قدر لائق ہی کرتا ہے	سدھ کو سادھ ہی پوچھتا ہے
قرض قیامت نے بُکھ نعامت	قرض قیامت ہے بھوک نعمت	بھوکوں مرجاؤ، قرض نہ لو	اُدھار کھانے سے بھوکا رہنا بہتر ہے
قرض مرض ہے	اُدھار بیماری ہے	اُدھار بُری شے ہے	اُدھار بڑی بلا ہے
قرضیاں کنوں کنڈھ کالی تھئی پئی ہے	قرضوں سے کمر سیاہ ہوئی پڑی ہے	بہت ہی مقروض کے بارے میں کہتے ہیں	
قسمت دا لکھیا مل کے رہندے	قسمت کا لکھا مل کر رہتا ہے	مقدّر کا رزق ضرور ملتا ہے	جتنا کرم میں لکھا ہے اتنا ملے گا
قسمت دے پولے، کیئں کوں ڈاڈھے کیئں کوں ہولے	مقدّر کے جوتے، کسی کو زور سے کسی کو آہستہ	زندگی میں سبھی تھوڑا بہت دکھ اٹھاتے ہیں	۱:۔ زندگی نام ہے مر مر کے جیئے جانے کا ۲:۔ قسمت کے آگے سب کی مجال
قسمت دے روڑے، کیئں کوں ڈھیر کیئں کوں تھوڑے	مقدّر کے روڑے، کسی کو زیادہ کسی کو تھوڑے	زندگی میں سبھی کو غم سے واسطہ پڑتا ہے	قسمت کے آگے سب کی مجال
قسمت/مقدر دی گالھ ہے	قسمت کی بات ہے	کچھ خلاف مرضی ہو جائے تو بولتے ہیں	قسمت کی بات ہے
قصائی دا بچّہ، کڈاہیں نال سچّا	قصاب کا بیٹا کبھی سچّا نہیں	قصائی مال کے فروخت میں ضرور بے ایمانی کرتا ہے	قصائی کا بچّہ، کبھی نہ سچا، جو سچّا تو حرامی بچّہ
قصائی دا بچّہ، کئی نال سچّا	قصائی کا بچّہ، کوئی نہ سچّا	قصاب سچّی بات نہیں کرتے	قصائی کا بچّہ کبھی نہ سچّا، جو سچّا تو حرامی بچّہ
قصائی سٹیندن، سئیں تاں نئیں سٹیندے	قصاب پھینکتے ہیں، مالک تو نہیں پھینکتے	انہیں سے قطع تعلقی نہیں کی جا سکتی	
قطرہ قطرہ دریا بنڑدے	قطرہ قطرہ دریا بنتا ہے	تھوڑا تھوڑا کر کے بہت ہو جاتا ہے	قطرہ قطرہ دریا ہو جاتا ہے
قول ہارن جُواناں دا کم نئیں	عہد سے پھرنا جوانوں کا کام نہیں	جواں مرد اپنا وعدہ جان پر کھیل کر نبھاتے ہیں	قول مرداں جان دارد (ف)
کاتی تلے ساہ تاں گھن	چھری تلے سانس تو لو	ذرا صبر و سکون کا مظاہرہ کرو	۱:۔ تلوار کے تلے دم لینے دو ۲:۔ چھری تلے دم لو
کاتی خربوزے تے ڈھیہے، بھانویں خربوزہ کاتی تے، خربوزہ ہی کپیسی	چھری خربوزے پر گرے، چاہے خربوزہ چھری پر گرے، خربوزہ ہی کٹے گا	کمزور ہمیشہ نقصان میں رہتا ہے	چھری خربوزے پر گرے تو خربوزے کا نقصان خربوزہ چھری پر گرا تو خربوزے کا نقصان

کاٹھ دی گُتی روز نہیں چڑھدی	کاٹھ کی ہنڈیا روز نہیں چڑھتی	محبت اور دھوکہ ہمیشہ نہیں چلتا	کاٹھ کی ہنڈیا بار بار نہیں چڑھتی
کاٹھ دے گھوڑے بھجدن	لکڑی کے گھوڑے دوڑتے ہیں	فریب نہیں چلا کرتا	کاٹھ کے گھوڑے دوڑاتے ہیں
کاج وہاناں تے جانجیاں دا مونہہ کھاناں	شادی ختم ہوئی اور باراتیوں کا منہ کالا	خوشی کے لمحات ختم ہونے کا بھی افسوس ہوتا ہے	
کاریگر کوں ڈو بلائیں، پیٹوں بھکھا، تے قرضائیں	کاریگر کو دو عذاب، پیٹ بھوکا، ہمیشہ کا مقروض	دست کار تنگ دست رہتے ہیں	
کاغذ دی بیڑی اَج ٻڈی کہ کل	کاغذ کی ناؤ آج ڈوبی کہ کل	ناپائیدار شے کا کوئی اعتبار نہیں	کاغذ کی ناؤ آج نہیں تو کل ڈوبی
کاغذ دی بیڑی، باندر ملاح	کاغذ کی ناؤ، بندر ملاح	نازک شے ناداں کے حوالے نہ کرو	
کاغذاں دے گھوڑے کتھائیں بھجیسن	کاغذوں کے گھوڑے کب تک دوڑاؤ گے	خط و کتابت آخری حربہ نہیں ہے	کاغذی گھوڑے دوڑاتے ہیں
کال گزر ویندے، گالھ نہیں رہ ویندی	کال گزر جاتا ہے گالی رہ جاتی ہے	مصیبت کے اثرات مدت تک رہتے ہیں	کال مٹے، گال نہ مٹے
کالو کوں دھوتے کپڑے، کانواں توں وی کالے، تیں پلائی لسی گنگا آنکھاں	کالو نے کپڑے دھوئے، کووں سے بھی سیاہ، تونے لسی پلائی، گنگے کا بھی دھو دیا	جہاں بھی بے سلیقہ ہوں وہاں ہوتے ہیں	
کالی کُتی بوہا کھڑکایا، مولوی جاتا حلوہ آیا	سیاہ کتیا نے دروازہ کھٹکھٹایا، مولوی نے سمجھا حلوہ آیا	غرض مند اپنا مطلب لیتا ہے	بلی کو چھچھڑوں کے خواب
کالی کلوٹی اتے پھلاں دا سنگار	کالی کلوٹی اور پھولوں کا سنگار	بدصورت کے بناؤ سنگار پر طنز	کاجل کی کلوٹی اور پھولوں کا سنگار
کالے کیتے بگے، گالھیں کرے یار نال بجھارتاں ساڈے اگے	(ہم نے) سیاہ (بال) سفید کئے ہیں، ساجن سے باتیں کرے ہمارے آگے پہیلیاں ڈال کر	تجربہ کار ہیں چالاکی سمجھتے ہیں	دھوپ میں چونڈا سفید نہیں کیا
کالے مول ناں تھیندے بگے، بھانویں نت مُنوں صابن لگے	کالے ہرگز سفید نہیں ہوتے چاہے نت نوں صابن لگے	کمینہ تربیت سے شریف نہیں بنتا	(۱) کالے آدمی صابن سے گورے نہیں ہوتے (۲) کالا کپڑا سفید نہیں ہوتا دھلنے سے
کالے نال دھولا بدھو، رنگ نہیں ولیندا، خصلت وٹا ویندے	کالے کے ساتھ سفید باندھو، رنگ نہیں بدلتا، خصلت تبدیل کر لیتا ہے	صحبت کا اثر مسلّم ہے	تخم تاثیر، صحبت کا اثر
کاں بدنام تے بیج چڑیاں کھادا	کوا بدنام اور بیج چڑیوں نے کھایا	بد سے بدنام برا	شیر کھائے نہ کھائے منہ لال بکری کی تیون ہی مانگ
کاں چٹا ہے	کوا سفید ہے	جب کوئی غلط بات پر اصرار کرتا ہے تو کہتے ہیں	
کاں دا سر کھادا ہویا ہے	کوے کا مغز کھایا ہے	بہت ہی باتونی کے لئے کہتے ہیں	
کاں کراڑ کتے تے، وساناں کھاویں سُتے تے	کوے، ہندو، کتے پر دھوکا نہ کھانا (چاہیے) سویا ہو	دشمن کو کبھی کمزور نہ سمجھو	
کانی اکھ ناں رہندی لُکی	کانی آنکھ چھپی نہیں رہتی	عیب چھپ نہیں سکتا	

کاں گئے ہنساں دی بولی سکھݨ، آپݨی وی بھُل گئے	کوّے گئے ہنسوں کی بولی سیکھنے، اپنی بھی بھُول گئے	نقالی اور ریس اچھی نہیں	کوّا چلا ہنس کی چال، اپنی چال بھی بھول گیا
کاں گئے ہِن کبکاں دی ٹور سکھݨ آپݨا وی وَنجا آئے ہِن	کوّے گئے تھے چکوروں / تیتروں کی چال سیکھنے، اپنی بھی بھُول آئے تھے	کسی کی نقل کرنے والا اپنا تشخص کھو بیٹھتا ہے	کوّا چلا ہنس کی چال، اپنی بھی بھولا
کانواں دا ناں بد، پُنج کریندے گبیرے	کوّوں کا نام بدنام ہے، فاختائیں تباہ کرتی ہیں	بد سے بدنام بُرا	شیر کھائے نہ کھائے منہ لال
کانواں دے آکھے ڈھور نئیں مردے	کوّوں کے کہنے، ڈھور ڈنگر نہیں مرتے	کسی کے بُرا چاہنے سے نصیب نہیں پھوٹا کرتے	کوّوں / چاروں کے کوسنے سے ڈھور نہیں مرتے
کانواں دے کھادیں / رکھتوریں ڈھور نئیں مردے	کوّوں کے کھائے / کُھرچے، ڈھور ڈنگر نہیں مرتے	کسی کی بدخواہی سے بدنصیبی نہیں آتی	کوّوں کے کوسے ڈھور نہیں مرتے
کانی ڈِنگرِو خشخاس دا چوگا	کانی مرغی، خشخاش کا چوگا	بے وقوف / نالائق کو مزید مشکل میں ڈال دیا	
کاݨی کوں کاݨ سُجھے	کانی کو کانا پن سُوجھے	مجرم کو اپنا جُرم سوجھتا ہے	چور کی داڑھی میں تنکا
کاݨے دی ہِک رَگ وادھو ہوندی ہے	کانے کی ایک رگ فالتو ہوتی ہے	ایک عضو سے محروم لوگ شرارتی ہوتے ہیں	کانڑے کی ایک رگ سوا ہوتی ہے
کاݨے کوں مونہہ تے کاݨاں نئیں اکھیندا	کانے کو مُنہ پر (سامنے) کانا نہیں کہا جاتا	عیب والے کو عیب اس کے سامنے نہ کہو	کانے کو منہ پر کانا نہیں کہتے
کاݨے کوں وی مونہہ تے کاݨاں نئیں آکھدے	کانے کو بھی منہ پر کانا نہیں کہتے	جب کوئی اچھے کو منہ پر برا کہے تو اُسے کہتے ہیں	کانے کو مُنہ پر کانا نہیں کہتے
کاوڑ ڈاڈھے تے اصلوں آندی نئیں ہیݨے تے ترتے واری آندی ہے	زبردست پر غصہ آتا ہی نہیں، کمزور پہ تین مرتبہ آتا ہے	طاقت ور سے سبھی ڈرتے ہیں	سیانے تو ہیں بہت سے سب سے سیانا چھو، ہینا دیکھ ہو چوگنا، تھاڈے پر کم ہو
کاوڑ ڈاڈھے تے اصلوں نئیں آندی ہیݨے تے جھلیندی نئیں	زبردست پر غصہ بالکل نہیں آتا، کمزور پر رکتا ہی نہیں	طاقت ور سے سبھی دبتے ہیں	سیانے تو ہیں بہت سے سب سے سیانا چھو ہینا دیکھ ہو چوگنا، تھاڈے پر کم ہو
گِبّے آلی لت	کُبڑے والی لات	بے حقیقت اور بغیر مصلحت کا کام اتفاقاً فائدہ پانے والے کے لئے بولتے ہیں	کُبڑے کی لات
گِبّے کوں لت کاری آگئی	کُبڑے کو لات چارہ گری والی آگئی		
گِبّے کوں لت لگی اوندی کمر سِدھی تھی گئی	کُبڑے کو لات لگی اس کی کمر سیدھی ہو گئی	نقصان پہنچاتے ہوئے اتفاقاً فائدہ ہو گیا	
کپاہ نال کوٹھے نئیں ڈھیندے	روئی سے کوٹھے نہیں پھٹتے	معمولی شے سے بڑی شے کو نقصان نہیں پہنچا سکتی	
کپاہ نال دی تنگئے پھسدن؟	کپاس سے تنکے دبتے ہیں؟	نرم و نازک شے گزند نہیں پہنچاتی	

کپڑا جڑھوتی کنے، کاکی مبارک ہئی	کپڑا دھوبن کے پاس، بہناں! مبارک ہو	کم ظرف زیادہ اتراتا ہے	
کپی آنگل تے پیشاب نھیں کریندا	کٹی انگلی پر پیشاب نہیں کرتا	کسی کے کام نہیں آتا	کٹی انگلی پر پیشاب نہیں کرتا
کپی انگل لونڑ نھیں بُرکیندا	کٹی انگلی پر نمک نہیں ڈالتا	مطلق کسی کے کام نہیں آتا	کٹی انگلی پہ موتنے والا نہیں
کپے وِچ گُڑکاں، ہوکا ڈرا کھ دا	کُپّے میں گٹھلیاں اور ہانک کشش کی	دغا باز اور فریبی کے لئے بولتے ہیں	گندم نما جو فروش
کت ناں جانڑے تے وقت کوں پِٹ ءِ ے	کاتنا نہ جانے اور وقت کو لعنت دے	ناتجربہ کار اپنا الزام دوسرے کو دیتا ہے	ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا
کُتّا اپنے گھور تے شینہہ ہوندے	کتا اپنی قیام گاہ پر شیر ہوتا ہے	اپنوں میں کمزور بھی حوصلہ مند ہو جاتا ہے	اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے
کُتّا راج بہایا، چکّی چٹّن جا	کتے کو بادشاہ بنایا چکی چاٹنے گیا	ہر کوئی اپنی فطرت پر جاتا ہے	کتا راج بٹھایا وہ چکی چاٹنے آیا
کتا رَل گئے چوراں نال، راکھی کون کرے	کتا چوروں سے مل گیا ہے۔ محافظت کون کرے	جب محافظ ہی چوری کرنے لگے تو نظام معاشرت کیسے چلے گا	کتیا چوروں مل گئی، تو پہرہ دیوے کون
کُتا کُتّے دا ویری ہوندے	کتا کتے کا دشمن ہوتا ہے	ہم پیشہ ایک دوسرے سے حسد کرتے ہیں	کتے کا بیری کتا
کتا وی جتھاں بہندے پوچھڑ ونجا کے بہندے	کتا جہاں بیٹھتا ہے دُم گھما کر بیٹھتا ہے	جس انسان کے رہنے کی جگہ صاف نہ ہو وہاں بولا جاتا ہے	کتا بھی بیٹھتا ہے تو دم ہلا کر بیٹھتا ہے
کتا ہووے تے بھونکے ناں	ہو کتا اور نہ بھونکے	بُرا بُرائی سے باز نہیں آتا	کتا بھونکے گا، نہ بھونکے گا
کتن نے روح نھیں تے چرخے کوں ڈوہ	کاتنے کو طبیعت نہیں اور چرخے کو الزام	نیت کے بغیر کام نہیں ہوا کرتے	ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا
کتن دا ڈھاں نھیں آندا، چرخہ رنگیل ہووے	کاتنے کا طریقہ نہیں آتا، چرخہ رنگین ہو	ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا	خوئے بدرا بہانہ بسیار (ف)
کِتھ اللہ دی الہی، کِتھ جھلار دا کھڈا	کہاں خدا کی کائنات، کہاں دریائی کنوئیں کا کھڈا	چھوٹے اور بڑے کا فرق ظاہر کرنے کے لئے بولتے ہیں	کہاں رام رام، کہاں ٹیں ٹیں
کِتھ رام رام، کِتھ ٹیں ٹیں	کہاں رام رام، کہاں ٹیں ٹیں	ادنیٰ و اعلیٰ کا کیا مقابلہ	کہاں رام رام، کہاں ٹیں ٹیں
کِتھوں رہ گئی ہے سنجانڑ، اُٹھاں تے آکھریں گدڑاں تے پلانڑ	شناخت کہاں گئی ہے، اونٹوں پر گدھوں کے گدے ہیں، گدھوں پر اونٹوں کے پلان	الٹی گنگا بہتی ہے	خر شراب سیخ پہ ڈالی کباب شیشے میں
کِتھاں اے، کِتھاں او	کہاں یہ، کہاں وہ	اچھے اور برے کا کیا مقابلہ	چہ نسبت خاک را با عالم پاک (ف)
کِتھوں دی بلا کِتھاں آ پئی ہے	کہاں کی بلا کہاں آ گئی ہے	ناپسندیدہ شخص کے لئے بولتے ہیں	اِدھر کی نہ اُدھر کی، یہ بلا کدھر کی
کُتی کوں چانواں لگا، ٹنڈانڑیں کنوں ڈردی	کتیا کو بالچہر کی بیماری لگی، جگنو سے ڈرتی ہے	دکھی ہر چیز سے ڈرتا ہے	سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے
کُتی دیائی پئی ہے	کتیا بیائی ہے	کسی شے کی کثیر تعداد	کوڑی کے تین تین ہیں
کُتّے آ! تیڈا مونہہ نھیں، تیڈے سئیں دا مونہہ ہے	اے کتے! تیرا لحاظ نہیں تیرے مالک کا لحاظ ہے	چھوٹوں سے مروت ان کے بڑوں کے سبب ہوتی ہے	کتے تیرا منہ نہیں تیرے سائیں کا منہ ہے

کُتّے بھونکدے رہندن فقیر تے قافلے ٹُردے رہندن	کتے بھونکتے رہتے ہیں فقیر و قافلے چلتے رہتے ہیں	مُصلح۔ لوگوں کی تنقید کی پرواہ نہیں کیا کرتے	کُتے بھونکے۔ قافلے سدھارے
کُتّے چھپراں تے، سئیں تلّے	کُتے چھپروں پر، مالک نیچے	لائق ذلیل اور نالائق اعلیٰ رتبے پر	بے ہنر مسند نشین، اہلِ ہنر در در خراب
کُتّے دا ویری کُتا	کُتے کا دشمن کُتا	ہم جنس ایک دوسرے کو ناپسند کرتے ہیں	کُتے کا بَیری کُتا
کُتّے دی پُوچھ بارہاں سال نڑی وِچ رکھی، وَلدی اُونویں دی اُونویں	کتے کی دُم بارہ سال نلکی میں رکھی گئی ویسی کی ویسی رہی	بدفطرت تربیت سے درست نہیں ہو سکتا	کُتے کی ٹیڑھی دم کو بارہ برس نلکی میں رکی تو بھی ٹیڑھی کی ٹیڑھی
کُتّے دی پُوچھڑ کوں ونجھلی وِچ پا رکھیا ہائیں، ستّو سال بعد کڈھیوسے تاں اُونویں ڈِنگی دی ڈِنگی	کُتے کی دم کو بانس میں ڈالے رکھا، سو سال بعد نکالا گیا تو ویسی ٹیڑھی کی ٹیڑھی	فطرت کبھی دور نہیں ہوا کرتی	کُتے کی ٹیڑھی دُم کو بارہ برس نلکی میں رکھا تو بھی ٹیڑھی کی ٹیڑھی
کُتّے دی پوچھڑ وانگے، کڈاہیں سِدھا ناں تھیسی	کُتے کی دُم کی طرح کبھی سیدھا نہ ہوگا	جس پر نصیحت اثر نہ کرے اُس کے بارے میں کہا جاتا ہے	سانپ کو بانس کی نلی میں بھی رکھو تو وہ ٹیڑھا ہی چلے گا (ج)
کُتّے دی پوچھڑی۔ ڈِنگی دی ڈِنگی	کُتے کی دُم ٹیڑھی کی ٹیڑھی	بگڑے ہوئے اچھے نہیں ہوا کرتے	کُتے کی ٹیڑھی پوچھ، کبھی نہ سیدھی ہو
کُتّے دی پوچھڑی سِدھی ناں تھئی بھانویں ونجھلی پئی	کُتے کی دم سیدھی نہ ہوئی چاہے نڑی ڈالی	خلقی نقائص دُور نہیں ہوا کرتے	۱: کُتا ٹیڑھی پونچھ ہے، کبھی نہ سیدھی ہو ۲: کُتے کی ٹیڑھی دم کو بارہ برس نالکی میں رکھا تو بھی ٹیڑھی کی ٹیڑھی
کُتّے دی نچھ ہے	کُتے کی چھینک ہے	بہت ہی عیّار اور شیطان ہے	کُتے کی دُم ہے
کُتّے کولوں ناں ڈِر، کُتّے دی کُتائی کولوں ڈِر	کُتے سے نہ ڈرو، کتے کے کُتاپن سے ڈرو	بُرے کی بُرائی نقصان دہ ہے	بُرے کی بُرائی سے ڈریئے، بُرے سے دیو بھی ڈرے
کُتّے کوں کُتا نہیں بھاندا	کُتے کو کُتا اچھا نہیں لگتا	ہم جنس ایک دوسرے کے دشمن ہوتے ہیں	کتے کا بیری کتا
کُتّے کوں گھیو نہیں پچیدا	کُتے کو گھی نہیں پچتا	کم ظرف کو اچھی چیز راس نہیں آتی	کتے کو گھی ہضم نہیں ہوتا
کُتیاں بھونکے فقیر بہہ نہیں رہندے	کتوں کے بھونکنے سے فقیر بیٹھ نہیں رہتے	بدباطن کی وجہ سے کسی کا رزق کم نہیں ہوتا	آوازِ سگاں کم نہ کند رزقِ گدا را (ف)
کُتیاں لکے دریا پلیت نہیں تھیندے	کتوں کے چاٹنے سے دریا ناپاک نہیں ہوا کرتے	ادنیٰ کی گالی گلوچ سے اعلیٰ لوگ بُرے نہیں بن جاتے	کتے کے بھونکنے سے ہاتھی نہیں ڈرتا
کٹھے پئے ہوئے تھاں کھڑک پوندن	اکٹھے پڑے ہوئے برتن کھنک جاتے ہیں	آپس داری میں اختلافات ہو ہی جایا کرتے ہیں	جہاں چار برتن ہوتے ہیں کھڑکتے ہیں
کجھ اے چِٹ ہے کجھ او چِٹ ہے	کچھ یہ خراب ہے کچھ وہ خراب ہے	طرفین کا قصور ہے	کچھ لوہا کھوٹا، کچھ لوہار
کجھ ڈِتا تا اگوں آ گئے	کچھ دیا آگے آگیا ہے	خدا نے مصیبت سے بچا لیا ہے	کچھ دیا ہی آگے آگیا
کجھ ناں پلے، کُتّے بیا جھلّے	پلے کچھ نہیں، کُتے رکھتا ہے	خستہ حالی کے باوجود اظہارِ بڑائی	آپ میاں منگتے باہر کھڑے درویش
کجھ وِچ کاتی تے ناں غریب داس	بغل میں چھری اور نام غریبوں کا غلام	نام اچھا کام بُرے	خضر صورت، شیطان سیرت

بھکھی دا یار اتے لئی دا انگارا، ڈونہیں بے وفا ہوندن	بھکھی کا دوست اور لئی کا انگارا دونوں بے وفا ہوتے ہیں	بھکھی کے علاقے کے لوگ بے وفا ہوتے ہیں	
بکھاں ہیٹھ قرآن تے نظر ڈھگے تے	بغلوں کے نیچے قرآن اور نگاہیں بیل پر	اپنائیت جتا کر دھوکا دینا	بغل میں چھری، منہ میں رام رام
بھکھی، سونے دی بچھی	بھکھی (کا علاقہ) سونے کی ٹوکری	دریائی علاقوں کی زمینیں سونا اگلتی ہیں	
بچی جھوہر، اٹا خراب	ناپختہ لڑکی، آٹا خراب	ناتجربہ کار اچھا کام نہیں کرسکتا	
بچی رن بچ کماوے، یار کوں کھڑی ہتھ نال بدھاوے	ناپختہ عورت ناپختگی کرے، عاشق کو اپنے ہاتھ سے پکڑوائے	عورتیں سادگی میں اپنا بھید ظاہر کرکے مصیبت گلے لگاتی ہیں	
بچی لکڑ سوکھی مُڑدی ہے	کچی لکڑی آسانی سے مُڑتی ہے	بچپن میں تربیت آسان ہے	کچی لکڑی جدھر موڑو مڑ جاتی ہے
کچے گھڑے نہیں تردے	کچے گھڑے نہیں تیرتے	بزدل کام نہیں آیا کرتے	
کڈاہیں انگاریں دا ناں پُسا ہیس تے سنگدی چنگی ہے	کبھی دودھ کا قطرہ نہ دیا اور دودھ کا میلان اچھا ہے	فطری خوبی نہ ہونے کے باوجود ہی خوبی بیان کرنا	
کڈاہیں بڈھے طوطے پڑھدن	کبھی بوڑھے طوطے پڑھتے ہیں؟	بوڑھوں کی تربیت نہیں ہوسکتی	کہیں بوڑھے طوطے بھی پڑھتے ہیں
کڈاہیں بڈے تردن	کبھی ڈوبے تیرتے ہیں	بگڑی شے نہیں سنورتی	کہیں ڈوبے بھی ترے ہیں
کڈاہیں تاں سبت دا بکھی چھاں تے بہسی	کبھی تقدیر کا پنچھی سایہ میں بیٹھے گا	بھلے دن ضرور آئیں گے	اپنے اپنے اوسرے کوئیں بھرے پنہار
کڈاہیں تھک نال وڑیاں بنڈن	کبھی تھوک سے بڑیاں بنتی ہیں	ضروری سامان کے بغیر کام نہیں ہوتا	کہیں تھوک سے بھی ستو سنتے ہیں
کڈاہیں چاچے دی، کڈاہیں بابے دی	کبھی چچا کی، کہیں ابا کی	وقت کبھی ایک سا نہیں رہتا	کبھی کے دن بڑے، کبھی کی راتیں
کڈاہیں ڈاڈے دی، کڈاہیں پوترے دی	کبھی دادے کی، کبھی پوتے کی	زندگی میں اتار چڑھاؤ فطری عمل ہے	کبھی کا دن بڑا، کبھی کی رات
کڈاہیں ساڈا دی کئی ہئی	کبھی ہمارا بھی کوئی تھا	کبھی ہمارے بھی مہربان تھے (بطور شکوہ)	کبھی تو ہمارے بھی کوئی تھے
کڈاہیں سکے رکھ ہی ساوے تھیندن	کبھی سوکھے درخت بھی ہرے ہوتے ہیں	کام بگڑ جائے تو نہیں سنورتا	کہیں سوکھے درخت بھی ہرے ہوتے ہیں
کڈاہیں کمہار گڈوں تے، کڈاہیں گڈ دں کمہار تے	کبھی کمہار گدھے پر، کبھی گدھا کمہار پر	حالات بدلتے دیر نہیں لگتی	کبھی گاڑی ناؤ پر، کبھی ناؤ گاڑی پر
کڈاہیں کھوٹا پیسہ دی کم آندے	کبھی کھوٹا پیسہ بھی کام آتا ہے	ناکارہ لوگ بھی بعض اوقات مفید ثابت ہوتے ہیں	ایک دن کھوٹا پیسہ بھی کام آتا ہے
کڈاہیں گنگا گئے ہڈ ولدن	کبھی گنگا گئی ہڈیاں واپس آتی ہیں	ڈوبا ہوا واپس نہیں ملا کرتا	جانے والے پلٹ کر نہیں آیا کرتے
کڈاہیں نہواں کنوں ماس جدا تھیندے	کبھی ناخنوں سے گوشت جدا ہوتا ہے	اپنے جدا نہیں ہوسکتے	کہیں ناخن سے بھی گوشت جدا ہوتا ہے
کڈاہیں ہتھاں دے لیکے مٹدن	کبھی ہاتھوں کی لکیریں مٹتی ہیں	تقدیر کا لکھا نہیں بدلتا	کہیں ہاتھوں کی لکیریں بھی مٹتی ہیں
کڈھاں گندی اے آہدوں	نکالوں بچھونے والے بٹے	میں تمہارے راز ظاہر کر دوں گا	

کر بھلا تھیسی بھلا	بھلا کر بھلا ہوگا	جیسا کروگے ویسا بھروگے	انت بھلا سو بھلا
کرسیوا، کھا میوہ	خدمت کر، میوہ کھا	خدمت میں عظمت ہے	کرسیوا، کھا میوہ
کر مزدوری، کھا چُوری	کر مزدوری، کھا چُوری	محنت سے انسان اپنی معاشی حالت بہتر بناتا ہے	کر بھلا جو بھرے پلاّ
کر مزدوری، ناں پووے پُوری	مزدوری کرو، پوری نہ پڑے	مزدور کی آمدنی انتہائی قلیل ہوتی ہے	
کر ناں کر، خدا توں ڈر	کرو نہ کرو، خدا سے ڈرو	خوفِ خدا ضروری ہے	کر تو ڈر، نہ کر تو ڈر
کراڑ تھی کے اڑوا توے، اوے وی کُجھ گل ہے، دشمن تھیوے اوے گھوڑے، اوے وی کُجھ گل ہے۔ رنڈ پاوے شو ہے جوڑے، اوے وی کُجھ گل ہے	ہندو ہو کر زائد تولے، اس میں بھی کوئی چکر ہے۔ دشمن ہو کر خدا ہو، اس میں بھی کوئی چکر ہے۔ بیوہ سُرخ کپڑے پہنے، اس میں بھی کوئی چکر ہے	یہ تینوں کام بغیر مصلحت کے نہیں ہوتے	
کراڑ پڑندالی، کھوجہ پھوڑا	ہندو ترنگی، کھوجہ پھاوڑا	ہندو آہستہ آہستہ پیسہ کماتا ہے اور خوجہ تیزی سے	
کراڑی اِتی وِتھا منکا لدھا، وِنی تے لٹکاوے	ہندوانی نے نایاب منکا پایا، ناف پر لٹکاتی پھرے	ادھیا بڑی نمائش کرتا ہے	غریب کو کوڑی اشرفی ہے
کراڑی دا ناں غلام فاطمہ؟	ہندوانی کا نام غلام فاطمہ؟	ناممکن، ممکن نہیں ہوسکتا	
کراوے ٹھکھاٹیں، کرے ٹھکو مربیجے سنگو فقیر	کراوے ٹھکوائی، کرے کھاکھی، مارا جائے سنگو فقیر	ایک کے جھگڑے میں دوسرا پکڑا جائے	کرے کوئی بھرے کوئی
کرم دا لکھیا کون مٹاوے	قسمت کا لکھا کون مٹائے	تقدیر کا لکھا ہو کر رہتا ہے	کرم ریکھ امٹ ہے
کرماں دی رتی چنگی، عقل دا من کجھ ناں	خوش بختی رتی بھر اچھی، عقل من بھر کچھ نہیں	خوش بختی اصل نعمت ہے	
کرنت لہنت	کرنا پانا (ہے)	جیسا رویہ رکھوگے ویسا صلہ پاؤگے	جیسا کروگے ویسا بھروگے
کرنی دا پھل ضرور ملدے	کئے کا پھل ضرور ملتا ہے	انسان محنت کا صلہ پاتا ہے	جیسی کرنی۔ ویسی بھرنی
کرنی فقیری تے کیہیں دلگیری	درویشی کرنی تو کیسی اداسی	درویشی میں قناعت ضروری ہے	سائیں جس کے ساتھ ہوا اس کو سانسا کیا
کرنی نوکری، تاں نخرا کیہاں	کرنی ملازمت تو نخرا کیسا	ادائے فرض میں سستی کی گنجائش نہیں	نفری میں نخرا کیا
کرنی نوکری تاں وَل ناں کہیں	کرنی نوکری تو پھر نہ کیسی	ملازمت میں اپنی رائے سلب ہو جاتی ہے	چاکری میں اکڑی کیا
کرنی نیکی تے پچھن کیہاں	نیکی کرنی (ہو) تو پوچھنا کیسا	نیکی کرنے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے	۱. نیک بات کا پوچھنا کیا ۲. نیکی اور پوچھ پوچھ
کرن دیاں ستّر راہیں ہن، ناں کرن دی ہکا	کرنے کے ستّر راستے، نہ کرنے کا ایک	کام کرنے کا ارادہ ہو تو راستہ نکل آتا ہے	کام کرنے کی ستّر راہیں ہیں، نہ کرنے کی ایک
کرن کرن آلے، بھرن بھرن آلے	کریں کرنے والے، بھریں بھرنے والے	کرتا کوئی ہے، بھرتا کوئی ہے	کرے کون، ماتھے کس کے جائے

کرو آپنڑیں، سُنڑو سب دی	کرو اپنی سنو سب کی	مشورہ لے کر خود فیصلہ کرو	کریئے اپنے من کی، سُنیئے سب کی
کرے آپ، لادے پُتے کول	کرے خود، سر تھوپے دوسرے کے	خود قصور کر کے دوسروں کو الزام دینا	آپ کھائے، بلی کو بتائے
کرے تاں ڈرے، ناں کرے تاں وی ڈرے	کرے تو ڈرے، نہ کرے تو بھی ڈرے	خدا سے ہر حال میں ڈرو	
کُرتے تے مِل ماہیا	اے ماہی! بنجر جگہ پر ملاقات کر	محض ترخانے والی بات	لینے دینے سر خاک، محبت پاک
کرے ڈاڑھی آلا، پکڑیجے مُچھاں آلا	کرے داڑھی والا، پکڑا جائے مونچھوں والا	کرے کوئی بھرے کوئی	کرے داڑھی والا، پکڑا جائے مونچھوں والا
کرے کُئی، بھرے کُئی	کرے کوئی، بھرے کوئی	ایک کے قصور کی سزا دوسرے کو ملے	(۱) کرے کوئی بھرے کوئی (۲) کرے کلو بھرے ملو
کریاں تے مکھنڑ پیا سُکدے	کریوں پر پڑا مکھن خشک ہو رہا ہے	پاس کچھ نہیں اور بڑائی کا اظہار کرتا ہے	کوٹھی خاک کی، بات لاکھ کی
کُڑ کُڑ ڈھیر تے عانے تھوڑے	کڑ کڑ بہت اور انڈے تھوڑے	کام تھوڑا اور شور بہت	بکنا تھوڑا اور پٹ پٹ بہت
کُڑ کُڑ کتھائیں، عانیں کتھائیں	کڑ کڑ کہیں، انڈے کہیں	اپنوں کی بجائے غیروں کو فائدہ پہنچایا	
کِرکی دی لکھت، ڈھڈ ڈولا ہِک	ہندوانہ تحریر میں ڈھیلا اور لوٹا ایک (سا)	انوکھی املا کی طرف اشارہ ہے جس سے بنیا لوگوں کو لوٹ لیتا ہے	
کُس نال جَس ہے	کھونے میں مزا ہے	قربانی دینا ہی انسانیت ہے	کچھ دو، کچھ لو
کُبت کولیاں دی، مغز فوجداراں دا	ہیئت کولیوں کا، دماغ فوجداروں جیسا	ادنیٰ شخص کی عالی دماغی	واہ واہ گرگٹ کا بچہ تانا شاہ
گنگ نال یاری، سنگ نال ویر	غیر سے دوستی، اپنے سے دشمنی	اپنے چھوڑ کر غیروں سے رشتہ جوڑا	
کھیرے دی کُتی، ٹکے دا مُکر	پائی کی کُتیا، ٹکے کے ٹکڑے	بعض اوقات ادنیٰ شے پر اخراجات کہیں زیادہ آتے ہیں	ٹکے کی مرغی، چھ ٹکے محصول
کَکا، کَیرا آدمی، مُچھاں آلی رن، بھُورا منڈھا پاکے، ایہو چاراں توں بچ فرنگ	بھورا، نیلی آنکھوں والا آدمی، مونچھوں والی عورت، بھورا بھینسا شامل کر کے چاروں سے بالکل بچ	یہ چاروں بے اعتبار ہوتے ہیں	نیلی آنکھوں والا مالک کا دشمن ہوتا ہے (دشمن)
ککڑ بانگ ناں ڈیوے تاں سویل ناں تھیسی	مُرغا اذان نہ دے تو صبح نہ ہو گی	ادنیٰ لوگوں کی رکاوٹوں سے بڑے کام نہیں رُکا کرتے	مُرغا بانگ نہ دے گا تو کیا صبح نہ ہو گی
ککڑ بانگاں ڈیندی پئی ہے	مرغی اذانیں دے رہی ہے	اَن ہونی ہونے پر کہتے ہیں	مُرغی کی بانگ روا نہیں
ککڑ، کُتی، ڈومنی کوڑھے پُتر جَنیّے	مُرغی، کُتیا، ڈومنی بدصورت بچے جنتی ہے	ان کے بچے خوبصورت نہیں ہوتے	
ککڑ کُٹھی، گوانڈھ ڈھن ورھی	مرغی ذبح کی، ہمسائی بگڑی	اچھی چیز سے ہمسایوں کو محروم نہیں رکھنا چاہیئے	
ککڑ کھاسی ناں، کھنڈیسی تاں سہی	مرغی کھائے گی نہیں، بکھیرے/ضائع کرے گی تو ضرور	کمینہ فائدہ نہ پہنچائے تو نقصان ضرور پہنچاتا ہے	بلی کھائے گی نہیں تو پھیلائے گی ضرور
ککڑیں دا کھیر	مرغیوں کا دودھ	نایاب اور عدم دستیاب شے	چیل کا موت

ککڑ مٹی اڈاوے، آپڑے سر وچ پاوے	مرغی مٹی اڑائے اپنے سر میں ڈالے	دوسروں کے بارے میں بُرائی سوچنے والے خود پھنستے ہیں	جو کسی کا بُرا چیتے گا، اس کا بُرا ہوگا
ککڑ نائی دی، مُجرا مقدم دا	مرغی نائی کی، سلام مقدم کا	سرکاری اہل کار لوگوں سے مال لے کر افسروں کو دیتے اور اپنا وقار بڑھاتے ہیں	
ککو غریباں دی ماکھی ہے	ککو غریبوں کے لئے شہد ہے	غریب ادنیٰ شے سے گزارہ کرتے ہیں	
ککھ اوڈھر پہاڑ	تنکے کے پیچھے پہاڑ	ذرا سے الٹ پھیر میں مشکل مسئلہ پوشیدہ رہتا ہے	تل کی اوجھل پہاڑ ہے
ککھ دا لکھ تھیوے	تنکے کے لاکھ ہوں	خدا تمہیں ترقی دے (دعا)	
ککھ دا وی چور، لکھ دا وی چور	تنکے کا بھی چور، لاکھ کا بھی چور	چوری چھوٹی ہو یا بڑی، چوری ہی ہے	لکھ چوری، ککھ چوری
ککھ دی کہانی کوئی کے تئیں سُنسی	تنکے کی کہانی کوئی کب تک سُنے گا	دھوکہ یا فریب ہمیشہ نہیں ہوتا	سدا کاغذ کی ناؤ چلتی نہیں
ککھ دی وی چوری، لکھ دی وی چوری	تنکے کی بھی چوری، لاکھ کی بھی چوری	چوری چھوٹی ہو یا بڑی نوعیت ایک ہی ہے	لکھ چوری، ککھ چوری
ککھاں کوں کن ہوندن	تنکوں کے کان ہوتے ہیں	مُنہ سے نکلی ہوئی بات دور پہنچتی ہے	دیوار کے کان ہوتے ہیں
ککھوں لکھ تے لکھوں ککھ	صفر سے لاکھوں اور لاکھوں سے صفر	دولت کے بڑھنے اور گھٹنے کا پتہ نہیں چلتا	دولت ڈھلتی پھرتی چھاؤں ہے
ککھوں لکھ تھیندن	صفر سے لاکھ ہوتے ہیں	غریب دولت مند ہوسکتا ہے	زیروں سے شیر ہوتے ہیں
کل دا تھیندا اج تھیوے	کل کا ہونا آج ہو	جلدی ظاہر کرتے ہوئے بولتے ہیں	پرسوں کا ہوتا کل اور کل کا ہوتا آج
کل دی بھوتنی، مسواں وچ ادھ	کل کی بھوتنی، شمشان میں نصف (حصہ)	کمال کوئی نہیں، دعوے بڑے، معمولی شریر بھی بہت ضرر رساں ہوسکتا ہے	کل کے جوگی، کندھے پر جٹا
کل دی فقیری، ڈیڈھ پہراں کوں دھوتی	کل کی درویشی، دوپہرے دھونی	ناتجربہ کار اپنے عمل سے پہچانے جاتے ہیں	کل کے جوگی، گانڑ پر جٹا
کل دی کل نال پئی ڈیکھسی	کل کی کل کے ساتھ دیکھے گی	آئندہ کے معاملات کے بارے میں دیکھا جائے گا	کل کی کل پر ہے
کل دی کل نال ویسی، اج دی گالھ کر	کل کی کل کے ساتھ گزرے گی، آج کی بات کر	آئندہ کی فکر چھوڑدو، موجودہ کی بات کرو	کل کی کل پر ہے
کل دی گالھ ہے	کل کی بات ہے	تھوڑے عرصے کا واقعہ ہے	ابھی کل کی بات ہے
کل کیں ڈٹھی ہے	کل کس نے دیکھی ہے	آئندہ کا کچھ علم نہیں	کل کس نے دیکھی ہے
کل دے موئے کل پُوریج گئے	کل کے مرے کل دفن ہوگئے	کوئی گزری ہوئی باتوں کو یاد کرے تو کہا جاتا ہے	۱۔ گذشتہ را صلوٰۃ ۲۔ کل کا لیا دیا، آج کا لیا دیکھو
کلراٹھی بھوئیں رہائی، تاں حاصل مٹی چائی	کلر والی زمین میں بویا تو خاک حاصل کی	کلراٹھی زمین سے پیداوار حاصل نہیں ہوتی	کلر کا کھیت جیسے پسٹی کا بیت

کلّھا بندہ کھلدا سوہݨاں ناں روندا	اکیلا آدمی ہنستا اچھا نہ روتا	تنہا آدمی کی زندگی بے لطف ہوتی ہے	اکیلا ہنستا بھلا نہ روتا
کلّھا پتر، اوندے مونہہ وچ چا مُتر	اکیلا بیٹا، اس کے منہ میں پیشاب کر	اکیلا بیٹا بگڑ جاتا ہے	اکلوتا بیٹا والدین کے لئے مصیبت کا باعث ہوتا ہے (ش)
کلّھا دم، ناں جھورا ناں غم	اکیلی جان، نہ فکر نہ غم	اکیلا انسان فکر سے خالی ہوتا ہے	مجرد سب سے اعلیٰ ہے، نہ سُسرا ہے نہ سالا ہے
کلّھا رہ، سو بھلا رہ	اکیلا رہ، سو بھلا رہ	اکیلے رہنے میں عافیت ہے	مجرد سب سے اعلیٰ جس کے سُسر نہ سالا
کلّھا سو بھلا	اکیلا، بہت اچھا	اعلیٰ شے کے مقابلے میں ادنیٰ شے غنیمت ہے	مجرد سب سے اعلیٰ
کلّھا شینہ ناں بھلا	اکیلا شیر (بھی) اچھا نہیں	تنہائی کی زندگی بے کار ہے	اکیلی تو لکڑی بھی نہیں جلتی
کلّھا گھر، جنّاں دا ڈر	اکیلا گھر، جنّات کا خوف	جہاں لائق نہ ہوں وہاں نالائق آجاتے ہیں	سُونا گھر، بھڑوں کا راج
کلّھا وݨ ناں بھلا	اکیلا درخت، اچھا نہیں	تنہا انسان بے لطف زندگی گزارتا ہے	ایک گری کا تیل نہیں نکلتا (ش)
کلھوٹی کوں ہتھ ناں لا، بالیں کوں بکھ ناں مار	آٹے کے برتن کو ہاتھ نہ لگا، بچوں کو بھوکا نہ مار	بخیل مال خرچ نہیں کرتا، باتوں سے خوش کرتا ہے	کوٹھی کھٹلے کو ہاتھ نہ لگاؤ، گھر بار آپ کا
کلھوٹی کوں ہتھ ناں لا، گھر بار تیڈا	آٹے کے برتن کو ہاتھ نہ لگانا، گھر بار تیرا	زبانی ہمدردی اور اپنائیت	کوٹھی کھٹلے کو ہاتھ نہ لگاؤ، گھر بار آپ کا
کلھوٹے وچ دانے، کݙݨ کُٹنے	کلھوٹی میں گیہوں (دھن)، جمعدار کردیں	کم حیثیت لوگ تھوڑی دولت پر بہت اتراتے ہیں	کوٹھی اناج تو کوتوالی راج
کلّھے وݨ تے کاں بہے	اکیلے درخت پر کوا اترتا ہے	تنہا آدمی کے پاس اعلیٰ لوگ نہیں آتے	اکیلے دکیلے کا اللہ بیلی
کم اوہو جیہڑا آپ کریجے	کام وہی جو خود کیا جائے	اپنا کیا ہوا کام اعلیٰ ہوتا ہے	آپ کاج، مہا کاج
کم پیارا ہے چم پیارا نئیں	کام پیارا ہے چام پیارا نہیں	کام کرنے والے کی قدر ہر جگہ ہے	کام پیارا ہے چام پیارا نہیں
کم داناں کار دا تے آیا میڈا یار	کام کا نہ کاج کا اور آیا میرا دوست	ضرورت میں کام نہ آنے والے کو دوست نہ سمجھو	کام چور، نوالے کو حاضر
کم داناں کار دا، دیگڑا بھنگار دا	کام کا نہ کاج، دیگچہ بھگار دا	خوشنما چیزیں بیکار ہوتی ہیں	
کم داناں کار دا، بناں ݙگا جال دا	کام کا نہ کاج کا، گیلا لٹھ جال کا	نکمے آدمی کی نسبت بولتے ہیں	حال کا نہ قال کا، روٹی چھیا دال کا
کم کرݨ دی چٹی، کھاوے پوری ہٹی	کام کرنے میں سستی، کھانے پوری دکان	سست اور نمک حرام نوکر	رام نام کو آلسکتی، بھوجن کو تیار
کم کرݨ نال آندے	کام کرنے سے آتا ہے	مشق سے کاریگر پختہ ہو جاتا ہے	کام کو کام سکھاتا ہے
کم لتھا ترکھاݨ وسریا	کام سے اترا، ترکھان بھولا	مطلب نکل جائے تو سب بھول جاتے ہیں	کام اُسرا، ڈکر بسرا
کم ناں کار تے لڑݨ کوں تیار	کام نہ کاج اور لڑنے کو تیار	نکما اور لڑاکا انسان	کرنی نہ کرتوت، لڑنے کو مضبوط
کماوے کلّھا، کھاوے گلّا	کمائے اکیلا، کھائے گلّہ	اکیلا آدمی سب کی خاطر مر رہا ہے	کمانے والا ایک، ناچنے والے سو (ش)
کماوے گنی، کھاوے گنی	کمائے کوئی، کھائے کوئی	جس کا مقدر ہوتا ہے وہی کھاتا ہے	کما دیں میاں خاں، اڑا دیں میاں نسیم
کماوے گلّا، کھاوے کلّھا	کمائے گلّا ریوڑ، کمائے اکیلا	بہت سے آدمیوں سے اکیلا فیض پاتا ہے	
کمہار دے گھر بھجّا تھاں ہوندے	کمہار کے گھر ٹوٹا ہوا برتن ہوتا ہے	جو عطا کرتا ہے بعض اوقات وہی محروم رہتا ہے	کمہار کے گھر باسن کا کال

کُبھار دا کُتّا، جیندی پچھی گارا ہوندے پچھوں ٹُریا	کمہار کا کُتا جس کی پنڈلی پر گارا (دیکھے) اسی کے پیچھے چلے	نادان، لوگوں کو ظاہر سے پہچانتے ہیں	کمہار کا گدھا جس کے چوتڑ پر مٹی دیکھے اس کے پیچھے دوڑے
کملا گالھ کرے، سیاݨاں کن کرے	کم عقل بات کرے، عقل مند توجہ دے	عقل مند ہر بات کو پرکھتا ہے	نادان بات کرے، دانا قیاس کرے
کملی ولھیٹیں فقیری نئیں ملدی	کملی لپیٹنے سے درویشی نہیں ملتی	درویشی ذاتی کمال کا نام ہے	کمل اوڑھنے سے فقیر نہیں ہوتا
کمیں کمینے دی یاری، وشکوئیں دا ڈنگ	گھٹیا کمینے کی دوستی، بچھو کا ڈنگ	بداصل کی دوستی بالآخر نقصان دیتی ہے	کم اصل سے وفا نہیں
کن دو کھا سگدن اکھیں نئیں	کان دھوکہ کھا سکتے ہیں آنکھیں نہیں	آنکھوں دیکھی چیز پر پورا اعتماد ہوتا ہے	آنکھوں دیکھی جانوں، کانوں سُنی نہ مانوں
کن کوں ناں سنبھالیا تے کُتّے دے پچھوں بھج پیا	کان کو نہ سنبھالا اور کتے کے پیچھے بھاگ پڑا	دوسروں کی باتوں میں آنے والا نقصان اٹھاتا ہے	کوا کان لے گیا، کان کو نہیں دیکھتے، کوے کے پیچھے دوڑے جاتے ہیں
کناں وچ تیل گھتی بیٹھے	کانوں میں تیل ڈالے بیٹھا ہے	بالکل غافل ہے	کان میں تیل ڈالے بیٹھے ہیں
کنجری دا یار، نت خوار	طوائف کا آشنا، ہمیشہ ذلیل	رنڈی کا آشنا ہمیشہ ذلیل ہوتا ہے	رنڈی کا یار، سدا خوار
کنجوس کھٹے، دھرتی کھاوے	کنجوس کمائے، زمین کھائے	کنجوس کا مال دوسرے کھاتے ہیں	
کندھ اوہلے پردیس	دیوار کے پیچھے پردیس	گھر سے باہر نکلے پردیس شروع ہو گیا	
کندھ کھا دی جالیاں، گھر کھا دا سالیاں	دیوار طاقوں نے کھائی، گھر سالوں نے کھایا	بیوی کے اعزہ کی مہمان نوازی مہنگی پڑتی	دیوار کھائی آلوں نے، گھر کھایا سالوں نے
کندھاں دے وی کن ہوندن	دیواروں کے بھی کان ہوتے ہیں	راز کی بات احتیاط سے کرنی چاہیے	دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں
کندھاں کوں کن ہوندن	دیواروں کے کان ہوتے ہیں	گفتگو میں احتیاط ضروری ہے	دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں
کندھوں پار، قندھاروں پار	دیوار سے پار، قندھار کے پار	نظر سے دور جانے والا کہیں چلا جائے کوئی فرق نہیں پڑتا	آنکھ اوٹ، پہاڑ اوٹ
کندھی اُتے وسݨاں تے خواجے نال وَیر	کنارے پر بسنا اور خواجے سے دشمنی	ہمسایوں سے اچھے تعلقات رکھنے چاہئیں	دریا میں رہنا اور مگرمچھ سے بیر
کندھی تے پروٹا، اَج ڈھٹھا کہ کل	(دریا کے) کنارے پر بیر کا درخت، آج گرا کہ کل	غیر محفوظ شے کسی وقت ضائع ہو سکتی ہے	
کندھی دا واسی، اوڑک ڈُبّ ہی ڈُبسی	کنارے کا باسی، بالآخر ڈوب مرا ہی کریگا	دریاؤں کے کنارے پر رہنے والے تباہی سے دوچار ہوتے ہیں	
کندھی دا ہمسایہ، ناں بکھا ناں تریہایا	کنارے کا ہمسایہ، نہ بھوکا نہ پیاسا	دریائی کنارے کا باسی کبھی بھوکا پیاسا نہیں رہتا	
کندھی نال لے، بڈھڑے نال ٹیک	دیوار کے ساتھ لپائی، بوڑھے کے ساتھ ٹیک	کمزور کو سہارا قوی کرتا ہے	
کنڈا کڈھݨا ونج گیئی تے گِٹّا بھنوا آئی	کانٹا نکلوانے گئی اور ٹخنہ تڑوا آئی	چھوٹی مصیبت سے نجات کی کوشش میں بڑی مصیبت گلے پڑی	نماز کو گئے، روزے گلے پڑے
کنڈھ پچھوں تاں بادشاہواں دا وی گلا تھیندے	پیٹھ پیچھے تو بادشاہوں کا بھی گلا ہوتا ہے	غیر حاضری میں لوگوں کی تنقید سے کوئی نہیں بچا	پیٹھ پیچھے بادشاہ کو بھی برا کہتے ہیں
کنڈھ چائیں، سُکھ نئیں آندا	کمر اونچی کرنے سے آرام نہیں آتا	کمر اونچی کرنے سے تھکن ختم نہیں ہوا کرتی	

کنڈھ دی پیڑ تے ہتھوں پٹاوے	کمر کا درد اور داڑھ نکلوائے	بے تکا علاج	
کنڈے تے کھڑیں ایہوں نظر دے ہر اکھیندے	کنارے پر کھڑا یونہی نظر آتا ہے / کہا جاتا ہے	مصیبت میں مبتلا سے محفوظ شخص کی سوچ مختلف ہوتی ہے	پیڑ چڑھے یونہی دکھائی دیتا ہے
کنگ وجیاتاں راگ بجھیا	یک تارا بجا اور راگ بوجھا	گفتگو انسان کی حقیقت کھول دیتی ہے	تانت باجی۔ راگ بوجھا
کنوار تے جوار دے ودھدیں دیر نہیں لگدی	عورت اور جوار کے بڑھتے دیر نہیں لگتی	لڑکیاں جلدی جوان ہو جاتی ہیں	بیٹی اور ککڑی کی بیل برابر ہے
کنی بھجی تے لدھے کر گئے کنی	ہنڈیا ٹوٹی اور چھوڑ کے کنارہ کر گئے	مطلبی لوگ ساتھ نہیں دیا کرتے	جب تک رکابی میں بھات، تب تک تیرا میرا ساتھ
کنی چٹیسیں تاں تیڈی شادی تے مینہ وسسی	ہنڈیا چاٹے گا تو تیری شادی پر مینہ برسے گا	جو ہنڈیا چاٹے گا اس کی شادی پر مینہ برسے گا (ایک توہم)	کڑاہی چاٹے گا تو تیرے بیاہ میں مینہ برسے گا
کنی رنوں بھجی، لدھیں مزے لٹے	ہنڈیا قدرتاً ٹوٹی، ندیدوں نے مزے لوٹے	کسی کے نقصان پر کوئی خوش ہو تو بولتے ہیں	
کنی وچ کجھ نہیں، اتاں بوٹی کڈھیں آ	ہنڈیا میں کچھ نہیں، اماں بوٹی نکالے لا	کچھ نہ ہونے پر بھی بڑائی کا دعویٰ	
کنیں وتے، بانہیں بوہٹے	کانوں میں باٹ، بازو میں بوہٹے	بدسلیقہ اپنی ظاہری حالت سے پہچانی جاتی ہے	
کنک رہیسو کنک چھیسو، جو رہیسو جو چھیسو	گندم بوؤ گے گندم اٹھاؤ گے، جو بوؤ گے جو اٹھاؤ گے	جیسا بوؤ گے ویسا کاٹو گے	گندم از گندم بروید، جو ز جو (ف)
کنک نال گھن وی پیہا ویندے	گندم کے ساتھ گھن بھی پس جاتا ہے	قصوروار کے ساتھ بے قصور بھی مارے جاتے ہیں	گیہوں کے ساتھ گھن بھی پستے ہیں
کوٹھا اُسریا، ودرکھاݨ وسریا	کمرہ تیار ہوا، راج بھولا	مطلب نکل جانے کے بعد کوئی کسی کو نہیں پہچانتا	کام اُسرا، دُکھ بسرا
کوٹھا ڈھاتے بالݨ بہوں، گھر اجاڑ تے یار بہوں	کمرہ گراؤ بالن بہت، گھر اجاڑو دوست بہت	عیاش کے دوست بہت بن جاتے ہیں	
کوٹھے تے چاڑھ، پوڑھی لاہ گھندے ہو	کوٹھے پر چڑھا کر، زینہ اتار لیتے ہو	دوسرے کو آگے بڑھا کر خود کنارہ کشی کرتا ہے	
کوٹھے والے ماݨ کریندن تاں گر تڑیاں والیاں دا وی اللہ	مکانوں والے مان کرتے ہیں تو جھونپڑیوں والوں کا بھی اللہ	غریب خدا پر بھروسا رکھتے ہیں	
کوڈی حرام تے ٹنگا حلال	کوڑی حرام اور گھٹڑی حلال	تھوڑی شے دے کر ایمانداری کا رعب جمانا اور بڑی شے ہضم کر جانا	کوڑی حرام، بقچہ حلال
کوڑتمے دی کار ڈیکھݨ دا سوہݨاں، عملاں دا خراب	حنظل کی طرح دیکھنے میں خوبصورت، عمل بُرے	ظاہری حالت پر دھوکا نہیں کھانا چاہیے	

کوڑ دے موہنہ وِچ دُھوڑ	جھوٹ کے مُنہ میں مٹی	جھوٹ بہت جلد کھل جاتا ہے	۱۔ جھوٹے کا منہ کالا ۲۔ جھوٹے کی بہن باہوڑتی ۳۔ جھوٹے کے منہ میں گوہ
کوڑ دے ہتھ پیر نہیں ہوندے	جھوٹ کے ہاتھ پاؤں نہیں ہوتے	جھوٹا اپنی چغلی آپ کھاتا ہے	جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے
کوڑ ناں آکھساں توڑے کُئی چُوری کُٹ کھواوے	جھوٹ نہیں کہوں گا چاہے کوئی چُوری بنا کر کھلائے	سچا اور کھرا آدمی	
کوڑے یار، سلاماں دی چَٹّی	جھوٹے دوست، سلاموں کا تاوان	جھوٹے دوست محض سلام کرتے ہیں	
کوڑیاں دا کوڑ چِتا وڑ ستا	جھوٹوں کے جھوٹ، جتانے والے سینکڑوں	جھوٹ چھپا نہیں رہتا	جھوٹ کی ناؤ نہیں چلتی
کوڑیاں کوں پہلے موت آندی ہئی، ہُݨ تپ وی نہیں چڑھدا	جھوٹوں کو پہلے موت آتی تھی، اب بخار بھی نہیں چڑھتا	آجکل جھوٹے کو ترقی ہے	جھوٹ بولنے والوں کو پہلے موت آتی تھی اب بخار بھی نہیں آتا
کوسا کُمہار کوں، ڈنبھو گڈھاہنہ کوں	بخار کمہار کو، داغو گدھے کو	ایک کے قصور کی سزا دوسرے کو دینا	بھینس دودھ نہیں دیتی، کٹڑے کی ٹانگ توڑ ڈالو
کول بیٹھا ہاں ساڑے، دُور بیٹھا ہِک مارے	ساتھ بیٹھا دل جلائے، دُور بیٹھا چاہت کرے	دُور رہنے سے چاہت بڑھتی ہے	دور کے ڈھول سُہانے اور پاس سے پھوٹیں کان
کول پئے تھاں کھڑک پوندِن	نزدیک پڑے برتن کھنک پڑتے ہیں	نزدیک رہنے والوں کے درمیان تُو تکار ہو ہی جایا کرتی ہے	چار باسن ہوتے ہیں تو کھڑکتے ہیں
کولیاں دی دلالی وِچ ہتھ موہنہ کالا	کوئلوں کی دلالی میں ہاتھ منہ کالا	بُرے کاموں کا بُرا نتیجہ	کوئلوں کی دلالی میں منہ بھی کالا، ہاتھ پر کپڑے بھی کالے
کون؟ بہادر خان؟ کیا آہدیں؟ تیڈے کُتے کنوں ڈردا کھڑاں	کون؟ بہادر خان؟ کیا کہتا ہے؟ تمہارے کُتے سے ڈر رہا ہوں	نام کی معنوی خوبیاں، انسان میں اوصاف پیدا نہیں کرتیں	۱۔ ڈریں لومڑی سے نام دلیر خان ۲۔ بدن میں دم نہیں، نام زور آور خان
کون ہئے دی بھاہ وِچ سڑدے	کون پرائی آگ میں جلتا ہے	دوسرے کی مصیبت کوئی اپنے سر نہیں لیتا	کوئی کسی کی آگ میں نہیں پڑتا
کون پرائی بکری کوں گھاہ گھتیندے	پرائی بکری کو کون گھاس ڈالتا ہے	پرائے مال کی کوئی دیکھ بھال نہیں کرتا	کس کی بکری اور کون ڈالے گھاس
کون کہیں نال مردے	کون کسی کے ساتھ مرتا ہے	مرنے کے وقت ہر کوئی اکیلا ہوتا ہے	ساتھ کسی کے کون جاتا ہے
کون ہیں؟ بہادر خان، کہڑا بہادر؟ پہلوان دا پُتر، پہلوان کہڑا؟ شیر خان آلا؟ کیا آہدیں؟ تیڈی ککڑ بچے کڈھی بیٹھی ہے ایکوں ہٹا	کون ہے؟ بہادر خان، کونسا بہادر؟ پہلوان کا بیٹا، کون پہلوان؟ شیر خان والا، کیا کہتا ہے؟ تیری مرغی نے چوزے نکالے ہوئے ہیں۔ اس کو ہٹا	ظاہر بہادر درحقیقت بزدل	ڈریں لومڑی سے نام شیر خان
کونجاں جال وِچ، بچے دبال وِچ	کونجیں جال میں، بچے دبال میں	والدین کے بغیر اولاد مشکل میں ہوتی ہے	
کوہ ناں ٹُری تے بابل ترہائی	کوس نہ چلی اور آیا پیاس لگی	تھوڑا سا کام کر کے تھکاوٹ کی شکایت کی	کوس نہ چلی، بابل پیاسی
کوہ ناں ٹُرے تے دم شاہ جیونا ناں	کوس نہ چلے اور سائیں جیونا تک (جیسا)	بعض لوگوں میں محض نام کی بڑائی ہوتی ہے	
کوہلی کوں ترکلے دا ڈنبھ وی بھوں	جونٹی کو تکلے کا گھاؤ بھی بہت	کمزور ہمیشہ جان کنی کی حالت میں رہتا ہے	مرغی کو تکلے کا گھاؤ بہت ہے

کویلی دی موت آندی ہے اُوکوں کھمب لگ ویندن	چیونٹی کی موت آتی ہے اُسے پَر لگ جاتے ہیں	انجام کی علامتیں پہلے ظاہر ہو جایا کرتی ہیں	چیونٹی کو جو موت آنی ہوتی ہے، پَر نکلتے ہیں
کویلی کوں مُٹھ مُٹھا وی دریا ہے	چیونٹی کو پیالہ بھی دریا ہے	کمزور کے لئے معمولی صدمہ بھی بہت ہوتا ہے	چیونٹی کو موت کا ریلا بہت
کویلیاں دے پَر نکل آئن	چیونٹیوں کے پَر نکل آئے ہیں	غریب ہو کر امیر کی برابری کرتا ہے	چیونٹی کے بھی پَر لگ گئے
کُہاڑے آ، توں تھیں پیا کپیندا، میکوں میڈا بھرا کپیندا اپنے	اے کُلہاڑے! تو نہیں کاٹ رہا، مجھے میرا بھائی کاٹ رہا ہے	اپنے راز نہ بتائیں تو غیر نقصان نہیں پہنچا سکتے	گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے
کہڑا تاں کہڑا سہی	کون، تو کون سہی	لڑائی کا خواہ مخواہ عذر بنانے والا کہتا ہے	
کہڑی نجھائی رُگھا کھادے	کیسی نبھائی، روکھا کھائے	کسی کا بھلا کیا ہوتا تو آج کام آتا	
کہڑی نجھائی مقدمہ کرے، درُوہل وی بھوگے تے ٹکے وی بھرے	کیسی نبھائی کہ مقدمہ کرے، کھینچاتانی بھی برداشت کرے اور رقم بھی خرچ کرے	جس نے کسی کا کچھ بھلا کیا ہو وہی اس کے لئے مرتا ہے	
کہڑی چکی دا آٹا کھاندے ہو	کس چکی کا آٹا کھاتے ہو؟	بہت صحت مند سے طنزاً کہتے ہیں	کس چکی کا پیسا کھاتے ہو
کہڑی گلی جتھاں بھاگو نئیں کھڑی	کون سی جگہ ہے جہاں ڈائن نہیں کھڑی	بُرے ہر جگہ ہوتے ہیں	
کہڑے باغ دی مولی ہے	کس باغ کی مولی ہے	کسی کو غیر اہم بتانے کے لئے بولتے ہیں	کس باغ کا بتھوا ہے
کہڑے لعل لگے ہوئے ہن؟	کونسے لعل لگے ہوئے ہیں؟	ایسی کیا خوبی ہے	کیا لعل لگے ہیں؟
کہڑے ہیں تاں ہُݨ کہڑے ہوسی	ادھرے ہیں تو اب ہم ادھرے ہی سہی	کوئی شخص خواہ مخواہ روٹھنا چاہے تو اپنی بے عزتی کا الزام لگا کر روٹھ جاتا ہے اور یہ کہاوت کہتا ہے	
کُئی آکھے کُتا کن چئی ویندے، کن کوں نال ڈٹھا، کُتے پچھوں پئے گیا	کوئی کہے، کُتا کان اٹھائے جاتا ہے، کان کو نہ دیکھا کُتے کے پیچھے دوڑ پڑے	احمق ہر ایک کی بات پر اعتبار کر لیتا ہے	کوا ناک لے گیا، ناک کو نہیں دیکھتے، کوے کے پیچھے دوڑے جاتے ہیں
کُئی آئے، کُئی گئے	کئی آئے، کئی گئے	فانی دنیا میں آمد و رفت کا سلسلہ جاری ہے	دس آئے، دس گئے
کُئی اُٹھ گھوڑیاں دا پھیر ہے	کیا اونٹ گھوڑوں کا فرق ہے؟	باہم لین دین کے حساب میں مصروف اشخاص سے طنزاً کہا جاتا ہے	
کُئی اوندی قبر تے مُتر دا وی نئیں	کوئی اس کی قبر پہ موتتا بھی نہیں	مرنے کے بعد کسی کو یاد نہ کیا جائے تو بولتے ہیں	کوئی کسی کی قبر پر نہیں موتتا
کُئی جیوے کُئی مرے، اینڈے پنج کھرے	کوئی جیئے کوئی مرے، اس کے پانچ کھرے	مطلبی اپنی غرض سامنے رکھتا ہے	دولہا مرے یا دلہن، نائی کو اپنے ٹکے سے کام
کُئی حال مست، کُئی مال مست، کُئی کھلکا دال مست	کوئی (اپنے) حال (میں) مست، کوئی مال (میں) مست، کوئی روٹی دال (میں) مست	ہر کوئی اپنے اپنے کام میں مگن ہے	کوئی مال مست، کوئی حال مست

کئی کیں دی آئی نہیں مردا	کوئی کسی کی موت نہیں مرتا	دوسرے کی مصیبت میں کون کام آتا ہے	کسی کی آئی کوئی نہیں مرتا
کئی کیں دی قبر وچ نہیں ویندا	کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا	کوئی دوسرے کے لئے تکلیف برداشت نہیں کرتا	کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا
کئی کیں کن نہیں آندا، داݨاں پاݨی گھن آندے	کوئی کسی کے ہاں نہیں آتا، دانہ پانی لاتا ہے	انسان اپنے مقدر کا رزق کھاتا ہے	کون کسی کے آوے جاوے، دانہ پانی لا دے
کئی مرے کئی جیوے، ستھرا گھول پتاسے پیوے	کوئی مرے، کوئی جئے، ستھرا بتاشے گھول گھول پیتا ہے	خود غرض دوسروں کا احساس نہیں کرتے	دولہا مرے یا دلہن، قاضی کو اپنے ٹکے سے کام
کئی نال ڈیوے آپݨاں، گھر بیٹھے رووݨ آوے	اپنا کوئی نہ دے، گھر بیٹھے رونا آئے	مشکل میں اپنے بھی کام نہیں آتے	اندھیرے میں سایہ بھی ساتھ چھوڑ جاتا ہے
کئی ناں جانے اُٹے کوں تے لتاں مارے ڈھٹے کوں	اس کو کوئی نہ جانے اور (وہ) ڈھٹے کو لاتیں مارے	جس کو اہمیت نہ دی جائے وہ کھسیانا ہو کر الٹی سیدھی حرکتیں کرتا ہے	کھسیانی بلی کھمبا نوچے
کئی ناں جانے انڈھی کوں، تے لتاں مارے کندھی کوں	اندھی عورت کو کوئی اہمیت نہیں دیتا اور (وہ) دیوار کو لاتیں مارے	جس کو معاشرتی اہمیت حاصل نہ ہو وہ بدمزاج ہو جاتا ہے	کھسیانی بلی کھمبا نوچے
کئی ناں جانے بوڈی کوں، تے لتاں مارے تروڈی کوں	کوئی بوڑھی کو نہ جانے اور تروڑی کو لاتیں مارے	کمزور کا کسی پر بس نہیں چلتا	
کئی نہیں آہدا میڈی چھاہ کھٹی ہے	کوئی نہیں کہتا میری چھاچھ کھٹی ہے	اپنی چیز کی ہر کوئی تعریف کرتا ہے	اپنی چھاچھ کو کون کھٹا کہتا ہے
کئی ہتھ ڈیوے تاں اوندی بانھ ناں کھاؤنجیجے	کوئی ہاتھ دے تو اس کا بازو نہ کھا جائیں	محسن کو زیادہ تکلیف نہ دو	
کئیں دا گھر سڑے، کئی بیٹھا ٹھرے	کسی کا گھر جلے، کوئی خوش بیٹھا ہو	ایک کا رنج دوسرے کی راحت کا باعث ہے	گھر جلے کسی کا، تاپے کوئی
کئیں دا ہتھ چلدے کئیں دی زبان	کسی کا ہاتھ چلتا ہے کسی کی زبان	کمزور گالیاں بکتا ہے طاقتور مارتا ہے	کسی کا ہاتھ چلے اور کسی کی زبان
کئیں دی آئی کوں مرے	کسی کی آئی، کون مرتا ہے	دوسرے کی میت کو کون گلے لگاتا ہے	کسی کی آئی کوئی نہیں مرتا
کئیں دے سر تے پگ رکھو	کسی کے سر پر پگڑی رکھو	خاندان میں ایک سربراہ ہونا ضروری ہے	
کئیں دے گھر کوں بھاہ لگی، کئیں دی کھل بنی	کسی کے گھر کو آگ لگی، کسی کی ہنسی بنی	لوگ دوسروں کے نقصان پر ہنستے ہیں	اپنا مرن، جگت کی ہانسی
کئیں ڈتو ناں مت، ریہوں جٹ دا جٹ	کسی نے تمہیں سبق نہ سکھایا، شتربان کے شتربان رہے	غیر مہذب آدمی	سے مری جاٹ کے جاٹ
کئیں کوں آپݨاں بݨاؤ، یا کئیں دے بݨ ونجو	کسی کو اپنا بناؤ یا کسی کے بن جاؤ	کسی کے فرمانبردار بننے یا کسی کو فرمانبردار بنانے میں بڑائی ہے	کسی کو اپنا کر رکھو یا کسی کے ہو رہو
کئیں کوں اڈے، کئیں کوں بڈے	کسی سے کچھ کسی سے کچھ	ہر ایک سے الگ بات	کسی کو سائی کسی کو بدھائی

کہیں کوں گھنڈ بھل ویندے، کہیں کوں آہل دی یاد رہندی ہے	کسی کو گھونڈ بھول جاتا ہے کسی کو دلگنے کی، پور بھی یاد رہتی ہے	کوئی احسان فراموشی کرے تو بولتے ہیں	
کہیں کوں گھتے نٹ، کہیں کوں بھر بھٹے نٹ	کسی کو ٹخنے کی مار، کسی کو بھنوؤں کی مار	کسی چیز کی نامناسب تقسیم	کسی کو ساق، کسی کو بدھائی
کہیں کوں وعدہ گھر دا، کہیں کوں وعدہ قبر دا	کسی سے گھر کا وعدہ، کسی سے جنگل کا وعدہ	موقع محل کے مطابق سب کو راضی کرنا	کسی کو ساقی، کسی کو بدھائی
کہیں ناں آکھیا، فقیرا توں وی لنگھ آ	کسی نے نہ کہا کہ اے فقیر! تو بھی آجا	غریب کو کوئی نہیں پوچھتا	زر دار کے سب ہیں، بے زر کا خدا حافظ
کہیں نائی کوں آکھیا، چھتے کیہو جیڈے، اوں آکھیا ہنیں اگوں آہسن	کسی نے نائی سے کہا، بال کتنے لمبے، اس نے کہا ابھی آگے آئیں گے	واضح چیز کے لئے دلائل نہیں ہوتے	خلیفہ جی کتنے ہیں؟ جناب جی! ابھی آگے آتے ہیں
کہیں ہیں پئے دی قبر وچ نہیں ونجناں	کسی نے دوسرے کی قبر میں نہیں جانا	دوسرے کے لئے کوئی دکھ نہیں اٹھاتا	کوئی کسی کی آگ میں نہیں پڑتا
کہیں ہیں عمر دا پٹہ تاں نہیں لکھوایا ہویا	کسی نے عمر کی دستاویز تو نہیں لکھوائی ہوئی	انسانی زندگی ناپائیدار ہے	کسی نے عمر کا پٹہ تو نہیں لکھوایا
کیا پرواہ ملنگاں کوں، توڑیں پئے کترن ٹنگاں کوں	درویشوں کو کیا فکر، چاہے کتے ٹانگوں کو کاٹ کھائیں	درویش دنیا کے تفکرات سے آزاد ہوتے ہیں	
کہیں پدی تے کیا پدی دا شوروا	کیسی پدی کیا پدی کا شوربہ	ادنیٰ چیز کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی	کیا پدی، کیا پدی کا شوربہ
کیتی آپنے اگوں آندی ہے	کیا اپنے آگے آتا ہے	انسان کئے کا انجام پاتا ہے	کیا دھرا آگے آتا ہے
کیتے متوں نہیں تھیندی	کئے بغیر نہیں بنتی	انسان کو زندگی گزارنے کے لئے محنت مزدوری کرنی پڑتی ہے	
کیڑیاں، چڑیاں، بکریاں، ترے ہے ذاتیں ہو تھریاں	چیونٹیاں، چڑیاں، بکریاں تینوں ذاتیں شیطان	یہ تینوں نقصان دہ ہیں	
کینجھاں مونہہ محبوب دا، جینجھی کالی رات	کیسا منہ محبوب کا، جیسی کالی رات	بری شے کی خواہش میں مبتلا کے لئے بولتے ہیں	
گجی کیتا گج، لوکاں جاتا سچ	گرج کے بہنے والے نے کی (بات)، کی لوگوں نے سچ جانا	گرج کے بہنے والے قول کے سچے نہیں ہوتے	
گیٹہ ے کیوں گھیو پلاوناں	گھی پلانے والے تو کہاں گیا؟	بے وقوف لالچ پر رہتا ہے	
گینڈی بکری، کون گھا گھتے	کس کی بکری، کون گھاس ڈالے	کوئی دوسرے کی مدد نہیں کرتا	پرائی سار میں کون وصول کرتا ہے
کھا بھسری تے پا دھسری	کھاؤ بھسری اور دھسہ ڈال لو	کھاؤ من پسند اور پہنو جگ پسند	کھائے تو گھی سے نہیں تو جائے جی سے
کھا سیر، کما دھیر، کھا پاو، کما سوا	ایک سیر کھاؤ تو زیادہ کماؤ، ایک پاؤ کھاؤ تو خاک کماؤ	جتنی خوراک اتنا کام	کھائی کرے کمائی، کپڑا کھوئے سنگھار

کھاسی ناں تاں کماسی کیا	کھائے گا نہیں تو کمائے گا کیا	کمانے والی کی اچھی خوراک ضروری ہے	کھاوے تو کماوے
کھا کے آلس بھنّو تاں کھادا پیتا کُتّے دے ڈِھڈھ وِچ چلا ویندے	کھا کر انگڑائی تو تو کھایا پیا کُتّے کے پیٹ میں چلا جاتا ہے	کھانا کھا کر انگڑائی لینا منع ہے کہ یہ تکبر کی علامت ہے	کھانا کھا کر انگڑائی لیں تو کھایا پیا کُتّے کے پیٹ میں چلا جاتا ہے
کھا کے ڈکار وی نئیں ڈیندے	کھا کر ڈکار بھی نہیں دیتے	پرایا مال ہضم کر گئے ہیں	کھا کے ڈکار بھی نہیں لیتے
کھا گھِن یا پول گھِن	کھالے یا بول لے	دو مختلف کام ایک وقت میں نہیں ہو سکتے	چنے چبا لو یا شہنائی بجا لو
کھا گِئے رنگ لا گِئے، جوڑ گِئے سو پوڑ گِئے	کھا گئے تو عیش کر گئے، جمع کر گئے تو ڈُبو گئے	جمع کرنے کی بجائے خود خرچ کرنا اچھا ہے	کھا گیا سو انگ لگ گیا، دے گیا سو لے گیا، چھوڑ گیا سو کھو گیا
کھا ملتان دی پِسری، وطن ویہہ وِسری	ملتان کی مصری کھاؤ، وطن گاؤں بھولے	ملتان کی کشش لوگوں کو واپس جانے نہیں دیتی	
کھاج رکھاد خوراک مونہہ تے نظردی ہے	کھائی ہوئی خوراک چہرے سے نظر آتی ہے	خوبصورتی اچھی خوراک سے ہوتی ہے	چھپ گھٹڑی میں، جوبن رکابی میں
کھادا پیتا لگا تھیا	کھایا پیا، جزو بدن ہوا	جو خوراک جزو بدن بنے وہی اچھی ہے	کھایا پیا انگ لگا
کھادا پیتا مکھ پیا	کھایا پیا جان کو لگا	انسان جو کچھ کھائے وہی اپنا ہے	کھایا پیا انگ لگا
کھادا رج کے ہتّا مونہہ کج کے	کھایا رج کر، سویا منہ ڈھانپ کر	پیٹ بھر کھانا اور سکون سے سونا بڑی نعمت ہے	
کھادا کئی نئیں ڈیہدا، پاتا ہر کئی ڈیہدے	کھاتا کوئی نہیں دیکھتا، پہنا ہر کوئی دیکھتا ہے	لباس زمانے کے فیشن کے مطابق پہنو	پیٹ کا پڑا کوئی نہیں دیکھتا، تن کا پہنا سب دیکھتے ہیں
کھاندا چور ہک ڈینہہ پکڑیج پوندے	کھاتا چور ایک دن پکڑا جاتا ہے	چوری سدا چھپی نہیں رہتی	اس نر کے بھی ایک دن پڑے گلے میں پھاندہ، جس نے چوری لوٹ پرلی کمر باندھ
کھاندا مونہہ ہے شرماندی اکھ ہے	کھاتا منہ ہے شرماتی آنکھ ہے	احسان مندی بہت بڑی چیز ہے	کھائے منہ، لجائے آنکھ
کھاندا وی ہے، بھونکدا وی ہے	کھاتا بھی ہے، بھونکتا بھی ہے	احسان فراموش ہے	کھاتا بھی جائے اور غُراتا بھی جائے
کھاندے پیندے نئیں مردے	کھاتے پیتے نہیں مرتے	خوش خوراک صحت مند رہتا ہے	کھائی کرے کمائی
کھاندیں کھاندیں اخیر کھوہ وی کُھٹ ویندن	کھاتے کھاتے بالآخر مربعے بھی کم پڑ جاتے ہیں	کثیر دولت بھی فضول خرچی سے ختم ہو جاتی ہے	خرچ سے سمندر خالی ہو جاتا ہے
کھانواں پیواں ست بلائیں، اُٹھی ناں سگاں بُوہے تائیں	کھاؤں پیوں سات چیزیں، اُٹھ نہ سکوں دروازے تک	کھانے میں شیر اور کام میں سست	کھانے میں چیتا، کام میں ننھا بچہ
کھانون دا ڈین ایں	کھانے میں ڈائن ہے	بہت پیٹو ہے	کہنے کو ستی، کھا جائے بستی
کھانیں کھوہ کُھٹ ویندن	(کھاتے) کھاتے مربعے ختم ہو جاتے ہیں	خرچ سے بڑی بڑی جائیدادیں ختم ہو جاتی ہیں	بیٹھے بیٹھے تو قارون کا خزانہ بھی خالی ہو جاتا ہے
کھاناں من پسند، پاناں جگ پسند	کھانا من پسند، پہناوا جگ پسند	وقت کے فیشن کے مطابق لباس پہننا چاہیے	کھائیں من بھاتا، پہنیں جگ بھاتا

کھاون باندر، ٹُلن رچھاں دے مُونہہ کوں	بندر کھائیں، ریچھوں کے مُنہ کو لگائیں / ملیں	قصور کسی کا اور مارا جائے کوئی اور	طویلے کی بلا، بندر کے سر
کھاون ریچھ، ٹُلن باندراں دے مُونہہ کوں	ریچھ کھائیں، بندروں کے مُنہ کو ملیں لگائیں	قصور کسی کا اور مارا جائے کوئی اور	طویلے کی بلا، بندر کے سر
کھاون پیون کوں ہِکّی سبّی، کم کرن کوں منجھی کلی	کھانے پینے کے لئے اچھی بھلی، کام کرنے کے لئے چارپائی	کام چور کے لئے کہتے ہیں	کھانے کو پہلے، نہانے کو پیچھے
کھاون پیون وچ کیہی شرم	کھانے پینے میں کیسی شرم	کھانے میں شرم کرنے والا بھوکا رہتا ہے	کھانے میں شرم اور گھونسوں میں اُدھار کیا
کھاون تے ٹھیرن وچ فرق ہے	کھانے اور حاجات نکلنے میں فرق ہے	بُرے کام کا اُجڈپن صاف نظر آتا ہے	کھائے پر کھایا، وہ بھی گنوایا
کھاون دا شیر، کماون کیتے مٹی دا ڈھیر	کھانے کو شیر، کمانے کے لئے مٹی کا تودہ	نکمے لوگ کمائے زیادہ ہیں	۱:۔ کھانے کو چیتا، کام کو ننھا بچہ ۲:۔ کھانے کو شیر، کمانے کو بکری
کھاون سانکھڑا، پچاون ڈاڈھا اوکھڑا	کھانا آسان، پچانا تکلیف دہ	اتنا کھاؤ جتنا ہضم کر د	کھانا آسان، ہضم کرنا مشکل (ش)
کھاون سکھناں، پچاون ڈکھناں	کھانا آسان، پچانا مشکل	اتنا کھاؤ جتنا ہضم ہو سکے	کھا کے پچھتاتا ہے، نہا کے نہیں پچھتاتا
کھاون کیتے چنگا بھلا، کم کیتے ہُڑی	کھانے کے لئے اچھا بھلا، کام کیلئے سستی	سست اور نمک حرام نوکر	رام نام کو آلکسی، بھوجن کو تیار
کھاون کیتے گانڈ، کم کیتے ٹوچی	کھانے کے لئے کمائے، کام کے لئے بچپا	کھانے میں آگے کام میں پیچھے	کھانے کو اونٹ کمانے کو مجنوں
کھاون کیتے ڈوہ ڈوہ، کم کیتے مُکٹ ڈوہ	کھانے کے لئے بڑھ بڑھ کر، کام کے لئے رُک رُک کر جھجک کر	کھانے میں آگے اور کام میں پیچھے	کھانے کو بسم اللہ، کمانے کو استغفر اللہ / نس دن کھانا، کام کرن آلکسانا
کھاوو رج کے، ستو مونہہ کج کے	کھاؤ پیٹ بھر کے، سو جاؤ منہ ڈھانپ کر	پیٹ بھر کھانے کے بعد نیند غالب آتی ہے	
کھاوو من پسند، پاوو جگ پسند	کھاؤ من بھاتا، پہنو جگ بھاتا	کھانا اپنی مرضی کا لیکن پہننا فیشن کیمطابق	کھائیں من بھاتا، پہنیں جگ بھاتا
کھاوے بکری وانگوں، سُکے لکڑی وانگوں	کھائے بکری کی طرح سوکھے لکڑی کی طرح	بعض لوگوں پر عمدہ خوراک کا بھی کوئی اثر نہیں ہوتا	۱۔ کھاوے بکری طرح، سوکھے لکڑی کی طرح ۲۔ کھاوے جیسے بکری، سوکھے جیسے لکڑی
کھاوے پیا، مرسیکے پیا	کھائے اور، مار کھائے اور	فائدہ کسی نے اٹھایا، بدنام کوئی ہوا	دکھ بھریں بی فاختہ اور کوے انڈے کھائیں
کھاوے پیوے ست بلائیں، اُٹھی ناں لنگھے بوہے تئیں	کھائے پئے سات چیزیں، اُٹھ نہ سکے دروازے تک	کھانے پینے میں تیز کر نکھٹو	کھائے بکری کی طرح، سوکھے لکڑی کی طرح
کھاوے ذرا، چڑھاوے گڑا	کھائے تھوڑا، چڑھائے عذاب	کسی کے ہاں ذرا سا کھانے سے بھی بہت بڑا احسان ہوتا ہے	
کھاوے قصائیاں کنوں، بھونکے سائیاں کنوں	کھائے قصابوں کی طرف سے بھونکے مالکوں کی طرف سے	کتا اپنے مالک کا وفادار ہوتا ہے	کھائے نانا کا، کہلائے دادا کا
کھاوے کلّہ، کماوے کٹھّ	کھائے ریوڑ، کمائے اکیلا	فرد واحد پورے کنبے کا کفیل ہے	ماں کو نہ باپ کو، جو بنے گی سو اپنے آپ کو
کھاوے کلّا، مرسیکے کٹھّ	کھائے ریوڑ، مار کھائے تنہا	فائدے میں سب شریک اور نقصان اکیلا اٹھائے	ماں کو نہ باپ کو، جو بنے گی سو اپنے آپ کو

کھاوے مونہہ، رجاوے اکھ	کھائے منہ، رجائے آنکھ	منہ نہیں بھرا کرتا، آنکھ بھری ہونی چاہیئے	
کھاوے مونہہ، لجاوے اکھ	منہ کھائے، آنکھ شرمائے	کسی کا احسان اُٹھانے سے شرمندگی ہوتی ہے	کھائے منہ، لجائے آنکھ
کھاویں تاں ایہو کجھ ہئی، ناں کھاویں تاں ایہو کجھ ہئی	کھائے تو بھی کچھ ہے نہ کھائے تو بھی کچھ ہے	کھاؤ یا نہ کھاؤ، ہمیں کچھ پرواہ نہیں	کھاؤ تو کدو سے، نہ کھاؤ تو کدو سے
کھاؤ دال، جہڑی نبھے نال	دال کھاؤ جو ہمیشہ ساتھ چلے	سستی غذا ہمیشہ ساتھ چلتی ہے	کھاوے موٹ، تروڑے کوٹ
کھپرے جیں ڈنگیا تاں پاݨی نیں منگیا	کھپرے نے جسے ڈسا ہے تو اس نے پانی نہیں مانگا	کھپرا سانپ بہت خطرناک ہوتا ہے	
کھٹو آوے ڈردا، متن کھٹو آوے لڑدا رہندا	کماؤ ڈرتا ہوا آئے، نکما لڑتا رہتا ہوا آئے	نکھٹو بدمزاج ہوتے ہیں	نکھٹو آئے لڑتا، کماؤ آئے ڈرتا
کھٹی دا کئی دارو نئیں	کھٹی کا کوئی علاج نہیں	عمر ختم ہو جائے تو کوئی نہیں بڑھا سکتا	ہنسا چلی جاگ، کیوں نہ سکائے لاگ
کھٹی شکر وچ ڈھیر سواد ہے	کم شکر میں زیادہ مزا	چیز نہ ہو تو اس کی اہمیت نظر آتی ہے	قدر نعمت، بعد زوال
کھٹیاں ناں کماساں، پلنگ تے چڑھ بہساں	کمایا نہ کماؤں گا، پلنگ پر چڑھ بیٹھوں گا	نکما اور بے فکرا انسان بھی خدا سے روزی پاتا ہے	ہاتھ چلے نہ ہیاں، بیٹھا دے گیاں
کھٹیاں کھاوے ممانی بسٹاں سہے ڈیل	ممانی کمائی کھائے، مار/جوتیں گپ با برداشت کرے	تکلیف ایک اٹھائے اور فائدہ کوئی اور	
کھلاوݨ داناں نئیں، رواوݨ داناں ہے	کھلانے کا نام نہیں، رلانے کا نام ہے	لوگ نیکی کو نہیں برائی کو یاد کرتے ہیں	کھلائے کا نام نہیں رلائے کا نام ہے
کھجی تے چڑھے کوں ڈو ڈو نظردن	کھجور پر چڑھے ہوئے کو دو دو نظر آتے ہیں	دور کی شے بھلی لگتی ہے	پیڑ چڑھے یونہی دکھائی دیتا ہے
کھری کوں کھنوں لگیا ہئی	ایڑی کو گرہ لگا ہوا ہے	کسی کو نظر بد کا خدشہ ہو تو مخاطب سے کہتے ہیں	تمہاری ایڑی میں کیا لگا ہے؟
کھڑ کھڑ دوچی رکاباں منج دیاں، آئے خان تے خبراں منج دیاں	کھٹ کھٹ بہت رکابیں مونج کی، آئے خان اور خبریں برباد کی	دکھاوا بہت اندر سے خالی	
کھڑا پاݨی بوڑ مریندے	کھڑا پانی ڈبو دیتا ہے	خاموشی آنے والے طوفان کا پتہ دیتی ہے	چپ آدمی اور بند سے پانی سے ڈرنا چاہیے
کھڑا، ٹردے کوں نئیں ملدا	ٹھہرا ہوا، چلتے ہوئے کو نہیں ملتا	حرکت میں برکت ہے	حرکت میں برکت ہے
کھکھر وچ ہتھ ناں مار	چھتے میں ہاتھ نہ ڈالو	نہایت شیطان سے جھگڑا اچھا نہیں	بھڑوں کے چھتے کو مت چھیڑو
کھل دی دل رتی لونڈی ہے	ہنسی میں محبت ہو جایا کرتی ہے	نادانی میں اعلیٰ مقصد حاصل ہو جایا کرتا ہے	ہنسنے اور پھنسے
کھل ہاسے وچ اکھاڑیئی لگ دیندی ہے	ہنسی مزاح میں لڑائی ہو جاتی ہے	ہنسی مزاح جھگڑے کا سبب بنتے ہیں	(۱) ہنسی میں کھیلی بھیل (۲) ہنسی ہی کھانسی
کھلا پیر ہے وگڑیاں تگڑیاں دا	جوتا پیر ہے بگڑے ہوؤں کا	بگڑے ہوئے سزا سے سیدھے ہوتے ہیں	دیا بنیا پورا توے
کھلا سب دا پیر مرشد ہے	جوتا سب کا پیر و مرشد ہے	مارے سب ڈرتے ہیں	ہاتھی کا پیر آنکس

کھلا مونڈھا تھیوے لوک کھٹے تھی ویندن	بیزار اُٹا ہو لوگ اکٹھے ہو جاتے ہیں	مخلوق میں بھیڑ چال ہوتی ہے	
کھلا بری ادے	تم پر جوتا ر لعنت ہو	کسی کو اس کے فعل پر شرم دلانا ہو تو بولتے ہیں	تمیں شرم آنی چاہیے
کھلا کیوں ہیں؟ کجھ لدھی	ہنستا کیوں ہے؟ کچھ پایا ہے	بلا وجہ کیوں ہنستا ہے	ہنستے ہو کچھ پڑا پایا ہے
کھلا کیوں ہیں؟ کیئں کوں ننگا ڈٹھی	ہنستا کیوں ہے؟ کسی کو برہنہ دیکھا ہے	بلا وجہ ہنسنے پر طنزاً کہتے ہیں	
کھلوائے داناں کو ننی، رُولائے داناں ہے	ہنسائے کا نام نہیں، رُلائے کا نام ہے	لوگ نیکی اور بھلا فراموش کر دیتے ہیں	کھلائے کا نام نہیں، رُلائے کا نام ہے
کھلے تے لکھدے	جوتے پر لکھتا ہے	کوئی اہمیت نہیں دیتا	جوتی پر مارتا ہے
کھلے نال سِدھا ہے	جوتے سے سیدھا ہے	عادی مجرم سزا سے دبتا ہے	
کھلیاں دا یار	جوتوں کا دوست	زبردستی کیے بغیر کام نہیں کرتا	
کھمب کھتی چڑھی، غیلیلے کھادے	پر ٹوٹی چڑیا، غلے کھائے	عیب دار کو سبھی ستاتے ہیں	
کھمباں دے کاں بنیندے	پروں کے کوّے بناتا ہے	بے حد مبالغہ آرائی کرتا ہے	ایک پر کے سو کوّے بنا، رسّی کا سانپ ہو گیا
کھوتا، اُٹھ، بکری چوتھا گاڈی وان، چارے مینھ نال منگدے، بھانویں اُجڑ ونجے جہان	گدھا، اونٹ، بکری چوتھا گاڑی بان۔ چاروں بارش نہیں مانگتے، چاہے دُنیا اجڑ جائے	بعض جاندار بارش کو پسند نہیں کرتے	
کھوتی کچہریوں پھر کے آئی تاں کھوتیاں وِچ رَلدی نا نہیں	گدھی کچہری سے ہو کر آئی تو گدھیوں میں شامل نہیں ہوتی تھی	چھوٹے کو تھوڑی سی اہمیت مل جائے تو اترانے لگتا ہے	چاہنے کے نام سے گدھی نے کھیت کھانا چھوڑ دیا
کھوتی لمبردار دی، دشمن جوار دی	نمبردار کی گدھی، جوار کی دشمن	زبردست کے متعلقین کو کون دھتکار سکتا ہے	
کھوتے کوں گلقند نئیں پچدی	گدھے کو گلقند نہیں پچتی	کم ظرف کو اعلیٰ شے راس نہیں آتی	کتے کو کھیر نہیں پچتی
کھوٹا پیسہ تے ماٹا پتر اوکھے ویلے کم آندے	کھوٹا پیسہ اور خراب بیٹا مشکل وقت میں کام آتے ہیں	ادنیٰ شے کو بھی بیکار نہیں سمجھنا چاہیے	کھوٹا پیسہ، کھوٹا بیٹا بُرے وقت پر کبھی کام آتا ہے
کھوٹے پیسے / ٹکے وی کم آویندن	کھوٹے پیسے / ٹکے بھی کام آجاتے ہیں	ادنیٰ شے کو بیکار نہ سمجھو	کھوٹا پیسا بُرے وقت پر کبھی کام آتا ہے
کھوہ ہاڑا، زمین دا اُجاڑ	کنواں کڑوا، زمین کی تباہی	کڑوا پانی زمین کو خراب کر دیتا ہے	
کھوہ ترسے کول نئیں ویندا، ترسا کھوہ کول ویندے	کنواں پیاسے کے پاس نہیں جاتا، پیاسا کنویں کے پاس جاتا ہے	طالب کو مطلوب کے پاس جانا چاہیے	پیاسا کنویں کے پاس جاتا ہے، کنواں پیاسے کے پاس نہیں جاتا
کھوہ تے ونج کے ترسا آئے	کنویں پر جا کر پیاسا آیا ہے	بہت ہی بد قسمت ہے	ندی / کنویں پر گئے پیاسے آئے
کھوہ دی مٹی کھوہ کوں پوری تھیندی ہے	کنویں کی مٹی کنویں کو پوری ہوتی ہے	جہاں کی کمائی ہے وہیں خرچ ہوئی	کنویں کی مٹی کنویں کو لگتی ہے
کھوہ وِچ چالیہواں حصہ تے کھلیاں وِچ اَدھ	چاہ میں چالیسواں حصہ اور محنت میں نصف	رقبے کی ملکیت اور محنت کی شراکت الگ الگ امور ہیں	

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	کھیڈ خصم سیتی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	کھیڈ خصم سیتی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
کھیل ختم، پیسہ ہضم	کھیل ختم، پیسہ ہضم	معاملہ ختم ہو جانے پر بولا جاتا ہے	کھیل ختم، پیسہ ہضم
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

گابے ہل ڈے باندن ہاتاں ڈاندان کوں کون پچھے ہا	بچھڑے ہل چلاتے تو بیلوں کو کون پوچھتا	تجربہ کار کی اہمیت مسلم ہے	بکری سے ہل جتتا تو بیل کون رکھتا
گاجاں ڈھیرتے وسّے گھٹ	گرج بہت اور برسے بوندا باندی	شیخی مارنے والا کچھ نہیں کرتا	جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں
گاہک تے موت دا کہڑا ویلا	گاہک اور موت کا کون سا وقت	دونوں اچانک آتے ہیں	گاہک اور موت کا ٹھیک پتہ نہیں کب آئے
گدڑ پروانہ	گیدڑ والی تحریر	بے وقعت تحریر	
گدڑ دا اکھناں اپڑے تھو، کھٹے	گیدڑ انگور نہ پکڑ سکے، تھو کھٹے	اپنا نقص چھپانے کے لئے دوسرے میں عیب نکالتے ہیں	انگور کھٹے ہیں
گدڑ دی ماری شینہہ نہیں کھاندے	گیدڑوں کی ماری، شیر نہیں کھاتے	بڑے لوگ معیار سے نہیں گرتے	
گدڑ دی موت آئی، شہر دو بھنار مونہہ کیتس	گیدڑ کی موت آئی شہر کی جانب دوڑا رخ کیا	جب برے دن آتے ہیں تو بری ہی سوجھتی ہے	گیدڑ کی شامت آتی ہے تو شہر کی طرف بھاگتا ہے
گدڑ دے گھوں دی لوڑ پئی، پہاڑ تے ونج ہگیس	گیدڑ کے پاخانے کی ضرورت پڑی اس نے پہاڑ پر جا پاخانہ کیا	ضرورت میں معمولی آدمی بھی اہمیت اختیار کر لیتا ہے	چاہنے کے نام سے گدھی نے کھیت کھانا چھوڑ دیا تھا
گدڑاں دی ماری شینہہ پئے کھاندن	گیدڑوں کی ماری (ہوئی) شیر کھاتے ہیں	بڑے لوگوں پر برا وقت آیا ہے	
گجدی گاجاں ہالے، وچھاتی کم سنوارے	گرجنے والی گرجے، کم گو کام بنالے	کام کرنے والے تشہیر نہیں کرتے	گرجتے ہیں سو وہ برستے نہیں
گرمی کنوں کاں دی اکھ نکلدی ہے	گرمی سے کوے کی آنکھ باہر آتی ہے	شدید گرمی کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں	
گرمی کوں گرمی مریندی ہے	آگ کو آگ مارتی ہے	شریر آدمی شریر سے ہی دبتا ہے	آگ کو آگ مارتی ہے
گرمی مݨ چودی ہے، سردی شارک دی نئیں چودی	گرمی من (دھڑ) اٹھائی جاتی ہے، سردی چھٹانک بھی نہیں اٹھائی جاتی	سردی کا جھٹکا خطرناک ہوتا ہے	
گرمی ونجے لپ جیرے نال، سردی ونجے لپ ہیرے نال	گرمی مٹھی بھر زیرے سے جائے، سردی مٹھی بھر ہیرے سے جائے	سردی کا حملہ خطرناک ہوتا ہے	
گروجی! چیلے بہوں تھی گئن، آپے بکھ مر کے چلے ویسن	اے گرو! چیلے بہت ہو گئے، خود بھوکے مر مر کے چلے جائیں گے	امیر آدمی کے ہاں کھانے کو نہ ملے تو مفت خورے کھسک جاتے ہیں	باباجی! چیلے بہت ہو گئے۔ بچہ! بھوکے مریں گے سب چلے جائیں گے
گردان جھاتی پاون کیتے ہوندے	گریبان جھانکنے کے لئے ہوتا ہے	انسان کو اپنے عیوب پر نگاہ رکھنی چاہیے	
گزر گئی گزران، کیا جھوپڑی کیا مکان	گزران گزر گئی، کیا جھونپڑی، کیا مکان (میں)	انسان کی زندگی ہر حال میں گزر ہی جاتی ہے	گزر گئی گزران، کیا جھونپڑی کیا میدان
گزری تے مٹی پاؤ	گزری بات، پر مٹی ڈالو	ماضی کی تلخ باتوں کو یاد کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا	گزشتہ را صلوٰۃ
گل گئے گلشن گئے، باقی رہ گئے دھتورے، امب گئے، انار گئے، باقی رہ گئے لسوڑے	گل ختم ہوئے، گلشن ختم ہوئے باقی دھتورے رہ گئے، آم گئے انار گئے باقی لسوڑے رہ گئے	اب قحط الرجال ہے	بو گئی، بودار گئی، رہی کھال کی کھال

گگر اشتہارے گِگّے گُکّے	کتّے کو دوست بناؤ اور ٹخنے کاٹے	کم ظرف سے دوستی باعث ذلت ہے	
کتے نال پریت، گِٹے تے بیت	کتے سے پیار، ٹخنے پہ ڈنک	ادنیٰ لوگوں سے محبت نقصان دہ ہے	
گھر کوں گھنڈیں، پھنڈ تے چٹ	گھر کو تلاش کرتے ہوئے بچھو گم	ایک نہ ہوئے دو ہو گئے	
گھر گولن گیا پھُکو گوں نال گھر دی چٹ تے پھُکو دی چٹ	گھر، بچھو کو تلاش کرنے گیا تو گھر بھی گم اور بچھو بھی	ایک کی تلاش میں دونوں گم	
گنجی سکسکی رہی والاں کوں	گنجی بالوں کو ترستی رہی	انسان جس چیز سے محروم ہو اس کی خواہش کرتا ہے	
گنجی کبوتری، محلاں وِچ ڈیرے	گنجی کبوتری، محلات میں پڑاؤ	معمولی آدمی کو بڑا رتبہ تو کہتے ہیں	گنجی کبوتری، محل میں ڈیرا
گنجی کیا دھاسی، کیا نچڑیسی	گنجی کیا نہائے گی کیا نچوڑے گی	ادنیٰ آدمی برائی کا اظہار نہیں کر سکتا	گنجی کیا نہائے گی کیا نچوڑے گی
گند نال گند نہیں دھپدا	گند گندگی سے نہیں دُھلتی	برائی کا جواب برائی سے نہ دو	
گند وچ وٹا مارو، چھنڈے کھاں آمن	غلاظت میں پتھر مارو، چھینٹیں تو آئیں گی	بُرے کو چھیڑو گے تو ذلیل ہو گے	گوہ میں ڈھیلا ڈالو چھینٹیں پڑیں
گندی انگل کپ گھتیندی ہے	گندی انگلی کاٹ دی جاتی ہے	بُرے کو برادری سے الگ کر دینا چاہیئے	
گندیاں وچ لال نہیں لکدے	گدڑیوں میں لعل نہیں چھپتے	اچھی چیز کی خوبی ظاہر ہو جاتی ہے	لال گدڑوں میں نہیں چھپتا
گنگا گئے ہڈ نہیں ولدے	گنگا گئی ہڈیاں واپس نہیں آتیں	مرنے والے پلٹ کر نہیں آیا کرتے	جانے والے پلٹ کر نہیں آیا کرتے
گنگی پیکیں گئی تاں گئی ہک برابر	گونگی عورت میکے جائے نہ جائے ایک برابر	خاموش طبع فسادی نہیں ہوا کرتے	گونگے نے سپنا دیکھا، من ہی من میں پچھتائے
گنگی نال بہے تاں وتے دھوڑے ہے	گونگی کے ساتھ بیٹھے تو دھکے کھاتے ہے	ناکارہ کی صحبت میں بیٹھنے سے نقصان ہی ہوتا ہے	
گنگے دا اشارہ، گنگا جانڑے	گونگے کا اشارہ، گونگا جانے	واقف کار ہی بات سمجھتا ہے	گونگے کا اشارہ گونگا ہی سمجھے
گنگے دے اشارے گنگے دی ماں سمجھ سی	گونگے کے اشارے گونگے کی ماں سمجھتی ہے	ہر جنس اپنی ہی جنس میں میل کھاتی ہے	گونگے کے اشارے گونگے کی ماں ہی جانتی ہے
گنگے دیاں رمزاں گنگا جانڑے یا اوندی ما	گونگے کے بھید گونگا جانے یا اس کی ماں	راز داں راز جانتا ہے	
گنگی ہووے تے نوں سی توے	کم گو چالاک ہوے تو ... توے	کم بولنے والا بولے گا تو خوب بولتا ہے	
گوڈے اخیر ڈھڈ نال لگدن	گھٹنے بالآخر سینے سے لگتے ہیں	انسان اپنے عزیزوں کی طرفداری کرتا ہے	ادھ گھٹنے پیٹ کو جھکتے ہیں، ادھ گھٹنے جھکیں گے تو پیٹ کی طرف
گوشت نیں آکھیا ہاڈ تھیساں، بھت آکھیا تاں میں شرط مریساں، نمانڑاں پرانڑاں پُتر بیڑیساں	گوشت نے کہا: میں پار اتاروں گا، چاول نے کہا: میں شرط لگاتا ہوں نہ پرانی والا کو ڈبوتا ہوں	گوشت طاقت ور خوراک ہے	
گولی اندر، دم باہر	گولی اندر، سانس باہر	غیر مستند حکیم کا علاج نقصان کرتا ہے	گولی اندر، دم باہر
گولی دی کار ونجنڑے	گولی کی طرح جاتا ہے	بعجلت کام کرنے والا ہے	

گوہیں کول خدا نہوں نال ڈیوے	گنجے کو خدا ناخن نہ دے	با اختیار کمینہ سب کو تنگ کرتا ہے	خدا گنجے کو ناخن نہ دے
گیوں گیسوں، شام تھیسی گھر دیسوں	گھسٹ گھسٹ، شام ہو گی گھر جائیں گے	آہستہ کام کرنے والا کبھی نہ کبھی منزل پا لیتا ہے	ماتھے گھمڑی، مدھری چال، آج نہ پہنچیں، پہنچیں کال
گھاہ تجار دا ڈھیر تے ان تھولا	دوسری دفعہ اُگنے والی فصل کا گھاس زیادہ (ہوتا ہے) اور اناج تھوڑا	ایک مرتبہ کشیدگی کے بعد سے پہلے جیسے نہیں رہتے	
گھاہ نت سادا، گھاہی نت خوار	گھاس ہمیشہ ہرا، گھسیارہ ہمیشہ ذلیل و خوار	ادنیٰ اشیاء کی پیداوار وافر ہوتی ہے	
گھاہی گھا مریندا تھکا، ڈرجھ ساوے دا ساوا	گھسیارہ گھاس کھود تے تھکا، درجھ ہرے کا ہرا (رہا)	کوئی بیکار محنت کرے تو بولا جاتا ہے	
گھائیاں دے پتر گھاہ ہی کھتریسن	گھسیارے کے بیٹے گھاس ہی کھودیں گے	ادنیٰ پیشہ ور کی اولاد ادنیٰ کام کرتی ہے	
گھٹ رہاتے جھل پلا	تھوڑی کاشت کرو اور خوب پلاؤ	وافر پانی دینے سے فصل اچھی ہوتی ہے	
گھٹ کھاؤ، حکیم کول مُول نال جاؤ	کم کھاؤ، حکیم کے پاس بالکل نہ جاؤ	زیادہ کھانے سے آدمی بیمار ہو جاتا ہے	اوجھ بھرے نہ روگ جھڑے
گھنا دھاریا اُن کوں، ہتھوں چرے کپاہ	مینڈھا اون کے لئے پالا، الٹا کپاس چرتا رہا	جس سے فائدے کی توقع ہو وہی نقصان	گاڈر آئی اون کو، بیٹھی چرے کپاس
گھر آلا گھر نہیں، ساکوں کہیں دا ڈر نہیں	خاوند گھر نہیں، ہمیں کسی کا ڈر نہیں	صاحب خانہ کے خوف سے گھر کا نظام قائم رہتا ہے	۱. میاں گھر نہیں، بیوی کو ڈر نہیں ۲. جس کا ڈر، وہی نہیں گھر
گھر آئی شے کوں دھکے دھرے نہیں کریندا	گھر آئی چیز کو دور نہیں کیا جاتا	مفت دے لینا چاہیئے	گھر آئی لچھمی کو لات مارنا اچھا نہیں
گھر آئے کتے کوں وی نہیں ہکلیندا	گھر آئے کتے کو بھی نہیں ہانکا جاتا	گھر آنے والے کی قدر کرنی چاہیئے	اپنے گھر آئے کتے کو بھی نہیں دھتکارتے
گھر آئے کوں نہیں کڈھیندا	گھر آئے کو نہیں دھتکارتے	گھر پر آنے والے کی تکریم ضروری ہے	گھر آئے کو بھی نہیں نکالتے
گھر آٹا کائنی، اماں بندوق چائی آ	گھر میں آٹا نہیں، ماں بندوق اٹھائے آ	کم حیثیت ہو کر بڑائی کا اظہار	گھر میں کھانے کو نہیں، اٹاری پر دھواں
گھر تنگ نگ، بوہے تے ڈیڈھی	گھر میں افلاس دروازے میں ڈیوڑھی	حیثیت کم، نمود زیادہ	۱. گھر میں چراغ نہیں باہر مشعل ۲. گھر میں کھانے کو نہیں اٹاری پر دھواں
گھر ٹوبا، باہر ہوکا	گھر کٹوپ، باہر شور	قریب پڑی شے کی باہر تلاش	لڑکا بغل میں ڈھنڈورا شہر میں
گھر چھیڑی، مال بکری، پتر اُوہو جیڑا لکھے ویلے بکری	گھر دیا ہے، بھیڑ و ریوڑ بکریوں کا، بیٹا وہی جو مشکل میں کام آئے	مشکل میں کام آنے والی ہر شے قابل قدر ہے	
گھر دا پیر، چلھ دا ڈنا	گھر کا پیر، چولہے کا روڑا	قریبی لوگوں کی قدر نہیں ہوتی	گھر کا جوگی جوگنا، باہر کا جوگی سدھ
گھر دا حال تے دل دی گالھ کہیں دے اگل نال آکھ	گھر کا حال اور دل کی بات کسی کے آگے نہ کہو	ذاتی باتوں کا دوسروں کے سامنے اظہار نہ کرو	گھر کا اور دل کا بھید ہر ایک کے سامنے نہ کہے
گھر دا سوبھ گھر آلی نال	گھر کی خوش بختی بیوی سے	بیوی سے گھر کی رونق ہے	گھر کی شوبھا گھر والی کے ساتھ
گھر دا کتا شینہ	گھر کا کتا شیر	اپنے مقام پر ادنیٰ بھی اعلیٰ ہوتا ہے	گھر میں بلی باگھ

گھر دانے نھیں، اماں پیہن گئی ہے	گھر میں دانے نہیں، اماں پیسنے گئی ہے	کچھ نہ ہوتے ہوئے بڑائی کا اظہار	۱۔ گھر میں اناج نہیں، ملک کا کریں راج ۲۔ جیب میں نہیں دانے، بڑھیا چلی بھنانے
گھر دانے نھیں تے چکی تے پھوڑا	گھر میں دانے نہیں اور چکی پر ٹھاہ ٹھاہ	ناداری میں امیروں کی ریس	گھر میں بھونی بھانگ نہیں اور الفت سبزہ زاروں سے
گھر دی اَدھی باہر دی ساری کنوں چنگی ہے	گھر کی آدھی باہر کی ساری سے اچھی ہے	گھر جیسا کھانا سفر میں نہیں مل سکتا	گھر کی آدھی نہ باہر کی ساری
گھر دی اَدھی ناں باہر دی ساری	گھر کی آدھی نہ باہر کی ساری	گھر کا کھانا اعلیٰ ہوتا ہے	گھر کی آدھی نہ باہر کی ساری
گھر دی تتی جھر گئی، جھر کوں لگی بھاہ	گھر سے تنگ جنگل کو گئی، جنگل کو آگ لگ گئی	بدبختی کہیں ساتھ نہیں چھوڑتی	آسمان سے گرا، کھجور میں اٹکا
گھر دی سُکی چنگی ہے	گھر کی سوکھی (روٹی) اچھی ہے	وطن کی تھوڑی پردیس کی زیادہ سے بہتر ہے	آرام کی روکھی ہزار نعمت ہے
گھر دی شان مرد نال ہے	گھر کی شان خاوند سے ہے	گھر کی رونق خاوند کے دم سے ہے	گھر کی سوبھا گھر والے کے سنگ
گھر دی ککڑ دال برابر سوہیں	گھر کی مرغی دال برابر رہیسی	بآسانی ملنے والی شے کی قدر نہیں ہوتی	گھر کی مرغی دال برابر
گھر دی کھنیں، باہر دی ساری	گھر کی آدھی روٹی، باہر کی ساری	گھر کے تھوڑے مزے غنیمت سمجھنے چاہئیں	گھر بیٹھے آدھا بھلا
گھر دے بھاگ ڈیڈھی توں نظردن	گھر کی خوش بختی، ڈیوڑھی سے نظر آتی ہے	گھر کی بیرونی حالت، مکینوں کی خبر دیتی ہے	ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات
گھر دے پیر کتے تیل دے مروڈے	گھر کے پیر کے لئے تیل کے مروڑے	عام ملنے والے شخص کی قدر نہیں ہوتی	گھر کے پیروں کو تیل کا ملیدہ
گھر دے ڈیوے گُل کرو، ساڈیاں اکھیاں آئیاں	گھر کے دیئے بجھاؤ، ہماری آنکھیں آئی ہیں	ایک سرائیکی کہانی کا تکراری بول، جب کوئی واضح بات سے نظر چرائے تو بولتے ہیں	شاہ خانم کی آنکھیں دکھتی ہیں شہر کے دیئے گل کر دو
گھر کفن نھیں، مرن کوں اُبھلا	گھر میں کفن نہیں، مرنے کو جلدباز	ہر کام سے پہلے اُس کا انتظام ضروری ہے	گھر میں چنے کا چون نہیں، گیہوں کی دو چپاتیو
گھر کوٹھا، مال اوٹھا، پتر چھیٹا	گھر کوٹھے سے، ریوڑ اونٹوں کا، بیٹا اوائل عمر کا	ہر چیز کی انفرادی خوبیاں ہوتی ہیں	
گھر، گھر آلی نال ہے	گھر، بیوی سے ہے	گھر کی رونق بیوی سے ہوتی ہے	گھر، گھر والی سے
گھر، گھر ہے، گھر آخر گھر ہے	گھر، گھر ہے، گھر بالآخر گھر ہے	گھر سے اچھی جگہ کوئی نہیں	ڈولن میں گھر ٹول بھلا، سب باجن میں ڈھول بھلا
گھر لکھ دی، باہر ککھ دی	گھر لاکھ کی، باہر کوڑی کی	سوچ سمجھ کر بات کرنی چاہیئے	منہ سے نکلی ہوئی، پرائی بات
گھر لگے تاں ہائے بھاہ، باہر لگے تاں واہ واہ ہوئی	گھر میں لگے تو ہائے آگ، باہر لگے تو واہ واہ ہوئی	اپنے دکھ سے قدر ہوتی ہے	گھر جلے کسی کا، تاپے کوئی
گھر ناں بار، میاں تھانے دار	گھر نہ بار، میاں تھانیدار	بے جا شیخی	گھر نہ دوار، میاں محلے دار
گھر دائے چھد تے ٹھوٹھے دائے زور	اہل خانہ چپ اور بھکاری اچھے	گھر والوں کی اہمیت نہیں باہر سے آنے والے اچھے لگتے ہیں	گھر نہیں گرد، باہر لشکر
گھر وچ اٹا نھیں، پھلکے پیڈے شورخ پکاویں	گھر میں آٹا نہیں، چپاتی میری شوخ پکانا	پاس کچھ نہیں، خواہشیں بڑی	گھر میں اناج نہیں، ملک کا کریں راج

گھر وچ ڈانگ نئیں، میڈی تفنگ / بندوق چاتی آویں	گھر میں ڈانگ نہیں، میری بندوق اُٹھا لانا	چیز کے نہ ہوتے ہوئے شیخی کرنا	گھر میں چھری نہیں، ذرا قرولی لانا
گھر وڑے جن تے درکھاݨ اوکھے نکلدن	گھر میں گھسے جن اور ترکھان / راج مشکل سے نکلتے ہیں	مصیبت سے چھٹکارا مشکل سے ملتا ہے	
گھر وہنجاوے تے گلیاں گولے	گھر میں گم کرے اور گلیوں میں تلاش کرے	حواس باختہ کے لئے بولتے ہیں	لڑکا بغل میں ڈھنڈورا شہر میں
گھر ہووے رجی، باہروں آوے تھالی کجی	گھر میں پیٹ بھری ہو، باہر سے ڈھکی ہوئی تھالی آئے	غریب کو کوئی نہیں پوچھتا	گھر جیئن تو باہر جیئن
گھر دی شے زیادہ تگڑی ہے	خود تیار کرائی گئی شے زیادہ چلتی ہے	بازاری چیز پائیدار نہیں ہوتی	بازاری چیز لودی ہوتی ہے
گھروں ونجو بکھے، اگوں ملن دھکے	گھر سے بھوکے جاؤ، آگے دھکے ملیں	خوشحال کو ہر شے وافر ملتی ہے	بھرے کو دنیا بھرتی ہے
گھروں ونجو رج کے، اگوں ملن، بھج کے	گھر سے پیٹ بھر کر جاؤ، آگے بھاگ کر ملیں	خوشحالی میں سب شے عام ملتی ہے	مایا کو ملے مایہ کر کر لمبے ہاتھ
گھروں ونجو کھا کے، اگوں ملن پکا کے	گھر سے جاؤ کھا کے، آگے ملیں پکا کے	آسودہ حال کی باہر بھی قدر ہوتی ہے	گھر کھیر تو باہر بھی کھیر
گھروں ونجے بکھی باہروں ملسی سٹری ٹکی	گھر سے بھوکی جائے باہر سے سوکھی سٹری ملے	غریب کو باہر بھی کوئی نہیں پوچھتا	
گھڑا ہنت کھوہ تے کھڑا	گھڑا ہمیشہ کنوئیں پر کھڑا	چیز کا جہاں استعمال ہو وہ چیز وہیں ملتی ہے	
گھڑی اوہا سکھائیں، جہڑی شوہ نال وہانی	لمحہ وہی اچھا، جو خاوند کے ساتھ گزرا	کسی بڑے کے ساتھ گزرنے والا وقت بہت قیمتی ہوتا ہے	
گھڑی تولہ، گھڑی ماسہ	گھڑی تولہ، گھڑی ماشہ	متلون مزاج	۱۔ آن میں کچھ، آن میں کچھ ۲۔ گھڑی میں تولہ، گھڑی میں ماشہ
گھڑی دی وِتھ، کوہاں دا پندھ	لمحے کا فاصلہ، کوسوں کا سفر	وقت کسی کا انتظار نہیں کرتا	۱۔ وقت جا کر نہیں آتا ۲۔ سوئے پالک کھو کے
گھڑے دی مچھی	گھڑے کی مچھلی	باآسانی اور ہر وقت میسر آنے والی شے	
گھسن نیڑے یا خدا	گھونسا نزدیک یا خدا	لوگ قوت سے متاثر ہوتے ہیں	لوگا بڑا کہ بھگوان
گھگھرا اجھ دھوئی کنے، اماں مبارک ہووی	گھگھرا دھوبن کے پاس، ماں مبارک ہو	کام ابھی ہوا نہیں، تشہیر پہلے کر دی	قبل از مرگ واویلا (ف)
گھگھرا رنگیا نئیں، ماسی مبارک ہووی	گھگھرا رنگا نہیں، خالہ مبارک ہو	جس چیز کا وجود نہ ہو اس کا ذکر بیکار ہے	قبل از مرگ واویلا (ف)
گھگھرا گل وچ، عاقبت بخیر	گھگھرا گلے میں، انجام اچھا ہو	مقام فضیلت سے گرنے والے کا خدا حافظ	
گھلی جو اندھاری، ڈتی پئی بہاری	اندھیری جو چلی (تو) جھاڑو پھیرے گی	تباہی و بربادی میں سبھی نقصان اٹھاتے ہیں	
گھلدی وا سارے جہان کوں لگدی ہے	چلتی ہوا ساری دنیا کو لگتی ہے	برملا کیا جانے والا کام سبھی جانتے ہیں	
گھلدی ہر کہیں کوں لگدی ہے	چلتی (ہوا) سب کو محسوس ہوتی ہے	عیاں بات کا سب کو علم ہو جاتا ہے	
گھن ادھار ناں تھیوو اَدھے مُول کنے سود ودھے	ادھار لے کر ماندے نہ ہو جاؤ، اصل سے سود زیادہ ہو جاتا ہے	ادھار لینا دانش مندی نہیں	
گھندا بھلے ناں ڈیندا	لینا بھولے نہ دیتا	صاف اور واضح حساب کتاب ہے	لینا بھولے نہ دیتا

گھندے موئے تے ڈیندے موئے	لیتے مرے اور دیتے مرے	نا دہندہ قرض واپس نہ کرے تو کہتے ہیں	لیتا مرے کہ دیتا
گھنن دی جاتے ڈیونے پئے گئے	لینے کی جگہ پر دینے پڑ گئے	نفع کی جگہ نقصان اٹھایا	لینے کے دینے پڑے
گھنن وِچ نال ڈیونڑ دے وِچ	لینے میں نہ دینے میں	بالکل بے تعلق	لینے میں نہ دینے میں
گھنن دُم گئی کُونڈا، پُچوا آئی چونڈا	گندمی (آٹا) لینے گئی اور چونڈا (چوٹی) کھو آئی	فائدہ کے حصول میں نقصان اٹھایا	
گھنے پُردوپی تے ڈیوے پنج پاواں	پُردوپی سے اور پانچ پاؤں سے دے	تھوڑا لے کر زیادہ دینے والے کے لئے بولتے ہیں۔	
گھُن گھُنڑ ڈھیر تے رکاباں مُنج دیاں	گھن گھن (کی آواز) بہت اور رکابیں مونج کی	نمائش بہت اندر سے خالی	
گھُنپیا دِلاں وِچ وِتھاں پیندے	کثرت (زیادہ ہونا) دلوں میں فاصلے پیدا کرتا ہے	زیادہ آنا جانا تعلقات بگاڑ دیتا ہے	۱۔ ہر چیز کی کثرت بُری ہے (انگم) ۲۔ بہت قریب زیادہ رقیب
گھوٹ تاں لسے، دوشالہ میڈا ہے	دولہا تو یہ ہے (مگر) دوشالہ میرا ہے	کم ظرف معمولی احسان بھی فوراً جتا تا ہے	
گھوٹ دی پُھوپھی بنڑدی ہے / بنی ودی ہے	دولہے کی پھوپھی بنتی ہے / بنے پھرتی ہے	تعلق نہ ہوتے ہوئے اظہار تعلق کرنے والے کے لئے بولتے ہیں	ماں سے زیادہ چاہے، پھاپھا کٹنی کہلائے
گھوٹ کُوار دی لڑائی، کھیر کھنڈ تے ملائی	دولہے دلہن کی لڑائی، دودھ چینی اور بالائی	میاں بیوی کی لڑائی میں مزہ ہے کہ جلد سمجھوتہ ہو جاتا ہے	جورو خصم کی لڑائی، دودھ کی سی ملائی
گھوٹ کُوار راضی، کیا کریسی مُلاں قاضی	دولہا دلہن راضی کیا کرے گا ملا قاضی	جب ایک معاملہ دو کے درمیان طے ہو جائے تو تیسرے کی مداخلت بے فائدہ ہے	میاں بیوی راضی، کیا کرے گا قاضی
گھوڑا پُتر گھاہ دا، پیُو دا ناں ماء دا	گھوڑا گھاس کا بیٹا، باپ کا نہ ماں کا	گھوڑے کی طاقت اچھی خوراک سے ہے	بارہ گائیں ایک گھوڑے کے برابر ہوتی ہیں (کشش)
گھوڑا ترُٹ مویا، سوار دی ہوس نال موئی	گھوڑا اوٹ مرا، سوار کی ہوس نہ مری	ایک نے تکلیف اٹھائی دوسرے کو فائدہ نہ ہوا	مرغی اپنی جان سے گئی کھانے والوں کو سواد نہ آیا
گھوڑا گھاہ توں ڈِرے تاں وَت دَ بکھ بکھ چرے	گھوڑا گھاس سے ڈرے تو جا کر کیا چرے	نخرے کرنے والا محروم رہتا ہے	
گھوڑے دا پُوچھڑ، آپنی چُت ڈھکیسی	گھوڑے کی دُم اپنی پُشت چھپاتی ہے	ہر شخص اپنا عیب چھپاتا ہے	گھوڑے کی دم بڑھے گی تو اپنی ہی مکھی اڑائے گی
گھوڑے دی عمر سٹھ سال جے ملے ساز، مرد دی عمر سَو سال جے ملے سکھالا	گھوڑے کی عمر ساٹھ سال ہے اگر ساز ملتا ہے، مرد کی عمر سو سال ہے اگر سکھی رہے	ذہنی بے فکری سے عمر بڑھتی ہے	
گھوڑے کوں تلا، رَن کوں کھلا	گھوڑے کو تلا (گھاس)، عورت کیلئے جوتا	عورت کے لئے سختی اسے راہ راست پر رکھتی ہے	

گھولی تھینواں صدقے تھینواں، میڈے دل دی وسدی، کھاوݨ پیوݨ آپݨاں جیبھ ناں میڈی گھسدی	قربان جاؤں، صدقے جاؤں، میرے دل میں بسنے والی، کھانا پینا اپنا میری زبان نہیں گھستی	اچھے اخلاق سے پیش آنے پر زبان نہیں گھس جاتی	
گھوں کوں گھوں نال نہیں دھویندا	گو کو گوہ کے ساتھ نہیں دھویا جاتا	برائی کا جواب برائی سے نہیں دیا جانا چاہیے	خون کو خون سے نہیں دھویا جا سکتا
گھیو بݨادے بھاجی، وݙی نونہہ دا ناں	گھی سالن کو بنائے، بڑی بہو کا نام	کام کوئی کرتا ہے نام کوئی پاتا ہے	گھی سنوارے سالنا، بڑی بہو کا نام
گھیو پکادے بھاجیاں تے ناں وݙی اماں دا	گھی سالن پکائے اور نام دادی اماں کا	کام کوئی کرتا ہے نام دوسرا پاتا ہے	گھی سالن کام کرے اور بڑی بہو کا نام
گھیو پیا تھال، ناں مہݨاں ناں گالھ	گھی تھال میں پڑا، نہ طعنے مہنے نہ باتیں	علی الاعلان سودے کا کوئی عیب نہیں چھپایا	
گھیو دا گھڑا	گھی کا گھڑا	مرنجاں مرنج انسان	
گھیو ڈِرمے، کھیر کرمے	گھی قیمت سے ملتا ہے، دودھ قسمت سے	دودھیل جانور رکھنے والے خوش نصیب ہوتے ہیں	
گھیو دے گھٹ ہِن	گھی کے گھونٹ ہیں	بہت گھی ہے، مزیدار ہے	گھی کے سے گھونٹ آتے ہیں
گھیو سڑے تیل برابر، تیل سڑے گھیو برابر	گھی جلے تیل برابر، تیل جلے گھی جیسا	گھی جل کر راکھ جاتا ہے، تیل جل کر اچھا ہو جاتا ہے	
گھیو سنوارے کھچڑی، وݙی نونہہ دا ناں	گھی کھچڑی کو سنوارے اور بڑی بہو کا نام	کام کوئی کرے نام کوئی پائے	گھی سنوارے سالنا بڑی بہو کا نام
گھیو کھنڈ شکر نال، دنیا کماؤ مکر نال	گھی شکر کیساتھ کھاؤ، دولت مکر سے کماؤ	دولت بنانے کے لئے ہیرا پھیری کی جاتی ہے	
گھیو گاں دا، کھیر مانجھا، بوہلی بکری	گھی گائے کا، دودھ بھینس کا، بوہلی بکری کا	یہ تینوں بہترین ہوتے ہیں	
گھیو ڈِٹھا تھال، ناں مہݨاں ناں گالھ	تھال میں گھی گرا، نہ طعنے مہنے نہ بات	جب نقصان نہ ہوا تو کسی کو برا بھلا کیوں کہو	

گالھ تھئی پرانی، ڈِتّل مار مٹھی سوانی	بات ہوئی پرانی، عورت بکل مار بیٹھی	گزری بات بھلا دینی چاہیے	رفت گزشت رف
گالھ تے گالھ یاد آئی / آندی ہے	بات پہ بات یاد آئی / آتی ہے	کسی کے گلے شکوے پر ماضی کی بات یاد کرنا	بات پر بات یاد آتی ہے
گالھ گالھ، انصاف انصاف	بات بات، انصاف انصاف	انصاف ہر صورت مقدم ہے	داد داد، انصاف انصاف
گالھ وچوں گالھ نکلدی ہے	بات سے بات نکلتی ہے	ایک بات سے دوسری بات یاد آتی ہے	بات سے بات نکلتی ہے
گالھا گالھ کرے، سیاݨاں قیاس کرے	بے وقوف بات کرے، عقل مند قیاس کرے	عقل مند بات کی تہ کو پالیتے ہیں	نادان بات کرے، دانا قیاس کرے
گالھیں آیاں دیاں گالھیں تے ٹکے آیاں دے موڈھ	باتوں والوں کی باتیں اور ٹکے والوں کے موڈھ	باتوں سے کام نہیں نکلتے	دام بنائے کام
گالھیں دے پھٹ نہیں ملدے	باتوں کے زخم نہیں ملتے	زبان کا زخم کاری ہوتا ہے	پھٹا دل نہیں ملتا
گالھیں رہ ویندن، بندہ نہیں رہندا	باتیں رہ جاتی ہیں، انسان نہیں رہتا	انسان فانی ہے باتیں / اقوال امر	بات رہ جاتی ہے اور وقت نکل جاتا ہے

گالھیں کریجن من بھانوݨیاں، گھیو بھانویں گھت ناں گھت	باتیں من موہنی کرنی چاہئیں، گھی چاہے ڈالو نہ ڈالو	گفتگو شیریں کرنی چاہیئے	
گالھیں نال ڈِھڈھ نئیں بھریندا	باتوں سے پیٹ نہیں بھرتا	زبانی جمع خرچ بیکار ہے	باتوں سے پیٹ نہیں بھرتا
گاں ٹھنیل، مرد مُچھیل	گائے بنیل (اچھی)، اور مرد مونچھوں والا	مونچھوں والا مرد حسین سمجھا جاتا ہے	
گاں دا مرݨ تے مَنجھ دا لھوا ونڄݨ ہِک ہے	گائے کا مرنا اور بھینس کا دودھ دینا بند کرنا برابر ہے	بھینس بہت دودھ دیتی ہے	
گاں کوں آپݨے سِنگ بھارے نئیں لگدے	گائے کو اپنے سینگ بوجھل نہیں لگتے	انسان کو اپنے اہل و عیال بُرے نہیں لگتے	گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں
گاں نال ڈِٹھی، نیندر کریسوں اچھی	گائے نہ دیکھا، اچھی نیند کریں گے	غریب مزے کی نیند سوتا ہے	ا۔ سکھ سووے ہور و، جس کے گائے نہ گوردو ۲۔ گلے نہ بچھیّ، نیند آوے اچھی
گاں ہیں کتیں تئیں، اگوں موئے گابے، پچھوں موئے سئیں	گائیں کاتک تک (دودھ دیتی ہیں) اس کے بعد پہلے بچھڑے پھر مالک دودھ کے لئے ترستے ہیں	کاتک میں گایوں کا دودھ ختم ہو جاتا ہے	
گاہݨاں نال بدھا، بیٹوں کھیں لدھا	زیور نہ سامان، پیٹ سے اکیلا (بہت غریب)	ظاہری محبت جتانے پر کہا جاتا ہے	
گاہݨے رکھ تے گاہݨے پاوے، وڈے ملک دی زن سڈاوے	رہن رکھ کر زیور پہنے، بڑے ملک کی بیوی کہلائے	زمیندار / امیر لوگ نام کے بڑے ہوتے ہیں	نام بڑے۔ درشن چھوٹے
گِٹھ پیٹ دا، انت کہیں ناں پایا	بالشت بھر پیٹ، انتہا کسی نے نہ پائی	باطن کا حال کوئی نہیں جانتا	پیٹ کے گُن کون جانے
گِٹھ سیوے ڈُو ہتھ پھاڑے / پاڑے	بالشت بھر سیے، دو ہاتھ پھاڑے	کام کم اور نقصان زیادہ	
گڈا نہ تے چاتے بلہیندن ناں قوت علی	گدھے پر اٹھا کر بٹھاتے ہیں، نام علی کی قوت (والا)	لوگ اسم با مسمّیٰ نہیں ہوتے	نام بڑے درشن چھوٹے
گڈانہ دا مسیت وچ کیہاں کم	گدھے کا مسجد میں کیا کام	نیکوں کی صحبت میں بُروں کا کیا کام	کُتے کو مسجد سے کیا کام
گڈانہ دے گل لعل	گدھے کے گلے میں لعل	نالائق کے لئے اعلیٰ شے	بندر کے گلے میں موتیوں کی مالا
گڈانہ دے گل لعل ناں گھتیں، نئیں تاں وِکسیا پنجیں ستیں	گدھے کے گلے میں یاقوت نہ ڈالنا نہیں تو پانچ سات میں بکے گا	نالائق پر عنایات کریں تو وہ ناکارہ ہو جاتا ہے	
گڈانہ دے وس ہے جو بیڑی تے ناں چڑھے	گدھے کے بس ہے کہ کشتی پر نہ چڑھے	کمزور من مانی نہیں کر سکتا	
گڈانہ دی سواری تے کھلیں دا مُکٹ	گدھے کی سواری اور جوتوں کا تاج	کسی کو ذلت و رسوائی ملے تو کہتے ہیں	
گڈانہ کرے ہِک کوہ، کھوتی کرے چھی کوہ	گدھا ایک کوس کرے، گدھی چھ کوس کرے	غیر ضروری آدمی، ضروری آدمی سے زیادہ چستی کا مظاہرہ کرے تو بولتے ہیں	مدعی سست، گواہ چست
گڈانہ کوں سوٹا، عراقی کوں اشارت	گدھے کو ڈنڈا، عراقی (گھوڑے) کو اشارہ	عقل مند کو اشارہ کافی ہے	ٹٹو کو کوڑا اور تازی کو اشارہ
گڈانہ کوں گلقند دا کیہاں سواد	گدھے کو گلقند کا کیا مزا	نالائق کو اچھی شے کی قدر نہیں	گدھا کیا جانے زعفران کی قدر

ڳڈا انہ کیا جاݨے گلقند دا بھاء	گدھا کیا جانے گلقند کا بھاؤ	نالائق کو اچھی چیز کی قدر نہیں ہوتی	گدھا کیا جانے زعفران کی قدر
ڳڈا انہ گھوڑا ہک بھیں تھیندے	گدھا گھوڑا برابر نہیں ہوتے	اچھے اور برے میں فرق ہوتا ہے	فرنی، فالودہ ایک بھاؤ نہیں ہوتا
ڳڈا انہ گھوڑا ہک بھار	گدھا گھوڑا ایک بھاؤ	اچھی اور بری شے میں تمیز نہیں	گدھا گھوڑا ایک بھاؤ
ڳڈا انہ بینگے بھکھ توں، مالک آکھے سکھ توں	گدھا بھوک سے بینگے، مالک کہے خوشی / سکون کے سبب (بینگتا ہے)	دوسرے کی تکلیف کا احساس کم ہی ہوتا ہے	
ڳڈ ہنڑ چھوڑ طبیلے بدھی، گاہ ڈھویندی گھوڑی	گدھی کو کھول کر طویلے میں باندھا، گھوڑی گھاس ڈھوتی ہے	ناقدری میں شرفا ذلیل ہو جاتے ہیں	
گڑ تے مکھی آندی ہے	گڑ پر مکھی آتی ہے	دونوں لازم و ملزوم ہیں	گڑ ہوگا تو مکھیاں بہت آئیں گی
گڑ جاݨے تے تھلی جاݨے	گڑ جانے یا تھیلی جانے	حقیقتِ راز، شریکِ راز کو معلوم ہوتی ہے	
گڑ دی کئی جا کوڑی نئیں	گڑ کی کوئی جگہ کڑوی نہیں ہوتی	ساری اولاد عزیز ہوتی ہے	ا۔ ریوڑی کا کیا اُلٹا کیا سیدھا ۲۔ کھانڈ کی روٹی جہاں توڑو وہاں میٹھی
گڑ کھاوݨاں تے گڑ گلیاں توں پرہیز	گڑ کھانا اور گلگلوں سے پرہیز	ایک جیسی دو چیزوں میں سے ایک کو قبول کرنا دوسری کو رد کرنا عجیب ہے	
گڑ گُٹھلی دے گیڑ میں	گڑ کو تھیلی کے اندر کوٹ رہے ہیں	معاملے کو خفیہ رکھنے کی کوشش ہو رہی ہے	
گڑ دِچ رِنبا ہے	گڑ میں کھُرپا ہے	خوب مزے ہیں	
گڑ ہوسی تاں مکھیاں آسن	گڑ ہوگا تو مکھیاں آئیں گی	دولت ہوگی تو ضرورت مند آئیں گے	گڑ ہوگا تو مکھیاں بہت آئیں گی
گسیاں چھوڑ کے اڈیکاں چیندے ہو	کلائیاں چھوڑ کر کہنیاں چاٹتے ہو	ضروری کو چھوڑ کر غیر ضروری کے پیچھے بھاگنا فضول ہے	
گل پیا ڈھول وجاوݨاں پوندے	گلے پڑا ڈھول بجانا پڑتا ہے	انسان کو اپنی ذمہ داری خود نبھانا پڑتی ہے	گلے پڑی بجائے سدھ
گل پئی وجاوݨی پوندی ہے	گلے پڑی، بجانا پڑتی ہے	عذاب گلے پڑ جائے تو بھگتنا پڑتا ہے	گلے پڑی بجائے سدھ
گل دا ڳانوں بݨ گئے	گلے کا ہار بن گیا ہے	معاشے میں خواہ مخواہ الجھا دیا ہے	گلے کا ہار ہوا ہے
گل دی بلا ٹل دے ذِچ	گلے رِنڈیر کی مصیبت نالی میں	قصور کسی کا اور مارا جائے کوئی اور	طویلے کی بلا بندر کے سر
گلھی تے سٹیساں، گوانڈھی کوں ناں ڈیساں	گلی میں پھینکوں گی، ہمسائی کو نہیں دوں گی	بعض لوگ فالتو چیز بھی دوسرے کو دینا گوارا نہیں کرتے	
گلیں خدا دی نبھو پوندے	تلاش کرتے ہوئے خدا بھی مل جاتا ہے	کوشش سے سب کچھ حاصل ہوتا ہے	ڈھونڈے سے خدا بھی مل جاتا ہے
گنا، گھی تے ہنڈواݨاں، اسوں کتے کتیں کھاݨاں	گنا، مچھلی اور تربوز، اسوج میں یکیں کاتک میں کھائے جائیں	موسم کے مطابق خوراک صحت مند رکھتی ہے	
گنڈھ ناں پلے، میں بازار گھتاں کہ ٹھلے	گانٹھ میں نہ جیب میں، میں بازاروں کر چلے	لسا ملے کے بغیر بڑی بڑی باتیں سوچنا بیکار ہے	گرہ میں کوڑی نہیں بازار کی سیر
گنڈھوں خالی، رب دا سوالی	گرہ سے خالی، رب کا سوالی	خالی جیب خدا سے مانگتے ہیں	
گنڈھی ہمیشاں کم آندی ہے	جُڑی ہمیشہ کام آتی ہے	تعلق کام آتا ہے	بنی کام آتی ہے

گنوین متھیں دا کیہاں میلا، او جیرن جھنگ۔ اے چیلن بیلا	گائیوں بھینسوں کا کیسا میل، وہ جنگل چرتی ہیں یہ ویرانے میں (بیلا ۔ جزیرہ نما)	جن لوگوں کی راہیں جدا ہوں وہ کیسے اکٹھے رہ سکتے ہیں	
گوڈا ڈھڈ نال لگدے	گھٹنا پیٹ کے ساتھ لگتا ہے	اپنے عزیزوں میں چاہت ہوتی ہے	گھٹنا پیٹ کی طرف جھکتا ہے
گوڈے تلے دید نہیں پوندی، ناں چراغ علی	گھٹنے سے نیچے نظر نہیں پڑتی نام چراغ علی	بے علم لیاقت کا اظہار کرے تو بولتے ہیں	آنکھوں کا اندھا، نام چراغ دین
گوگی آپ توگی	روٹی، اپنے جتنی	خود غرض اپنی ذات تک سوچتا ہے	
گولن آئے کوں خدا وی لبھ پوندے	تلاش کرنے والے کو خدا بھی مل جاتا ہے	ڈھونڈنے سے ہر شے ملتی ہے	ڈھونڈنے سے خدا بھی مل جاتا ہے
گوہ دے اگوں مرلی وجاون کوں تھکت	سوسمار کے آگے مرلی بجانا بیکار ہے	نااہل پر نصیحت کارگر نہیں ہوتی	اندھے کے آگے روئیے، اپنے نین کھوئیے
گوہ کوں ملی گوہ، جیہیں او تے جیہیں او	سوسمار سے ملی سوسمار، جیسی وہ ویسی وہ	ہم مزاج یکجا ہو جاتے ہیں	کند ہم جنس با ہم جنس پرواز (ف)
گوہ کوں موت چایا چوڑھے دا گھر ونج تکیس	سوسمار کو موت لے گئی، اس نے سانسی کا گھر جا تاڑا	انسان اپنے لئے مصیبت خود پیدا کرتا ہے	گیدڑ کی کم بختی آئی ہے تو شہر کی طرف بھاگتا ہے
گوہے چھنڈا رہ گیا، میڈا دلی دا راجہ	میرا دلی کا راجہ گوبر اکٹھا کرتے رہ گیا	ادنیٰ اولاد کو بھی ماں راجہ کہتی ہے	
گوہے نال سکار کھیڈ دے	خشک گوبر سے شکار کھیلتا ہے	بغیر خرچ کئے فائدہ اٹھاتا ہے	ہینگ لگے نہ پھٹکری، رنگ چوکھا آئے
گئی جوانی آیا بڈھیپا صورت رنگ وٹائے کھلن چھوہر، بھونکن کتے، بڈھے بھولن آئے	جوانی گئی بڑھاپا آیا، شکل نے رنگ بدلے لڑکے بالے ہنسیں، کتے بھونکیں بوڑھے خمرہ (بے وقوف) آئے	بڑھاپا طنز کا نشانہ رہتا ہے	
گئی عزت ول نہیں آندی	عزت جا کر واپس نہیں آتی	آبرو کو داؤ پر نہیں لگانا چاہیے	آبرو جا کر واپس نہیں آتی
لانگھے کے پچھے تے ڈھینگر چا مارئی	بنا سنوار کے دروازے پر سوکھی شاخیں ڈال دیں	کئے پر پانی پھیر دیا	
لاتھی شے آوے کم، بھانویں ہووے گوہ دا چم	پڑی ہوئی چیز کام آتی ہے چاہے سوسمار کا چمڑا ہو	کوئی شے بیکار نہیں ہوتی	داشتہ آید بکار گرچہ باشد سر مار (ف)
لتھے بھانڈیاں دا کھڑکار تھی پوندے	پڑے ہوئے برتنوں کی کھنک ہو جایا کرتی ہے	جہاں چند اکٹھے رہیں وہاں بدمزگی ہو ہی جاتی ہے	جہاں چار برتن ہوتے ہیں کھڑکتے ہیں
لاڈ لڈاوے پتر ونجاوے	لاڈ اٹھوائے اور بیٹا گنوائے	لاڈ پیار سے بچے بگڑ جاتے ہیں	۱۔ لاڈلا بچہ جواری ۲۔ لاڈلی بچی چھنال
لاڈڑا پتر ماء دا، ناں پیو دا ناں بھرا دا	لاڈلا بیٹا ماں کا، نہ باپ کا نہ بھائی کا	لاڈ سے بگڑا بچہ ماں ہی سے اصلاح پا سکتا ہے	لاڈلا پوت، کٹورے موت
لاڈڑے لعل تے کھتیاں دا کال	لاڈلے بیٹے اور جوتوں کا کال	سزا کا خوف نہ ہو تو لاڈلی اولاد بگڑ جاتی ہے	لاڈلا پوت، کٹورے موت

لڑدا بندہ، ہیرڑو داڑانْد ہے	لڑ کا آدمی استعمال میں بیل ہے	زیریں سندھ کے لوگوں کے مقابلے میں شمال کے لوگ ذہین ہیں	
لگے وتے تے لگا، سونے تے سُہاگا	زخم پر زخم، سونے پر سہاگا	دُکھی مزید دکھوں میں مبتلا	مرے کو مارے شاہ مدار
لال کتاب بلیندی ہوں، جاکی ڈاند لڑایا کیوں ہے کھل کھواتے کیتُس موٹا، ڈاند دا ڈنڈ، ستّو روپے چوٹا	لال کتاب یوں بولتی ہے۔ تیلی نے بیل کیوں لڑایا، کھل (ستولہ) کھلا کر موٹا کیا۔ بیل کا جرمانہ بیل، سو روپے جرمانہ (اس کے پیچھے ایک کہانی ہے کہ تیلی کے صحت مند بیل نے قاضی کے بیل کو مار گرایا۔ فیصلہ قاضی کے پاس گیا جس نے یہ حکم صادر کیا)	اپنا قصور دوسرے کے سر تھوپنے اور اپنے عیب کو ہنر بتانے کے موقع پر بولا جاتا ہے	لال کتاب اُلٹھ بولی یوں، تیلی بیل لڑایا کیوں کھل کھلا کے کیا سنڈا، بیل کا بیل اور ڈنڈ کا ڈنڈ
لال گندیاں گودڑیاں وچ وی سُنجاپدن	لال گدڑیوں میں بھی پہچانے جاتے ہیں	خوبیاں گمنامی میں بھی ظاہر ہو جایا کرتی ہیں	لال گودڑ میں نہیں چھپتا
لالڑی رقلی آہدی ہے: میں ہاں چٹالڑی، چٹالی آہدی ہے میں ہاں	سُرخی کہتی ہے میں ہوں، سفیدی کہتی ہے میں ہوں	سرخ و سفید چہرے کو دیکھ کر تعریف کیا جاتا ہے	لالوں کی ہم لالڑی، لال ہمارا رنگ
لاون سوکھا ہے نبھاون اوکھا ہے	لگانا آسان ہے نبھانا مشکل ہے	دوستی کے فرائض مشکل سے ادا ہوتے ہیں	آشنائی کرنا آسان، نبھانا مشکل
لاوِن نال کریجے وَیر وا یار، پریت	(اچھے) اپنے جیسے سے دشمنی، تجارت یا محبت کی جائے	دوستی یا دشمنی ہم پلہ اچھے لوگوں سے ہی بھلی لگتی ہے	
لایا سو ونجایا، ملیا سو کھٹیا، وٹیا سو کھٹیا	(نیل کی خرید پر) جو لگایا وہ ضائع کیا جتنا (نیل کو حاصل) کمونا اتنا بڑھا، جتنا (تیار نیل) میں کپڑا، ڈبویا اتنا زیادہ کمایا	نیل کی رنگائی کے لیے بہت محنت درکار ہے (نیل گر کا مقولہ)	
لب مِتوں ہونٹھ نہیں ملدے	تھوک کے بغیر ہونٹ نہیں ملتے	رشوت (لالچ) کے بغیر انسان کام پر مائل نہیں ہوتا	ہونٹ چاٹنے سے پیاس نہیں بجھتی
لبھدیں لبھدیں خدا لبھ پوندے	ڈھونڈتے ڈھونڈتے خدا مل جاتا ہے	کوشش سے سب کچھ حاصل ہوتا ہے	پوچھتے پوچھتے خدا کا گھر مل جاتا ہے
لت دی پیڑ، ڈنداں کڈھاوے	ٹانگ میں درد، داڑھ نکلوائے	وجہ کچھ ہو جواز کچھ اور بتانا	
لُتری، کن کتری	چغل خور، کان کٹی	لگائی بجھائی کرنے والی کے کان کاٹے جائیں	لُتری، کان کتری
لتھی عزت ول نہیں آندی	اتری ہوئی عزت واپس نہیں آتی	بے عزتی ہو جائے تو پھر عزت نہیں آتی	آبرو جا کے نہیں آتی
لُٹ مال ڈِہْرے جیندن	لوٹ سے بڑے ہوتے ہیں	لوٹ کے مال کو جمع کر کے بڑا آدمی بنتا ہے	ٹھگائی سے ٹھاکر بنتا ہے
لُچا سب توں اُچا	لُچا سب سے اونچا	بُرا ترقی کرے تو کہتے ہیں	لُچا بوچا سب سے اونچا
لنڈی ڈیوڈی، الٹیندی دی ڈیوڈی، او وی ڈیوڈی جبڑا تو پچھاوے	ادھار بھی دو، بار بار دلاسہ بھی دو اور وہ (ملازم) بھی جو گھر تک چھوڑ آئے	اپنے مفاد کے لئے بھی کاہل کام نہ کرے تو کہتے ہیں	ادھار قرض بھی دو، پیچھا بھی دو، لادنے والا ساتھ دے
رنڈیاں دے پچھوں، نسیاں دے اگوں	رنڈوں کے پیچھے، بھاگتوں کے آگے	چالاک ڈرپوک کے بارے میں کہتے ہیں	رنڈوں کے پیچھے اور بھاگتوں کے آگے
لڑیاں دے جھگڑے تے لچیاں دے مورچے	لڑنے والوں میں آخری اور بھگوڑوں میں پہلے	موقع شناس اور منافق	رنڈوں کے پیچھے اور بھاگتوں کے آگے

لڑن سانڈھ، بھن بوٹے	لڑیں سانڈ، ٹوٹیں بوٹے	بڑوں کی لڑائی میں کمزوروں کا نقصان ہوتا ہے	۱: لڑیں سانڈ، باڑوں کا بھرکس ۲: بھینسے لڑیں، جھونپڑوں کا نقصان
لڑن فوجاں ناں سردار دا	لڑیں فوجیں نام سردار کا	ماتحت کام کرتے ہیں افسر نام پاتے ہیں	۱: لڑے سپاہی، نام سردار کا ۲: کاٹے باڑھ، نام تلوار کا
ڈھودے خربوزے، پتراں دی ارواح	بیچے ہوئے خربوزے، اپنوں کی ارواح (کے لئے)	ناکارہ شے دوسرے کو دی	۱: مری بچھیا، بامن کو دان ۲: موئی بیٹر، خواجہ خضر کے نام
ڈرسی ہنی لہے کوں، جال گھتونیں اُبھے کوں	بھاگتی ہے مغرب کی جانب، جال ڈالا مشرق کی جانب	ناسمجھی کا کام کرنے والوں کی نسبت بولتے ہیں	
لسی تے لڑائی دے ودھدیں دیر نہیں لگدی	لسی اور لڑائی کے بڑھتے دیر نہیں لگتی	لڑائی ختم نہ ہو رہی ہو تو بولتے ہیں	لڑائی اور آگ کا بڑھانا کیا
خوش خوش ڈھیر، محبت تھولی، ڈکھا دن در لنگھادن موہری	چاپلوسی بہت، محبت تھوڑی، دکھائیں دروازہ گزاریں موری (سے)	دکھاوے کی محبت	پھول نہ پان دریں ہاں ہاں
لکھ آکھو، ہک نئیں سُنڑدا	لاکھ کہو ایک نہیں سنتا	سنی ان سنی کرنے والا	ہزار کہو اس کے کان پر ایک جوں نہیں رینگتی
لکھ دا گھر ککھ تھی گئے	لاکھ کا گھر تنکا ہو گیا	محنت برباد ہو گئی اور سب کچھ خاک میں مل گیا	اینٹ کا گھر مٹی ہو گیا
لکھ دا وی چور، ککھ دا وی چور	لاکھ کا بھی چور، ذرّے کا بھی چور	چوری چھوٹی ہو یا بڑی، چوری ہی ہے	لکھ چوری، ککھ چوری
لکھ دا وی گھر تے ککھ دا وی گھر	لاکھ کا بھی گھر اور تنکے کا بھی گھر	گھر میں زیادہ مال ہو یا تھوڑا، بہر حال حفاظت کرنا پڑتی ہے	لاکھ کا بھی گھر، خاک کا بھی گھر
لکھ دی وی چوری، ککھ دی وی چوری	لاکھ کی بھی چوری، تنکے رذرّے کی بھی چوری	چاہے چھوٹی ہو یا بڑی چوری ہی ہوتی ہے	لکھ چوری، ککھ چوری
لکھ روپئے دی گالھ ہے	لاکھ روپے کی بات ہے	بہت اہم اور نکتے کی بات ہے	
لکھ شکرانان ڈومنیں، جو ڈوم سلامت آیا	اے ڈومنی! لاکھ شکر کرو، کہ ڈوم سلامت آیا	جان بچ جائے تو چھوٹے نقصان کی پرواہ نہ کرو	جان بچی سو لاکھوں پائے
لکھ لالھی کول، ککھ بٹھائی کول	لاکھ لکھ پتی کے پاس یا گپ باز کے پاس	لکھ پتی عام نہیں ملتے	لاکھ نکھیرے کے ہاں یا لپاڑی کی زبان پر
لکھ لالھیں، لکھ بٹھائیں یا سلوہ بندیں	لاکھ نکھیرے کے پاس، لاکھ گپ باز کے پاس یا اینٹیں تھاپنے والوں کے پاس	لوگ لاکھوں پتی نہیں ہوتے محض باتیں کرتے ہیں	لاکھ نکھیرے کے ہاں یا لپاڑی کی زبان پر
لکھ مرے، لکھ پال ناں مرے	لاکھ (آدمی) مر جائے، لاکھوں کو پالنے والا نہ مرے	کسی کی درازیٔ عمر کی بھی دعا مانگتے ہیں	کالا ہرن مت ماریو، رانڈ ستر ہو جائیں گی
لکھوں ککھ تے ککھوں لکھ	لاکھوں سے صفر، اور صفر سے لاکھوں	دولت کے بڑھنے اور گھٹنے کا پتہ نہیں چلتا	دولت ڈھلتی پھرتی چھاؤں ہے
لکھی نئیں ٹلدی	تقدیر نہیں ٹلتی	جو قسمت ہے ضرور ہو گا	ہونی ہووت ہار
لکھے موسیٰ پڑھے خدا	لکھے موسیٰ، پڑھے خدا	بدخط سے کہا جاتا ہے	لکھے موسیٰ، پڑھے خود آپ
لکھیا نئیں ٹلدا	(تقدیر کا) لکھا نہیں ٹلتا	جو قسمت میں ہے ضرور ہو گا	ہونی ہووت ہار
لکھیاں دے لیکھ کوݨ مٹاوے	تقدیر کا لکھا کون مٹائے	تقدیر کا فیصلہ اٹل ہے	تقدیر کے لکھے کو کون میٹے
لگ گیا تاں تیر، ناں تاں تُکا	لگ گیا تو تیر، نہیں تو تکا	کوشش کرنی چاہیے خواہ کام ہو نہ ہو	لگا تو تیر نہیں تو تکا

لگا ڈہواں، گھوڑے جیرا کھاواں	دسواں مہینہ لگا، گھی اور زیرا کھاؤں	دسویں مہینے حاملہ کو گوند پنجیری کھلائی جاتی ہے	
لگا ناواں، ہٹ پئی دیا نواں	نواں مہینہ لگا، ہمیشہ پیاؤں	نویں مہینے حاملہ کو کچھ دینے کی شدید آرزو ہوتی ہے	
لگی بری ہوندی ہے	عشق برا ہوتا ہے	عشق ہو جائے تو خود پر قابو رکھنا مشکل ہے	لگی بری ہوتی ہے
لگی تاں روزی، نئیں تاں روزہ	لگی تو روزی، نہیں تو روزہ	ملنے پر کھایا پیا ورنہ روزہ ہوا	لگی / آئی تو روزی، نہیں تو روزہ
لگی تاں سانگ نئیں تاں ڈانگ	نشانہ لگا تو نیزہ ہوا ورنہ ڈنڈا	انسان اپنی غلطی کا جواز پہلے ہی بنا لیتا ہے	لگا تو تیر نہیں تو تکا
لگی کار نئیں چھڑیندی	لگا کام نہیں چھوڑا جاتا	ملنے والی ادنیٰ شے کو حقیر نہ جانو	
لگی ناں ٹر ونجی بھلی بے قدراں دی یاری	قدر ناشناس لوگوں سے یاری بننے سے بہتر ہے ٹوٹ جائے	دوستی سے پہلے دوست کی پہچان ضروری ہے	
لگے دم، مٹے غم	سوٹا لگے، غم مٹے	چرسیوں کا قول ہے کہ چرس پینے سے غم جاتا رہتا ہے	لگے دم، مٹے غم
لگے رگڑا، مٹے جھگڑا	گھوٹا لگے، جھگڑا مٹے	بھنگ پینے سے کوئی جھگڑا نہیں رہتا	لگے رگڑا، مٹے جھگڑا
لکیاں مسیتاں تے گھڑا امام	ویران مساجد اور گھبریاں امام	ویران مساجد کا کوئی منتظم نہیں ہوتا	
لل بے نال لکھوں	طریقہ بے سلیقہ	انتہائی بدسلیقگی اور بد انتظامی ہے	
لوبھتر کرے وپار، گھٹے دیا تی ڈیوے اُدھار	نادان بڑا بیوپار کرے، سود پہ ادھار دے	نادان اچھا کاروباری نہیں ہوتا	
لو کرے وتلیاں، رب کرے سولتیاں	بے وقوف الٹے کام کرے خدا سیدھے کرے	مقدر اچھے ہوں تو الٹے کام بھی سیدھے ہو جاتے ہیں	خدا سب کی محنت سوارت کرتا ہے اکارت نہیں کرتا
لمبا کودن، مندھرا شیطان، بندہ اوہو بچرا درمیان	طویل القامت بے وقوف، پست قامت شیطان، آدمی وہی جو (جو ہے) درمیانہ	درمیانہ قد اچھا لگتا ہے	
لمبا کودن، مندھرا گرو، چنگا ہئی انہاں نال ناں ٹر	طویل القامت بے وقوف، پست قامت چالاک، بہتر ہے کہ ان کے ساتھ نہ چل	اچھے اور دانا لوگوں سے دوستی رکھو	
لُنڈے کوں لُنڈہ بناوے، جیبھ پھیرے لالوں وہاوے	چھوڑے کو چھوڑا پن ترسائے، زبان پھیرے رال ٹپکائے	لالچی ہمیشہ ترستا رہتا ہے	
لنڈی چڑی، مسیت وچ آلناں	پست قد چڑیا، مسجد میں آشیانہ	بے دقعتی میں شگفی	لنڈی چڑی، مسیت میں ڈیرہ
لنکا دا چوں ڈیتا ہوئے	لنکا سے پلتا ہوا ہے	لنکا میں بہت شریر ہیں اس لئے شرارتی کے لئے بولتے ہیں	لنکا میں سب سے بڑے
لک بھناں کم کریندے، دل بھناں کم نئیں کریندا	معنو ٹوٹا کام کرتا ہے، دل ٹوٹا کام نہیں کرتا	کام کے لئے ارادہ ضروری ہے	

لنگڑا ٹٹو، لہور دا دایا	لنگڑا ٹٹو، لاہور کا قاصد	نالائق بڑوں سے تعلق جوڑے تو پھر بھی نالائق ہی رہتا ہے	لنگڑی گھوڑی، آسمان پر گھونسلا
لنگھناں پار تے پچھنے لانگھے	گزرنا پار اور پوچھنے راستے / گزرگاہیں	جب مجبوری ہے تو کر گزرو	
لنگی لبھی تاں مہر سڈیسے	لنگی ملی تو مہر / سردار بنے	لوگ بڑا بننے کے لئے ظاہری چیزوں کا سہارا لیتے ہیں	
لوٹا گھڑناں جانے، سنگھیاں دا استاد	لوٹا بنانا آتا نہیں، سنگھیوں کا استاد (کہلاتا ہے)	معمولی کام جاننے والا خود کو ماہر کہتا ہے	کاتنا تو آتا نہیں، پونیاں بانٹی پھریں
لوٹے دی چٹ	لوٹے کا پیندا	کوئی رائے نہیں رکھتا بے اصول انسان	آئے گی تی ہے / تھالی کا بینگن، بن پیندے کا بدھنا
لوٹے نال مالھ، کھوہ دا بھروان نکال	لوٹے نہ مال، کنویں کا بھرا ہوا نکالے	حقیقت کچھ نہیں، شیخی بہت	
لوٹے وچ دانے تے کہڑیں گھاٹے	لوٹے میں دانے اور کودیں تبھار	کم ظرف دولت ہضم نہیں کر سکتا	جب دو کھیلوں میں ناج، تب وہ جلاہوں کو ناچ
لوئیاں شودی جھلار جٹ ہے	ساری جھلار لوئی سمیت بگڑی / گم ہے	سبھی بُرے ہیں	آوے کا آوا خراب ہے
لڑھا رڈھ چرے، راکھا چر کرے	باڑ کھیتی کو چرے، محافظ کیا کرے	جب محافظ ہی چور بن جائیں تو کیا کیجئے	کتیا چوروں مل گئی تو پہرہ کون دے سکا
لوڑھا رڈھ کوں چرے تاں جٹ کتھوں وسا	باڑ کھیتی کو کھائے تو کاشتکار کیسے خوشحال (رہے)	اپنے ہی اپنا دین ڈستے ہیں	جب باڑ ہی کھیت کو کھائے تو رکھوالا کیا کرے
لوک بلیندے کاٹھیاں، ششکنڈ باہے ٹانڈے	لوگ لکڑیاں جلائیں، بدسلیقہ جوار کی ٹانڈیں جلائے	ریس کرنے سے پہلے سوچنا چاہیے	پھوہڑ کی جھاڑو، سگھڑ کا بیج
لوک پھردن نک کپن کوں، اے آکھے میکوں نولا گھڑا ڈے	لوگ ناک کاٹنے کو پھر رہے ہیں، یہ کہے مجھے نولا تیار کرا دے	نادانی کی خواہشات پر طنز ہے	
لوک زبان دی کھٹی کھاندین	لوگ زبان کی کمائی کھاتے ہیں	اچھی گفتگو کامیابی کی علامت ہے	زبان شیریں، ملک گیری، زبان ٹیڑھی، ملک بانکا
لوک مُردہ پرست ہن	لوگ مردہ پرست ہیں	مرنے کے بعد انسان کی تعریف کی جاتی ہے	خلقت مردہ پسند ہے
لوکاں دا مونہہ کیں پکڑے	لوگوں کا منہ کس نے پکڑا ہے	لوگوں کو باتیں بنانے سے کوئی نہیں روک سکتا	خلق کا حلق کس نے بند کیا
لوکاں دی زبان کون پکڑ سگھدے	عوام کی زبان کون پکڑ سکتا ہے	دنیا کے لوگ کہنے سے نہیں چوکتے	خلقت کی زبان کو کون روک سکتا ہے
لوکاں دے چار بھرا، ساڈا ہکو خدا	لوگوں کے چار بھائی، ہمارا ایک خدا	غریب کو صرف خدا کا آسرا ہوتا ہے	
لوکاں کوں لوکاں دی، بوڑی کوں کناں دی	لوگوں کو لوگوں کی فکر ہوتی ہے، بہری کو کانوں کی	ضرورت مند اپنی ضرورت کی فکر کرتا ہے	
لوکاں نال پنج پنج، ساڈے نال سوا پنج	لوگوں کے ساتھ پانچ پانچ، ہمارے ساتھ سوا پانچ	اپنوں سے زیادہ بُرا سلوک	پرائے لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک اور اپنوں کے ساتھ بُرا

لوکاں نال ڈُوڈُو، ساڈے نال سواڈُو	لوگوں کے ساتھ دو دو، ہمارے ساتھ سوا دو	جب کوئی اپنوں سے بُرا سلوک کرے تو بولتے ہیں	پرائے لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک اور اپنوں کے ساتھ بُرا
لولھے لنگڑے دی ہک رگ وَدھ	لولے لنگڑے کی ایک رگ زائد	جس کے جسم میں نقص ہو وہ زیادہ شرارتی ہوتا ہے	اندھا، گونگا، کانڑا ہیں پورے شیطان
لُونبڑ لال وہیندا رہیا، ڈاچی ہوٹھ ناں سٹیا	لومڑی رال ٹپکاتی رہی، اونٹنی نے ہونٹ نہ لٹکایا	وضع دار لوگ معیار سے نہیں گرتے	
لوݨ بھیں تُلیندا	نمک نہیں تولا کرتے	نمک کا تولنا بدشگونی سمجھا جاتا رہا ہے	
لوئی پنڈ دا کیہاں سواد، آندریں دی وَیری گانمن یار، ایہو ڈنگریں دا کھاج	نکیں کھجور کا کیسا مزا، اے گانمن یہ آنتوں کی دشمن ہے، یہ تو ڈنگروں کی خوراک ہے	درخت پر پکی ہوئی کھجور اچھی ہوتی ہے	
لوہ لوہ لدّھیاں لانواں، تے بِسکدیاں پڑھی دُعا	خواہش کرکے شادی ہوئی اور ترستے ہوئے دعا پڑھی	خوشی مشکل سے ملتی ہے	
لوہا لُہاراں دے گَل	لوہا۔ لوہار کے گلے	ہر انسان کو اپنی ذمہ داری خود اُٹھانا پڑتی ہے	حق بحق دار رسید (ف)
لوہے کوں لوہا کپیندے	لوہے کو لوہا کاٹتا ہے	مقابلہ دو برابر کے لوگوں میں ہوا کرتا ہے	لوہے کو لوہا کاٹتا ہے
لہا گھِدّی لوئی تے کیا کریسی کوئی	لوئی اتار پھینکی تو کوئی کیا کرے گا	بے حیا کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا	منہ کی گئی لوئی، تو کیا کرے گا کوئی
لہا گھن جُتی تے پکڑیس کُھتی	جوتا اتارے اور گدی پکڑے	سزا کبھی مگر شدید دینی چاہیئے	
لُہار دا ہکو دَھک	لوہار کا ایک ہی دھکا / وار	طاقت ور تھوڑی طاقت سے کام نکالتا ہے	
لُہار دی سنّی، کڈاہیں پاݨی وِچ، کڈاہیں بھاہ وِچ	لوہار کی سنسی کبھی پانی میں، کبھی آگ میں	انسان کبھی تکلیف میں ہوتا ہے کبھی راحت میں	لوہار کی کونچی کبھی آگ میں کبھی پانی میں
لُمی اُہی لک کوں، نکل آیا گامب	خواہش مند تھی کمر (کے دبلے پن) کی، لیکن، پیٹ نکل آیا	ایک نقص دور کرتے ہوئے دوسرا پیدا ہوگیا	
لہناں گیا منگݨوں، یاری گئی آوݨوں ڈِکھݨوں	اُدھار نہ مانگنے سے گیا، دوستی نہ آنے جانے سے گئی	میل جول سے دوستی قائم رہتی ہے اور مانگنے سے اُدھار	
لہناں ہِک نال ڈیوݨے ڈُو	لینا ایک نہ دینے دو	کسی سے کوئی تعلق نہیں	لینا ایک نہ دینے دو
لہور لہور ہے	لاہور لاہور ہے	لاہور کی اپنی انفرادیت ہے	
لُئی لُئی، پوئیوں ڈاتری وَنجائی	کٹائی کی، الٹا درانتی گنوائی	محنت کا معاوضہ نہ ملا، کچھ پلے سے بھی گیا	نماز چھڑانے گئے تھے روزے گلے پڑ گئے
لُئی لُئی، نال ڈاتری وَنجائی	فصل کاٹی، ساتھ درانتی بھی گنوائی	منافع کے ساتھ اصل بھی چلا گیا	
لیس لسوڑی دی، آکڑ چوہڑی دی	لسوڑی کی لیس، جمعداری کی اکڑ	دونوں مشہور ہیں	
لیکھا آدی ڈِکھݨ شے ہے	دولت آنی جانی چیز ہے	دولت ہمیشہ نہیں رہتی اس پر مان بیکار ہے	دربیہ آنی جانی چیز ہے

لیکھا اُو جو جیڑا اپنے کھیسے وچ ہے	رقم وہی جو اپنی جیب میں ہے	ادھار دی ہوئی رقم کی اُمید نہ لگاؤ	اپنا دام بنائے کام، پیسہ پاس کا، گھوڑا ران کا
لیکھا جَو جَو، بخشش سَو سَو	حساب خدا کا، بخشش سو سو کی	حساب کتاب الگ چیز ہے اور سخاوت الگ	حساب جَو جَو، بخشش سَو سَو
لیکھا ڈِتا یار گِیا	رقم دی یار گئے	جہاں رقم سے کام بنے وہاں احسان نہیں اٹھانا چاہیے	۱۔ دام بنائے کام ۲۔ چابی چاندی کی تالے کھل جائیں
لیکھا عیب کجیندے	دولت عیب چھپاتی ہے	دولت مند کو کوئی بُرا نہیں کہتا	۱۔ اندھا ہزار نیب لگا ہے ۲۔ ٹکا جن کے ہاتھوں میں، وہ بڑا ہے ذات میں
لیکھی ماؤں دھیاں وچ وی ہوندے	حساب کتاب ماں بیٹیوں میں بھی ہوتا ہے	حساب کتاب میں کسی کا لحاظ نہیں	
لیکھا نہ کر شاہاں نال، متاں مجھ ڈیوناں آوی	بادشاہوں سے حساب نہ کر، کہیں کچھ دینا آئے	بڑے لوگوں پر انگلی اٹھانے والا خود نقصان میں رہتا ہے	
لیکھا ویندی چھاں ہے	رقم جاتا سایہ ہے	دولت کو ثبات نہیں	دولت منڈیر کا کوا ہے
لیکھا ہووے بادشاہی نال کرول!	رقم ہوتی شادی نہ کرتے	کوئی مفلس سے پیسہ مانگے تو مفلس جواب دیتا ہے	پیسہ ہوتا تو بیاہ ہی نہ کرتے
لیکھوں دے سوٹے کچے، بھریا باغ لیکھے ڈے دا	خوش بخت کے سوٹے کچے، خوشبختی کا باغ ہرا بھرا	خوش بختی میں خوشامدی آیا کرتے ہیں	
لیکھے دی ساری گالھ ہے	رقم کی ساری بات ہے	سب رونق دولت کے سبب ہے	ہوت کی جت ہے
لیکھے متوں کیہاں عشق	رقم بنا کیسا عشق	مفلسی میں عشق کا کام نہیں ہو سکتا	زر نیست عشق ٹیں ٹیں
ما اصیل تے پیو کرنگ، بچے جاوے رنگ برنگ	ماں خاندانی اور باپ بدرنگ، بچے پیدا ہوں رنگ برنگ	ماں باپ مختلف النسل ہوں تو بچے بھی ویسے ہی پیدا ہوتے ہیں	ماں ڈُمنی، باپ کلنگ، بیٹے نکلے رنگ برنگ
ما بھٹاری، پُتر اسپ کھٹار	ماں بھٹیارن، بیٹا گھڑ بجیر	غریب ماں باپ کی بگڑی ہوئی اولاد	ماں بھٹیاری، بیٹا تیر انداز
ما جھڑے جنیندی، بخت ناں ڈیندی ونڈ، ہک بچے راج کریں، ہک کلر کھاوے نک	ماں بیٹے پیدا کرتی ہے، بخت نہیں بانٹتی۔ کوئی راج کریں، کوئی ٹکڑے مانگ کر کھائیں	ایک ہی ماں باپ کی اولاد کے نصیب اپنے اپنے ہوتے ہیں	
ما ہاڑے نال مری، دھی دا ناں سُتوند	ماں مروڑے سے مری، بیٹی کا نام رمضانی	غریب والدین کی امیر اولاد	ماں مرگئی بغیر کفن بیٹے کا نام تجی
ما پُتر جمیندی بخت نال ڈیندی ونڈ، ہک تخت بیٹھن گھوڑیاں، ہک ڈھوون پنڈ	ماں بیٹے پیدا کرتی ہے، بخت نہیں بانٹتی، کوئی راج کریں کوئی گٹھڑیاں ڈھوئیں	ایک ہی ماں باپ کی اولاد کے نصیب اپنے اپنے ہوتے ہیں	
ما پُرچیت، پُتر میر عالم خان	ماں مزدور، بیٹا ساری دنیا کا سردار	والدین غریب بیٹا شیخی باز	۱۔ ماں بھٹیارن بیٹا تیر انداز ۲۔ ماں دھوبن پوت بزاز

ماپنے، پُتر گھوڑے گھنّے	ماں خیرات مانگے، بیٹا گھوڑے خریدے	اولٰی کی اولاد بڑائی کا دعویٰ کرتی ہے	ماں دھوبن، پوت بزاز
ماپیو جایا، نال لکھیں نال ہزاریں	سگا بھائی نہ لاکھوں میں نہ ہزاروں میں	بھائی جیسا رشتہ دنیا میں اور کوئی نہیں	بھائی جیسا دوست نہیں
ماپیو دیاں گالھیں گھیو دا گھُٹ	ماں باپ کی باتیں گھی کا گھونٹ	ماں باپ کی باتیں اولاد کے لئے بہت مفید ہوتی ہیں	
ماتے پُتر پیو تے گھوڑا، بہوں نال تاں تھوڑا تھوڑا	ماں پر بیٹا، باپ پر گھوڑا۔ بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا	انسانی بیٹا ماں کا اثر لیتا ہے اور گھوڑا باپ کا	باپ پر پوت پتا پر گھوڑا، بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا
ما ٹنڈی، پیو کاناں، پُتر موتی دا داناں	ماں لولی، باپ کانا، بیٹا موتی کا دانہ	اولٰی ہو کر اعلیٰ کا دعویٰ کرتا ہے	ماں ایلی، باپ تیلی بیٹا شاخ زعفران
ماجنیندی پُتر، بھاگ نال ڈِیندی دتّر، ہک چڑھدے تازیاں ہک چھکیندے گھنڈ	ماں بیٹے جنتی ہے، خوش بختی نہیں دیتی۔ ایک تازی گھوڑوں پر چڑھتے ہیں، ایک گھنٹے کھینچتے ہیں	ہر ایک کا اپنا اپنا نصیب ہوتا ہے	آدمی آدمی انتر، کوئی ہیرا کوئی کنکر
ماجنیندی پنج، بخت نال ڈِیندی وَنڈ، ہک لیندے کچہریاں ہک کھاندے ٹکر ٹنگ	ماں پانچ جنے، بخت بانٹ کر نہ دے، ایک کچہری لگائیں (سردار بنیں)، ایک مانگ کر روٹی کھائیں	ایک ماں کی ساری اولاد مقدر کے لحاظ سے الگ الگ ہوتی ہے	ایک کھائے ملیدہ، ایک کھائے بھُس
ماجہیں نال تھیوے ماسی تو ڈے رکھے پیت سوائی۔ بھینڑ جہیں نال تھیوے بھرجائی بھانویں گھر وچ آئی، ڈوتری اوتئیں بجے تئیں نانی جیندی ہئی	ماں جیسی خالہ نہیں ہوتی چاہے زیادہ محبت رکھے، بہن جیسی بھابی نہیں چاہے گھر میں آئی۔ نواسی اس وقت تک نواسی، جب تک نانی زندہ تھی	خون کے رشتے ہی اٹوٹ ہوتے ہیں	۱:۔ ماں سے سوا چاہے پھاپھا کٹنی کہلائے ۲:۔ ماما بن بھوجن کون دھرے
ماجاوے بخت نال ونڈاوے	ماں پیدا کرے، بخت تقسیم نہ کرے	ہر بچہ اپنا مقدر لے کر آتا ہے	ایک کھائے ملیدہ، ایک کھائے بھُس
ماجائے نہیں ہوندے بھانویں ہوون لکھ کروڑ	سگے بھائی نہیں ہوتے چاہے لاکھ کروڑ ہوں	سگے بھائی کی طرح محبت اور کوئی نہیں دے سکتا	بھائی جیسا دوست نہیں
مادے ڈِھڈوں کون گھِن آندے	ماں کے پیٹ سے کون لاتا ہے	پیدائشی عالم کوئی نہیں ہوتا	ماں کے پیٹ سے لیکر کون آیا
مادے ڈِھڈوں کون سِکھ کے آندے	کون ماں کے پیٹ سے سیکھ کر آتا ہے	کوئی بھی پیدائشی مہذب نہیں ہوتا	ماں کے پیٹ سے کوئی سیکھ کر نہیں نکلا
ما، راضی تاں رب راضی	ماں راضی تو رب راضی	رب کی رضا ماں کی رضا میں ہے	ماں راضی، خدا راضی
ما رووے دھی کیتے، دھی رووے یار کیتے	ماں روئے بیٹی کیلئے، بیٹی محبوب کیلئے روئے	دل کے معاملات عجیب ہوتے ہیں	ماں چاہے بیٹی کو، بیٹی چاہے موئے ڈھینگ کو
ماکنوں تاں دھی سیانی، بِردّھے پکے پادے پانی	ماں سے تو بیٹی عقل مند، پکے ہوئے دسالن میں پانی ڈالے	پھوہڑ کام بگاڑ دیتی ہے	پھوہڑ جورو ساگ میں شوروا
ماکوں یاد کرو	ماں کو یاد کرو	پچھتاتے رہو/اپنے کام سے کام رکھو	دادا کو یاد کرو
ما گنجی، ستارھاں اٹھ کنگھیاں دے	ماں گنجی، سترہ اور آٹھ کنگھیوں کے	محرومی میں نخرے	مزاج عالی، نہ توشک نہ نہالی
ما مارے، مارن نال ڈیوے	ماں مارے، مارنے نہ دے	ماں کو اپنی اولاد سے شدید محبت ہوتی ہے	ماں مارے، مارنے نہ دے

ماء سوانی پیو تھوانی	ماں سوتیلی، باپ تھوانی	سوتیلی ماں کے ہوتے ہوئے باپ بھی ظالم ہو جاتا ہے	
ماء مر گئی ساکھ مکی، پیو مریا سانگ ٹٹی	ماں مر گئی تو رشتے داری ختم، باپ مر گیا تو	غریب والدین کی امیر اولاد	ماں مر گئی پیا سی، باپ کا نام جنا
ماء مر گئی گئی پت گھٹی، پیو مریا سخت تھئی	ماں کے مرنے سے عزت گئی، باپ کا نام بہت بڑا	غریب لوگ بھی اپنی اولاد کے نام بڑے رکھتے ہیں	ماں فقیرنی، باپ فتح خان
ماء مر گئی، پیو دا ناں سنگھ	ماں مر گئی، بیٹے کا نام بادشاہوں کی طرح	غریب والدین کے بچے اگر بڑے بن جائیں تو بہت ہیں، مگر غریب کی اولاد رہے گی اس طرح	ماں مرے، خیر گھن، بیٹے کا نام بچی
ماء مر گئی پیو تھوراں، پتر سبھ دا پیو	ماں مر گئی، باپ سوالی، بیٹا ہر کسی کا	اگر حیثیت کی فکر نہ ہو اولاد کے نام بڑے	ماں رانی، باپ تیلی، بیٹا شاہ زعفران
			ماں تیلن، باپ جولاہا، بیٹا شاہ زعفران
ماء سے ماء تیرے	ماں مر جائے تو ماں رہ جاتی ہے	ماں کے بعد خالہ بھی کم ماں نہیں ہے	ماں مرے، موسی جیتے، اور مرے ماں جیسے ماسی
ماء سیاہ مونہوں دا، پتر بیٹے خان	ماں ساہو کار کا گھر ہے، بیٹا بیٹھا خان	غریب کا شہزادہ بیٹا	ماں فقیرنی، باپ فتح خان
ماء سیاہ مونہوں دا، پتر کھٹائے	ماں ساہو کار کا گھر ہے، بیٹا جیسے	غریب والدین کی کامیاب اولاد	ماں بھیکارن، باپ بھیلا، جو رتھ پر بیٹھ کر کا تیلا
ماء سیکھی پیو نال، دھی پھر وات	ماں سیانی کہ دھی پھر دے	سخت گیر والدین کی بگڑی ہوئی اولاد	ماں بلائے، بیٹی نکلے
ماء سونے تیر وتش، دھی کسیر دی	ماں سونا باپ بیٹا، اور بیٹی زعفران کی رنگت رنگی	ادنیٰ والدین اور اعلیٰ بیٹے کا دعویٰ	ماں تیلن، باپ جولاہا، بیٹا شاہ زعفران
ماء مر گئی، دھی ناں تھوڑی	ماں مر گئی، بیٹی کا نام بیٹی	غریب والدین کی امیر اولاد	ماں مر گئی پیا سی، بیٹے کا نام جنا
ماء مر گئی گھر نال، دھی دا ناں بیٹی	ماں گری سے مری، بیٹی کا نام بیٹی	غریب کے خوبصورت نام عجیب لگتے ہیں	
ماء مر گئی دے بیمار، پتر بیٹے خان	ماں گندی کے بوجھ سے مری، بیٹا بانکے خان	ادنیٰ والدین کی اولاد اعلیٰ بڑائی کا دعویٰ	ادنیٰ تیلی، فقیرنی، باپ فتح خان
			ادنیٰ بیت تیری کا، جال اصیل کی سی
ماء مر گئی دے بیمار نال، دھی دا ناں بیٹی	ماں گندی کے بوجھ سے مری، بیٹی کا نام بیٹی	بے بیچ بھیک مانگتی بہت	ماں مرے خیر گھن، بیٹے کا نام بچی
ماء مر گئی دے بیمار نال، دھی دا ناں بچے گھن	ماں مری گندی کے بوجھ سے، بیٹی کا نام گرد تو ڑ	ادنیٰ والدین کی اولاد اعلیٰ بڑائی کا دعویٰ	
ماء ناں، بھیجو، کتی گئے بیوی	ماں دوبین، کتی گئے بیاں	اپنوں کو ہی اپنوں کے دکھ کا احساس ہوتا ہے	ساتھ سا سین، ماں کی بیا ماں سوں ہو
ماء دی گھیجی، دھی دی گھیجی کوں پیو کپی پانی دی دھی	ماں بھی حامد، بیٹی بھی حامد، پانی کی ٹینکی بھرے گا	جہاں کسی کا بس ہو، وہاں کام نہیں ہوا کرتا	میں بھی رانی تو بھی رانی، کون بھرے گا پانی
ماں ٹر نے پکن پٹے	ماں مٹھو اور گھور ایک	جتنی مٹر ادل اتنی کم ہے	ہزار جوتیاں ماریں اور ایک نہ گنیں

مار ناں کُٹ، آندر چا گھٹ	مارو، نہ سزا دو، آنت دبا دو	یوں سزا دو کہ پتہ بھی نہ چلے	۱: مارے نہ کوٹے دل ہی دل میں گھونٹے ۲: جو گڑ دیئے سے مرے اسے زہر کیوں دیجئے
مارݨ آلے کنوں بچاوݨ آلا ڈاڈھا اے	مارنے والے سے بچانے والا زبردست ہے	خدا کا فضل ہو تو دشمن نقصان نہیں پہنچا سکتا	مارنے والے سے جلانے والا بڑا ہے
مارواڑ دا گابا، پُور پُور دا سینگا	مارواڑ کا بچھڑا ہر عمر والے کے ہم سن	مارواڑ کے بچھڑے کی حیثیت ایک ہی عمر جیسے ہیں	مُنڈی گئے سدا اکھور
ماری ناں چوہی، ناں فتح خان	ماری چوہیا نہیں نام خانوں کا فاتح	بزدل کا نام بہادروں جیسا	مارے نہ چوہی۔ نام فتح خان
مارے تھلو تے رہنڈے ہک	مارے ستو اور گنے ایک	سخت سرزنش کرتے ہوئے کہتے ہیں	ہزار جوتیاں ماروں اور ایک نہ گنوں
مارے کنوں ڈیہایا چنگا	مارے سے دھمکایا بہتر	سزا دینے سے سزا کا خوف بہتر ہے	مارے سے ڈرایا اچھا
مارئیس یار تے ناں پئے دا	یار نے مارا، شوہر کا نام لیا	بدکردار عورتیں اپنے محبوب کا جرم دوسروں کے سر تھوپ دیتی ہیں	یار کا غصہ بھتار کے اوپر
ماڑا حاکم خدا دا قہر	کمزور حاکم، خدا کا عذاب	کمزور حاکم نظام نہیں چلا سکتا	بُرا حاکم۔ خدا کا غضب
ماڑے دی سوانی، جنّے دنّے دی بھابی	کمزور کی بیوی، ہر کسی کی بھابی	کمزور پر سب کا بس چلتا ہے	غریب کی جورو۔ سب کی بھابی
ماڑے سیݨ چنگے، ماڑا گوانڈھ گندا	برا ہمسایہ نہ اچھا، بُری ہمسائیگی بُری	اچھے ہمسائے بڑی نعمت ہیں	ہمسایہ بدمباد اکسے ما (ف)
مال اوٹھاں، گھر کوٹھا، پُتر جیٹھا	ریوڑ اونٹوں کا، گھر کوٹھے کا، بیٹا اوائل عمر کا	اونٹوں کا گلہ رقم اور اوائل عمر کا بیٹا فائدہ دیتا ہے	
مال پرایا پُتر پھدے شاہ	مال پرایا، بیٹا پھدے شاہ	دوسروں کے مال پہ شیخی مارنا	پرائے مال پر لال حسین
مال جان دا صدقہ ہے	مال جان کا صدقہ ہے	مال قربان کرنے سے جان بچ جاتی ہے	جان کا صدقہ مال
مال دھائے، آپ ناں چارے، زنج ماے	ریوڑ رکھے، خود نہ چرائے بیکار گنوائے	خود کام کئے بغیر مالی منفعت حاصل نہیں ہوتی	آپ کاج۔ مہا کاج
مال مالاں، کھیہ دلالاں	مال مال والوں کا، مٹی دلالوں کے (سر میں)	سودا نہ ہو تو دلال خواہ مخواہ ذلیل ہوتا ہے	ساجھی ساجھی مل گئے چھوٹے بڑے بیٹھ
اماں گواہ تے جھیڈاں آپݨیاں	ماموں گواہ تو بھیڑیں اپنی	گواہ مجرم کی طرفداری کرے تو مجرم بچ جاتا ہے	
مامے تے ڈوہے پو ہنا تے بھݨیجا اکڑ اکڑ پھرے	ماموں کے بازو پر بوجھ اور بھانجا اکڑ اکڑ کر چلتا ہے	دوسروں کی بڑائی پر اترانا بیکار ہے	ماموں کے کان میں بالیاں، بھانجا اینڈا اینڈا پھرے
مانواں، ٹھڈیاں چھانواں	مائیں ٹھنڈی چھاؤں	ماں کی محبت ضرب المثل ہے	ماں کا مان بھلا
مانواں دا ہاں پٹ تے بالاں دا ہاں وٹ	ماؤں کا کلیجہ ریشم اور بچوں کا دل بنا ہوا رسہ (سخت)	مائیں نرم دل ہوتی ہیں	ماں مارے، مارنے نہ دے
مانواں دِھیاں جیڈیاں، ہکو تھیں کھیڈیاں	مائیں بیٹیوں کے برابر، ایک ہی جگہ کھیلیں	بیٹیاں جلدی جوان ہو کر ماں کے برابر ہو جاتی ہیں	

مانواں دِھیاں وِچ گُم ہے	ماں بیٹیوں میں گم ہے	اپنوں میں چیز کھوئی گئی ہے	ماں بیٹی میں فلاں غائب
مانواں دے ماڑے، گڈا اللہ دی راوے	ماؤں کے بھائی، گدھے بھی راول	ماموں بہت عزیز ہوتا ہے، ماؤں کو اپنے چھیتے بدصورت ہو کر بھی اچھے لگتے ہیں	
مانواں نال نانکے تے پیو نال ڈاڈکے	ماؤں سے ننھیال، باپ سے ددھیال	ماں باپ نہ رہیں تو رشتے منقطع ہو جاتے ہیں	موئی مائی اور ٹوٹی سگائی
ماشہ دے اٹے دی کار اکڑدا ویندے	ماش کے آٹے کی طرح اکڑتا جا رہا ہے	متکبر کے لئے بولتے ہیں	ماش کا آٹا بنا جاتا ہے
مائی لالو! آپ تاں گئیوں بئے کوں گالیو	مائی لالو! خود تو برباد ہوئی دوسرے کو برباد کیا	اپنے ساتھ دوسرے کا نقصان کرنا	آپ تو ڈوبے، اور کو بھی لے ڈوبے
مایا کوں ملے مایا کر کر لمبے ہاتھ	مایہ کو ملے مایہ، کر کر لمبے ہاتھ	دولت مند ہی دولت کماتا ہے	مایا کو مایا ملے کر کر لمبے ہاتھ، تُلسی داس غریب کی کوئی نہ پوچھے بات
مُتر دا تھاں	پیشاب کا برتن	انتہائی احسان فراموش	
مُتر دی جھگ دی کار بہہ گئے	پیشاب کی جھاگ کی طرح بیٹھ گیا	عارضی جوش ختم ہو گیا	دودھ کا سا اُبال ہے، آیا اور چلا گیا
مُتر نال ڈیوا نہیں بلدا	پیشاب سے چراغ نہیں جلتا	ہر کام کے لئے مناسب سامان درکار ہوتا ہے	پیشاب سے چراغ نہیں جلتا
مُترایا ست جھگے ساڑیندے	سوتیلا پن سات گھر جلاتا ہے	سوتیلے پن کے جھگڑے بہت سے خاندان تباہ کر دیتے ہیں	
متراں کنوں متراں چنگیاں	دوستوں سے زیادہ اچھی اُن کی بھلائیاں	دوست وہی جو دوست کا بھلا چاہے	
متریائی اللہ ناں آئی، جاں سڑ کی جڑاں گئیں کوں آندا ڈیکھے تاں ڈیوے ڈُکی	سوتیلی (ماں) خدا نہ لائے، دل جلانے والی جب کسی کو آتا دیکھے تب روٹی دے	سوتیلی ماں بہت تنگ کرتی ہے	سوت کی صورت بھی بُری
متھا ڈیکھ کے ٹکا لیندن	ماتھا دیکھ کر قشقان لگاتے ہیں	انسان کا احترام اس کی معاشرتی حیثیت کے مطابق کیا جاتا ہے	مُنہ دیکھ کے بیڑا، چوتڑ دیکھ کے پیڑھا
متھے آلا بلند جا ہے	ماتھے والا (ستارہ) بلند جا ہے	خوش قسمت ہے	مقدر تیز ہے
متھے دا لکھیا کون ٹالے	پیشانی کا لکھا کون مٹائے	تقدیر کا لکھا ہو کر رہتا ہے	تقدیر کے لکھے کو کون میٹے
متھے لکھیا نہیں مٹدا	پیشانی پر لکھا نہیں مٹتا	تقدیر کا لکھا ہو کر رہتا ہے	کرم ریکھ اَمِٹ ہے
متھے محراب تے اندر خراب	ماتھے پر محراب اور اندر خرابی	بظاہر نیک بباطن بُرا	بغل میں چھُری، منہ میں رام رام
متیں ڈیندی بئے کوں، اُڑھدی ویندی آپ	اوروں کو نصیحتیں کرتی ہے، خود بہے جا رہی ہے	دوسروں کو نصیحت سے پہلے اپنے گریبان میں جھانکو	اوروں کو نصیحت، خود را فضیحت
مٹھا بول تے ہتھیارہ کول	میٹھا بول تو ساتھ ہتھیارہ	بدزبان کو کوئی قریب نہیں آنے دیتا	میٹھے بول میں جادو ہے
مٹھا مٹھا ہپ ہپ، کوڑا کوڑا تھو تھو	میٹھا میٹھا ہڑپ ہڑپ، کڑوا کڑوا تھو تھو	پسندیدہ چیز قبول کرنا اور ناپسندیدہ رد کرنا	میٹھا میٹھا ہپ ہپ، کڑوا کڑوا تھو تھو
مٹھے کنوں وی مونہہ ترٹ ویندے	میٹھے (شیرینی) سے بھی ناپسندیدگی ہو جایا کرتی ہے	انسان کبھی نہ کبھی عیش سے بھی اُکتا جاتا ہے	بازار کی مٹھائی سے نرباہ نہیں ہو سکتا

مٹی دا تھاں وی ٹھکر کا کے گھندن	مٹی کا برتن بھی ٹھوک بجا کر لیتے ہیں	لین دین سوچ سمجھ کر کرنا چاہیئے	مٹی کا باسن بھی ٹھوک بجا کر لیتے ہیں
مٹی دے تھاں ناں تھیون کانجھے، توڑے ول ول مانجھے	مٹی کے برتن شفاف رچمکدار نہیں ہوں چاہے باربار منجھائی کریں	کم ذات کو تعلیم سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا	
مٹی وچ ہتھ گھتے سوناں تھی ونجے	مٹی میں ہاتھ ڈالے سونا ہوجائے	بہت خوش قسمت کے لئے کہتے ہیں	مٹی میں ہاتھ ڈالے سونا ہوجائے
مٹھیاں کوں مکھیاں سے تے مکھیاں کوں مٹھیاں سے	مٹھوں کو مکھیاں بہت اور مکھیوں کو مٹھے بہت	مطلوب کو مطلوب ملتا ہے	خدا شکر خورے کو شکر دے دیتا ہے
مجبوری سب کجھ کرویندی ہے	مجبوری سب کچھ کراتی ہے	ضرورت میں ہر طرح کا کام کرنا پڑتا ہے	وقت سب کچھ کرا لیتا ہے
مجرا برباد، گناہ باقی	مجرا برباد، گناہ باقی	لوگوں کی نگاہیں عیوب کی طرف ہوتی ہیں	نیکی برباد۔ گناہ لازم
مچھ مروڑا، روٹی تروڑا	مونچھیں موڑنے اور روٹیاں توڑنے والا	کاہل اور مفت خورے کی نسبت بولتے ہیں	مونچھ مروڑا، روٹی توڑا
مچھی دریا دی، پکائی ہوئی ماء دی	مچھلی دریا کی، پکائی ہوئی ماں کی	دریا کی مچھلی اور بزرگ عورت کا پکانا اچھا ہوتا ہے	
مچھی رہی دریا وچ، رَن مرچیاں کُٹے	مچھلی دریا میں رہی، عورت مرچیں کوٹے	چیز بغیر شئی	۱: قبل از مرگ واویلا (ف) ۲: گاچھ میں کھل، ہونٹ پر تیل
مچھی، گنّا تے ہندوانڑاں۔ اسّوں کچے کتیں کھاناں	مچھلی، گنا اور تربوز، اسوج میں کچے کاتک میں کھایا جائے	ہر فصل موسم کے مطابق اچھی ہوتی ہے	
مچھیاں پر مچھیاں کھادا، کھادا پیا اگلدا	مچھلیوں پر مچھلیوں نے کھایا، کھایا ہوا اگلنا پڑا	لیا مال واپس کرنا پڑتا ہے	کھاتے تو کھا گئے پر اب اگلنا پڑا
محمد شاہ رنگیلا، کجّے ساوا، مہنجے پیلا	محمد شاہ رنگیلا کوئی سرسبز، کوئی خزاں رسیدہ	محمد شاہ رنگیلے کے دور میں سبھی لوگ خوشحال نہیں تھے	
مُدعی سُست، گواہ چُست	مدعی سست، گواہ چست	حمایتی مالک سے زیادہ تیزی دکھاتا ہے	مدعی سست، گواہ چست
مُڑی جو ہئی کچ کڑوڑ، تھیوں تھئی چورو چُور	سامان جو کانچ کا تھا اسی لئے چور چور ہوا	نازک چیزیں جلدی ٹوٹ جاتی ہیں	شعر: جو شاخ نازک پہ آشیانہ بنے گا ناپائیدار ہوگا
مُر کے وَتے	مر کر پلٹا	مر کے بچا ہے	قبر کا منہ جھانک کر آئے ہیں
مرو ناں جی، ہلاک پیا تھی	مرو نہ جیو، ذلیل ہوتے رہو	ذلت کی دعا	
مراثیاں دی کتی دی سُر نال بھونکدی ہے	مراثیوں کی کتیا بھی سُر سے بھونکتی ہے	صحبت کا اثر مسلّم ہے	
مرد کہی نال پٹے تاں جھگا نہیں مکدا، تریمت سُوئی نال کھتورے تاں مُک ونجے	مرد کدال سے کھودے تو گھر ختم نہیں ہوتا، عورت سوئی سے کھرچے تو ختم ہوجاتا ہے	جس گھر کی عورت غیر طریقے سے گھر کا مال کسی کو دے وہ گھر تباہ ہوجاتا ہے	
مردا ہے ناں جیندا ہے، ہلاک پیا تھیندا ہے	مرتا ہے نہ جیتا ہے، تکلیف بھگت رہا ہے	زندگی کے دن پورے کر رہا ہے	جیتے ہیں نہ مرتے ہیں سسک سسک دم بھرتے ہیں
مرداں دا وار خالی نہیں ویندا	بہادروں کا حملہ خالی نہیں جاتا	بہادر لوگ کاری وار کرتے ہیں	وار مرداں خالی نباشد (ف)
مرداں دیاں دور بلائیں	مردوں کی بلائیں دور	خدا کرے بہادروں کو کوئی دکھ نہ ہو	

مرداں وچوں ہے ناں رناں وچوں	مردوں میں سے ہے نہ عورتوں میں سے	محض نکما اور مخنث ہے	آہ مرداں نہ ادھی زناں
مُردہ بے ایمان، قبر چوڑنے گچ	مردہ بے ایمان، قبر چونے گچی	ظاہر اچھا اور باطن بُرا	
مُردہ بولے ناں بولے، جے بولے تاں خفن پاڑ کے بولے	مردہ نہ بولے تو نہ بولے، اگر بولے تو کفن پھاڑ کے بولے	نہ بولنے والا جب بولتا ہے تو کوئی کسر نہیں چھوڑتا	
مُردہ ونجے بہشت تے بھاویں دوزخ، مُلاّں کوں کم حلوے نال	مردہ بہشت میں جائے یا دوزخ میں مُلّا کو کام حلوے سے	خود غرض لوگ اپنا سوچتے ہیں	مردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں، اپنے حلوے مانڈے سے کام
مَردے ناں جان چھوڑیندے	مرتا ہے نہ جان چھوڑتا ہے	ہر وقت کا بیمار بوجھ بن جاتا ہے	مرے نہ پیچھا چھوڑے
مَردے ناں منجھا ڈیندے	مرتا ہے نہ چارپائی دیتا ہے	ہر وقت کا بیمار بوڑھا، باعث آزار ہوتا ہے	مرے نہ ماچھلے
مرزا مرگئے، سارنگی تاں نئیں ترٹ گئی	مرزا مرگیا ہے، سارنگی تو نہیں ٹوٹ گئی	متعلقہ فرد کے نہ ہونے کے باوجود معاملہ چلایا جا سکتا ہے	
مرگئے اشناک، تروٹے کوݨ ہنڈیسی	صفائی پسند مرگئے، چٹائیاں کون استعمال کرے گا	اچھے لوگ ہی اچھی شے کی قدر کرتے ہیں	ہیرے کی قدر جوہری جانتا ہے
مرگئے سئیں چھوڑ گئے جئیں	مالک مرگئے، جگہیں چھوڑ گئے	مالک مرجائیں تو ملکیتیں چھوٹ جاتی ہیں	
مرگئے مردود ناں فاتحہ ناں درود	مرگئے مردود نہ فاتحہ نہ درود	بُرے آدمی کو مرنے کے بعد کوئی یاد نہیں کرتا	مرگئے مردود، جن کی فاتحہ نہ درود
مرݨ آلا مرگیا، نسخہ ازمیج گیا	مرنے والا مرگیا، نسخہ آزمایا گیا	لوگ اپنے تجربے کے لئے دوسرے کے نقصان کی پرواہ نہیں کرتے	کٹے کا جھان کا، سیکھے گا ناؤ کا
مرݨ جیوݨ بندے دے نال ہے	زندگی، موت انسان کے ساتھ ہے	انسان کو کسی وقت موت آسکتی ہے	زندگی موت انسان کے ساتھ ہے
مرݨ جیوݨ خدا دے وس ہے	موت، زندگی خدا کے بس میں ہے	زندگی اور موت خدا کے ہاتھ ہے	زندگی، موت خدا کے ہاتھ ہے
مرݨ حق دی واٹ	موت حق کا راستہ	موت سے وصالِ خدا ہوتا ہے	
مرے ناں مرݨ ڈے، ساڈے پنج گھرے	مرے نہ مرے، ہمارے پانچ گھرے	خود غرض دوسروں کی پرواہ نہیں کرتا	کوئی جیئے کوئی مرے، ان کو اپنے کام سے کام
مریندا کُتا ڈند کڈھیندا ای رہندے	مار کھاتا کُتا دانت نکالتا ہی رہتا ہے	بے بس کچھ نہیں کر سکتا	
مریندے دا ہتھ پکڑیا ویندے، بلیندے دی زبان نئیں پکڑی ویندی	مارتے کا ہاتھ پکڑا جا سکتا ہے بولتے کی زبان نہیں پکڑی جا سکتی	گفتگو پر بیرونی گرفت ممکن نہیں	مارتے کا ہاتھ پکڑا جاتا ہے کہتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی
مریندے کنوں ہر کوئی ڈردے	مارتے سے ہر کوئی ڈرتا ہے	ظالم سے سبھی کانپتے ہیں	مارتے خاں سے سب ڈرتے ہیں
مریندیاں دے لال تُرے	مارنے والوں کے سُرخ طُرے	زبردست کی فتح ہوتی ہے	
سات مٹھی ذات	خالہ زاد، میٹھی ذات	خالہ زاد بہن بھائی بہت عزیز ہوتے ہیں	
سات مٹھی ذات، ککڑ کوہ تے ٹکّاں رات	خلیرا بھائی میٹھی ذات، مرغی ذبح کرو اور رات قیام کرو	ماں کی نسبت سے رشتہ دار بہت عزیز ہوتے ہیں	
سافر مسیتاں نئیں لیندے	سافر مساجد کی لپائی نہیں کیا کرتے	مسجد کا انتظام مقیم کر سکتا ہے مسافر نہیں	

مسیت بݨی نئیں اندھے مُلّاں آ گئے آہن	مسجد بنی نہیں اندھے مُلّا پہلے آ گئے ہیں	ضروری چیز کے مقابلے میں غیر ضروری پہلے مل گئی	۱۔ باغ لگا نہیں منگتوں نے ڈیرے ڈال دیئے ۲۔ بازار لگا نہیں گٹھ کٹے آن پہنچے
مصری کوں آندا ݙیکھ کے کتھک نال جھلے	مصری (دائی)، کو آتا دیکھ کر کتھک نے پاؤں نہ روکے	جب سخن فہم / ہنر شناس موجود ہو تو فنکار فن کا مظاہرہ خوب کرتا ہے	
مصیبت ویلے کجھ نئیں سُجھدا	مصیبت کے وقت کچھ نہیں سوجھتا	مشکل میں کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوتی	وقت پر کچھ بن نہیں آتا
مطلب اَنّے نال ہے تر ختّے نال کائے نئیں	مطلب آٹے سے ہے بکھیڑے سے نہیں	انسان کو اپنے کام سے کام رکھنا چاہیئے	آم کھانے سے غرض ہے پیڑ گننے سے نہیں
مطلب ویلے لوک گݙّاں کوں پیو بݨیندن	مطلب کے وقت لوگ گدھے کو باپ بناتے ہیں	غرض مند ہر طرح کی خوشامد کرتا ہے	اپنی غرض پر لوگ گدھے کو بھی باپ بناتے ہیں
مغلیں ݙٹھیں فارسیاں بُھل ویندن	مغل دیکھنے سے فارسی بھول جاتی ہے	جاننے والوں کے سامنے شیخی نہیں بگھاری جا سکتی	اردو کا محاورہ دِلّی پر ختم ہے
مفت دی شراب قاضی نال چھوڑی	مفت کی شراب قاضی نے نہ چھوڑی	آسانی سے ملنے والی شے کوئی نہیں چھوڑتا	مفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے
مقدر دا لکھیا مل کے رہندے	تقدیر کا لکھا مل کر رہتا ہے	قسمت کی چیز مل کر رہتی ہے	مقدر میں جو ہے وہ ملتا ہے
مکھݨ کھاندیں ݙند بھجن تاں بھجݨ ݙیوو	مکھن کھانے سے دانت ٹوٹتے ہیں تو ٹوٹنے دو	اچھی غذا کھانے سے تکلیف نہیں ہوا کرتی	فالودہ کھاتے دانت ٹوٹیں تو بلا سے ٹوٹیں
مکھی مِٹھے تے آندی ہے	مکھی مٹھاس پر آتی ہے	دولت مند کے پاس خوشامدی آ جایا کرتے ہیں	مکھی میٹھے پر گرتی ہے
مکھیاں کوں اروڑیاں ڈھیر، اروڑیاں کوں مکھیاں ڈھیر	مکھیوں کو گھورے بہت، گھوروں کو مکھیاں بہت	گندا ذہن، گندے ذہن کو تلاش کر لیتا ہے	خدا شکر خورے کو شکر دے دیتا ہے
مکھیاں کوں مِٹھیاں ہے، مِٹھیاں کوں مکھیاں ہے	مکھیوں کے لئے مٹھی بہت، مٹی کے لئے مکھیاں بہت	طالب کو مطلوب مل جاتا ہے	خدا شکر خورے کو شکر دے دیتا ہے
مکوڑیاں دے گھر ول ستام نئیں مکدا	مکوڑوں کے گھر مرگ ختم نہیں ہوتی	غریب آدمی سدا مصیبت میں گرفتار	چیونٹیوں کے گھر نت ماتم
مکے ونڄݨ نال گݙّا پاک نئیں تھی ویندا	مکہ جانے سے گدھا پاک نہیں ہو جاتا	کمینہ کسی صورت میں شریف نہیں ہو سکتا	پاجی بہ طواف کعبہ حاجی نمی شود (ف)
مُل بھیڈ دا، جھونگا اُٹھ دا	قیمت بھیڑ کی، جھونگا اونٹ کا	ادنیٰ قیمت کی شے کے ساتھ اعلیٰ چیز مفت	
مُل بکری، اُٹھ جھونگا	قیمت بکری کی، جھونگا اونٹ کا (بکری کی خریداری میں اونٹ کو بھی سودے میں شامل کر لیا جاتا ہے)	کم قیمت چیز کی خریداری میں بڑی چیز مفت	
ملاحاں دے کھتیاں دا پانی ترکیا ہویا ہوندا ہے	ملاحوں کے حقوں کا پانی بدبودار ہوتا ہے	جہاں چیز پیدا ہوتی ہے وہیں خراب ملے تو بولتے ہیں	
ملاں ٻڈݨ منظور کیتا، ہتھ ݙیوݨ منظور نال کیتا	مُلّا نے ڈوبنا منظور کیا، ہاتھ دینا منظور نہ کیا	جو ہاتھ نیچے رہتا ہے وہ اوپر نہیں آتا	بامن مان نہیں دیتا
مُلّاں جی کجھ کھاسو؟ یا بسم اللہ ملاں جی کجھ ݙیسو؟ نعوذ باللہ	مُلّا جی کچھ کھاؤ گے؟ یا بسم اللہ مُلّا جی کچھ دو گے؟ نعوذ باللہ	لینے والے دیا نہیں کرتے	بامن دان نہیں دیتا

ملاں ہِنے کوں آہدے، آپ کوں نئیں آہدا	ملاں دوسرے سے کہتا ہے، خود سے نہیں کہتا	ملا کے قول و فعل میں تضاد ہے	ملا کا کہا ہو اگر، کیا ہو انہ کر (اشس)
ملاں چور، بانگا گواہ	ملا چور، مؤذن گواہ	چور کا حمائتی اس کا ساتھی ہوتا ہے	خواجہ کا گواہ مینڈک
ملاں دا کم حلوے مانڈی نال	ملا کا کام حلوے مانڈے سے	خود غرض اپنے مطلب سے غرض رکھتا ہے	حلوے مانڈے سے کام
ملاں دی دھروک مسیت تئیں	ملا کی دوڑ مسجد تک	انسان اپنی بساط کے مطابق سوچتا ہے	ملا کی دوڑ مسیت تک
ملاں دی مِڈی ہک لوٹا، بیا تڈی	ملا کا اثاثہ ایک لوٹا دوسری چٹائی	غریب کا اثاثہ انتہائی مختصر ہوتا ہے	درزی کا کیا کوچ کیا مقام
ملاں گھر نئیں، بیبی کوں ڈر نئیں	ملا گھر نہیں، بی بی کو ڈر نہیں	خاوند گھر نہ ہو تو بیوی کھل کھیلے گی	میاں گھر نہیں بیوی کو ڈر نہیں
ملاں مسیت دا ڈیڈر ہے	ملا مسجد کا مینڈک ہے	ملا کی زندگی اور سوچ بہت محدود ہے	۱: ملا کی دوڑ مسجد تک ۲: کنویں کا مینڈک ہے
ملاں مویا تعلق تروٹم	ملا مرا، تعلق ٹوٹا	اصل نہ ہے تو فروعات بیکار ہیں	۱: آشنائی ملا تا بہ سبق (ف) ۲: موئی مائی اور ٹوٹی سگائی
ملاں نال وَیر، مسیت نال خیر	مولوی سے بیر، مسجد سے محبت	لازم و ملزوم اشیاء میں سے ایک کو لینا دوسری کو چھوڑنا مناسب نہیں	دریا میں رہنا مگرمچھ سے بیر
ملاں نال وَیر، مسیت نال بیر	ملا سے دشمنی، مسجد میں پاؤں نہیں (رکھ سکتے)	اہل خانہ کی مرضی کے بغیر کوئی گھر نہیں آسکتا	دریا میں رہنا مگرمچھ سے بیر
ملاں ناں قاضی، وستی آپ مرادی	مولوی نہ قاضی، بستی آزاد	جہاں کوئی بڑا نہ ہو وہاں انتشار ہوتا ہے	سر سر واہا ہے
ملتان آئیاں دا ہے جائیاں دا نہیں	ملتان آنے والوں کا ہے، پیدا ہونے والوں کا نہیں	آباد کار ملتان میں ترقی کر جاتے ہیں	
ملتان دا ساوݨ، لیہ دا کرم، جھنگ دا مولا	ملتان کا ساون، لیہ کا کرم اور جھنگ کا مولا (دیوان ساون مل ملتان کا گورنر تھا، لیہ کا کاردار اس کا ایک بیٹا کرم نرائن تھا اور جھنگ کا کاردار دوسرا بیٹا مولراج تھا)	ملتان اور لیہ اچھے رہے، جھنگ تباہ ہو گیا (ساون مل کا انصاف، کرم نارائن کی آزاد پسندی اور غیر متعصبانہ رویہ مشہور ہے۔ جبکہ مولراج کا حرص مشہور ہے)	
ملتان دا یار ہِتاں عید گاہ	ملتان کا دوست۔ حد عیدگاہ	ملتان کی حد عید گاہ تک ہے	سفر ملتان تا بہ عیدگاہ (ف)
مُلخ ماہی دا وَسے، کُئی رووے تے کُئی ہِسے	ماہی کا ملک بسے، کوئی روئے اور کوئی ہنسے	خوشی اور غم زندگی میں ساتھ ساتھ ہیں	پرمیشور کی جایا، کہیں دھوپ کہیں سایہ
مِلدے دی مار ہے	دوا فی ملنے کا عذاب ہے	کوئی کفرانِ نعمت کرے تو بولتے ہیں	مل گئے کی بات ہے
ملک لُٹیا گھیریں، ناں بدکانویں دا	ملک لوٹا فاختاؤں نے، نام بُرا (ہوا) کوؤں کا	بدنام ہمیشہ موردِ الزام ٹھہرایا جاتا ہے	بد اچھا، بدنام بُرا
ملک ماہی دا وَسے، کُئی رووے تے کُئی ہسے	محبوب کا ملک بسے، کوئی روئے اور کوئی ہنسے	دکھ اور سکھ ساتھ ساتھ ہوتے ہیں	جہاں بجتی ہے شہنائی وہاں ماتم بھی ہوتے ہیں
ملکاݨی دی بانھی ڈِڈھ ملکاݨی	ملکانی کی خادمہ، ڈیوڑھی ملکانی	نوکر مالکوں کے بل بوتے پر لوگوں کو مرعوب کرتے ہیں	

بِلّی چھڑی تے چھل گئی اَمڑی	چھڑی بلی اور ماں بھولی	شادی کے بعد والدین یاد نہیں رہتے	ادکھلی میں موسلا، مائی باپ بچھڑا
مِلے پکی پکائی، کِہی جیتی اَجائی	پکی پکائی ملے، خواہ مخواہ کدال اٹھائی	جنہیں وافر ملے وہ کام کیوں کریں	
من بھاندا کھا، جگ بھاندا ہنڈھا	کھاؤ دل پسند، پہنو جگ پسند	کھانا اپنی پسند کا اور لباس فیشن کے مطابق استعمال کرو	من بھاتا کھائیے، جگ بھاتا پہنئے
من حرام تے حُجتاں ڈھیر	نیت کھوٹی تو بہانے بہت	جب کام نہ کرنا ہو تو بے جا نقائص نکالے جاتے ہیں۔ کام کا ارادہ نہ ہو تو لوگ بیجا نقائص نکالتے ہیں	نہ کرنے کے سو بہانے
من مٹھوس تے حُجتاں ڈھیر	دل میں بے دلی، حجتیں زیادہ	جو کام نہ کرنا چاہتا ہو وہ بہانے کرتا ہے	ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا
مَن وِچ درد، دِہڑے ڈِدہ	دل میں فریب، محلّے پر الزام	کام نہ کرنے والا بہانے بناتا ہے	خوئے بدرا بہانہ بسیار (ف)
مَنجھ کوں آپݨی کالوݨ نِھیں نظر دِی	بھینس کو اپنی کالک نظر نہیں آتی	بُرے کو اپنی خامی کا احساس نہیں ہوتا	اپنی آنکھ کا شہتیر نظر نہیں آتا
مَنجھ گانْڈھ دَھن دی، دِھی بھیݨ جَم دی	بھینس گائے دولت سے، بیٹی بہن پیدائش سے	دولت سے چیزیں اور خون سے رشتے بنتے ہیں	
مَنجھ نِھیں مِلدی تاں کٹّے دیاں ٹنگاں بھنّو	بھینس نہیں ملتی تو کٹے کی ٹانگیں توڑ دو	ایک کی سزا دوسرے کو دی جائے	بھینس دودھ نہیں دیتی کٹڑے کی ٹانگ توڑ ڈالو
مَنجھوں لہائی دَدے	دریانے رنچلے دھڑ سے اُتارے پھرتا ہے	بے شرم و بے حیا ہے	
منجھوں ننگا تے منجھلا سِراندی	نچلے دھڑ سے ننگا، اور چادر سر کے نیچے (بطور تکیہ)	بے شرم لوگوں کے تیے بوتے ہیں	
مَنجھیں اَجݨ جھنگ وِچ، مَندھاݨ اَگے کھڑکݨ لگ گِن	بھینسیں ابھی جنگل میں پھرتی ہیں، مدھانیاں پہلے کھڑکنے لگ گئی ہیں	ناحق تشویش	پیش از مرگ واویلا (ف)
منجھیں بدھݨیاں سانگھڑیاں پہلے گھر سنبھال	بھینسیں باندھنا آسان، پہلے گھر سنبھالو	جانور خریدنا آسان اور سنبھالنا مشکل ہے	
منجھیں جھنگ وچ، تھاں اِتھاں کُچی رکھ	بھینسیں جنگل میں، برتن یہاں مانجھتا رہ	وقت سے پہلے شور مچانا بیکار ہے	قبل از مرگ واویلا (ف)
منجھیں کوں بُڈݨ مِہݨاں ہے	بھینسوں کو ڈوبنا، طعنہ ہے	اپنے فن کا ہر کوئی ماہر ہوتا ہے	مچھلی کے جائے کو کون تیرنا سکھائے
منجھیں کوں پانی بُڈݨ مِہݨاں، اُٹھاں کوں کُر ڈھیݨ مِہݨاں	بھینسوں کو پانی میں ڈوبنا طعنہ ہے، اور اونٹوں کو خشکی پر گرنا	اپنے آبائی کام سے ہر ایک واقف ہوتا ہے	مچھلی کے جائے کو کون تیرنا سکھاتا ہے
منجھیں کوں شینہ پیا، جھنیوال کوں مُتر آیا	بھینسوں پر شیر آن پڑا، چرواہے کو پیشاب آیا	اہم کام کے وقت غیر ضروری کام کیا	شکار کے وقت کُتیا ہگائی
مَنجھیں مَنجھیں دیاں بھیݨیں ہوندِن	بھینسیں بھینسوں کی بہنیں ہوتی ہیں	ہم ذات ایک دوسرے کی طرف داری کرتے ہیں	
مَندا بزار، سُنجیاں خلی دار	مندا بازار، خراب خریدار	کاروبار نہ ہو تو گاہک بھی تنگ کرتے ہیں	
مَندے ہِن تیر ہِن دِیندے جِگرا چیر ہِن	گالیاں ہیں، تیر ہیں، جگر چیر کر جاتے ہیں	گالی گلوچ سے دوسروں کو ذہنی اذیت نہ دو	

مُنڈھ دا چھوڑ کے پاند پکڑیندن	تنا چھوڑ کے شاخیں پکڑتے ہیں	بزرگوں سے دشمنی اولاد سے دوستی	۱۔ جڑ سے بیر، پتوں سے یاری ۲۔ جڑ کو پکڑو، شاخوں کو کیوں پکڑتے ہو
مُنڈھ دا فقیر، پاند دا امیر	ابتدا کا فقیر، انتہا کا امیر	کمانے کا پانی شروع کے غریب کو ملے اور آخر کے امیر کو تو پیداوار میں دونوں برابر ہو جائیں گے	
منشی دی بُڈھی، ہک قلمدان، ہک تڈی منشیانڑ دیاں تریمتاں منشی لکھے منگ پرائی خیر، تساں آپنی دی ہوڑے	منشی کا اثاثہ، ایک قلمدان ایک چٹائی منشی کی بیوی کی تعریفیں منشی لکھے اوروں کا بھلا مانگو شاید تمہارا / اپنا ہو جائے	معمولی آدمی کا اثاثہ انتہائی قلیل ہوتا ہے اپنے اپنوں کے گُن گاتے ہیں خدا نیکی کا صلہ دیتا ہے	فقیر کو کمل ہی دوشالہ ہے خواجہ کا گواہ مینڈک کر بھلا ہو بھلا
منگ پن کے گہنے پاتے، تھو چھکار دی ڈن سہڑاوے	مانگ تانگ کر زیور پہنے، ساہوکار کی بیوی کہلائے	دوسرے کے مال پر اترانا غلط ہے	مانگے تانگے ٹکڑے، بازار میں ڈکار
منگ کھاوݨ کنوں، بھکھ چنگیری منگاں نسٹریں سرجاں، جنسی کوں چوری	مانگ کر کھانے سے بھوک اچھی مونگوں جیسی مرچیں، ساس سے چوری	انسان کو کسی صورت میں ہاتھ نہیں پھیلانا چاہیے بہوئیں ادنیٰ شے کے بدلے اعلیٰ شے ساس سے چوری کرتی ہیں	مانگن گئے سو مر گئے اور مریں جو مانگن جائیں
منگݨاں وچ مُکلا منگݨ کنوں مرݨ چنگیرا منگھر پوہ راہیں، کیہیں من وچ شادی منگھر پوہ وچ راہیاں تے ماہ وچ شادی	مونگوں میں موصلی مانگنے سے موت اچھی اگہن پوس کی بجائی، دل میں کیسی خوشی اگہن پوس میں بوئی اور ماگھ میں شادی خوشی	محنت بغیر ہر حال میں مزے کرنے والا کسی صورت میں ہاتھ نہیں پھیلانا چاہیے ان دو ماہ میں بجائی بے سود ہے اگہن پوس کی بجائی کھیتی کاشت ہے جبکہ ...ں سب کے ساتھ پکے گی	
منگھر پوہ، ہک کھاتے بیا جھوہ منگی موت نہیں بلدی رآندی	اگہن پوس، ایک کھا اور دوسرا تیار کر مانگی ہوئی موت نہیں ملتی رآتی	اگہن پوس میں دن چھوٹے ہوتے ہیں اور خواہش پوری نہیں ہوتی ۲۔ منہ مانگے دام نہیں ملا کرتے (عورت کی زبان)	منہ مانگی موت نہیں ملتی
منگیا تاں مُنگیا، پرناں تاں پھسے گیا مرناں منگیا تاں ٹنگیا، پرناں تاں گلا، گلگے وی بچے، جوان وی اڑا منگیج گیا تاں ٹنگیج گیا، پرنیج گیا تاں کھنیج گیا	منگنی ہوئی تو لٹکا، بیاہا تو عذاب پڑ گیا منگنی ہوئی تو ٹنگا، بیاہا تو ضائع ہوا، پیسے بھی گئے اور جوان بھی پھنسا منگنی ہوئی تو لٹک گیا، الجھ گیا، بیاہا گیا تو کفن پہن گیا	شادی کے بعد مصروفیات بڑھ جاتی ہیں شادی کے بعد کی مصروفیات انسان کو الجھا لیتی ہیں بیاہ زندگی کے لئے باعثِ آزار ہے	
منگے متھے پراٹے، گھنے تول ونجے منگݨاں ہتھیا یاراں توں گیا، شادی تھئی ماء پیو توں گیا، بال تھئے آپ توں گیا	مانگے آٹے، لے بستر بکے منگنی ہوئی دوستوں سے گیا، شادی ہوئی ماں باپ سے گیا، بچے ہوئے خود سے گیا	کہتا کچھ ہے کرتا کچھ ہے شادی جنجال ہے	

منھیں تے چڑھا، پوڑھی کپ گھندے	مچان پر چڑھا کر، زینہ کاٹ لیتا ہے	آگے بڑھا کر ساتھ چھوڑنے والا ہے	
منھیں موندھے تے جنگھاں پلال وِچ	مچان / پڑھتی کندھے پر، ٹانگیں پرالی میں	انتہائی غربت ہے	
مینوا، میٹھا میوہ	صلح، میٹھا میوہ	صلح اچھی چیز ہے	
مُٹھ دا سِر بلیندا ہے، شاہک دی زبان نھیں بلیندی	من دبھیر کا سر ہلاتی ہے، چھٹانک کی زبان نہیں ہلاتی	مغرور اور بے وقوف کے لئے بولتے ہیں	من بھر کا سر ہلاتے ہیں جیبہ بھر کی زبان نہیں ہلاتے
موت بندے دی راکھی ہے	موت انسان کی محافظ ہے	انسان وقت سے پہلے نہیں مرسکتا	
موت تے گاہک دا کُئی ویلا نھیں	موت اور گاہک کا کوئی وقت نہیں	دونوں کسی وقت آسکتے ہیں	موت اور گاہک کا کوئی اعتبار نہیں جانے کس وقت آجائے
موت تے مہمان دا کُئی ویلا نھیں ہوندا	موت اور مہمان کا کوئی وقت نہیں ہوتا	دونوں کا کسی وقت آنے کا امکان ہے	گاہک اور موت کا ٹھیک پتا نہیں کب آئے
موت حیاتی سب دے نال ہے	موت زندگی سب کے ساتھ ہے	زندگی کے سانسوں کا کوئی پتہ نہیں / دنیا کے جھگڑے بکھیڑے سب کے ساتھ ہیں	مرنا جینا سب کے ساتھ
موت دا گھر بݨ گئے	موت کا گھر بن گیا ہے	مسلسل مصائب ہیں	موت نے گھر دیکھ لیا
موت دا مزہ سب نمیں چکھݨے	موت کا مزہ سب کو چکھنا ہے	بالآخر انسان کو مرنا ہے	کل نفس ذائقۃ الموت (القرآن)
موت دے ہتھ کمان، بڈھا ڈیکھے نال جُوان	موت کے ہاتھ میں کمان، بوڑھا دیکھے نہ جوان	موت چھوٹے بڑوں میں تمیز نہیں رکھتی	موت کے ہاتھ کمان، نہ جانے بوڑھا نہ جوان
موت ݙساؤ، تپ قبول کریندن	موت سناؤ، تپ قبول کرتے ہیں	زیادہ تکلیف دہ صورت حال سے ڈر کر انسان کم تکلیف کو قبول کر لیتا ہے	مرگ گیر تا بہ تپ راضی می شود۔ موت کو پکڑیئے تو تپ کو راضی ہو (ف)
موت نیں گھر ڈیکھ گ:.ے	موت نے گھر دیکھ لیا ہے	لگاتار آفات آرہی ہیں	موت گھر دیکھ گئی
موٹی ککڑ انڈا چھوٹا ڈیندی ہے	موٹی مرغی انڈا چھوٹا دیتی ہے	امیر لوگ بخیل ہوتے ہیں	جو جو مرغی موٹی، وہ وہ دم چھوٹی
موچی دی جُتی، کانی ہوندی	موچی کا جوتا نہیں ہوتا	بعض اوقات شے بنانے والے خود اسی شے سے محروم ہوتے ہیں	چمار کی جورو اور ٹوٹی جوتی
موچیاں دی صباحیں کݙاہیں نھیں تھیندی	موچیوں کی اگلی صبح، کبھی ختم نہیں ہوتی	موچی ہمیشہ آئندہ کا وعدہ کرتا رہتا ہے	سُنار کی کُٹھالی، درزی کے جد
موذی دا سِر بھنّور بھنیندے	ایذا دینے والے کا سر کچلا کرتے ہیں	بُرے کو سزا دیئے بغیر نہ چھوڑو	سانپ کا سر ہی کچلا کرتے ہیں
موذی دی مُچھ دا وال سہی	موذی کی موچھ کا بال سہی	کنجوس سے تھوڑی ملنے والی شے بھی بہت ہے	از خرس موئے بس است (ف)
موراں دی ٹور سکھݨ گئی، آپݨی وی وسار آئی	موروں کی چال سیکھنے گئی، اپنی ہی بھول آئی	دوسرے کی نقالی میں اپنا نقصان ہوتا ہے	کوا چلا ہنس کی چال، اپنی چال بھول گیا
مورکھ کھٹے ٹوئے، ناں کوئی کھلے ناں کوئی روئے	نادان گڑھے کھودے، نہ کوئی ہنسے نہ کوئی روئے	ناتجربہ کار کے کام کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی	مورکھ سے کیا کہئے، جاہے کیا بو سائے
موسیٰ ڈریا موت کنوں، موت اگوں کھڑی	موسیٰ موت سے ڈرا، موت آگے کھڑی	انسان جس چیز سے ڈرتا ہے وہی ہو کر رہتا ہے	موت کی گھڑی سر پہ کھڑی

مُولے کنڈھ ولائی تے چھپرا اُکھڑ آئی	مولی (ترکھان) نے پیٹھ موڑی اور لکڑی کا ٹکڑا اُکھڑ آیا	ناپائیدار کام	
مولی اپنے پتراں نال بھاری تھیندی ہے	مُولی اپنے پتوں سے وزنی ہوتی ہے	زیادہ عیال داری مشکلات پیدا کرتی ہے	مولی اپنے پتوں سے بھاری ہوتی ہے
مومن آں! ایہو بند ول پڑھیں	اے مومن! یہی بند دوبارہ پڑھنا	دل پسند کو دوبارہ سننے کے لئے مکرر کہنے کی بجائے بولتے ہیں	
مومن آں! ہک واری ول آکھیں	اے مومن! ایک بار پھر کہو	جب کسی کی بات دل کو لگے تو اُسے مکرر کی بجائے یوں کہا جاتا ہے	
مومناں کوں ہکو بند کافی ہے	مومنوں کے لئے ایک بند کافی ہے	نیک آدمی کو زیادہ نصیحتوں کی ضرورت نہیں ہوتی	
مُونجھے تھی ناں جالو سجنڑو! سچا خیر ڈیسی جیندے لنگھ گئے راہ سفر دے اے وی لنگھ ویسی	دوستو! غمگین ہو کر نہ گزارو، سب ٹھیک گزرے گا، جیسے سفر کے راستے گزر گئے یہ بھی گزر جائیں گے	مایوس ہونے کی بجائے تکالیف کا ڈٹ کر مقابلہ کرو	
مُونہہ بھانویں بھیڑا ہووے گالھ تاں چنگی کریجے	شکل چاہے بُری ہو، بات تو اچھی کی جائے	انسان کا مقام عمدہ زبان سے ہے	
مُونہہ بھیڈا پچھ بکری	منہ بھیڑ کا، دم بکری کی	منافقت اور دو رُخا پن	ہاتھی کے دانت
مُونہہ بکرا، ڈھونگر بھیڈا	منہ بکری کا، کوہان بھیڑ کا	منافق انسان	
مُونہہ بکن تاں کوڑ وی گھٹن	منہ ملیں تو جھوٹ بھی کم ہوں	زیادہ گفتگو، زیادہ گناہ	چپ سب سے بھلی
مُونہہ توں لتھی لوئی، کیا کریسی کوئی	منہ سے چادر اتری، کوئی کیا کرے گا	بے شرم آدمی کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا	منہ پر کی گئی تو کیا کرے گا کوئی
مُونہہ تے پائی چھئی، کیا کریسی کوئی	منہ پر راکھ ڈالی، کوئی کیا کرے گا	بے شرم کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا	منہ پر ڈالی لوئی تو کیا کرے گا کوئی
مُونہہ تے پائی لوئی، کیا کریسی کوئی	منہ پر لوئی ڈال لی، کوئی کیا کرے گا	کوئی بے پرواہی اختیار کرے تو اس کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا	منہ پر ڈالی لوئی تو کیا کرے گا کوئی
مُونہہ تے کجھ، کنڈھ پچھوں کجھ	منہ پر کچھ، پیٹھ پیچھے کچھ اور	منہ پر خوشامد کرنے والا	منہ پر کچھ، پیٹھ پیچھے کچھ
مُونہہ تے کوڑ مارے تے پیا دریا دے پار وں مندے کڈھے	منہ پر جھوٹ بولے اور دوسرے دریا کے پار سے گالیاں دے	جس پر بس نہ چلے اُس کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا	
مُونہہ تے مچھاں اُجاں بال ہو، اُدوں نیں کھلیاں دا کال ہو	منہ پر مونچھیں ابھی بچہ ہے، ویسے جوتوں کا قحط ہے	ناجائز طرف داری ملازم کو نالائق بنا دیتی ہے	
مُونہہ تے مکرن تے پانی وچ مُترن برابر ہے	منہ پر مکرنا اور پانی میں موتنا برابر ہے	بے حیا کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا	
مونہہ تے ووڈھر، کھیڈن دی سدھر	چہرے پر جھریاں، کھیلنے کی حسرت	بڑھاپے کے باوجود چونچالی نہ جائے تو کہتے ہیں	بوڑھی گھوڑی لال لگام
مُونہہ چوہی تے ڈھڈھ کھوئی	مُونہہ چوہی (جیسا) پیٹ کھوئی (جیسا)	کھاتا بہت ہے مگر ہے کمزور	اور منہ سوئی پیٹ کھوئی ، ہر پیشہ پیشاری نشر بیماری

مونہہ دا چوسا، پراناں کوسا، ذات دا کھوسا تحصیل تونسا، کتھائیں نہیں لکدے	منہ کا چسکا / چٹخارا، پرانا بخار، ذات کا کھوسہ تحصیل تونسہ (کا رہائشی)، کہیں نہیں چھپتے	انسان اپنی عادات سے پہچانے جاتے ہیں	
مونہہ دا مِٹھا، دِل دا کھوٹا	منہ کا میٹھا، دل کا کھوٹا	ظاہر میں اچھا، دل میں بُرا	ظاہراً شیخ و باطن از شیطان (ف)
مونہہ دا مِٹھا، ڈِھڈھ دا کھوٹا	منہ کا میٹھا، پیٹ کا کھوٹا	ظاہر میں دوست، باطن میں دشمن	منہ کا میٹھا، پیٹ کا کھوٹا
مونہہ دا مِٹھا ساہ ہے	منہ کا میٹھا مزا ہے	عُمدہ گفتگو دنیا پر حکومت کرتی ہے	
مونہہ دا نوالہ تاں نئیں	منہ کا نوالہ تو نہیں	آسان کام نہیں ہے	۱:۔ منہ کا نوالہ تو نہیں ہے ۲:۔ کیا دال بھات کا نوالہ ہے
مونہہ دی کُولی گلھاں پٹاوے	نرم منہ والی، گال کھنچوائے	سادہ لوح کو سبھی لوٹتے ہیں	چکنے منہ کو سب چومتے ہیں
مونہہ دے اگوں ہتھ نئیں	منہ کے آگے ہاتھ نہیں	بولنے والے کو روکنا محال ہے	منہ کے آگے خندق نہیں
مونہہ سڑ گئے، سواد تاں آئے	منہ جل گیا، مزا تو آیا	تیز مصالحہ منہ کو مزا دیتا ہے	جیبھ جلی، سواد پایا
مونہہ کوں ملاحظہ، سِراں کوں سلام	منہ کو محبت، سروں کو سلام	انسان کی حیثیت کے مطابق لوگ اس کا احترام کرتے ہیں	۱:۔ منہ سے محابا ہے ۲:۔ ملاحظے کی جگہ ملاحظہ ہے
مونہہ کھاوے، اکھ شرماوے	منہ کھائے، آنکھ لجائے	احسان مندی بہت بڑی چیز ہے	منہ کھائے، آنکھ لجائے
مونہہ مُکالا، نیلے پیر	منہ کالا، پاؤں نیلے	نہایت ذلت اور بدنامی	کالا منہ، نیلے ہاتھ پاؤں
مونہہ مُلاں دا اکھیں چور دیاں	منہ مُلا کا آنکھیں چور کی	ظاہر اچھا باطن میں خباثت	ظاہر کا رحمٰن، باطن کا شیطان
مونہہ منگی مراد مِلی ہے	حسب منشا خواہش پوری ہوئی ہے	دلی مراد پوری ہوئی	منہ مانگی مراد ملی
مونہہ منگی موت نئیں آندی	منہ مانگی موت نہیں آتی	من کی خواہش پوری نہیں ہوتی	کسی کے کہے موت نہیں آتی
مونہہ مومناں دے، دِل چوراں دے	منہ مومنوں کے، دل چوروں کے	بظاہر نیک بباطن ظالم	بغل میں چھری، منہ میں رام رام
مونہہ نال سڈیندِن ہتھ نال دھکیندِن	منہ سے بلاتے ہیں، ہاتھ سے دھکیلتے ہیں	بلا کر ذلیل کرنا	
مونہہ ناں متھا جِن پہاڑوں لتھا	منہ نہ ماتھا، جن پہاڑ سے اترا	بدصورت کے بارے میں کہا جاتا ہے	
مونہہ نوی ڈِٹھا وِیانگاں دا، نئیں تاں ناں گھنیں ہا نانگاں دا	لگائی بجھائی کرنے والوں کا (تونے) منہ نہیں دیکھا، نہیں تو تُو سانپوں کا نام نہ لیتا	دوسروں کو لڑانے والے سانپوں سے زیادہ خطرناک ہیں	فتنہ قتل سے بڑا ہے (القرآن)
مونہہ وِچ اللہ اللہ، اندر وِچ سوہر لانہ	منہ میں اللہ اللہ، دل میں خباثت سر سُور کا جال	ظاہر میں محبت مگر باطن میں خباثت	منہ کے میٹھے دِل کے کڑوے
مونہہ وِچ ڈند نئیں، ڈِھڈھ وِچ ان نئیں	منہ میں دانت نہیں، پیٹ میں خوراک نہیں	انتہائی کسمپرسی کی حالت ہے	منہ میں دانت نہیں، پیٹ میں خوراک نہیں (دخش)
مونہہ وِچ گھنگھنیاں پاتی بیٹھیں؟	(کیا) منہ میں گھنگھنیاں ڈالے بیٹھے ہو	اب بولتے کیوں نہیں	کیا منہ میں گھنگھنیاں ہیں
مونہہ وِچ گُڑ، من وِچ مُرڑ تڑ	منہ میں گڑ، دل میں کھوٹ	منافق کے لئے بولا جاتا ہے	۱:۔ منہ میں کچھ، دل میں کچھ ۲:۔ مکھ پر رام رام، پیٹ میں چھری
مونہہ وِچ لاچیاں، اندر من وِچ کاتیاں	منہ میں الائچیاں، دل میں چھریاں	ظاہراً محبت، باطناً دشمنی	بغل میں چھری، منہ میں رام رام

منوں نکھتی گالھ تے کمانوں نکھتا تیر ول نہیں ولدے	منہ سے نکلی بات اور کمان سے نکلا تیر واپس نہیں آتے	بات سوچ سمجھ کر کرنی چاہیئے	ا۔ منہ سے نکلی پرائی ہوئی ۲۔ کمان سے نکلا ہوا تیر اور منہ سے نکلی ہوئی بات پھر نہیں آتے
موئی دھی تھلے جمیا جوائی ہے	مری ہوئی بیٹی کے بعد پیدا ہوا ہے	نہایت سست اور کاہل ہے	
موئی بھیڑی ہے	مری ہوئی بدبودار ہو جاتی ہے	بدنامی جلدی پھیلتی ہے	
موئی ممی تے مکی آشنائی	ماں مری اور تعلقات ختم	ماں مر جائے تو بچوں کی کوئی پرواہ نہیں کرتا	موئی مائی، ٹوٹی سگائی
موئی نہیں آکڑی پئی ہے	مری نہیں اکڑی ہوئی ہے	جب کوئی ضدی بات مان لے تو کہتے ہیں	موئی کیوں ہو کہ سانس نہ آیا
موئی نہیں سہمی پئی ہے	مری نہیں، سہمی ہوئی ہے	دونوں طرح ایک ہی صورت	موئی کیوں ہو کہ سانس نہ آیا
موئے پچھوں بندے دی قدر پوندی ہے	مرنے کے پیچھے آدمی کی قدر پڑتی ہے	انسان کی اہمیت کا احساس اس کی موت کے بعد ہوتا ہے	قدر مردم بعد مردن (ف)
موئے دا رونا قُلیں تئیں	مُردہ کے لئے رونا قل خوانی تک	کسی چیز کے ضیاع کا افسوس ایک حد تک ہوتا ہے	
موئے دے نال کوئی نہیں مردا	مُردہ کے ساتھ کوئی نہیں مرتا	مصیبت میں کوئی کسی کا ساتھ نہیں دیتا	مرتے کے ساتھ مرا نہیں جاتا
موئے کوں مارے شاہ مدار	مرے کو مارے شاہ مدار	مظلوم پر مزید ظلم	مرے کو مارے شاہ مدار
موئے گھا نہیں کھاندے	مردہ گھاس نہیں کھاتے	مرنے کے بعد والی رسوم کا کیا فائدہ	موا گھوڑا ابھی کہیں گھاس کھاتا ہے
موئے ول نہیں آندے	مرنے والے لوٹ کر نہیں آتے	مرنے والے ہمیشہ کے لئے جُدا ہو جاتے ہیں	جانے والے پلٹ کر نہیں آتے
موئیاں نال مر نہیں ونجیندا	مُردوں کے ساتھ مر نہیں جایا کرتے	مردہ کو ایک حد تک یاد رکھنا چاہیئے	مرتے کے ساتھ مرا نہیں جاتا
مویا پیا جیندے دے وس، بھانویں رکھے بھانویں پورے	مردہ جو زندہ کے بس میں، چاہے رکھے چاہے دفن کرے	بے بس لوگ دوسرے کی مرضی کے محتاج ہوتے ہیں	مردہ بدست زندہ
مویا تاں گدڑ اُجے تئیں پیا ہوکے	مرا تو گیدڑ، مشرق مغرب (چاروں جانب) شور برپا ہے	غریب کے مرنے کا دکھ کیا کرنا	
مویا ہاتھی	مرا ہوا ہاتھی	پہلے سے بھی زیادہ مفید	مرا ہاتھی
مویا ہاتھی سوا لکھ دا	مرا ہوا ہاتھی سوا لاکھ کا	خستہ حال امیر بھی عام لوگوں سے بہتر ہوتا ہے	مرا ہاتھی سوا لاکھ ٹکے کا
مہانگ تھیوے ترص ودھ ویندے	مہنگائی ہو، لالچ بڑھ جاتا ہے	مہنگائی میں انسان حریص ہو جاتا ہے	
مُہانڈے دا حقہ سکا ہوندے	ملاح کا حقہ خشک ہوتا ہے	شے پیدا کرنے والا خود محروم دیکھا گیا ہے	
مُہانڈے دے حقے وچ پانی نہیں ہوندا	ملاح کے حقے میں پانی نہیں ہوتا	ہر چیز موجود ہونے کے باوجود فائدہ نہ اُٹھانے	جل میں کھڑی پیاسوں مرے
مہمان آوے، بلا ناں آوے	مہمان آئے، بلا نہ آئے	مہمان کی آمد نعمت ہے	
مہینہ چکی دا پھیر ہے	مہینہ چکی کا چکر ہے	کرایہ دار کے لئے مہینہ گزرتے دیر نہیں لگتی	
مئی گھنوں دائی اُتاولی	عورت سے زیادہ دائی کو عجلت	مالک خاموش ہے خوشامدی شور کریں	مدعی سست، گواہ چست
مئی کوں کاں، ستاں ڈیوے لوکاں	مائی کو کاں، لوگوں کو نصیحت کرے	نصیحت کرنے والا خود عامل نہیں ہے	

منی کو کاں، مینے آپنے ڈیوے لوکاں منی کوں ناں باپ کوں، ول ول پکڑے تاپ کوں منی لالو، آپ تاں ڈبیوں، جگ کوں دی گالیو	مائی کو کاں، اپنے طعنے لوگوں کو دے ماں کو نہ باپ کو، بار بار پکڑے خود کو اے مائی لالو! خود تو ڈوبی دنیا کو بھی ڈبویا	لوگ اپنی برائی کا الزام دوسروں کو دیتے ہیں اوروں کی بجائے اپنے عیب دیکھو بدحال دوسروں کو بھی تباہ کرتا ہے	اپنے گریبان میں جھانکو میں تو ڈوبا مگر تجھ کو بھی لے ڈوبوں گا
میاں بیوی راضی، پچہ کریسی ملاں قاضی	میاں بیوی راضی، کیا کرے گا ملا قاضی	آپس میں اتفاق ہو تو دوسرا کچھ نہیں کرسکتا	میاں بیوی راضی، کیا کرے گا قاضی
میاں جیوناں، کجھ نھیں تھیوناں	اے میاں جیون! (میاں) کچھ نہیں ہونا	جہاں سے ناامیدی ہو وہاں بولتے ہیں	
میاں کھلے مارے تے بی بی درود ترکائے	میاں جوتے مارے اور بیوی درود پھونکے (دعائیں دے)	جو عورتیں خاوند کی بدسلوکی خندہ پیشانی سے برداشت کرتی ہیں ان کی جانب اشارہ ہے	
میاں مونہہ ناں لاوے تے بی بی شکراں مٹھی ونڈاوے	خاوند منہ نہ لگائے اور بیوی میٹھی شکر تقسیم کرے	بیوی کی نادانی کی طرف اشارہ ہے	
میڈا گھر پانی دے وچ ہے؟	(کیا) میرا گھر پانی میں ہے؟	جب کوئی شخص دوسرے کے دباؤ میں نہ آنا چاہے تو بولتا ہے	
میڈی بھاجی پنج پاء ہے میڈی جتی جاندی ہے میڈی جتی ویندی ہے	میری برادری پانچ پاؤ ہے (میری قطع تعلقی ہے) میرا جوتا جانتا ہے میرا جوتا جاتا ہے	کسی سے قطع تعلقی ظاہر کرنا ہو تو بولتے ہیں کسی کو غیر اہم کہتے ہوئے بولتے ہیں جہاں جانے سے انکار ہو وہاں کے بارے میں بولتے ہیں	میری جانے جوتی
میڈے ڈھڈ وچ پیڑ، میڈے ڈھڈ وچ پیڑ تیڈے ڈھڈ دی پیڑ کیویں مرسی میکوں	میرے پیٹ میں درد، میرے پیٹ میں درد، تیرے پیٹ کا درد کیسے ختم ہوگا مجھے....	جب کوئی فرد اپنا مطالبہ پیش کرنے کے بعد گھر میں کھانا پینا ترک کر دے یا رویہ بدل لے تو اس کا مطالبہ پوچھنے کے لئے یہ مخصوص جملے کہتے ہیں جس کے آخر میں وہ اپنا مطالبہ پیش کرتا ہے	

میڈے سر تے مولا، تیڈے سر تے پولا میسی کھاوے، مونہہ ناں ہلاوے	میرے سر پر خدا، تیرے سر پر جوتا مسی کھائے، منہ نہ ہلائے	سرکش جوتے سے درست ہوتے ہیں مسکین صورت خاموشی سے اپنا الو سیدھا کرتے ہیں	
میکوں سا ہے دی نھیں، پا ہے دی ہے	مجھے خرگوش کی نہیں، راستے کی فکر ہے (خرگوش گننے کا غم نہیں، راستہ دیکھ لینے کا غم ہے)	جو ایک مرتبہ گھر دیکھ جائے تو بار بار آتا ہے	چرایا کچھ نہیں، گھر دیکھ گیا ہے
میل جوئے پتے دا میں آیم تیڈے ساہ، توں گیوں کنڈ ڈا	ساتھ بیوی خصم کا میں تیرے لئے آیا تو پیٹھ پھیر چلا	اصل رفاقت میاں بیوی کی ہوتی ہے آنے والے کی آؤ بھگت نہ کرنے پر بولتے ہیں	ساتھ جورو خصم کا

میم ٹے، بے، تھے، [illegible] دیکھو [illegible] [illegible]	ہم [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	یہ سب [illegible] لوگ ہیں	
میں ایندی ماں کوں [illegible]	میں نے اس کی ماں کو [illegible] ہے؟	[illegible] کی عادت ہوتی ہے	میں نے کیا تمہاری کوئی چیز چرائی ہے
[illegible]	[illegible] [illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible] [illegible]	
میں تیڈا کیا چاتے	میں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے	میں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے	میں نے تمہاری کیا چیز چرائی ہے
میں تیڈی [illegible] [illegible]	میں تیری [illegible] [illegible]	[illegible] کے بہت [illegible]	
میں تیڈی ماں دا [illegible]	کیا میں نے تیری [illegible] ہے	میں نے کیا جرم کیا ہے [illegible]	کیا تمہاری کوئی چیز چرائی ہے
میں تیڈے کنوں چار [illegible]	میں تم سے چار [illegible] بڑا ہوں	آپ سے زیادہ تجربہ رکھتا ہوں	آپ سے میں نے چار [illegible] زیادہ دیکھی ہیں
میں چار [illegible] ڈٹھے ہن	میں نے چار [illegible] زیادہ دیکھے ہوئے	میں تم سے زیادہ [illegible] ہوں	میں نے تجھ سے چار [illegible] زیادہ دیکھی ہیں
میں [illegible]	میرے جیسا خدا [illegible]	اپنے بارے [illegible] جاننے والا	۱۔ اپنے دل کے بادشاہ ہیں ۲۔ اپنے سے بہتر خدا
میں مٹے، میڈا [illegible]	میں نے [illegible]	تھوڑی [illegible] آہستہ [illegible] بات [illegible] لوگوں کو [illegible] آ جائے تو [illegible] کرتے ہوئے ہوتے ہیں	آپ مجھے اپنا کر [illegible]
میں [illegible] دی جمی ہاں؟	کیا میں [illegible] کی جنی ہوں؟	میں تجھ سے کمتر نہیں ہوں	کیا میں تیری [illegible] کے نیچے پیدا ہوئی ہوں
میں میں ___ سونے دی [illegible] توں توں ___ [illegible]	میں میں ___ سونے کی [illegible] تو تو ___ [illegible] کا [illegible]	ہر شخص خود کو اہم اور دوسرے کو بے وقعت سمجھتا ہے	
میں وی نال [illegible]	میں بھی ساتھ [illegible]	اپنی جگہ نہیں دوسرے کا [illegible]	ایک آپ دوسرا [illegible]
مینہ آوے [illegible] [illegible]	مینہ برسے [illegible] آگ لگے [illegible]	[illegible] کہا جاتا ہے	
مینہ [illegible]	جیت میں مینہ برسے [illegible] [illegible]	ہر وقت بارش [illegible] ہو جاتی ہے	

مینہ ڈِسّے ہِک پہر، ڈھارا ترِسّے اٹھ پہر	بارش برسے ایک پہر، چھپّر برسے آٹھ پہر	کسی مصیبت کا تا دیر اثر رہے تو بولتے ہیں	
مینہ دا ہیں جو پگھر ویسیں	موم کا ہے جو پگھل جائے گا	کام چور سے طنزاً کہا جاتا ہے	موم کے تو نہیں ہو جو پگھل جاؤ گے
نال ہنڈائیں تے اَنت پوائیں	ساتھ بٹھاؤں اور تہ کو پاؤں	کسی کے قریب رہنے سے اس کی حقیقت کھلتی ہے	باٹ چلے جانیئے یا باپ پڑے جانیئے
نال دے سَت گھر ڈائن دی چھوڑ ڈیندی ہے	قریب کے سات گھر تو ڈائن بھی چھوڑ دیتی ہے	ہمسائے تو ظالم کو بھی عزیز ہوتے ہیں	ڈائن بھی دس گھر چھوڑ کر کھاتی ہے
ناں آوے چور، ناں کُتا بھونکے	نہ چور آئے نہ کُتا بھونکے	بُرے کو دُنیا بُرا کہتی ہے	نہ گندی گلی جائے، نہ کُتا کاٹے
ناں اماں، ناں اماں جایا، سبھو لوک پرایا	نہ ماں نہ بھائی، سبھی لوگ غیر	غیروں میں لڑکی بیاہنے پر کہا جاتا ہے	
ناں بُرقا ناں پھکل تے بی بی مستورے	نہ برقعہ نہ دوپٹہ کے بل اور بی بی پردے دار ہے	خود کو بڑا ظاہر کرنے والے اکثر بڑے نہیں ہوتے	لجا دھر ہیر یا سرائے میں ڈیرہ
ناں بھاہ لگے ناں سیوی کھاوے	نہ آگ لگے نہ دیمک کھائے	علم اور دولت کے بارے میں کہتے ہیں	نہ ساون سوکھے نہ بھادوں ہرے
ناں بھر گھتی ہے، ناں گھٹ پوسی	نہ بھر کر ناپ کر دیا ہے نہ کم ہو گا	بے پرواہی کا اظہار	
ناں بوٹا ناں بچہ، تے ناں ساونی باغ	نہ پودا نہ نرسری اور نام ساون کا باغ	کچھ نہ ہوتے ہوئے بھی شیخی	ڈھائی پیڑ بکائن کے میاں باغ میں
ناں بولے تاں ناں بولے، بولے تاں بچھکڑو تولے	نہ بولے تو نہ بولے، بولے تو یادہ گوئی کرے یا فحش بکے	بدمزاج بولے تو بدکلامی کرتی ہے	نہ بولی، نہ بولی، بولی تو ایک پتھر کھینچ مارا
ناں پُتر دا، گراہنہ مادا	نام بیٹے کا، لقمہ ماں کا	دوسرے کا نام لے کر مطلب نکالنے والے کے لئے بولتے ہیں	نام پیروں کا، کھائیں مجاور
ناں پرنیا ناں جنج گیا	نہ بیاہا نہ بارات گیا	بالکل انجان ہے	نہ بیاہا نہ بارات گیا
ناں پیر دے گھر، ناں فقیر دے گھر	نہ پیر کے گھر، نہ فقیر کے گھر	گمشدہ شے کہیں نہیں ہے	نہ زمین پر نہ آسمان پر
ناں تتا ڈِٹھس ناں ٹھڈا	نہ گرم دیکھا نہ ٹھنڈا	انجام سے بے پرواہ ہو کر	۱:۔ نہ کہا نہ سنا ۲:۔ نہ سدھ بدھ کی لی اور منگل کی لی
ناں تتی سہندے ناں ٹھڈی سہندے	نہ گرم برداشت کرتا ہے نہ ٹھنڈی	نہ پیار سے کام کرتا ہے نہ ڈانٹ سے، بہت نازک مزاج ہے	نہ پانی کے اوپر، نہ پانی کے نیچے
ناں تریں وچ ناں تیرھاں وچ، پیا تڑیجاں پیراں وچ	نہ تین میں نہ تیرہ میں۔ پاؤں میں پڑا لتاڑا جا رہا ہوں	معمولی آدمی اپنے بارے میں کہتا ہے	تین میں نہ تیرہ میں، نہ سیر بھر ستلی میں
ناں نِترا سیاد پاری گھٹ کھاوے، ناں نِترا چور پھاسی چڑھے	نامور بیوپاری خوب کمائے، معروف چور پھانسی چڑھے	بد سے بدنام بُرا	نامی چور مارا جائے، نامی دکاندار کما کھائے

نال جھمبر نال تاڑی، اَجائی مونہہ تے ڈاڑھی	نہ جھومر لگائے نہ تالی بجائے، بیکار منہ پر داڑھی (رکھ لی) / نہ جھومر، نہ تالی، بیکار منہ پر داڑھی	داڑھی پختگی عمر کی علامت ہے	نام بڑا، دیکھ گھر میں کچھ بھی نہیں
نال حال دا، نال حوال دا، بستا وگّا چال دا	نہ حال کا نہ احوال کا، گیلا ٹکڑا اجال کا	ناکارہ شے فائدہ نہیں پہنچا سکتی	
نال ہتھ، نال پاترا، بُریاں دا ہنواترا	نہ حق نہ استحقاق، بُروں کا داماد	بُروں سے تعلق بدنامی دیتا ہے / کسی کی غیر متعلقہ مداخلت پر بھی بولتے ہیں	
نال ڈیسے نال ڈیسیا، ڈیوا مال سنڈیسیا	نہ دے (واپس) نہیں دے گا، بے وقوف ساتھ کہے گا	ادھار دی ہوئی رقم واپس نہیں آیا کرتی اور نیکی کرنے والے کو بے وقوف کہا جاتا ہے	
نال ڈیوا نال بتی تے نال چراغ شاہ	نہ دیا نہ بتی اور نام بادشاہوں کا چراغ	لوگوں میں نام کے مطابق خوبیاں نہیں ہوتیں	
نال ڈیوے نال کھواوے، اَجایا شاہ سڈواوے	نہ دے نہ کھلائے، بیکار بادشاہ کہلائے	جو کسی کے کام نہ آئے اُسے بڑا کہلانے کا حق نہیں	نام بڑا یا دام
نال سڈ وچ، نال پچھ وچ، میں گھوٹ دی بوا	نہ بلانے میں نہ پوچھنے میں، میں دولہے کی پھوپھی	ہر معاملے میں خواہ مخواہ نہ آنے والے کے لیے بولتے ہیں	میں بھی ہوں پانچویں سواروں میں
نال میر ہوسی، نال درد ہوسی	نہ سر ہو گا نہ درد ہو گا	بنیاد ڈھا دینے سے معاملہ ختم ہو جاتا ہے	نہ رہے گا بانس، نہ بجے گی بانسری
نال سس نال ننان وہڑے وچ ہیان	نہ ساس نہ نند، حویلی میں پھیری	گھر میں بہو پر ساس اور نند کا کنٹرول نہ ہو تو وہ خود سر ہو جاتی ہے	ساس نہ نندی، آپ ہی آنندی
نال سوڑے تھیوو، نال کوڑے تھیوو	نہ نزدیک جاؤ، نہ کڑوے ہو	زیادہ تعلقات سے بالآخر بگاڑ پیدا ہوتا ہے	قدر کھو دیتا ہے ہر روز کا آنا جانا
نال کرسس بُرائیاں، متاں تھیون آپنیاں جائیاں	اے ساس! برائیاں نہ کر، کہیں (تیری) اپنی بیٹیوں کے آگے نہ آئے	کیا دھرا آگے آتا ہے	مت کر ساس برائی، تیرے بھی آگے جائی
نال کرم دا، انگلیاں ٹھر دیاں	نام سمدھی کا، روٹیاں گننے کی	دوسرے کا نام لے کر اپنا مفاد حاصل کیا	سیاں کی کمائی، بھائی کا نام
نال کم دا نال کار دا، اَجایا چھکّا جال دا	نہ کام کا نہ کاج کا، جال کی شاخیں بیکار	جال کی شاخیں کسی کام نہیں آتی ہیں	
نال کم نال کار، لڑن کوں تیار	نہ کام نہ کاج، لڑنے کو تیار	بیکار آدمی لڑائی جھگڑا کرتا ہے	کرنی نہ کرتوت، لڑنے کو مضبوط
نال کوہن دے، نال ڈوہن دے	نہ ذبح کرنے کے، نہ دودھ پینے کے (لائق)	اُن بیکار لوگوں کے لیے بولتے ہیں جو کبھی کام نہ آئیں	کام کا نہ کاج کا، دشمن سیر بھر اناج کا
نال کیہں دا، گراہ کیہں دا	نام کسی کا، لقمہ کسی کا	کماتا کوئی ہے، کھاتا کوئی ہے	نام پیروں کا کھائیں مجاور
نال گدڑ دی نال ڈلا تے اشنان کرن چلیا	نہ گڈوی نہ کپڑا، اشنان کرنے چلا	جو کام کرنا ہو اس کے لیے مناسب ساز و سامان ضروری ہے	
نال مروے نال منجھا ڈیندے	نہ مرتا ہے نہ چارپائی دیتا ہے	ہر وقت کے بوڑھے بیمار سے اہلِ خانہ تنگ ہوتے ہیں	مرے نہ مانچا دے

ناں ملوک زادی تے ٹکمے پُنج دے	نام ملوک زادی اور ٹکمے مُونج کے	جو بڑے کہلائیں وہ ویسا اظہار بھی کریں	نام بڑا اونچا، کانوں سے بُوچا
ناں میڈا گراں پُٹے دا	نام میرا، لقمہ دوسرے کا	کسی کا حوالہ دے کر دوسرا فائدہ اٹھا جائے	نام کسی کا، کام کسی کا
ناں ہیں تیڈے راہ، ناں تُوں میڈے راہ	نہ میں تمہارے راستے میں، نہ تم میرے راستے میں	سانپ راستے میں نظر آ جائے تو بولتے ہیں	
ناں وڈا دیہہ سُنج	نام بڑا دیہات رقبہ ویران	شہرت بہت حقیقت کچھ نہیں	نام شمس کلاں ودیہ ویران (ف)
ناں وڈا لکھیرے، کھویرے دا ساہ ناں مکڑ ٹیرے دا	لکھیرے کا نام بڑا۔ کھانے رہنے کی فرصت نہیں	لوگ اسم با مسمیٰ کم ہی ہوتے ہیں	نام ہیرا دمڑی کنکری بھی نہیں
ناں وڈا ہمراں دا، ملکیتاں سُنج دیاں	مُہروں کا نام بڑا، رقبے ویرانوں میں	نام بڑا حقیقت کچھ نہیں	نام بڑے درشن چھوٹے
ناں وُہائی، ناں گہائی، اللہ میں بنائی	نہ ہل چلایا، نہ گہائی کی، اللہ نے بنائی	بے محنت کام بن جائے تو بولتے ہیں	بویا نہ جوتا اللہ نے دیا پوتا
ناں ویلا، ناں وخت، اُٹھی پیا کم بخت	نہ سماں نہ وقت، کم بخت اُٹھ پڑا	ہر کام اپنے وقت پر اچھا لگتا ہے	وقت وقت کا راگ اچھا ہوتا ہے
ناں بارڈھ سُکی ناں ساوݨ ہری	نہ اساڑھ میں خشک، نہ ساون میں ہری	ہر حالت میں یکساں	نہ ساون سوکھے، نہ بھادوں ہرے
ناں ہک سُݨیں ہا، ناں ݙاہ سُݨیں ہا	ایک گالی دیتے نہ دس سُنتے	کسی کو برا کہو نہ سُنو	نہ اینٹ ڈالئے، نہ چھینٹ کھائیے
ناں ہک ہتھیار ناں ݙھو ہتھیار	نہ ایک ہتھیار، نہ سو باتونی	بات کا نہیں ہتھیار کا اثر ہوتا ہے	سو سنار کی، ایک لوہار کی
ناں ہک اُہری، ناں ݙھو کاری	نہ ایک مستعد، نہ سو کام	چست آدمی بہت سے کام کر لیتا ہے	نہ ایک ہنستا بھلا، نہ سو روتا بھلا
ناں ہووݨ کنوں، کجھ ہووݨ چنگا ہے	نہ ہونے سے کچھ ہونا اچھا ہے	عدم مقدار سے معمولی مقدار بہتر ہوتی ہے	نہ ہونے سے کچھ ہونا بہتر ہے
ناکے ماواں نال، ماݨ بھراواں نال	ننھیال ماں کے ساتھ، وقار بھائیوں کے ساتھ	تعلق سے تعلق ہوتا ہے	موئی مائی، ٹوٹی سگائی
نانگ دا سر بھنیندے	سانپ کا سر کچلا کرتے ہیں	موذی کو سخت سزا دی جاتی ہے	سانپ کا سر ہی کچلا کرتے ہیں
نانگ دا کھادا بچے، نظر دا کھادا ناں بچے	سانپ کا کھایا بچے، نظر کا کھایا نہ بچے	نظر بد سانپ سے زیادہ خطرناک ہے	نظر پتھر توڑ دیتی ہے
نانگ دی موت آئی، راہ مل بیٹھا	سانپ کی موت آئی، راستہ روک بیٹھا	انسان اپنی مصیبت کے اسباب خود پیدا کرتا ہے	گیدڑ کی شامت آتی ہے تو شہر کی طرف بھاگتا ہے
نانگ دے مونہہ وچ کرلی، ناں نگلݨ دی ناں اگلݨ دی	سانپ کے منہ میں چھپکلی، نہ نگلنے کی، نہ اگلنے کی	ایسی مشکل سے بچو جس کا کوئی حل نہ ہو	سانپ کے منہ میں چھچھوندر، نگلے تو اندھا اگلے تو کوڑھی
نانگ ݙنگݨ چھوڑیا، شوکݨ ناں چھوڑیا	سانپ نے ڈسنا چھوڑ دیا، پھنکارنا نہ چھوڑا	برا برائی نہیں چھوڑ سکتا	چور چوری سے گیا تو کیا ہیرا پھیری سے بھی گیا
نانگ کوں پُچھ کھیسݨ ناں وسریا، جوگی کوں پُتر مویا ناں وسریا	سانپ کو دُم کا کٹنا نہ بھولا، جوگی کو مرا بیٹا نہ بھولا	دکھی اپنا دکھ فراموش نہیں کر سکتا	
نانگ کوں جتی کھیر پلیسو، زہر ہوسی ݙنگسی	سانپ کو جتنا دودھ پلاؤ، زہر ہی بنے گا	فطرت نہیں بدل سکتی	نیم نہ میٹھا ہوئے سینچ گُڑ گھیو سے
نانگ کوں نانگ لڑے، وِس کیکوں چڑھے	سانپ کو سانپ ڈسے، نہ زہر کسے چڑھے	جب دو متحارب برابر کا تول ہوں تو کسی کو نقصان نہیں پہنچتا	

ناگ لنگھ گیا، پیلا سٹ گیا	سانپ گزر گیا، لکیر چھوڑ	مصیبت کے گزر جانے کے بعد بھی اس کا اثر باقی رہتا ہے	ساس مر گئی اپنی ارواح تو بنے میں چھوڑ گئی
ناگ لنگھ ویندے تے پیلا پیا بڑھے	سانپ گزر جاتا ہے اور لکیر پڑی رہتی ہے	دشمنی کے اثرات دیرپا ہوتے ہیں	ساس مر گئی اپنی ارواح تو بنے میں چھوڑ گئی
ناگ مر گیا وَل نہ گیا	سانپ مر گیا، بل نہ گیا	تباہ ہو گئے مگر غرور نہ گیا	رسی جل گئی، بل نہیں گیا
ناگ وی مر ونجے تے ڈانگ وی نہ بھجے	سانپ بھی مر جائے اور سونٹا بھی نہ ٹوٹے	دفع شر میں نقصان بغیر مقصد حاصل ہوا	سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے
ناگ وی مرے تے ڈنگھو وی بچے	سانپ بھی مرے اور کچھ بھی بچے	دوہرا فائدہ حاصل ہوا	سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے
ناگاں دا ماندر مر ماندی، ناگ دی موت مرے	سانپوں پر دم کرنے والا، سانپ کی موت مرتا ہے	بُرے کے ساتھ بُرا انجام ہوتا ہے	
ناگاں دے بال ناگ ہوندن	سانپوں کے بچے سانپ ہوتے ہیں	بُروں کی اولاد بھی بُری ہوتی ہے	اد میت بنائے نہ بنے بیری بسنگھ اور ناگ وہ، بانکی لکڑی کا بانکا سایہ
ناگاں دے ویڑھے، پھوکے توں پھوکا، پھوکے توں پھوکا	سانپوں کے محلے میں پھونک پر پھونک پھونک پر پھونک	بڑے آدمیوں کے ہاں زبانی جمع خرچ کے سوا کچھ نہیں ہوتا	سانپوں کی سبھا میں چھچھوندی کی تپ تپ
ناگاں نال یاری، آپ وقتی کر تیاری	سانپوں سے دوستی ہے بروقت تیاری کرے	بُروں کی دوستی بُرے انجام تک پہنچاتی ہے	
ناگوں گیا ملتان، نہ اوں نے نال اگوں آن	ناگوں ملتان گیا، نہ ادھر سے جا نہ ادھر سے لا	حصول مطلب کے بعد انسان خود غرض ہو جاتا ہے / معاملات متعلقہ آدمی ہی سے سرانجام پاتے ہیں	
نائی دی چھٹی ڈوڈریاں تے	نائی کا ہرجانہ نواسوں پر	کرے کوئی بھرے کوئی	طویلے کی بلا بندر کے سر
نائی خصم کیتا، ڈوڈریاں کوں چھٹی پئی	نائی نے خصم کیا، نواسوں پر تاوان پڑا / دونوں کو بھگتنا پڑا	بوڑھے بزرگوں کا سہارا اولاد کو بننا پڑتا ہے	نائی خصم کرے، دو بیٹا بھی بھرے
نائی آ! وال آ گئی	اے نائی! بال آگے	کئے کا انجام سامنے آتا ہے	
نائیاں دی جنج وچ سبھے راجے	نائیوں کی بارات میں بھی سردار	ادنیٰ لوگ یکجا ہوں تو بڑائی کا اظہار کرتے ہیں	نائی کی بارات میں سبھی ٹھاکر
نہچر کائی، ذوق کائی رکا منس	جوان نہیں، خوش سلیقگی نہیں	عقل اور صلاحیت عمر کے ساتھ آتی ہے	
نت بھوائی چھیتے چیڈا	بھوائی ہمیشہ چیچڑ	عمر بڑھی مگر عقل نہ آئی	
نت دا بیمار، اَدھا ڈاکدار	ہمیشہ کا بیمار، نصف ڈاکٹر	دائمی مریض طبابت جان جاتا ہے	
نت دی لگی تے پورب دی ننگی	ہمیشہ کی ڈھکی ہوئی اور خوشی پر ننگی	ضرورت کے وقت چیز نہ ملے تو کہتے ہیں	نت چنگی، تیوہار کو ننگی
نت مرے ساڑوں رکھوں مارن چنگا	ہمیشہ کے جلاپے/تڑپانے سے موت بھلی	ہر روز کی چھوٹی تکلیف سے ایک دن کی بڑی تکلیف بہتر ہے	
نتھ گھڑاون گئی، نک کپا کے آئی	ناتھ بنوانے گئی، ناک کٹا کے آئی	لالچ میں نقصان ہوتا ہے	

نھڑیاں بھچیاں دے پتن میلے	نکی بھاگی ہوئی دو عورتوں کا میل ملاپ پتن پر	گمشدہ کو وہاں تلاش کرو، جہاں سے دوسرے شہر کو سواری جاتی ہے	
نچ ناں جانے تے ویہڑے ڈوہ	ناچ نہ جانے اور آنگن کو الزام	خود کو کام نہ آئے دوسرے کو الزام دے	ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا
نچدی کنوں بیٹھی کوں تال گھنے ہوندن	ناچنے والی سے بیٹھی ہوئی کو نخرے زیادہ ہوتے ہیں	کام کرنے والے کے مقابلے میں نکما زیادہ جوش کا مظاہرہ کرتا ہے	بیٹھے ہوئے کو ناچ خوب آئے (ش)
نچدی کنوں بیٹھی کوں تاو ڈاڈھا ہوندے	ناچنے والی سے بیٹھی ہوئی کو جوش زیادہ ہوتا ہے	کام کرنے والے کی نسبت نکما زیادہ جوش کا مظاہرہ کرتا ہے	بیٹھے ہوئے کو ناچ خوب آئے (ش)
نچݨ واڈاں نال آوے تے ویہڑہ ڈنگا ہے	ناچنے کا طریقہ نہ آئے اور آنگن ٹیڑھا ہے	نالائق بہانے بناتا ہے	ناچ نہ آئے نہ آنگن باکڑے
نچݨ لگڑی تے گھنگھٹ کیہاں	ناچنے لگی تو گھونگھٹ کیسا	بے حیائی اختیار کرلی تو شرم کیسی	ناچنے لگی تو گھونگھٹ کیسا
نچݨ لگی تاں گھنڈ کیہاں	ناچنے لگی تو گھونگھٹ کیسا	حیا نہ ہو تو پردہ کیسا	ناچنے لگی تو گھونگھٹ کیسا
نچے ٹپے بیجڑا، مزے کرے پاندھی	ناچے کودے بیجڑا، مزے کرے مسافر	محنت کسی کی صلہ اور پائے	گوندھ بھیری اور بیا کھائیں، ریچھ راتی پڑی کراہیں
نخر دا لہو بھریا دات	بھیڑیے کا خون سے بھرا منہ	ظلم کی علامتیں چہرے سے ظاہر ہو جایا کرتی ہیں	ڈائن کھائے تو منہ لال، نہ کھائے تو منہ لال
نخر کھاوے ناں کھاوے، رت بھریا دات	بھیڑیا کھائے نہ کھائے، منہ خون سے بھرا ہوا	بدنام ہمیشہ مورد الزام ٹھہرایا جاتا ہے	بھیڑیا یا شیر، ڈائن کھائے تو منہ لال، نہ کھائے تو منہ لال
نخر نخر ہیڈاں چریسیں؟ بچتی تے پکا وی کیناں گھنساں	اے بھیڑیے! بھیڑیں چرائے گا؟ ہوتا اور پگڑی بھی نہیں دوں گا	بددیانت سے دیانت کی توقع عبث ہے	۱۔ بلی اور دودھ کی رکھوالی ۲۔ بلی سے چھیچھڑوں کی رکھوالی
نحوست آوے تاں سوناں مٹی تھی ویندے	بدقسمتی آئے تو سونا مٹی ہو جاتا ہے	بدقسمتی میں ہر کام میں نقصان ہوتا ہے	دن برے آتے ہیں تو سونے پر ہاتھ ڈالو مٹی ہو جاتا ہے
نحوست ونجے تاں مٹی سوناں تھی ویندی اے	بدقسمتی چلی جائے تو مٹی سونا ہو جاتی ہے	قسمت اچھی ہو تو نفع ہی نفع	دن بھلے آتے ہیں تو مٹی پر ہاتھ ڈالو سونا ہو جاتا ہے
ندی تار ستاراں تے تارا گئی کھو	ندی لباب اور ستارا کوئی کوئی	ہنڈیا شوربے سے بھری ہے بوٹیاں نہیں ہیں	
نر گھی تے چاڑھ جاتاں چھڑیاں دا اجاڑا	نر گھوڑے پر چڑھا تو شاخوں کا اجاڑا	ناکارہ شے اجاڑ دی جاتی ہے	
نرالی دا نیل پھٹیا پنے، رپھٹ گئے	نیل گر کا نیل خراب ہوا ہے، رہ گیا ہے	نیل گر کا نیل کبھی خراب نہیں ہوتا۔ انہونی بات، افواہ گرم ہے	نیل کا ماٹ بگڑا ہے
نراں دے موہنہ گھراں کوں	نروں کے منہ گھروں کی جانب	شیر فاتح پلٹ کر آتے ہیں	
نرکٹیوے دے چکر وچ	ننانوے کے چکر میں	دولت کے حرص میں مبتلا ہے	ننانوے کے پھیر میں
نظر پتھر ڈال ڈیندی ہے	نظر پتھر توڑ دیتی ہے	نظر بد سے بچو	نظر پتھر توڑ دیتی ہے
نفع سِروں، مُوڑھیاں چِم	منافع شروع سے، پونجی چٹ	منافع کے ساتھ اصل سرمایہ چلے جانے کے موقع پر بولتے ہیں	

نک اِتوں پکڑ یا اُتوں، ہر کا ہکا ہے	ناک اِدھر سے پکڑ لے یا اُدھر سے، ایک ہی بات ہے	ہر طرح ایک ہی بات ہے	ناک اِدھر کر ناک اُدھر
نک تے مکھی نئیں بہݨ ڈیندا	ناک پر مکھی نہیں بیٹھنے دیتا	بہت خود دار ہے کسی کا شرمندۂ احسان نہیں ہوتا	ناک پر مکھی نہیں بیٹھنے دیتا
نک نمبڑائی، میکوں ٹوٹا گھڑاوے	ناک سچا نہیں، مجھے ٹوٹا ہوا دے	بدصورت میں بڑی خواہشات	ناک نہ کان، نتھ بالیوں کا ارمان
نک کپایا بوجھے پایا، ناں رکھو شرمندی	ناک کٹوایا جیب میں ڈالا، شرمندی نام رکھا	کٹنے کو شرم سے کیا مطلب	ناک او تو کٹی سو کٹی
نک ناں کن، ویچڑے تھنڈے دی رن	ناک نہ کان، بڑے نخوس کی بیوی	جس عورت کے ناک کان زیور سے خالی ہوں اُسے کہا جاتا ہے	
نک ناں ناساں اُدھو وچ بہساں	ناک نہ نتھنے، درمیان میں بیٹھوں گی	شکل و صورت اچھی نہ ہونے کے باوجود اترانے کی خواہش	آنکھ، ناک، نتھ جاڑی
نک ناں ناساں، پلنگ تے چڑھ کے بہساں	ناک نہ نتھنے، پلنگ پر چڑھ کر بیٹھوں گی	بدصورت نخرے کرے تو کہتے ہیں	آنکھ ایک نہیں کجلوٹیاں نو نو
نک ناں ناساں، موڑھے تے چڑھ بہساں	ناک نہ نتھنے، موڑھے پر چڑھ بیٹھوں گی	بدصورت عورت کی خواہشات لمبی ہوتی ہیں	ناک نہ کان، نتھ بالیوں کا ارمان
نک ہووے تاں کپاوے	ناک ہو تو کٹ جائے	عزت دار کو عزت کا احساس ہوتا ہے	کٹنے کی ناک نہیں کٹتی
نکا بال تے ایہو حال	چھوٹا بچہ اور یہی حال	نادان نادانی کے کام کرتا ہے	جب سے بچے ہاں، تب سے یہی حال
نکا نکا پھٹے، پوڑ کریندی چھکے	تھوڑا تھوڑا پھٹے، گھر برباد کرے	تھوڑا تھوڑا نقصان کرتے رہنے سے گھر اُجڑ جاتے ہیں	
نکا نکا کم تے اُجڑ گئی رن	چھوٹا چھوٹا کام تو عورت اُجڑ گئی	گھر کے چھوٹے کام ہی عورت کو تھکا دیتے ہیں	تیلی کے بیل کو گھر ہی پچاس کوس
نکا نکا کم تے ترٹ موئی رن	چھوٹا چھوٹا کام تو عورت ٹوٹ مری	گھر کے چھوٹے چھوٹے کام عورت کو تھکا دیتے ہیں	تیلی کے بیل کو گھر ہی پچاس کوس
نکلیا طمع تے گیاں بانو اماں	طمع نکلا تو گئے ماں باپ	مطلب نکل جائے تو لوگ محسن کو بھول جاتے ہیں	
نکمیں بہتی، اُن ویٹے	نکمی جا بیٹھی، اُون بیلے	بیکار آدمی بیکار کام کرتا ہے	نکما بیٹھا، واٹ وٹے
نکمیں بہتی کھوہے نکتی ونڈا پئی	نکمی جا بیٹھی، اُون، دھاگے کا پیچ کھولے اُدھیڑے	بیکار آدمی بیکار کام کرتا ہے	[illegible]
نکمیں ہووین رناں تے شاہاں دے وہڑے ونج	اے عورت! نکمی ہو تو بادشاہوں کی حویلی میں جا	بڑوں کے ہاں جانے والوں کو بڑوں کے کام کرنا پڑتے ہیں	[illegible]
نکمیں ہووین رناں، ملکاں دے وہڑے ونج	اے عورت! نکمی ہو تو ملکوں کی حویلی میں جا	امیر لوگ چھوٹوں سے مشقت لیتے ہیں	[illegible]
نکمے رہݨ کنوں ترٹ مرݨ چنگا ہے	بیکار رہنے سے ٹوٹ مرنا اچھا ہے	بیکار سے بیگار بھلی	بیکار سے بیگار بھلی

نکھتی رن، جنیں ونیں دی رن	اغوا شدہ عورت، ایرے غیرے کی بیوی	اغوا شدہ پر ہر کوئی بری نگاہ ڈالتا ہے	نکلی حلق سے، پہنچی خلق میں
نکھتے ڈند ولا کھیں ہیندے	نکلے ہوئے دانت واپس نہیں جاتے	ظاہر ہو جانے والی بات نہیں چھپا کرتی	منہ سے نکلی، کوٹھے چڑھی
نکے دا مندا ڈڈے دا کھلا	چھوٹے کی گالی، بڑے کا جوتا	کمزور گالیاں بکتا ہے اور طاقت ور مارتا ہے	زبردست کی لاٹھی، کمزور کی آہ
نکے نکے کم تے اجڑ گئی رن	چھوٹے چھوٹے کام، عورت تباہ ہو گئی	خانہ داری کے معمولی کام بھی عورت کو تھکا دیتے ہیں	تیلی کے بیل کو گھر ہی پچاس کوس
نمازاں بکھتواون گئے تے روزے گل پے گئے	نمازیں بخشوانے گئے تو روزے گلے پڑ گئے	ایک آفت سے بچنے کی کوشش میں دوسری گلے پڑ گئی	نماز چھڑانے گئے، روزے گلے پڑے
نمبر دار ہیں، روٹی میڈا بھرا ڈیسی	نمبردار ہیں (ہوں)، روٹی میرا بھائی دے گیا	نام کے لئے خود بڑے کام کے لئے دوسرے	
نکر دا کوٹ	مکر جانے والوں کا قلعہ، خلاف	بات کر کے مکر جانے والا بہت بے ایمان	
نناݨ، چرکھے دی کاݨ	نند، چرخے کا مڈھا ہے	بگڑی ہوئی نند کو اپنا بنانا مشکل ہے	بڑی نند بجلی لسنت
نناݨ، بسنتیں باݨ	نند، گیلی بان	نند کو اپنا بنانا مشکل ہے	بڑی نند شیطان کی چھڑی، جب دیکھو تیسری گھڑی
نندر پھاسی دے پھٹے تے وی آ ویندی ہے	نیند پھانسی کے تختے پر بھی آ جاتی ہے	نیند ہر حال میں آ جاتی ہے	نیند سولی پر بھی آتی ہے
نندر تاں سولی تے وی آ ویندی ہے	نیند تو سولی (کے تختے) پر بھی آ جاتی ہے	نیند کی طاقت زبردست ہے	نیند سولی پر بھی آتی ہے
ننگا، سب توں چنگا	ننگا، سب سے اچھا	بے حیا کسی کا لحاظ نہیں کرتا	ننگا، سب سے چنگا
نواں حاکم، نویاں گالہیں	نیا حاکم، نئی باتیں	نیا حاکم عجیب احکامات جاری کرتا ہے	نئے نئے حاکم، نئی نئی باتیں
نواں گڑ، نو ݙیہاڑے	نیا گڑ، نو دن	نئی چیز مختصر وقت تک مزا دیتی ہے	نیا نو دن
نواں نمازی تے پانی دا اجاڑا	نیا نمازی اور پانی کی تباہی	نیا دست کار زیادہ سامان ضائع کرتا ہے	نئے نمازی اور لوٹے کا تھمہ
نورجہاں لدھیاں لانواں، گلی گوچے عاماں گاماں	نورجہاں نے شادی کی، گلی کوچے پر رونق	نورجہاں کی شادی پر بہت خوشیاں منائی گئی تھیں۔ اُدھر اشارہ ہے / دولت مند کی شادی پر بہت رونق ہوتی ہے	
نور علیٰ نور	نور کے اوپر نور (واہ واہ کیا کہنا)	سونے پر سہاگا	نور علیٰ نور
نورنگ گڈ دا ریہا تے مچھا جڑ گڈھدا ریہا	نورنگ تیاری کرتا رہا، ڈھیری بہتی رہی	سستی میں انسان اپنا نقصان کرتا ہے	
نوکری دا گر ہکو، جھلا جی تے جھلیا جی	نوکری کا گر واحد ہے، جھلا جی اور جھلا جی	ملازمت جی حضوری کا نام ہے	نوکری میں نخرہ کیسا
نوکری وچ کیہاں نخرہ	نوکری میں کیسا نخرہ	نوکر حکم عدولی نہیں کر سکتا	نوکری میں نخرا کیسا
نوناری دے نوں کیڑا نہ کیڑا نہ، ہوسدا ݙو	گدھوں پر مٹی ڈھونے والے کے نو گدھے کب؟ ہمیشہ دو	غریب ہمیشہ ایک ہی حال میں رہتا ہے	
نوہناں پتر سنبھالے تے دھیاں لے گئے ہور، بڈھا بڈھی رہ گئے جیویں سندھ تے چور	بہوؤں نے بیٹے سنبھالے اور بیٹیاں دوسرے لے گئے، بوڑھا بوڑھی یوں رہ گئے جیسے سندھ پر چور (بیٹھے ہوں)	بچوں کی شادیاں کر دینے کے بعد ماں باپ تنہا رہ جاتے ہیں	

نُونہریں رُدّھیاں ہوئیاں ہِن	ہوئیں مصروف ہیں	جب کام نہ کرنا ہو تو مصروفیت کا بہانہ کیا جاتا ہے	
نویں جوانی مانجھا ڈِھلا	نئی جوانی جسم میں سستی	کوئی جوان آدمی سست نظر آئے تو کہتے ہیں	نئی جوانی، مانجھا ڈھیلا
نویں دے نو ڈیہاڑے، پُرانی دے سو ڈیہاڑے	نئی کے نو دن، پُرانی کے سو دن	نئی چیز ناپائیدار ہوتی ہے	نیا نو دن، پُرانا سو دن
نویں رڈھ واہ کنوں ڈریں	نئے کاشت کار سے ڈرنا	اناڑی پُرجوش مگر بے ڈھنگا کام کرتا ہے	۱۔ نئے نواب، آسمان پر دماغ ۲۔ نیا اتیت، پیڑو پر الاؤ
نویں مسیت کوں رنگ لگا، جل جل پہندے روڈے، جُوئیاں توں اِنکار کریندے۔ جیویں ڈاچی دے توڑے	نئی مسجد میں رونق لگی، گنجے مل مل کر بیٹھتے ہیں۔ جیسے بالوں سے انکار کرتے ہیں۔ جیسے اونٹنی کے بچے (دھول)	ظاہری وضع بنانے سے لیاقت پیدا نہیں ہوتی	نہ ہرکہ سر بتراشد قلندری داند (ف)
نہر دی پُل تھوں ڈھیر سارا پانی لنگھ ونجے تاں وی پل کوں کجھ نئیں تھیندا	نہر کے پل کے نیچے سے بہت سا پانی گزر جائے تو بھی پل کو کچھ نہیں ہوتا	اعلیٰ ظرف گھبرایا نہیں کرتے	
نہواں کنوں ماس جدا نئیں تھیندا	ناخنوں سے گوشت جدا نہیں ہوتا	اپنوں سے دوری نہیں ہو سکتی	۱۔ ناخن سے ماس جدا نہیں ہوتا ۲۔ لاٹھی مارے پانی جدا نہیں ہوتا
نہ ہونہ کنوں کجھ تاں ہے	نہ ہونے سے کچھ تو ہے	شے کی معمولی تعداد بھی مفید ہوتی ہے	کچھ نہ ہونے سے کچھ ہونا اچھا ہے
نوں سو چوہے کھا کے بِلی حج کوں ٹُری	نو سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی	گناہگار تائب ہو جائے تو بولتے ہیں	نو سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی
نوئیں کوہ دریا، مُتھّوں مونڈھیاں تے	نو کوس دریا، شلوار کندھے پر	موہوم خطرے کی پیش بندی مضحکہ خیز کیفیت پیدا کرتی ہے	
نوں مہینے ماء دے ڈِھڈھ وِچ کیویں رِہیا ہوسی	نو مہینے ماں کے پیٹ میں کیسے رہا ہوگا	شرارتی لڑکے کے بارے میں کہا جاتا ہے	نو مہینے ماں کے پیٹ میں کیسے رہا ہوگا
نئی آلے چھتے اجھو اگوں آ پوسن	نائی والے بُرے بال ابھی آگے آن پڑیں گے	ہر کام کا نتیجہ انسان کے آگے آتا ہے	کیا دھرا آگے آتا ہے
نیت بد تے روزی رَج	نیت بُری تو روزی وافر	بد نیت کو اس زمانے میں بہت کچھ مل جاتا ہے (طنزیہ)	رام نام لے سو دھکا کھا دے۔ جو ترڈہا وے سو ٹکا پاوے
نیت تے مراد ہے	نیت کا نتیجہ ہے	جیسا کرو گے ویسا بھرو گے	جیسی نیت ویسی مراد
نیت صاف تے کھیسا پُر	نیت اچھی تو جیب بھری ہوئی	نیک نیت کا مال بڑھتا ہے	نیت کی برکت ہے
نیت صاف تے مُراداں حاصل	نیت صاف تو مقصود حاصل	نیک نیت کو وافر ملتا ہے	جیسی نیت ویسی مراد
نیت کھوٹی تے کیسہ پُر	نیت خراب اور جیب بھری ہوئی	بد نیت مزے کرتا ہے (طنزیہ)	
نیت نیک تے پِندا کھرا ڈیکھ	نیت نیک تو بھیک مانگتا دیکھو	نیکی کا صلہ بُرائی ہو تو بولتے ہیں	۱۔ بوئے آم، پھلے بھٹ ۲۔ بویا گیہوں، اپجے جَو
نِکڑے ویلے ڈھولن یاد آندے	روتے وقت ساجن یاد آتا ہے	مشکل میں اپنے یاد آتے ہیں	

نیکدی ہیں تاں پر نیندی ہی کیوں ہانویں	روتی ہے تو بیاہ کیوں کرتی تھی	اپنے کام میں اُلجھ جانے کے بعد رونا بیکار ہے	او کلی ہی سر دیا دھموکوں سے کیا ڈر
نیم حکیم جان دا خطرہ، نیم مُلاں ایمان دا خطرہ	آدھا حکیم جان کا خطرہ، آدھا مولوی ایمان کا خطرہ	ناتجربہ کار سے کام بگڑ جاتا ہے	نیم حکیم خطرۂ جان، نیم مُلا خطرۂ ایمان
نیویں ڈھوریں کن پاتی ٹھکا دیندے	نچلے نشیب کی جانب پانی تیز بہتا ہے	کمزور کو جلدی زد پر لے لیا جاتا ہے	نیچا کوٹھاں، دیواں پو جان
نیاناں رنیائیں کھوں سوا کھیر کیویں ڈِتے	رسے کے بغیر دودھ کیسے دوہا جائے	متوقع سزا کے خوف کے بغیر قرض نہیں چھوٹتے	
نیڑے پیکے نت خواری، گھر ناں ہندی کرماں ماری	نزدیک میکا ہمیشہ کی خواری، بدبخت گھر نہیں ٹکتی	نزدیک میکا ہو تو میکے میں عورت کی آمد و رفت بڑھ جاتی ہے	
نیک نیت سب جمعیت	نیت نیک، سب اکٹھے	نیک نیتی سے اتفاق رہتا ہے	نیت کی برکت ہے
نیکی برباد، گناہ لازم	نیکی ضائع، گناہ گلے	دنیا میں بھلائی کی قدر نہیں ہوتی	نیکی برباد گناہ لازم
نیکی دا ویلا نہیں	نیکی کا وقت نہیں	نیکی کی قدر نہیں، بھلے سے نقصان پہنچے	نیکی کا زمانہ نہیں
نیکی کر کھوہ وچ سٹ	نیکی کر کنویں میں ڈال	نیکی کرکے بھلا دینی چاہیے	نیکی کر دریا، کنویں میں ڈال

وات چھوٹی، گوڑاں کھوٹی	منہ کھلے بول، جھوٹ کم نہ بول	جھوٹ کا عادی جھوٹ سے باز نہیں رہ سکتا	جھوٹ ورتے میں صرف کیا
واسی ناں گواسی، جُڑ جُڑ بہسی	جان نہ پہچان، جُڑ جُڑ بیٹھے	خواہ مخواہ اپنائیت جتاتا ہے	جان نہ پہچان، میں تیرا مہمان ار ٹری خالہ سلام
وال جنجال	بال عذاب	بال رکھنا تکلیف دہ ہوتا ہے	بال جنجال، بال مشکل
وال ڈھہسن، اگوں آسن	بال گریں گے، آگے آئیں گے	کیے کا انجام سامنے آتا ہے	نائی نائی بال کتنے، جھان تو آگے ہی آتے ہیں
وال سرتے تھیا نہیں سینہ چاں دل دل کڈھیندی ہے	بال سر پر ہوتا نہیں، چیر بار بار نکالتی ہے	کم ظرف شیخی باز	
وال گھر دی واہی ہن	بال گھر کی کھیتی ہیں	بالوں کو مرضی کے مطابق چھوٹا بڑا رکھا جا سکتا ہے	سر کے بال گھر کی کھیتی ہے
والاں گھٹے مُردے ہولے نہیں تھیندے	بال نوچنے سے مُردے ہلکے نہیں ہوتے	بڑے ذخیرے میں سے تھوڑی شے نکال لیں تو بڑی چیز میں کمی نہیں آتی	بال کترنے سے مُردہ ہلکا نہیں ہوتا
والاں نال سر بھارا نہیں تھیندا	سر بالوں سے وزنی نہیں ہوتا	اپنے اعزہ بوجھ نہیں ہوا کرتے	
واہ نبی دی ول، اُتوں پٹے کھلے، تُوں بی کھل	بیوی کی محبت کا کیا کہنا، اوپر سے جوتے پڑے میکے سے ہنس پڑی	محبت میں ہر دکھ خوشی سے برداشت ہوتا ہے	
واہ پیا جانے یا راہ پیا جانے	واسطہ پڑنے والا جانے یا راستہ طے کرنے والا	معاملات ہونے سے انسان کی حقیقت کھلتی ہے	بات چلے جانیے یا پالا پڑے جانیے
واہ ڈیاتے دی ڈات	واہ دینے والے کی عطا	جس سے سکھ کی امید ہو وہاں سے دکھ ملے	

واہ جو ہتھاں دی ہتھی، ہک ٹھوڈے ہک ٹھوڈی	واہ واہ ہاتھوں کا ساتھی، ایک [illegible] ایک [illegible]	کام بڑے، [illegible] چھوٹے	
واہ ہتھاں دی گھوڑی، اندر [illegible]	واہ [illegible] کی گھوڑی، اندر [illegible] نہیں [illegible] ہے، باہر [illegible] نہیں [illegible]	[illegible] کا [illegible] ہے [illegible]	
واہ دی [illegible] وڈے وڈے [illegible]	واہ دی [illegible] کو [illegible] بیٹے ہے	[illegible] ہے [illegible] کے سر [illegible] ہے	
واہ میاں دی چاکری، بیٹھ [illegible] آکھے	واہ میاں کی نوکری، بیٹھ [illegible] کی [illegible]	[illegible] لوگ [illegible] ہیں	[illegible] بیٹھ [illegible]
واہ میاں [illegible]	واہ [illegible] ہے [illegible]	[illegible] کام ہوتا ہے	
واہ واہ [illegible]	[illegible] ہیں ہوتا	[illegible] نہیں کرتے	
واہ وے [illegible]	واہ واہ [illegible]	[illegible] ہوتے ہیں	[illegible]
[illegible]	[illegible] کو [illegible] ہو	[illegible] کرتا ہے	
واہ [illegible]	[illegible] کا	[illegible] کام ہے	[illegible]
واہ آئی، [illegible]	[illegible] آئی، [illegible]	ہر [illegible] کا ایک [illegible] ہوتا ہے	
واہ [illegible] سب [illegible] ہے	[illegible] ہے [illegible] ہے	[illegible] ہیں [illegible] کے [illegible] ہوتے ہیں	
[illegible]	[illegible] ہوتی	[illegible] نہیں [illegible]	[illegible]
[illegible] ہے	[illegible] ہے	[illegible] گیا	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible] کام [illegible] ہوتا ہے	
[illegible]	[illegible]	[illegible] نہیں ہوتی	[illegible] سب کا [illegible]
[illegible] ہوندا ہے	[illegible] ہے	[illegible] ہوتا ہے	
[illegible]	[illegible]	[illegible] نہیں کرتے	
[illegible]	[illegible]	[illegible] کرتے	
[illegible]	[illegible]	[illegible] ہوتا ہے	
[illegible]	[illegible]	[illegible] نہیں [illegible]	

وَڈی دا اَوڑ بیا اَوڑ تے، ڳُجھاتی کم نہ کرے	شور مچانے والی کا شور برپا ہو، کم گو کام کرے	کام کرنے والے تشہیر نہیں کیا کرتے	۱۔ بڑے بد نام بُرا ۲۔ گرجتے ہیں سو وہ برستے نہیں
وَچھا گِڈوے کِلّے دی تاڑ تے	بچھڑا کھونٹے کے زور پر کودتا ہے	انسان پشت پناہوں کے بل پر بولتا ہے	بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہے
وَچھی ہے یا وَچھا ہے، جیہڑا گِھنو نکلے	بچھڑی یا بچھڑا، جو کچھ ہے ظاہر ہو	ہر طرح کا نتیجہ قبول ہے	
وَخت پووے بادشاہواں کوں، ایہ تاں کون وچاری	وقت بادشاہوں پر پڑتا ہے، جانی بچاری کیا ہے؟	بُرا وقت کسی پر آسکتا ہے	
وَخت پیا دریاویں کوں، گھاتی نئی دی تارا	دریاؤں کو وقت پڑا، گُھڑا نائی بھی تیراک	بڑوں پر مصیبت آجائے تو ادنیٰ بڑے کہلاتے ہیں	
وَخت پیا بادشاہواں کوں، تے چڑیاں کھاون کانواں کوں	بادشاہوں پر (بُرا) وقت آجائے تو چڑیاں کوؤں کو کھائیں	مصیبت میں ادنیٰ بھی طنز کرتے ہیں	
وَخت تھولا ہے تے کم بہوں	وقت تھوڑا ہے اور کام بہت	تھوڑے وقت سے فائدہ اُٹھانا چاہیئے	بات تھوڑی، سوانگ بہت
وَخت سب کجھ کریندے	وقت سب کچھ کراتا ہے	مجبوری میں ناپسندیدہ کام بھی کرنا پڑتے ہیں	وقت سب کچھ کرالیتا ہے
وَڈا بول اَگوں آندے	بڑا بول آگے آتا ہے	غرور کے کلمات عذاب لاتے ہیں	بڑا بول آگے آکر رہتا ہے
وَڈا بول نال بولو، رب کنوں ڈرو	بڑا بول نہ بولو، خدا سے ڈرو	بڑا بول نہیں بولنا چاہیئے	بڑا بول نہ بولئے، کرتار سے ڈریئے
وَڈا پیٹ مارے، چھوٹا مار کھاوے	بڑا پادے، چھوٹا سزا پائے	دولت مند کی غلطی کی سزا غریب پاتا ہے	پادے کوئی، پٹے بھٹیاری والا
وَڈا پھنے خاں بنیا وَدے	بڑا پھنّے خان بنا پھرتا ہے	مغرور و متکبر ہے	افلاطون کا سالا بنا پھرتا ہے
وَڈا نواب خاں بنیا وَدے	بڑا نواب بنا پھرتا ہے	اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھتا ہے	تیس مار خاں بنے پھرتے ہیں
وَڈا اکھوانا سوکھا ہے، وَڈا بنن اوکھا ہے	بڑا کہلوانا آسان ہے، بڑا بننا مشکل ہے	بڑا بننے کے لئے اعلیٰ ظرف پیدا کرو	بڑا کھاون، بڑا دکھ پاون، چھوٹے کا دکھ دور
وَڈا شریک سَکا بھرا	بڑا شریک سگا بھائی	برادری والے حاسد ہوتے ہیں	بڑا حقیقی دشمن مادر زاد ہے
وَڈا آکھن بنیا ہا وَیں، آکھے جداں کوئی نال ریہا	بڑے کب بنے تھے؟ کہے، جب کوئی نہ رہا تھا	سب نادانوں میں ذرا سی عقل والا دانا ہوتا ہے	اندھوں میں کانا راجہ
وَڈا کرے وَڈائی، چھوٹیں دی شامت آئی	بڑا بڑائی کرے، چھوٹوں کی شامت آئی	دولت مند بڑائی کا اظہار کرتے ہیں تو چھوٹوں کو دکھ دیتے ہیں۔	[illegible]
وَڈا کھاوے روٹی، نکا پٹے چوٹی	بڑا روٹی کھائے، چھوٹا چٹیا نوچے	کھانا کھاتے وقت بچے بہت تنگ کرتے ہیں	
وَڈا گھر، تھک دا ڈھیر	بڑا گھر، تھوک کا ڈھیر	اپنے سے اونچی جگہ پر سکون نہیں ملتا	
وَڈا ناں اللہ دا	بڑا نام خدا کا	بڑائی صرف خدا کو جچتی ہے	نام بڑا خدا کا
وَڈا نک آلا وی ڈیکھو	بڑا ناک والا عزت دار بھی دیکھو	عزت کا شدید احساس رکھنے والے سے طنزاً کہتے ہیں	واہ میاں ناک والے

وݙا ویری کون؟ پیو دا پتر	بڑا دشمن کون؟ باپ کا بیٹا (بھائی)	بھائی کی دشمنی شدید ہوتی ہے	برادر حقیقی دشمن مادر زاد ہے
وݙی بھرجائی ماء دی جا	بڑی بھابی ماں کی جگہ	ماں کے بعد بھابی کا مقام ہے	بڑی بھابی ماں کی جگہ
وݙی دکان، پھکا پکوان	بڑی دکان، پھیکا پکوان	اونچی دکانوں پر اچھی چیز نہیں ملا کرتی	اونچی دکان، پھیکا پکوان
وݙی دیگ دی کھرچڑی دی نہیں ماوݨ دی	بڑی دیگ کی کھرچن بھی نہیں سماتی	بڑے لوگوں کی معمولی سخاوت بھی چھوٹوں کو بہت فائدہ دیتی ہے	بڑے برتن کی کھرچن بھی بہت ہے
وݙی ذات خدا دی	بڑی ذات خدا کی	بڑائی صرف خدا کو زیبا ہے	خدا کی ذات بڑی ہے
وݙی کوں جا ہے چھوٹی کوں کوئی نئیں	بڑی کو جگہ ہے، چھوٹی کو نہیں	بڑے سائز کی شے کام آ جاتی ہے چھوٹے سائز کی بیکار ہو جاتی ہے	
وݙے سراں دیاں وݙیاں پڳاں	بڑے سروں کی بڑی پگڑیاں	زیادہ عقلمند کو زیادہ عزت ملتی ہے	بڑوں کی بڑی بات
وݙے سراں کوں وݙیاں پیڑاں	بڑے سروں کو بڑے دکھ	دولت مند یا سربراہ کو زیادہ پریشانیاں ہوتی ہیں	بڑے کڑاہی میں تلے جاتے ہیں
وݙے شہراں دیاں وݙیاں ڳالھیں	بڑے شہروں کی بڑی باتیں	بڑے شہر کا رہن سہن منفرد ہوتا ہے	بڑے شہر کا بڑا چاند
وݙے گھراں دے وݙے در	بڑے گھروں کے بڑے دروازے	بڑے لوگوں کے وسائل بھی زیادہ ہوتے ہیں	بڑوں کے بڑے ہی کام
وݙیاں دا آکھا آپݨی جا، سر اکھیں تے، پرنالہ اتھائیں رہسی	پنچوں کا کہا اپنی جگہ (درست)، سر آنکھوں پر، مگر پرنالہ یہیں رہے گا	جب کوئی بڑوں کی مداخلت کے باوجود من مانی کرے تو کہتے ہیں	پنچوں کا کہنا سر آنکھوں پر مگر پرنالہ یہیں رہے گا
وݙیاں دی غلطی نہیں پکڑیندی	بڑوں کی غلطی نہیں پکڑی جاتی	بزرگوں کی خامیاں تلاش نہیں کرنی چاہئیں	خطائے بزرگاں گرفتن خطاست (ف)
وݙیاں دی ڳالھ وݙی	بڑوں کی بڑی بات	بزرگ دانائی کی بات کرتے ہیں	بڑوں کی بڑی بات
وݙیاں دیاں ڳالھیں وݙے جاݨن	بڑوں کی باتیں بڑے جانیں	بزرگوں کی بات کو عقل مند ہی سمجھ سکتے ہیں	بڑوں کی بات بڑے پہچانیں
وݙیاں دیاں وݙیاں برکتاں	بڑوں کی بڑی برکتیں	بڑوں کا وجود باعث خیر ہے	بڑوں کی بڑی بات
وݙیاں مچھیاں چھوٹیاں کوں کھا ویندن	بڑی مچھلیاں چھوٹی کو کھا جاتی ہیں	طاقت ور کمزور کو ہڑپ کر جاتا ہے	بڑی مچھلی چھوٹی مچھلی کو کھا جاتی ہے
وݙیری کوں کوݨ آکھے آڳا ݙھک	بڑھیا سے کون کہے کہ آگا ڈھکو	زبردست کو سمجھانا دشمنی مول لینا ہے	بڑھیا سے کون کہے اپنا آگا ڈھک
ور ݙیکھ ݙیویجے، گھر ݙیکھ نال ݙیویجے	بر دیکھ کر دینی چاہیے، گھر دیکھ نہ دی جائے	رشتہ دیتے ہوئے میاں بیوی کا جوڑ دیکھا جائے	گھر چھوٹا، سمدھیانہ بڑا
وڑݨ توں پہلے نکلݨ دا راہ ڳول	داخل ہونے سے پہلے نکلنے کا راستہ ڈھونڈو	کسی معاملہ میں مداخلت سے پہلے جان چھڑانے کا طریقہ سوچ لو	
وس کوں وس مریندی ہے	زہر کو زہر مارتی ہے	برے کو برا ہی درست کرتا ہے	آگ کو آگ مارتی ہے
وساخ جیٹھ وُٹھا، ساوݨ بدراں مُٹھا	بیساکھ جیٹھ میں برسا (تو) ساون بھادوں خالی گیا	اگر شروع برسات میں بارش ہو جائے تو بعد میں نہیں ہوا کرتی	
وسنندڑ بیٹ، ناں تن کپڑا ناں روٹی پیٹ	بیٹ کا باشندہ، نہ جسم پر کپڑا نہ پیٹ میں روٹی	دریائی کناروں کے علاقوں میں زندگی دشوار ہوتی ہے	

وسّو شہر بھانویں ہووے قہر	شہر میں بسو چاہے عذاب ہو	شہری زندگی کے مزے ہی نرالے ہیں	بساؤ شہر کا، کھیت نہر کا
وسّے چھتراں نال ماوے کھیتر	چھت میں بارش ہو تو غلہ کھیت میں نہ سمائے	چھت کی بارش غلہ کی پیداوار بڑھاتی ہے	
وسّے نال وسا دے، وا ایویں سب دا جی ترساوے	برسے نہ برسائے، ایسے ہی سب کا جی ترسائے	کنجوس دولت مند جس سے کسی کی آس پوری نہ ہو	برسے نہ برساوے، ناحق جی ترساوے
وسّل لیوہ دا، دُنبہ روہ دا	پیاز لیوس کا، دنبہ پہاڑ کا	پہاڑی دنبہ اور ساہ لیوس کا پیاز اچھے ہوتے ہیں	
وضو والے دی نماز ہے، بے وضو دیاں ٹکراں	وضو والے کی نماز، بے وضو کی ٹکریں ہیں	وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی	
وطن اُو ہو جتھاں سُکھ	وطن وہی جہاں انسان خوشحال رہے سکون	جہاں انسان کو سکون ملتا ہے وہیں وہ قیام کر لیتا ہے	
وطن کشمیر ہے	وطن کشمیر ہے	اپنا وطن عزیز ہوتا ہے	
وگڑی دا کئی نئیں، بنی دا ہر کئی ہے	بگڑی کا کوئی نہیں، بنی کا ہر کوئی ہے	خوشحالی میں سبھی ساتھ ہوتے ہیں	بنی کے سب یار
وگڑے تگڑے دا کھلا پیر ہوندے	بگڑے ہوئے کا جوتا پیر ہوتا ہے	بُرے کو سزا سدھار دیتی ہے	لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے
ول، تاں گل	پھر دکھا، تو کل دہوئی،	بات ٹلی تو کام نہ ہوا	
ول کئی نواں چندر چڑھ ساہی	پھر کوئی نیا چاند چڑھایا ہے	شرارتی بچے کی نئی شرارت سامنے آئے تو کہا جاتا ہے	
ول کیس آونے	پھر کے آنا ہے	مرنے والے پلٹ کر نہیں آیا کرتے	پلٹ کر کون آتا ہے
ول نال کھاسوں ڈیلے، رب ایہے پاڑے سیسے	پھر ڈیلے نہیں کھائیں گے، رب یہی زخم ملا دے	کسی عمل سے باز رہنے کا عہد کرتے ہوئے کہا جاتا ہے	
ول ول آکھن نال ضد ودھدی ہے	بار بار کہنے سے ضد بڑھتی ہے	اصرار نہیں کرنا چاہئے	کہے سے ضد سوائی ہوتی ہے
ول ول گنوتاں تے گھٹ ویندی ہے	بار بار گنو تو چیز کم پڑ جاتی ہے	جتنی احتیاط کرو اتنا نقصان ہوتا ہے	گن گن آوے، ٹوٹا یا دے
ول ہتی مار کے ڈیکھ	اب مار کر دیکھ	بزدل مار کھا کر بھی ڈینگیں مارتا ہے	اب مارا تو مارا، اب کے مار تو جانوں
ولہاک آن ودیفہ مائی، چا ٹھوٹھا نت کرن گدائی	اے خاتون! جلدی سے (معمول کی) خیرات لا دے (دہ) کاسہ اٹھا کر ہمیشہ بھیک مانگتے ہیں	بھکاری اپنے مخصوص جملوں سے روزانہ بھیک مانگتے ہیں	
ونڈ کھادا، ایمان پاتا	بانٹ کر کھایا ایمان پایا	اپنے کھانے میں دوسروں کو شریک کرنا ایمان کی نشانی ہے	
وہ آکھ سلطان ڈگے کوں، لکھ لعنت ہتھا کیتے بگے کوں، باقی اے مکالا دی ملتاں ہادی	سلطان بیل سے جا کہو، سفید (بال) کے کو لاکھ بار لعنت، بالآخر یہی منہ کالا کرتا تھا	جب کوئی شخص غلط کام کر چکا ہو اور اس پر اتراتا ہو تو کہتے ہیں (مشہور ہے کہ ایک نواب نے سفید بالوں کو خضاب لگا کر تعریف کرانے کے لئے ملّن سچار کو بلایا تو اس نے آئے بنایہ جیسے کہلا بھیجے)	

وَ بَخ ادکا کا مشتری آپݨی پودی تے بیٹھے دی دوسری	جارے سجائی مشتری ! انہیں اپنی پڑے اور دوسرے کی بھولے	اپنی طرح اوروں کی بھی مصیبت جانا	آپ ڈوبے تجھ سی ہو
وَ بَخ نزی وہٹیا راوی، ناں کوئی آدی ناں کوئی جاوی	اے بیٹی! راوی کے علاقے میں جاؤ نہ کوئی آئے نہ کوئی جائے	دُور رہنے والوں کے پاس کوئی ملنے نہیں آتا	
وَ بَخ ناں اُوں تنور دے نیڑے، جتھ آدھی آدھی سیکن پیڑے	اُس تندور کے قریب نہ جاؤ جہاں بالکل آدھے پیڑے کاٹے جاتے ہیں	بےایمان سے لین دین نہ کرو	
وَنجݨ آپݨے وس، آوݨ پرائے وس	جانا اپنے بس، آنا پرائے بس	جہاں جانا اپنی مرضی سے ہے اور آنا میزبان کی مرضی سے ہے	جانا اپنے بس، آنا پرائے بس
وَنجݨ پچھ کے، آوݨ ڈس کے	جانا پوچھ کر، آنا بتا کر	بغیر اجازت جانا اور بن بتائے آنا بداخلاقی ہے	
وَنجݨاں لہور ہے ٹکٹ کراچی دی	جانا لاہور ہے ٹکٹ کراچی کا	انسان کو نصب العین کے مطابق عمل کرنا چاہیئے	
وَݨ او تیئں بھاری ہے جے تیئں ٹرونڑے آئے	درخت اس وقت تک بھاری ہے جب تک تم چل کر نہیں آگئے	انسانی ہمت کے سامنے ہر قوت ہیچ ہے	
وَݨ وَݨ دی کاٹھی	درخت درخت کی لکڑی	جہاں مختلف المزاج لوگ اکٹھے ہوں وہاں بولا جاتا ہے	کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا
وُناں ناں وُناں، میکوں پاݨ تیل چاڑھے	بُنوں نہ بُنوں مجھے پان تیل (ماوا) اُٹھائے	جو شخص بغیر محنت کے معاوضہ مانگے اس کے بارے میں کہتے ہیں	
وُنوں وُنوں میکوں پَن تیل چاول	بہرحال مجھے تیل چاول دان کرو	بغیر کام کے مزدوری مانگنے والے کے بارے میں کہتے ہیں	
وَݨیں ڈٹھے ڈیہہ نظر دن	درختوں کو دیکھ کر دیہات نظر آتے ہیں	درخت انسانی آبادی کی علامت ہیں	
وِہا جیا، گل پایا	گریلا اور گلے پڑا	گرہی ہوئی شے لڑائی نہیں جاتی	
وِہڑے وِچ بیر تاں ہے تے ڈھیر	آنگن میں بیر تو بہتے ڈھیر	اچھوں کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہیں	
وِہڑے وِچ ننہ، وِہڑا کرے دھن دھن	آنگن میں بہو تو آنگن دھن دھن کرے	بہو سے گھر میں رونق ہوتی ہے	
وِہڑے وِچ ما، وِہڑا کرے بھاں بھاں	آنگن میں ماں تو آنگن ویران ہو		
وہم دا دارو لقمان کول وی کو نئیں	وہم کا علاج لقمان کے پاس بھی نہیں	وہم لا علاج مرض ہے	وہم کی دوا لقمان کے پاس بھی نہیں
وَہندا پانی پلیت نہیں ہوندا	بہتا پانی ناپاک نہیں ہوتا	بہتا پانی پاک صاف ہوتا ہے	پانی تو بہتا بھلا، ٹھہرا گندا میلا ہو
وَہندے دریا وچوں ہر کوئی بھر نیندے	بہتے دریا میں سے ہر کوئی بھرتا ہے	لوٹ کے مال سے بھی فائدہ اٹھاتے ہیں	چلتی میں کون کسر کرتا ہے
وَہندے دریا وچوں ہر کوئی پیندے	بہتے دریا میں سے ہر کوئی نکالتا ہے	خوشحالی اور آسودگی سے لوگ فیض پاتے ہیں	بہتے دریا میں جو چاہے ہاتھ دھولے
وَہندے ڈاند کوں چھمک ناں مارو	چلتے بیل کو تازیانہ نہ مارو	کام کرنے والے پر سختی کرو گے تو وہ بگڑ جائیگا	اصیل گھوڑے کو چابک کی حاجت نہیں

ڈیوے تلے ہنیر، اسمان تے تکے بیٹھی	دانہیں دے ہیں، مگر بچھتے تنے بیٹھے ہیں	دیکھو لوگوں کی طرف اشارہ ہے	بات لگا نہیں، جھگڑتے دیتے خالی ہیں
ویلا ونج کے کوئی ول آیا ہے	بیتے ویلے سے دل مجبت ہیں	اصل وقت کی بجائے دوسرے وقت کا انتظار کرتا ہے	موقع پرست، گرگٹ
ویلے کوں ہتھ نہ نکلن ڈیو	گیا ویلا ہتھ نہ آسی	کسی اپنے موقع کے آنے پر خوش ہوتا ہے	
ویرے دی ویڑھی ٹھ گئی	دوستی عداوت میں بدل جاتی ہے	اپنا غصہ دوسری چیزوں پر اتارتا ہے	
ویری دی نگاہ تکھی	دشمن کی نگاہ تیز ہے	بدخواہ سوا ہوتا ہے	دشمن کی نگاہ تیز ہے
ویری کوں گھٹ نہ سمجھو	دشمن کو کمزور نہ سمجھو	دشمن سے ہمیشہ ہوشیار رہنا چاہیے	آگ اور بیری کو کم نہ سمجھے
ویری کوں ہیٹا نہ جانیں	دشمن کو کمزور نہ سمجھو		سانپ کو چھوٹا مت دیکھو، بالکل مت دیکھو
ویلا گزر ویندے، گالھ رہ ویندی ہے	بات گزر جاتی ہے، بات رہ جاتی ہے	مصیبت گزر جاتی ہے لیکن طعنے رہ جاتے ہیں	وقت نہیں رہتا، بات رہ جاتی ہے
ویلا گزر ویندا ہے تکن نہیں پا	وقت گزر جائے تو ایسے نہیں	ہر کام وقت پر کرنا چاہیے	وقت وقت پر رنگ اچھا لگتا ہے
ویلے دی وقت گھڑی دا کم بہت	تھوڑے وقت کا تھوڑا کام بہت	ہر کام اپنے وقت پر اچھا لگتا ہے	اے وقت وقت کا رنگ اچھا ہوتا ہے وہ کاتی بھی دیا جب کوئی سوئی تیلے
ویلا ہتھیں نھا	وقت نہیں ٹلتا	موت کا وقت آگیا ہے	وقت آیا ہوا نہیں ٹلتا
ویلا ونج کے، کیا تھیسے پچھوں	وقت سے گئے، پچھتانے سے کیا ہوتا ہے	ہر کام وقت پر کرنا چاہیے	اب پچھتائے کیا ہوت، جب چڑیاں چگ گئیں کھیت
ویہلی جھنگی اُلٹ دیے	فارغ دیہاتی اُلٹن سیدھے	فارغ وقت میں بیکار کام کیے جاتے ہیں	فارغ بیٹھا کیا کرے، اس کو مٹی کے ڈھیلے اس کو مٹی میں کرے
ویلے تے نسن جواناں دا کم نہیں	وقت پر بھاگ، مردوں کا کام نہیں	مشکل سے بھاگنا بزدلی ہے	وقت پر بھاگ جانا مردانگی نہیں
ویلے دی نماز، کویلے دیاں ٹکراں	وقت کی نماز، بے وقت کی ٹکریں	ہر کام اپنے وقت پر اچھا لگتا ہے	وقت وقت پر رنگ اچھا لگتا ہے
ویلے سر کوئی کم نئیں آندا	بے وقت کوئی کام نہیں آتا	مصیبت کے وقت کوئی مدد نہیں کرتا	وقت پر کوئی کام نہیں آتا
ویلے سر گنڈھ دا پیسہ کم آندے	وقت پر گانٹھ کی رقم کام آتی ہے	برے وقت کے لیے اپنے پاس رقم رکھنی چاہیے	وقت پر گانٹھ کا پیسہ ہی کام آتا ہے
ویلے ویلے دی بیلا ہے	وقت وقت کی بیلا ہے	ہر کام اپنے وقت پر اچھا لگتا ہے	وقت وقت کا راگ ہے
ویلے ویلے دی گالھ ہے	وقت وقت کی بات ہے	خوشحالی میں اچھی چیز ناپسند کرنے والے بدحالی میں اس سے بری شے بھی قبول کر لیتے ہیں	سمے سمے کی بات ہے
ویندی کوں ویندا کر ڈیوے	جاتی کو جاتا کرتے ہیں	گزری بات کا تذکرہ عبث ہے	آئی گئی بات بار پڑی
ویندے چور دی جھگ وی سہی	جاتے چور کی لنگوٹی ہی سہی	کچھ نہ ملنے سے کچھ ملنا بہتر ہے	بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی سہی

ویندے موسم دی بہار	جاتے موسم کی بہار ہے	موسم ختم ہونے کے باوجود کوئی پھل بازار میں نظر آئے تو بولتے ہیں	
ہار جیت اللہ دے وس	ہار جیت خدا کے ہاتھ	خدا فتح و شکست کا مالک ہے	ہار جیت قسمت کے ہاتھ
ہر ہار بھجاں، توڑ ناں پجاں	دوڑ دوڑ کر تھکا، انتہا تک نہ پہنچا	بہت تگ و دو کے باوجود مقصد حاصل نہ ہوا	اے بسا آرزو کہ خاک شدہ
ہاڑھ دے ڈبھ تے ساون دے انب	اساڑھ کا دانا اور ساون کے آم	آم ساون کے مہینے میں کھائے جاتے ہیں	
ہاڑھ میلے تے ہاڑھ وچھوڑا	اساڑھ میں ملاپ، اساڑھ میں فراق	اساڑھ (جون) میں نئے ملازم رکھے اور پرانے تبدیل کیے جاتے ہیں	
ہاڑھ ناں واہی ہاڑی، پٹ بھڑوے دی داڑھی	کاشت کار نے اساڑھ میں بوائی نہ کی تو اس بھڑوے کی داڑھی نوچو	اساڑھ میں بوائی نہ کرو گے تو فصل کیسے ہو گی	
ہاڑھ ہاڑے تے ساون جاڑے	اساڑھ میں بوائی کرے، ساون میں جاڑے	موسم کے مطابق کھیتی کا کام کیا جائے	
ہاڑھ ہنج اگیں واکیرو وی سک ویندے	اساڑھ میں آک کا دودھ بھی خشک ہو جاتا ہے	اساڑھ کی گرمی خشک سالی لاتی ہے	
ہاسا، بھیتے پاسا	ہنسی مزاح توڑے پاسا	ہنسی مزاح بعض اوقات نقصان دہ ہوتا ہے	ہانسی کے گل پھانسی
ہاں دا اندھا، کھیساں دا پُر	دل کا اندھا، جیبوں سے پُر	احمق دولت مند کے لئے بولتے ہیں	آنکھ کا اندھا، گانٹھ کا پورا گانٹھ کا پورا، آنکھ کا اندھا
ہاں مروڑا، جنگھاں تروڑا	پیٹ کا مروڑ، ٹانگیں توڑنے والا	سفر لاحاصل، بے مقصد تگ و دو	ثواب نہ عذاب، کمر ٹوٹی مفت میں
ہاتھی دے پیر وچ سب دا پیر	ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں	ایک بڑے آدمی کی کمائی میں سب کا حصہ ہوتا ہے	ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں
ہاتھی جیندیں لکھ دا، موئیں سوا لکھ دا	ہاتھی زندہ لاکھ کا، مر کر سوا لاکھ کا	پرانے لوگ زیادہ اہم ہوتے ہیں	مرا ہاتھی سوا لاکھ کا
ہاتھی دے سِر تے کونڈا ناں ہووے تاں ہاتھی شہر اُجاڑ ڈیوے	ہاتھی کے سر پر آنکس نہ ہو تو ہاتھی شہر کو اُجاڑ دے	زبردست پر قابو پانے والی طاقت کا ہونا ضروری ہے	ہاتھی کا سر آنکس
ہاتھی لنگھ گئے تاں پوچھڑی لنگھ ویسی	ہاتھی گزر گیا ہے تو دُم ابھی گزر جائے گی	زیادہ کام کے بعد تھوڑا کام بھی ہو جایا کرتا ہے	ہاتھی نکل گیا، دم باقی رہ گئی ہے
ہانڑی کوں ہانڑی پیارا	ہمجولی کو ہمجولی پیارا، ہم عمر کو ہم عمر عزیز	ہم عمر لوگوں میں محبت ہو جاتی ہے	کند ہم جنس با ہم جنس پرواز
ہائے دے لوکو ہائے، بکناں دیاں تاں بکناں دے پُتے	ہائے رے لوگو ہائے، بعض کی بیویاں، بعض کے خاوند	انقلاب زمانہ کے سبب بعض کی عورتیں بگڑیں بعض کے مرد	
ہائے ہائے ڈھیر تے لبھت تھوڑی	ہائے ہائے بہت اور حقیقت تھوڑی	خالی ڈھول زیادہ بجتا ہے	جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں

• ہتھ بوتے کاناں تے ڈیس دیواناں	ہاتھ میں سرکنڈا اور دیس دیوانہ	نادان اپنی غلط حرکات پر بھی اتراتا ہے	
• ہتھ بھناں کم کریندے، دل بھناں کم نہیں کریندا	ہاتھ ٹوٹا کام کرتا ہے، دل ٹوٹا کام نہیں کرتا	کام کے لئے نیّت درکار ہے طاقت نہیں	
• ہتھ پیر ہلا، بھگوان ڈیسی	ہاتھ پاؤں ہلا، بھگوان دے گا	انسان کوشش کرے تو خدا مدد کرتا ہے	ہاتھ پاؤں ہلا، خدا دے گا
• ہتھ چھوڑ کے اڑکاں چیندن	ہاتھ چھوڑ کر کہنیاں چاٹتے ہیں	ضروری چیز کی بجائے غیر ضروری کی چاہت	۱:- باپ سے بیر، پوت سے سگائی ۲:- جڑ سے بیر، پتوں سے یاری
• ہتھ داڈِتا کم آندے، راگوں آندے، پکڑ دے	ہاتھ کا دیا کام آتا ہے، آگے آتا ہے، دستگیری کرتا ہے	صدقہ و خیرات مصائب ٹلتے ہیں، عاقبت میں خیرات ہی کام آئے گی	ہاتھ کا دیا آڑے آئے
• ہتھ داکتیا سُتر، پیٹ داجایا پُتر کتھوں لبھے	ہاتھ سے کاتا ہوا سوت، پیٹ جایا پوت، کہاں ملتا ہے	اچھی چیزیں نایاب ہیں	
• ہتھ سُرکارتاں پیسہ آوے، پیر سُرکارتاں سفر تے جاوے، متے جان سُرکارتاں کھلے کھاوے	ہاتھوں (میں) کھجلی تو پیسہ آئے۔ پاؤں (میں) کھجلی تو سفر پر جائے۔ اور جسم (میں) کھجلی تو جوتے کھائے	ہاتھ، پاؤں اور جسم کی کھجلی سے مختلف شگون لئے جاتے ہیں	
• ہتھ کار دو، دل یار دو	ہاتھ کام کی جانب، دل یار کی جانب	اچھے لوگ محبوب کی یاد سے غافل نہیں رہتے	۱:- ایک دل یاروں میں، ایک چوکیداروں میں ۲:- دست بکار، دل بیار (ف)
• ہتھ کوں ہتھ سُنجاندے	ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے	ممنون احسان اپنے محسن کو یاد رکھتا ہے	ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے
• ہتھ کوں ہتھ نظر نئیں آندا	ہاتھ کو ہاتھ دکھائی نہیں دیتا	گھپ اندھیرا ہے	ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھتا
• ہتھ لاؤں آب بہندی ہے	ہاتھ لگائے چمک اترتی ہے	بہت صاف و شفاف ہے	ہاتھ لگائے میلا ہو
• ہتھ نال گنڈھیں ڈِتے کے چک نال ناں چھڑاؤ	ہاتھ سے گرہیں دے کر دانتوں سے نہ چھڑاؤ	جو کام نرمی سے ہو سکے اس میں سختی نہ کرو	ہاتھ سے کھلے تو دانت کیوں لگائے
• ہتھ ناں پُجے، تھو کوڑی	ہاتھ نہ پہنچے، تھو کڑوی	عدم رسائی کی خفت مٹانے کے لئے انسان بہانہ گھڑ لیتا ہے	انگور کھٹے ہیں
• ہتھ ناں پئے، بکار اجایا کیسا پیا ہلے	ہاتھ میں نہ پیسے ہیں، بیکار جیب ہلے	غریب ہو کر بڑائی کا اظہار	جیب میں نہیں کھل کی ڈلی، چھیلا پھرے گلی گلی
• ہتھ ناں کن، چنڈے وُٹے دی رن	ہاتھ نہ کان، ایرے غیرے کی جورو	زیورات سے خالی عورت غیر اہم ہو جاتی ہے	
• ہتھ وچ کئی کسب ہووے تاں اوکھے ویلے کم آندے	ہاتھ میں کوئی ہنر ہو تو مشکل وقت میں کام آتا ہے	ہنر مند کبھی بھوکا نہیں مرتا	ہنر مند بھوکا نہیں رہتا
• ہتھاں دی کمائی، کہیں دی چوتھ کہیں دی پائی	ہاتھوں کی کمائی، کسی کی چوتھ، کسی کی پائی	محنت سے کوئی تھوڑا کماتا ہے اور کوئی زیادہ	ہاتھ ڈالو، گرہ نکالو

ہتھ ہنیں نال تاں کجھ کر ڈکھال	ہاتھ ساتھ ہیں تو کچھ کر دکھاؤ	محنت سے سب کچھ ملتا ہے	ہاتھ ڈالو، گرہ نکالو
ہتھاں دی کھٹی کھاندے	ہاتھوں کی روزی کھاتا ہے	دست کار ہے / محنت کش ہے	ہاتھ ڈالو، گرہ نکالو
ہتھاں کنوں جھار گراڑی ہے	ہاتھوں کے مقابلے میں جھاڑ سخت ہے	چھوٹے بڑوں کے کنٹرول سے باہر ہیں	پانی سر سے گزر گیا ہے
ہتھاں کوں آٹا لگی وَدِن	ہاتھوں کو آٹا لگایا ہوا ہے	ہر گئی لوٹنے پر کمربستہ ہے	
ہتھاں نال سڈیندن پیراں نال دھکیندن	(خود) اشارہ کر کے بلاتے ہیں، پاؤں سے دھکیلتے ہیں	بلا کر بے عزت کرتے ہیں	
ہتھاں وَلوں ہتھڑے پیراں وَلوں پیر، تُساں نال مُتّیاں گاجراں، اساں ناں مُتّے بیر	ہاتھ کے بدلے ہاتھ، پاؤں کے پاؤں، آپ نے گاجریں روانہ نہ کیں ہم نے بیر بھیجے	تحائف کے لین دین سے میل جول کا سلسلہ قائم رہتا ہے	
ہتھ وِکن، ذات نئیں وِکی	ہاتھ بکتے ہیں، ذات نہیں بکتی	نوکری میں کام کریں گے گالی نہیں کھائیں گے	ہاتھ بکتے ہیں، کچھ ذات نہیں بکتی
ہتھو ہتھ نبیڑا، ناں جھگڑا ناں جھیڑا	ہاتھوں ہاتھ طے ہو، نہ جھگڑا نہ فساد	جلدی کے لین دین میں کوئی جھگڑا نہیں ہوتا	
ہتھوں تو چڑھے تریہاڑے کوں	اُلٹے اونٹ کے بچے تریہاڑے کی جانب	جس مقام پر کسی چیز کی افراط ہو وہی چیز وہاں لے جانا، خلاف معمول کام	اُلٹے بانس بریلی کو
ہتھوں نکلیا پکھی ول نہیں آندا	ہاتھ سے نکلا ہوا پرندہ واپس نہیں آتا	گئی ہوئی شے نہیں ملا کرتی	
ہتھیار او جیڑا ویلے سر کم آوے	ہتھیار وہی جو وقت پر کام آئے	بروقت کام آنے والی شے قیمتی ہوتی ہے	
ہتھیار، ہتھ دا یار	ہتھیار، ہاتھ کا دوست	اوزار کارآمد شے ہے	
ہتھیں مہندی پیریں مہندی، آپنڑے مہنڑے بہاں کوں ڈیندی	ہاتھوں میں مہندی، پاؤں میں مہندی اپنے طعنے دوسروں کو دیتی ہے	دوسروں پر طعنہ زنی زیب نہیں دیتی	ہاتھوں مہندی، پاؤں مہندی، اپنے لچھن اوروں دیندی
ہٹ ہٹ کھڑتی، تو وی ناں چڑھتی	تھک تھک رہی، انجام تک نہ پہنچی	بہت محنت کے باوجود مقصد حاصل نہ ہوا	اے لبا آنند و کہ خاک شدہ (ف)،
ہٹی آلا بہن نال ڈیوے، اُڈ دا اُڈا تولیں	دکان والا بیٹھنے نہ دے، زائد زائد تولنا	جو تمہاری عزت نہیں کرتا اُس سے بھلے کی توقع فضول ہے	بنیا تو لتا ہی نہیں، تو کیسے پورا تول
ہٹی اُتے کراڑ نہ چھیڑیں، بیڑی وچ ملاح، جنگل وچ جٹ ناں چھیڑیں، کرسے ہوں تباہ .	دکان پر دبیٹھے، بندو کو نہ چھیڑنا، کشتی میں ملاح کو، جنگل میں جاٹ کو نہ چھیڑنا، اس سے بہت قباحت ہوتی ہے	ہر بات موقع محل دیکھ کرنی چاہیئے	جنگل جاٹ نہ چھیڑیئے ہٹی بیچ کراڑ، بھوکا ترک نہ چھیڑیئے ہو جائیں جی کے جھاڑ
ہٹی رام دے حوالے	دکان رام کے حوالے	جب کسی شے کا کوئی محافظ نہ ہو تو خدا کو محافظ گردانتے ہیں	
ہٹی دِچ کپاہ، میڈی تانی چلا	کپاس دکان میں، میری تانی چلاؤ	کام کی بنیاد رکھے بغیر نتائج نہیں نکالا کرتے	
ہڈ حرام تے حجتاں ڈھیر	کام چور اور حجت زیادہ	کام نہ کرنے والے سَو بہانے بناتے ہیں	نہ کرنے کے سو بہانے
ہڈیں دی کمائی کتیں دی جُوٹھ کئیں دی پانی	محنت کی کمائی کسی کو جوٹھ کسی کو پانی	محنت کا صلہ کسی کو کم ملتا ہے کسی کو زیادہ	ہاتھ ڈالو، گرہ نکالو
ہسی تے پھسی	ہنسی اور پھنسی	عورت مسکرا دے تو اظہار اقرار ہے	ہنسی اور پھنسی

ہش ہش کریں بھل اُٹھناں ہے	اُونٹ کو بٹھانے کی کوشش کریں مگر اونٹ نہ بیٹھے	کسی کو اُس کی مرضی کے بغیر کسی عمل پر مجبور نہیں کیا جا سکتا	
ہر ایرے غیرے دا کم نہیں	ہر ایرا غیرا کا کام نہیں	معمولی نوعیت کا کام نہیں ہے	ہر دُھنیئے جولاہے کا کام نہیں
ہر ڈکھ دا دارو ہے	ہر بیماری کی دوا ہے	کوئی بیماری لا علاج نہیں	لکل داءٍ دواءٌ (ع)
ہر شے اپنی جاتے چنگی لگدی ہے	ہر چیز اپنے مقام پر بھلی لگتی ہے	اپنے مقام پر چیز زیبائش دیتی ہے	پھول ٹہنی ہی میں اچھا لگتا ہے
ہر فرعون کیتے ہک موسیٰ ہے	ہر فرعون کے لئے ایک موسیٰ ہے	ہر بُرے کا سر کچلنے والا کوئی نہ کوئی ہوتا ہے	ہر فرعون را موسیٰ (ف)
ہر کم اپنے وخت تے تھیندے	ہر کام اپنے وقت پر ہوتا ہے	کام مقررہ طریق کار کے مطابق ہوا کرتے ہیں	کل امر مرھون باوقاتہٖ (ع)
ہر کئی اپنی آئی مرے	ہر کوئی اپنی آئی پر مرتا ہے	دوسرے کی قبر میں کوئی نہیں جاتا	کسی کی آئی کوئی نہیں مرتا
ہر کئی اپنڑی واہی چیندے	ہر کوئی اپنا بویا کاٹتا ہے	انسان کیے کا انجام بھگتتا ہے	انسان کیے کا پھل پاتا ہے
ہر کئی اپنڑی غرقی وچ غرق ہے	ہر کوئی اپنے عذاب میں مبتلا ہے	ہر بندہ الجھن کا شکار ہے	۱۔ ہر سرے و سودائے (ف) ۲۔ اپنی اپنی کھال میں سب مست ہیں
ہر کئی اپنڑی کُرّی دا خان ہے	ہر ایک اپنی کُرّی کا سردار ہے	جہاں خود غرضی ہو وہاں بولتے ہیں	۱۔ اپنی اپنی ڈفلی، اپنا اپنا راگ ۲۔ ہر بھوم کا راج
ہر کئی اپنڑی ہٹی دا ہوکا ڈیندے	ہر کوئی اپنی دکان کی صدا لگاتا ہے	ہر شخص اپنے مطلب کی بات کرتا ہے	
ہر کئی اپنڑے پنڈے کے گِردے	ہر کوئی اپنے پشت پناہ پر اچھلتا ہے	انسان کے ساتھی اُس کے لئے بڑا آسرا ہوتے ہیں	لکڑی کے بل بندری ناچے
ہر کئی اپنڑے چھتے دا آپ ہوکا ڈیندے	ہر کوئی اپنے خوانچے کے لئے خود آواز لگاتا ہے	اپنا کام خود کرنا پڑتا ہے	
ہر کئی اپنڑے حال وچ مست ہے	ہر کوئی اپنے حال میں مست ہے	آج کا انسان نفسانفسی کا شکار ہے	اپنے اپنے خیال میں سب مست ہیں
ہر کئی اپنڑے دم دا ہوکا ڈیندے	ہر کوئی اپنے وجود کا اظہار کرتا ہے	انسان خود غرض ہے	
ہر کئی اپنڑے کسب دا چور ہوندے	ہر کوئی اپنے ہنر / پیشے کا چور ہوتا ہے	پیشہ ور اپنے کام میں ہیرا پھیری کر سکتا ہے	
ہر کئی اپنڑے گھر کوں سیانا ہوندے	ہر کوئی اپنے گھر کے لئے سیانا ہوتا ہے	اپنا نقصان کوئی نہیں کرتا	اپنے اپنے قدح کی سب خیر مناتے ہیں
ہر کئی اپنڑے ہتھاں دی کھٹی چیندے	ہر کوئی اپنے ہاتھوں (اعمال) کا صلہ پاتا ہے	انسان کو اپنے اعمال کی سزا بھگتنا ہوتی ہے	
ہر کئی اپنڑیاں کوں تکڈے	ہر کوئی اپنوں کو تانتا ہے	ہر کوئی اپنوں کا بھلا سوچتا ہے	ترکھان لکڑی کے تکتے اپنی طرف نکالتا ہے (ش)
ہر کئی آکھے ایں کرو	ہر کوئی کہے یوں کرو	ہر کوئی اپنا مشورہ دیتا ہے	جتنے منہ، اتنی باتیں
ہر کئی بخت تے کوں سلام کریندے	ہر کوئی خوش بخت (دولتمند) کو سلام کرتا ہے	لوگ دولت مند کی خوشامد کرتے ہیں	دولت کی ڈیوڑھی کو سب سجدہ کرتے ہیں
ہر کئی بخت دا سلامی ہے، جوان دا کئی سلامی نہیں	ہر شخص بخت کو سلام کرتا ہے، جوان کو کوئی سلام نہیں کرتا	ہر شخص دولت مند کی خوشامد کرتا ہے	دولت کی ڈیوڑھی کو سب سجدہ کرتے ہیں
ہر کئی چڑھدی کنی دا یار ہے	ہر کوئی چڑھتی ہنڈیا کا دوست ہے	پکے پھل کو سب کھانا چاہتے ہیں	

ہر کہیں ہلدی دا ایئیں ہے	ہر کوئی جلتی ہوئی کا طلب گار ہے	خوشحالی کے سب ساتھی ہیں	ہرے درخت پر سب پرند بیٹھتے ہیں ٹھونٹھ پر کوئی نہیں بیٹھتا
ہر کہیں ڈاڈھے دا یار ہے	ہر کوئی زبردست کا دوست ہے	زبردست کی سب مانتے ہیں	زبردست سب کا جنوائی
ہر کہیں ڈِٹھا چندر منیندے	ہر کوئی ظاہر چاند کو مانتا ہے	دیکھے بغیر اعتبار نہیں ہوتا	بن جانے کون مانے
ہر کہیں ساہ دا اُجھلا ہے	ہر کوئی محبت کا بھوکا ہے	پیار کے سب طلب گار ہیں	مُنہ کا مکھا ہے
ہر کہیں کرسی کوں سلام کریندے	ہر کوئی کرسی کو سلام کرتا ہے	موجود افسر کی سبھی خوشامد کرتے ہیں	اُترا شحنہ مردک نام (ف)
ہر کہیں نیت دے پھل تے ہِندے	ہر کوئی نیت کی منڈیر پر بیٹھتا ہے	انسان کو نیت کا پھل ملتا ہے	نیت کی برکت ہے
ہر کہیں ہتھاں کوں اُگم لائی ودے	ہر کوئی ہاتھوں کو آٹا لگائے پھرتا ہے	لوٹ مار اور دھوکا دہی کا بازار گرم ہے	
ہر کہیں آپنی قبر وِچ وَنجنڑے	ہر ایک کو اپنی قبر میں جانا ہے	ہر شخص اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے	اپنی اپنی گور، اپنی اپنی منزل
ہر گھر ہِکو لیکھا ہے	ہر گھر کا ایک ہی حال ہے	سب کا حال یکساں ہے	گھر گھر ایک ہی لیکھا
ہر گالھ دی ہِک حد ہوندی ہے	ہر بات کی ایک حد ہوتی ہے	کوئی جھگڑے کو طول دے تو کہتے ہیں	ہر ایک بات کی ایک حد ہوتی ہے
ہر ویلے دی کِٹ کِٹ گھڑیاں دا پانی سُکا ڈیندی ہے	ہر وقت کی لڑائی گھڑوں کا پانی خشک کر دیتی ہے	گھر میں لڑائی سے برکت جاتی رہتی ہے	
ہر ویلے ہوا دے گھوڑے تے سوار ہے	ہر وقت ہوا کے گھوڑے پر سوار ہے	ہمیشہ عجلت میں ہے	ہوا کے گھوڑے پر سوار ہے
ہریا تاں ہریا، جیتیا وی ہریا	ہارا تو ہارا، جیتا بھی ہارا	دیوانی مقدمہ بازی کے بارے میں کہتے ہیں جس میں طویل عرصے کے بعد جیت بھی بے معنی ہو جاتی ہے	جیتا سو ہارا، ہارا سو موا
ہریا جواری پگ رن دا تے نیندے	ہارا جواری پگڑی بیوی داؤ پر لگاتا ہے	بدکرداری میں شرم باقی نہیں رہتی	ہارا جواری پگڑی رکھے
ہِک آکھ ناں ڈَہ سُݨ	ایک کہو نہ دس سنو	کسی سے بُری بات نہیں کرنی چاہیئے	ایک کہو نہ دس سنو
ہِک آکھے ڈوجھا منے، خداوند بھول ناں بھنے	ایک کہے دوسرا مانے، خداوند پرے نہ کھوئے رفاقت نہ کرے	دوسرے کا کہا مان لینا چاہیئے	آنکھوں دیکھا جانے دے، بھلے مانس کا کہا مان لے
ہِک انّھا، بیا کوڑھی، ڈوہاں مل رل بیڑی بوڑی	ایک اندھا دوسرا کوڑھی، دونوں نے مل کر کشتی ڈبوئی	دو بُرے مل کر نقصان ہی کرتے ہیں	وہ بھس یہ چھائی، دونوں مل خاک اُڑائی
ہِک انّھی، ڈوجھا عشق کماوے	ایک اندھی، دوسرے عشق کرے	بُرے کے لئے اور بُرائی کا سامان ہو گیا	ایک تو کانی تھی، دوسرے پڑ گیا کنک
ہِک انڈا، اُوہو وی گندا	ایک انڈا وہ بھی گندہ	اکیلا بیٹا بگڑ جائے تو بولتے ہیں	ایک انڈا وہ بھی گندا
ہِک اَٹ بجاندا، ڈوجھا گوڈے نال	ایک ناپسندیدہ، دوسرا گھٹنے کے ساتھ	بُرے کے لئے اور بُرائی کا سبب بن گیا	ایک تو چال، دوسرے کاندھے کُدال
ہِک آہیں، ستر ڈُکھ، ہِک نہیں ستر سُکھ	ایک ہاں، سینکڑوں دکھ، ایک انکار، سینکڑوں آرام	انکار کرکے انسان ہر کام سے چھوٹ جاتا ہے	ایک نا ہزار نہیں کے برابر ہے
ہِک بھاندا نہیں، اُتوں سویل آن کھڑے	ایک بھاتا نہیں، اوپر سے جلدی آن کھڑا ہوتا ہے	ناپسندیدہ کا بے وقت سامنے آنا اور بھی بُرا لگتا ہے	ایک تو موا ان بھایا تھا دوسرے بھی سانجھ آتا تھا

ہک بھاندا نئیں، بیا نال سُر سُر ٹر ٹر بھندے	ایک اچھا نہیں لگتا، دوسرے ساتھ سرک سرک رنگ لگ کر بیٹھتا ہے	ناپسندیدہ شخص بار بار سامنے آتا ہے	ایک تو چھال، دوسرے کاندھے کُدال
ہک پاؤ لوڑ دی منگدیں سیر، چادر ڈیکھ کے پیر وگھیر	ایک پاؤ ضرورت ہے سیر مانگتا ہے، چادر دیکھ کر پاؤں پھیلاؤ	انسان کو ضرورت کے مطابق شے طلب کرنی چاہیئے	چادر دیکھ کر پاؤں پھیلاؤ
ہک ٹِڈ دپی چھوٹی، بیا انگوٹھا وچ	ایک ٹِڈ دپی چھوٹی، دوسرا انگوٹھا اندر	ایک عیب کے ساتھ دوسرا عیب	ایک تو باؤلی، دوسرے بھوتوں کھدیڑی
ہک ٹِڈ دپی کھوٹی، ڈوجھا انگوٹھا گڑپ	ایک ٹِڈ دپی نقلی، دوسرا انگوٹھا اندر	ایک عیب کے ساتھ دوسرا عیب	ایک تو باؤلی، دوسرے بھوتوں کھدیڑی
ہک بِھنّاں، بیا سیرے رجھت رلوے دی خریت	ایک مانگنا دوسرے سیرے رہات رلوے کی خریت	خیرات میں مرضی کی چیز نہیں ملا کرتی	۱: ایک تو بھیک، دوسرے پچھوڑ پچھوڑ ۲: چپڑی اور دو دو
ہک بِھنّاں، بیا گھوڑے گھنّاں	ایک بھیک مانگنا دوسرے گھوڑے لینا	خیرات میں مرضی کی چیز نہیں ملا کرتی	ایک تو بھیک، دوسرے پچھوڑ پچھوڑ
ہک پیو ساری اولاد کوں پلیندے، ساری اولاد ہک پیو کوں نئیں پال سگدی	اکیلا باپ ساری اولاد پالتا ہے، ساری اولاد ایک باپ کو نہیں پال سکتی	اولاد ماں باپ کا حق ادا نہیں کر سکتی	
ہک ترکھ بیا ڈیݨ تے سوار	ایک بلا دوسرے ڈائن پر سوار	ظالم کے ساتھ اور بڑا ظالم	ایک تو پدنی تھی ہی گھر، دوسری آئی ڈولی چڑھ
ہک تل چُکی، ستر سُتاں کھاوے، گئی مسلمت ول ہتھ ناں آوے	تل برابر چوکی، سو جوتیں کھائے، جس مصلحت کو جاتا کیا وہ ہاتھ واپس نہ آئے	ایک وقت کی ذرا سی بھول چوک زندگی بھر کا روگ بن جاتا ہے	ڈال کا چوکا بندر اور بات کا چوکا آدمی نہیں سنبھلتا
ہک توے دی روٹی، کیڑیں چھوٹی تے کیڑیں موٹی	ایک توے کی روٹی، کیسی چھوٹی اور کیسی موٹی	ایک ہی خاندان کے لوگ ایک جیسے سمجھے جاتے ہیں	ایک توے کی روٹی، کیا چھوٹی، کیا موٹی
ہک جا کھڑا پانی وی گندا تھی ویندے	ایک جگہ کھڑا پانی بھی گندا ہو جاتا ہے	کسی چیز کا حد سے گزرنا نقصان دہ ہے	
ہک جان تے ستر قہر	ایک جان اور سو ظلم	انسان پر بہت مصیبتیں آتی ہیں	ایک جان، ہزار غم
ہک چڑھدے ترکی تازیاں، ہک دُھڑکن واگ دے نال۔ ہک سیتن طول وہائیں، ہک سمن بجاڑے نال۔ ہک کھاون کھیر تے کھنڈ دن، ہک پیٹے لوہن ساگ دے نال، غریب شودے دی ریس کیا، بخت وڈاں دے نال	ایک ترکی تازی گھوڑوں پر چڑھتے ہیں، ایک باگوں کے ساتھ دوڑتے ہیں۔ ایک گدے تکیوں پہ لیٹتے ہیں، ایک آگ کے ساتھ سوتے ہیں۔ ایک دودھ اور چینی کھاتے ہیں، ایک ساگ کے لئے ترس رہے ہیں، غریب بیچارے کی ریس کیا، امراء کے ساتھ	غریب اور دولت مند کی خواہشات یکساں نہیں ہوتیں	ایک کو دے زنجیر عالی، ایک کو دے گھر یا جالی
ہک چوپڑی، بئی ڈو ڈو	ایک چوپڑی، دوسرے دو دو	لالچی کے بارے میں بولا جاتا ہے	ایک تو چپڑی دوسرے دو دو
ہک چور، بیا چتر	ایک چور دوسرے چالاک	چوری کے ساتھ سینہ زوری	چوری اور سینہ زوری
ہک چور، ڈوجھا ڈگے دا زور	ایک چور، دوسرے لٹھ کی طاقت	زبردستی مال ہتھیانے پر کہا جاتا ہے	ایک چوری دوسرے سینہ زوری
ہک دا ڈیوناں چنگا، در در ڈیوناں مندا	ایک کا دینا اچھا، جگہ جگہ کا دینا برا	ایک شخص سے اُدھار لیا جائے تو بھرم قائم رہتا ہے	

ہک دا مُونہہ سونے نال بھر تج سگدے ڈِہہ دا مُونہہ مِٹی نال وی نہیں بھر تج سگدا	ایک کا منہ سونے (کے نوالے) سے بھرا جا سکتا ہے، دس کا منہ مٹی سے بھی نہیں بھرا جا سکتا	زیادہ لوگوں کو پر تکلف کھانا کھلانا مشکل ہے	ایک کا پیٹ شکر سے بھر سکتا ہے، سو کا پیٹ خاک سے بھی نہیں بھر سکتا
ہک در آئے، سو در پٹے	ایک دروازہ بند کرے، سو دروازے کھولے	انسانی عزم کے سامنے مشکلات نہیں ٹھہر سکتیں	ایک در بند ہزار در کھلے
ہک دَر بند، سَو در کھُلا	ایک دروازہ بند، سو دروازے کھُلے	کوشش راستے فراخ کرتی ہے	ایک در بند، ہزار در کھُلے
ہک دم، آوے نال آوے	ایک سانس آئے نہ آئے	زندگی کا اعتبار نہیں	ایک دم آیا نہ آیا
ہک دمڑی بابی دے پلّے، بی بی ہار گھنّے کر چھلّے	ایک دمڑی بی بی کے پاس، بی بی ہار لے یا چھلّے	تھوڑے وسائل میں زیادہ خواہشات بیکار ہیں	ایک ٹکا میری گانٹھی، لڈو کھاؤں یا ماٹھی
ہک دمی دوا ڈُوڈُ	ایک کی دوا دو	ایک شخص پر دو غالب آسکتے ہیں	ایک کی دوا دو
ہک ڈُھکدی نہیں، میں ڈُو ویر نیساں	ایک جچتی نہیں، میں دو بیاہوں گا	خواہشات محدود رکھنی چاہئیں	
ہک ڈَین ڈُو دجھے تنکو چڑھی رتے سوار چڑھیل	ایک ڈائن دوسرے بجو پر سوار	ایک دشمن سے نمٹنا آسان ہے دوسے مشکل	ایک تو ڈائن دوسرے ہاتھ لواٹھ
ہک ڈینہہ دے ڈُو پچھانویں	ایک دن کے دو سائے	سدا حالات ایک سے نہیں رہتے	سدا ایک رخ ناؤ نہیں چلتی
ہک رَناں، ہک رنوڑ، جھگے پٹ کرینڈیاں چوڑ	ایک عورتیں سلیقہ مند، ایک بدسلیقہ، بدسلیقہ گھر چھوڑ کر تباہ کرتی ہیں	بدسلیقہ عورت گھر نہیں لبا سکتی	
ہک روٹی، ستّو کتے	ایک روٹی، سو کتے	تھوڑی شے کے بہت حاجت مند	ایک بوٹی، سو کتے
ہک زبان تخت تے بلھاوے، ہک زبان کھتے کھواوے	ایک گفتگو تخت پر بٹھاتی ہے ایک گفتگو جوتے کھلاتی ہے	گفتگو عزت یا بے عزتی کا سبب بنتی ہے	زبان ہی ہاتھی چڑھاوے، زبان ہی سر کٹوائے
ہک سَپ ڈُو دجھا اُڈنّاں	ایک سانپ دوسرا اُڑنے والا	ظالم کو زیادہ اختیارات ملیں تو وہ ظالم تر ہو جاتا ہے	ایک تو شیر، دوسرے اس پر بکتر پہنے
ہک سجھ دے ڈُو پچھانویں	ایک سورج کی دو پرچھائیں	ہر چیز کے دو رخ ہوتے ہیں	حالات سدا ایک سے نہیں رہتے
ہک سُتّی پ رُسنڑ جھپ دی کھٹی پئی سُتی اُٹھی	ایک حسین دوسرے نیند سے بیدار ہوئی	نیند سے جاگی ہوئی مخمور عورت، زیادہ حسین نظر آتی ہے	ایک رنگ ہزار ڈھنگ
ہک شرم بوڑے، ہک شرم تارے	ایک شرم ڈبوئے، ایک شرم تیرائے	بے جا شرم نقصان دہ ہے	
ہک شیر مرینہے، ستّو گیدڑ کھاندن	ایک شیر مارتا ہے، سو گیدڑ کھاتے ہیں	بڑے آدمی سے بیسیوں پرورش پاتے ہیں	ایک شیر مارتا ہے، سو لومڑیاں کھاتی ہیں
ہک کریلا بیا نم چڑھیا، ہک مراثی بیا فارسی پڑھیا	ایک کریلا دوسرا نیم چڑھا، ایک میراثی دوسرا فارسی پڑھا ہوا	بُروں کی صحبت بُرے کو زیادہ بگاڑ دیتی ہے اور تعلیم مراثی کو مزید باتونی بنا دیتی ہے	ایک تو کڑوا کریلا دوسرے نیم چڑھا
ہک کریندے نال ڈُو	ایک کرتا ہے نہ دو	بلا سوچے سمجھے کام کرنے والا	ایک کرے نہ دو
ہک کُڑی، بارھاں جنجاں	ایک دلہن بارہ باراتیں	ایک چیز کے بہت سے خواہشمند ہوں تو بولتے ہیں	ایک انار، سو بیمار

ہک کنوں ڈو چنگے ہن	ایک سے دو اچھے ہیں	تنہائی بُری ہوتی ہے	ایک سے دو بھلے
ہک کنوں ہک دانڑاں / موتی ہے	ایک سے ایک دانہ / موتی ہے	سبھی منفرد ہیں، طنزاً بولتے ہیں	ایک سے بڑھ کر ایک نالہ
ہک کوجھا، بیا کچھ تریڑے / رگڑے	ایک بدصورت، دوسرے بغل میں پادے / گودے	جو دل کو اچھا نہ لگے اُس کے ساتھ بیٹھنا بھی ناگوار ہوتا ہے	ایک تو کڑوا کریلا دوسرے لہسن کھائے
ہک کوڑ، ڈوجھا مونہہ تے	ایک جھوٹ، دوسرا منہ پر	صریحاً جھوٹ	دروغ گویم بر روئے تو (ف)
ہک کوں کڈھو، بئے کوں ڈھکو	ایک کو نکالو، دوسرے کو بند کر	بچے یا نادان کو ڈانٹنے کے لئے بولتے ہیں	
ہک کوں لکاؤ، بئے کوں ڈکھاؤ	ایک کو چھپاؤ، دوسرے کو ظاہر کرو	دو ہم شکل آدمیوں کے بارے میں کہا جاتا ہے	۱۔ اسے چھپاؤ، اُسے نکالو ۲۔ ایک کو چھپاؤ، دوسرے کو نکالو
ہک گپن تم، ڈوجھا بھیڈیں متریا	ایک دلدل / کیچڑ، دوسرا بھیڑوں نے موتا	مصیبت میں مصیبت آگئی	مصیبت تنہا نہیں آیا کرتی
ہک گندی مچھی سارے گھر کوں گندا کریندی ہے	ایک خراب مچھلی سارے گھر کو خراب کرتی ہے	ایک نالائق سارے خاندان کو بدنام کرتا ہے	ایک مچھلی سارے جل کو گندا کرتی ہے
ہک گھڑی دی بے حیائی، سارے ڈینہہ دا آرام	ایک پل کی شرمندگی، سارے دن کا آرام	معمولی خفت سے بہت حاصل ہو جائے تو بولتے ہیں	ایک گھڑی کی بے حیائی، سارے دن کا آدھار
ہک مچھی گندی، سارا جل گندا	ایک مچھلی گندی، سارا تالاب خراب	ایک نالائق سارے خاندان کو بدنام کرتا ہے	ایک مچھلی گندی، سارا جل گندا
ہک مراثی، بیا فارسی پڑھیا	ایک مراثی، دوسرے فارسی پڑھا (ہوا)	باتونی شخص کو علمی کمال بے دھڑک کر دیتا ہے	ایک تو تھا ہی دیوانہ، اُس پر آئی بہار
ہک مرے ڈوجھا دِکا دے، تریجھا بہہ ٹُھنی تے کھاوے	ایک مرے، دوسرا بکے، تیسرا جیتائی پر بیٹھ کر کھاتا ہے	ایک کے نقصان سے دوسروں کا فائدہ ہوتا ہے	۱۔ کسی کا گھر جلے کوئی تاپے ۲۔ کوئی مرے، کوئی جہاز گائے
ہک مرے قضا نال، بیا مرے رضا نال	ایک تقدیر سے مرے، دوسرا مرضی سے مرے	ایک کو قدرتی تکلیف ہے دوسرا خواہ مخواہ تکلیف اٹھاتا ہے	تیتر تو اپنی آئی مرا، تو کیوں مرے بٹیر
ہک مویا بیا تیار / ہک مر دے بیا تیار	ایک مرا دوسرا تیار / ایک مرتا ہے دوسرا تیار ہے	یکے بعد دیگرے ایک جیسے آجائیں تو کہا جاتا ہے	یک نشد دو شد (ف)
ہک موئے، ہک اُٹھے، اِکو اِنہیں ناں مُکّے رانند	ایک مرے، ایک پیدا ہوئے، کبھی سلسلہ نہ ٹوٹے	زندگی اور موت سے نظام کائنات قائم ہے	کوئی جیتے، کوئی مرے، ان کو اپنے کام سے کام
ہک میان وچ ڈو تلواراں نہیں آندیاں	ایک میان میں دو تلواریں نہیں آتیں	دو ضدیں اکٹھی نہیں ہو سکتیں	۱۔ ایک میان میں دو تلواریں نہیں رہ سکتیں ۲۔ ایک جنگلے میں دو شیر نہیں رہ سکتے
ہک مینہ وستیا، بیا بھیڈاں متریا	ایک بارش ہوئی، دوسرے بھیڑوں نے موتا	مصیبت میں مصیبت آگئی	مصیبتیں تنہا نہیں آیا کرتیں
ہک نانہ تے ہزار سکھ	ایک نہیں، سو سکھ	بے مروتی میں بڑا آرام ہے	ایک نہیں ستر بلا ٹالے
ہک نہیں تے سو سکھ	ایک انکار اور سو سکھ	انکار کرکے انسان بہت سی پریشانیوں سے چھوٹ جاتا ہے	ایک نہ اور سو آرام

ہک ہتھ ناں تاڑی نئیں وَجدی	ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی	اکیلا آدمی جھگڑا نہیں کر سکتا	ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی
ہک ننگلاں ہزار، ڈوجھا کوڑ ہے آنے نال	ایک بازار میں بکنا، دوسرا آنکھیں ساتھ دکھانا	بُرائی کر کے شرمندہ نہ ہونا	
ہک وِچھوڑا یار دا، ڈوجھا رات کالی	ایک فراق یار، دوسرے تاریک رات	ایک مصیبت کے وقت مزید مصیبتیں	
ہک ہک ہے ڈو ڈریاراں ہن	ایک ایک ہے دو گیارہ ہیں	اتفاق میں برکت ہے	۱: ایک اکیلا دو سے گیارہ ۲: جوڑی جوان ہے
ہک ہکلا، ڈوجھا بھلا، تریجھا پھٹڑیاں دا بیسر	ایک اکیلا، دوسرا بھلا، تیسرا بگاڑ کا باعث	دو اشخاص کے درمیان معاملہ طے ہو جاتا ہے تین کے درمیان نہیں	۱: ایک میں ایک میرا بھائی، تیسرا حجام نائی ۲: تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا
ہک ہووے کملا تاں اُوکوں سمجھاوے دہڑا اُوہڑا ہووے کملا تاں اُوکوں سمجھاوے کیڑا	ایک نادان ہو تو اُسے محلہ سمجھا دے، محلہ نادان ہو تو اُسے کون سمجھائے	بیوقوفوں کو سمجھانا کارِ دارد	ایک ڈوبے تو جگ سمجھائے یہاں تو جگ ہی ڈوبا جائے
ہکا چُپ تے سو سُکھ	ایک خاموشی اور سو سُکھ	خاموشی سونا ہے	ایک چُپ ہزار سُکھ
ہکا سارے ٹبّر کوں بھول ہے	اکیلی سارے کنبے کو بہت ہے	ایک قدیم رسم جس میں ایک عورت سارے بھائیوں کی مشترکہ ملکیت ہوتی تھی	ایک جورو سارے کنبہ کو بس ہے
ہکو ٹھپّہ ہے	ایک ہی ٹھپہ ہے	سبھی ہم شکل ہیں	ایک چنے کی دو دالیں
ہکّی مادیاں دِھیاں ہِن	ایک ہی ماں کی بیٹیاں ہیں	سارے ایک سے ہیں	ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے
ہکے بیلے وِچ ڈو شینہ نئیں کھڑ رہ سگدے	ایک جنگل میں دو شیر نہیں ٹھہر/رہ سکتے	دو ضدیں ایک جگہ اکٹھی نہیں رہ سکتیں	ایک جنگلے میں دو شیر نہیں رہ سکتے
ہکے مولھے چاول نئیں چھڑیندے	ایک ضرب سے چاولوں سے چھلکا نہیں اترا کرتا	عجلت میں کام نہیں ہوا کرتا	روم ایک دن میں تعمیر نہیں ہوگیا تھا انگ
ہل ہٹی ناں کُکڑ	چیل بنی نہ مرغی	کوشش بے نتیجہ رہی/محنت لاحاصل رہی	آٹا بنا نہ دلیہ
ہل دے آلنڑے وِچ ماس کِتھاں	چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں	غریب کے پاس جمع پونجی نہیں ہوتی	چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں
ہل وَاہ، چیل کھا	ہل چلاؤ۔ چیل کھاؤ	جو محنت کرے، صلہ پاتا ہے	جوتے ہل تو پاوے پھل
ہل وَہیندے جٹ کوں تاپ چا بُلایا، ہل پھالا چھوڑ کے گھر بھجدا آیا	ہل چلاتے کسان کو بخار نے بُلایا، ہل پھالا چھوڑ کر گھر دوڑا آیا	کسان بلا وجہ/معمولی عذر پر کام کاج چھوڑ دیتا ہے	
ہل ہل، آپ کھاندی روٹیاں پئے کوں ڈیندی ڈل	چیل چیل! خود روٹیاں کھائے خاوند کو ڈھیلے دے	انسان فطرتاً خود غرض ہے	
ہٹے کوں ناں ہیل، ہلیاں اُن کھڑسی سویل	عادی کو عادت نہ ڈالو، عادی جلدی آن کھڑا ہوگا	عادت فطرتِ ثانیہ بن جاتی ہے	ہلی بلی گیدڑی سر سائے مانڈے کھا
ہٹے کوں ہلاناں، ہلتے دا انگ وِنجاناں	کسی کو عادت کا عادی نہ بناؤ، عادی کا معمول ختم نہ کرو	کسی چیز کا عادی ہونا مجبوری بن جاتا ہے	بن ہلے کو ہلائیے نہیں اور ہلے کو ہٹرائیے نہیں
ہلیا لاہنڑے والے کنوں وی بُرا	عادی قرض خواہ سے بھی بُرا	کسی کو عادتِ بد نہ ڈالو	عادت طبیعتِ ثانیہ ہے

ہم تم بستر اگم	ہم تم دیکھتے ہیں بستر گم (ہو گیا)	ہر کوئی دوسرے پر ٹالتا ہے تو اصل معاملہ ختم ہو جاتا ہے	سائیس سوچتا رہا اور چور گھوڑا لے گئے
ہمسایہ، ماپیو جائیا	ہمسایہ، ماں باپ کا بیٹا	ہمسایہ عزیز و اقارب سے بھی قریب ہے	جائی دُور پڑوسی نیڑے
ہمسائیاں کوں ڈیکھنی ہے تاں مکان بݨا یا شادی کر	ہمسایوں کو جانچنا ہے تو مکان بنا یا شادی کر	بیاہ کرنے اور مکان بنانے پر ہمسایوں سے تعلقات بگڑ جاتے ہیں	مکان بنا دیکھ اور بیاہ رچا دیکھ
ہمیشاں تارا بُڈدے	ہمیشہ تیراک ہی ڈوبتا ہے	ہوشیار ہی نقصان اٹھاتا ہے	پیراک ہی ڈوبتا ہے
ہمیشاں چَردی نکھڑدی آئی ہے	ہمیشہ چرنے والی جدا ہوتی آئی ہے (اکٹھے چرنے والے جدا ہوا کرتے ہیں)	بھائی ہمیشہ اکٹھے نہیں رہ سکتے	سدا ایک رُخ ناؤ نہیں چلتی
ہمیشاں چھوٹے توں وڈے تھیندن	ہمیشہ چھوٹے سے بڑے ہوتے ہیں	زوال سے عروج قانون فطرت ہے	زیروں سے شیر ہوتے ہیں
ہمیشاں ہکو جہیں نئیں رہندی	ہمیشہ ایک سی نہیں رہتی	حالات سدا موافق نہیں رہا کرتے	سدا کسی کی نہیں رہی
ہُنالے دی جھڑی دا کیاں اعتبار، ڈاند دا ہک سنگ بِنّاں تے ہک سُکا	گرمیوں کی بارش کا کیا اعتبار، بیل کا ایک سینگ گیلا اور ایک خشک	ساون بھادوں کی بارش کہیں کہیں ہوتی ہے	
ہنجو ہک نئیں، کلیجہ بیرے بیرے	آنسو ایک نہیں، کلیجہ ٹکڑے ٹکڑے	مکار و ریاکار	آنسو ایک نہیں کلیجہ ٹوک ٹوک
ہُنر نر، بے ہنر خر	ہنر والا نر، بے ہنر گدھا	ہنرمند کارآمد ہوتا ہے	
ہُنر نر، بے ہنر خر، مایہ پَر	ہنرمند نر، بے ہنر گدھا، دولت پَر (کی طرح)	سرمایہ دار تیزی سے ترقی کرتا ہے	زر ہے تو نر ہے نہیں تو کمہار کا خر ہے
ہندو ودھے مسلمان کوں پدھے، مسلمان ودھے راہ کوں بدھے	ہندو ترقی کرے مسلمان کو مارے، مسلمان ترقی کرے راہ بند کرے	لوگ خوشحال ہو کر دوسروں پر ظلم کرتے ہیں	
ہنڈیندی، رنگ کڈھیسی / ہنڈسی، رنگ کڈھسی	استعمال میں آتے ہوئے رنگ نکالے گی	واسطہ پڑنے سے حقیقت کھلتی ہے	تیل دیکھو، تیل کی دھار دیکھو
ہینگ لگے ناں پھٹکری، رنگ چوکھا آوے	ہینگ لگے ناں پھٹکری رنگ بہت آئے	کم محنت میں زیادہ فائدہ ملا	ہینگ لگے ناں پھٹکری رنگ چوکھا آئے
ہنگھدے کوں شرم آوے یا ڈیکھدے کوں	ہگتے کو شرم آئے یا دیکھتے کو	شرم و حیا اچھی خوبی ہے	ہگتے کو شرم آئے یا دیکھتے کو
ہنیں نین پران، تاں بھلا بُرا پچھاݨ	آنکھیں بینا/جاندار ہیں تو اچھے بُرے کو پہچان	اچھے انسان کی پہچان یہ ہے کہ وہ بُرائی سے بچتا ہے	
ہُݨ اساں کہڑے ہیں	اب ہم کون سے ہیں	زیادہ دیر تک کسی معاملے سے غیر متعلق رکھا جانے والا شخص طنزاً بولتا ہے	اب ہم ارے ہوئے
ہُݨ دی گالھ ہُݨ نال، ول دی گالھ ول نال	اب کی بات اب کے ساتھ، پھر کی بات پھر کے ساتھ	آج کا وعدہ ہے آئندہ کے لئے نہیں	اب کی اب کے ساتھ، جب کی جب کے ساتھ
ہُݨ توں کڈھی ایں، اوں ویلے آپ ہی بادیں پرناوُ	اب روتی بسورتی ہے، اُس وقت کہتی تھی شادی کرو	کام ہو جانے کے بعد پچھتانا بیکار ہے	اب پچھتائے کیا ہوت، جب چڑیاں چگ گئیں کھیت

ہنڑوں چلے، ہر بلا ٹلے	داڑھ چلے، ہر مصیبت ٹلے	خوراک کھانے والے کے پاس کوئی بیماری نہیں آتی	کلاّ چلے، ستر بلا ٹلے
ہنڑوں نچے تے بندہ چلے	داڑھ چلے اور انسان چلے	خوراک کی بدولت انسان کاروبارِ زندگی کرتا ہے	جبڑا چلے، ستر بلا ٹلے
ہوچھی رن دی ہتھ کڑا نہیں نک کڑا نہیں بتھ	اوچھی عورت کی ہاتھ کبھی ناک (میں)، کبھی ہاتھ (میں)	کمتر لوگ اپنی بڑائی کا اظہار بے موقع کرتے ہیں	اوچھے کے گھر تیتر، باہر دھروں کہ بھیتر
ہوچھے جٹ کٹورا لدھا، پانی پی پی آپھریا	اوچھے جاٹ نے کٹورا پایا، پانی پی پی کر اپھر گیا	کم ظرف معمولی شے پر بہت اتراتا ہے	اوچھا برتن اُبلتا ہے
ہوڑ ڈوڈی تے دتح خیر	منہ بہت اور اندر خالی	کھوکلی امارت	
ہولا بھانڈا بہوں کھڑکے	ہلکا برتن بہت بجے	کم ظرف زیادہ بولتے ہیں	تھوتھا چنا باجے گھنا
ہولا ونپار موڑھی کھاندے	چھوٹا بیوپار اصل سرمایہ کھاتا ہے	تھوڑے سرمایہ کے بیوپار سے اصل بھی ختم ہو جاتا ہے	اوچھی پونجی خصم کو کھائے
ہولے ہولے الیندی ونجائیں، ہاں آلے ہتھ گھتیندی ونجائیں	آہستہ آہستہ بولتی جاؤں، دل میں ہاتھ ڈالتی جاؤں	تھوڑا بولنے والا گفتگو میں کاری وار کرتا ہے	
ہولے ہولے نگلے، نیچ کریندی گھجے	آہستہ آہستہ نگلا، گھر تباہ کرے ہے	بسیار خور اپنی تباہی کا سامان خود کرتا ہے	
ہوں دی جتی، ہوں کا سر	اُس کی جوتی، اُسی کا سر	اپنے اعمال کا صلہ پایا ہے	اُس کی جوتی، اُسی کا سر
ہوندا پیو، ہوندی ما	ہونے کا باپ، نہ ہونے کی ماں	مفلسی میں ماں ساتھ دیتی ہے	ہوت کا باپ، انا ہوت کی ماں
ہوندے بندے ہن، جاپدے جن ہن پتہ نئیں لگدا جو ویندے کن ہن	ہوتے انسان ہیں، لگتے جن ہیں، معلوم نہیں کہ کہاں جاتے ہیں	برے اچھے انسانوں جیسے کام نہ کریں ان سے طنزاً کہا جاتا ہے	
ہوونڑ دی ساری گالھ ہے	ہونے کی ساری بات ہے	دولت سے ساری رونق ہے	ہوت کی ہوت ہے
ہوئی ما بھینڑ تاں رکھ جھکے نین	ماں بہن ہے تو آنکھیں نیچی رکھ	باعزت لوگ دوسروں کی عزت کو نہیں تکتے	
ہودے کتا تے بھونکے نال	ہو کتا اور نہ بھونکے	کم ظرف بُرائی کیے بغیر نہیں رہ سکتا	
ہودے کوڑا تے ہوے پورا، اُدھو جیہاں سچا کئی نہیں، ہودے سچا تے ہوے کچا، اُدھو جیہاں کوڑا کئی نئیں	جھوٹا ہو کر ڈٹ کر بولے، اس جیسا سچا کوئی نہیں (جو) ہو سچا اور بات کچی کرے اس جیسا جھوٹا کوئی نہیں	اصل سچا وہ ہے جو برملا سچا کہے	
ہیجڑے دے گھر پتر جایا، اُوں چم چم کے مار گھتیا / مکایا	ہیجڑے کے گھر بیٹا پیدا ہوا، اُس نے چوم چوم کر مار ڈالا	ناممکن بات ہونے پر کہتے ہیں	بیل بیا یا، ہیجڑے کے بیٹا ہوا
ہیجڑیاں دے گھر بال جم پے	ہیجڑوں کے گھر لڑکا پیدا ہوا ہے	ناممکن بات ہوئی ہے	ہیجڑے کے گھر لڑکا ہو
ہیجڑیاں نیں پتر لدھا، چم چم کے مار گھتا	زنخوں نے بیٹا پایا، چوم چوم کر مار ڈالا	جسے پہلی بار شے ملے وہ اس کی ضرورت سے زیادہ احتیاط کرتا ہے	

ہیجڑیاں دے گھر بال نہیں ڄمدے	ہیجڑوں کے گھر بچے پیدا نہیں ہوتے	ناممکن بات، ممکن نہیں ہوا کرتی	ہیجڑے کے گھر بیٹا پیدا نہیں ہوتا
ہینگے گڈّوں، ڈِرِن ہال	گدھا ہینگے، بچے ڈریں	بُرے کی آواز بھی بُری ہوتی ہے	
ہینگی ڈھار، کراڑاں وَگّے	کمزور گروپ (ڈاکوؤں کا گروہ) ہندوؤں کی طرف جائے	کمزوروں پر قابو پانے کے لئے کمزور ہی بہت ہوتے ہیں	کمزور مویشی کو جونک لگتی ہے (شہ)
ہیٹی ڈھوری تے پاݨی ڈھیر چڑھدے	کمزور نشیب پر پانی زیادہ چڑھتا ہے	کمزور پر سب حاوی ہوتے ہیں	کمزور مار کھانے کی نشانی
ہیݨے کوں کاوڑ ڈاڈھی آندی ہے	کمزور کو غصہ بہت آتا ہے	کمزور آدمی کو غصہ زیادہ آتا ہے	زور تھوڑا، غصہ بہت
ہے آل رسول دی، بِچھے تاں تراٹ نزول دی	یہ آل رسول ہے، بگڑ جائے تو نزلے کا سر درد ہے	ناراض اور بگڑے ہوئے سید کو سنبھالنا مشکل ہے	سید کا جنا، کبھی بگڑا، کبھی بنا
ہیکل تریکل	اکیلا تیتر	تنہا کی زندگی بدمزہ ہے	اکیلا سو باؤلا
یاتحت یاتختہ	یاتخت یاتختہ	کامیاب ہوں گے ورنہ مر جائیں گے	یاتخت، یاتختہ
یاکئیں داتی وَبخ یاکئیں کوں آپݨا بݨا گھن	یاکسی کا ہو جا یا کسی کو اپنا بنا لے	انسان الگ تھلگ نہیں رہ سکتا	یاکسی کو گھر میں یا کسی کا ہو رہے
یار آوݨ، گدے دال دِکاوݨ	یار آئیں۔ غدودیں بکیں	دکاندار واقف کار لوگوں کو گھٹیا مال دیتے ہیں	یار مار بانیا، بیجان مار چور
یار او جیڑا اوکھے ویلے بکڑے	دوست وہ جو مشکل میں کام آئے	مشکل میں کام آنے والا اصل دوست ہے	یار وہی جو بھیڑ میں کام آئے
یار بݨیجے گبھرو، جیڑا پاوے سارا ٹبر، ناں تاں کر بیہجے صبر	دوست دولت مند بنایا جائے جو سارا کنبہ پالے، نہیں تو صبر کر بیٹھ رہیں	دوستی دولت مند سے کی جانی چاہیئے جو مشکل میں کام آئے	یار ڈوم نے جاٹ بنایا، میت دود ھ ان سکلا پایا
یار تیلی، بسیندہ میلی	تیلی دوست، (بالوں کا) چیر میلا	بعض لوگ اپنوں کو بھی فیض نہیں پہنچا سکتے	۱:۔ ملاح کے حصے میں پانی نہیں ہوتا، ۲:۔ تیلی خصم کرا اور پھر بھی روکھا کھایا
یار دی یاری کوں ݙیکھو، یار دے عملاں کوں ناں ݙیکھو	دوست کی دوستی کو دیکھو، دوست کے اعمال کو نہ دیکھو	دوست کے اعمال کی ٹوہ نہ لگاؤ	یار کی یاری سے کام اُس کی عیاری سے کیا کام
یار دی یاری نال کم، عیباں نال کیا کم	یار کی دوستی سے کام، عیبوں سے کیا کام	دوست کی دوستی سے غرض رکھو۔ اس کے فعلوں سے نہیں	یار کی یاری سے کام، اس کی عیاری سے کیا کام
یار دے یاروں ککڑ کُہوائی آندے، بُݙھے کوں عشق لگا، ݙاڑھی مُچھاں مُنوائی آندے	محبوب کے لئے مُرغی ذبح کرائے آتا ہے، بوڑھے کو عشق ہوا ہے، داڑھی مونچھیں صاف کرائے آتا ہے	ہر کام اپنے وقت پر اچھا لگتا ہے	
یار کھوٹا، رکھے ناں پھکا	دوست چھوٹا، بچالک بھرنہ چھوڑے	بیوقوف شخص بچت نہیں کرسکتا	
یاراں باجھ اُجاڑاں	دوستوں کے بغیر ویرانہ	دوستوں کے دم سے زندگی کی رونقیں ہیں	یار کا وار، یار سہے
یاراں دی بھاہ بھتاری تے	آشناؤں کا غصہ شوہر پر	بدچلن عورت یاروں کا غصہ خاوند پر نکالتی ہے	یار کا غصہ بھتار پر

یاراں دی بھاہ بھتاراں تے	اپنوں کی آگ غیروں پر	اپنی ذمہ داری دوسروں پر ڈالنا	۱. یار کا غصہ بھتار پر ۲. احمد کی پگڑی محمود کے سر
یاراں نال بہاراں	دوستوں کے دم سے مزے	زندگی کا مزہ دوستوں سے ہے	
یاراں نال کہیں لیکھے	دوستوں سے کیسا حساب	دوستوں سے حسن سلوک کا ذکر نہیں کرنا چاہیئے	حساب دوستاں در دل
یاری اٹھاں والیاں نال تے دروازے بھیڑے	یاری اونٹوں والوں سے اور دروازے نیچے	بڑے لوگوں سے تعلقات رکھو تو ان جیسی حالت بھی اختیار کرو	یا ہاتھی والوں سے دوستی نہ کرو یا ایسا مکان بناؤ جو ہاتھی کے لائق ہو
یاری برحال، بستراں نکو نکھ	دوستی ہر حال، بستر الگ الگ	دوستی اپنی جگہ ہے مگر اخراجات اپنے اپنے	
یاری برحال تے بھاجی مُل دی	دوستی ہر حال اور سالن مول کا	دوستی کے زبانی دعوے	گھر بار تمہارا، کوٹھی کٹھلے کو ہاتھ نہ لگانا
یاری لاون سوکھا، توڑ نبھاون اوکھا	یاری لگانا آسان، آخر تک نبھانا مشکل	دوستی مشکل سے نبھتی ہے	یاری کریں سو بادرے اور کر کے چھوڑیں کوڑھ
یاری لئی تاں توڑ نبھائی	دوستی لگائی تو آخر تک نبھائی	دوستی کا تعلق پائیدار رکھنا چاہیئے	یار وہی جو بھیڑ میں کام آئے
یاری نال تھئی، چھولیاں دا وڈھ تھیا	دوستی نہ ہوئی، چنوں کے بٹے ہو گئے (دوستی پختہ شے ہے جبکہ چنوں کے مٹے کمزور ہوتے ہیں)	جو دوستی نبھانے میں کمزور ثابت ہو اس کے لئے کہا جاتا ہے	یار وہی پکا، جس نے من یار کا رکھا
یتیم دیاں آہیں عرش ہلا ڈیندیاں ہن	یتیم کی آہیں عرش ہلا دیتی ہیں	یتیم کی آہ/فریاد خدا بہت جلد سنتا ہے	
یتیم رووݨ دے ہیک ہوندن	یتیم رونے کے عادی ہوتے ہیں	غریب دکھوں میں زندگی گزارنا جانتا ہے	
یتیمیں دی گل تاں بُجھن، جیہڑے آپ یتیم تھیسے	یتیموں کا احساس اُس وقت ہوا جب خود یتیم ہوئے	دکھی کا احساس دکھی ہی کرتا ہے	
یکا ندر کیتے تے، تاں اگوں کم دھکے تے	سارا زور ایک پر اور آگے کام دھکے کا	جسے کام سونپا گیا وہ غیر ذمہ دار نکلا	

الفاظ	معانی
آبھول	دودھیا مُجھتا
آپ مُرادے	من مرضی کرنے والے
آپ مُہارے	شتر بے مہار ۔ آزاد
آپ ڈہاݨ	خود بیتی ۔ آپ بیتی
آتن	وہ جگہ جہاں عورتیں اکٹھی بیٹھ کر چرخہ چلاتی ہیں
آتھر	گدھے کی کمر پر کھاجانے والا پُویا
آڑا پاڑا	ہمسائے
آڑے آلا	آڑے والا، ایک جگہ کا نام
آلہ	دیوار میں طاق
آلھا	جانور کی پچھلی ٹانگوں کی جانب تھنوں کے اوپر والا حصہ
آندھی آوݨ	آنکھوں کے آگے پردہ آنا، آنکھوں کی ایک بیماری جس سے رات کو دکھائی نہیں دیتا
اُبھے	مشرق، اونچائی کی طرف
اُتر / اُبھا	شمال، اوپر کی طرف
اُجیڈی	اُدھو جیڈی، اُتنی ہی
اُدرُ	ایسا لالچی جو کل کی فکر نہ کرے، حریص
	ایک مردار خور جانور، بجو

الفاظ	معانی
اُدھل گئیاں	گھر سے بھاگی ہوئی، اُدھلݨ (بھگݨ) یعنی اغوا ہونا (اُدھلݨ مصدر سے)
اُڈے بڈے	بے تکی باتیں
اڈی	چھپر بنانے کے لئے نصف دائرے کی شکل کا شہتیر
اُرسی	احمق ۔ نادان (اُرس یعنی رس سے خالی)
اُرداح	مُردے کے ایصالِ ثواب کے لئے دی جانے والی شے، ایصالِ ثواب کے لئے
اُروار	اِس کنارے
اُڑلی	بے وقعت ۔ غیر اہم
اُڑانڈے	جھکے ہوئے پلڑے والے
اَسں	سانس دم، جان، ہونا رہے)
اُسالہ	انوکھا ۔ عجیب
اُستے کوں	اُسے، ڈھیر کو
اُشنا	آشنا ۔ ملنے والا، واقف (اُشناوݨ مصدر یعنی دوست بنانا)
اَصیل	اعلیٰ نسب، اصل والا
اَل بل / اَل بلا	نہایت بے وقوف
اَلوئے دا	الویا ایک نام ہے، الوئے کا
امیرت	رئیسانہ ٹھاٹھ، دولتمندی، امیری، امارت

اَندے پاوٹے	پرانی تہمد کے پلوں کو باہم جوڑ کر گلے ہوئے حصے سونتے پلتے نکالنا
اَنگوری	زخم بھرنے پر پیدا ہونیوالی ہریادل
اَٹ گھاٹریا / اَٹ گھاٹواں	اَن گِنا، بغیر شمولیت کا
اٹ مٹ	بے معنی ہم قافیہ کلمات
اُوترا / اُوترک	لاولد مجازاً منحوس
اُوتری	اُوترے کی مؤنث
اُہر	کوشش۔ حیلہ۔ انتظام
بابا	باپ مجازاً کوئی چھوٹا
بازدار	باز اٹھائے رکھنے پر ملازم
بَبّر	بڑا۔ بڑی۔ بھاری
بٹ	گھوڑے کے پاؤں کی ایک بیماری جس میں سُموں سے اوپر بیر کے برابر گلٹیاں نکل آتی ہیں
بُٹھ	بھاڑ، بھٹی کا کبتر
بُجے	ہاتھ سے دیئے جانیوالے گھٹے (دو بجّا)
بَردل	بَر یعنی عرض کے لحاظ سے
بُسریاں	گھی اور شکر بھری روٹیاں
بِشیّن	باشنا عقاب کی مادہ جو گلاب چشم عقاب کے خاندان سے ہے

بَہدی	لمبا بھی کھاتہ جوتہ ورنہ پیٹھا ہوتا ہے
بُنیل (ب + نے + ل)	ایسی گائے جس کے سینے پر جھالر سی لٹکتی ہو۔ اچھی نسل والی گائے
بُو، بناں	دودھ پانی کو بُو بُو کہنے والا، کم سن، دودھ پیتا
بُولا	ناک کا ایک زیور
بے حیا	بے غیرت مجازاً شودر
بیغر / بیگھر	(بے دغر) باغوں کا پھل خریدنے والا ٹھیکیدار
بے سنتا	بے فکر
بِنیا	پست قامت
بھاڑا	کرایہ، مزدوری
بھاجڑ	اَن گنی ڈھیری
بھاگ وند	خوش بخت، امیر
بھاہ	محبت، آگ، اپنائیت، طلب، انصاف، حساب
بھت	بھات، پکا ہوا پھیکا دلیہ
بھتار	یار کا متضاد
بھتاری	خصم۔ بھتار
بھُسری	گھی اور شکر بھری روٹی

بھبھڑی	مادہ بھڑ
بھنبھیری	ایک پَردار گھومنے والا کیڑا
بھنگار	کانسی، تانبا، جست اور قلعی کی ملی جلی دھات، کُٹ
بھن بھن	بھنبھناہٹ
بھورا	ادنیٰ کپڑا۔ کھدّر
بھول (بروزن گول)	بھرم
بھولُوں	بن مانس، مجازاً نادان
بھوتیں پھوڑ	بھوتیں۔ ایک چارہ
بھوانی	ایک مردانہ نام
بھیڑو	(بھے مٹُو) دلال، بھڑوا، مجازاً بد نصیب، دیوث
بار	صاف گندم کی ڈھیری
بالھیاں	بالھی کی جمع، تیراکی میں بازو ہلانے کا عمل
بانھا	غلام۔ نوکر (مذکر) (بانھی مؤنث)
بُچکا / بُشکا	بُقچہ۔ پوٹلی
بُچہ	گوشت بریدہ۔ بوچا
بَدھناں	کپڑے کی وہ کم چوڑی لمبی پٹی جس سے نوزائیدہ بچے کو پیلے چلّے میں باندھ کر سلایا جاتا ہے

بُر	بُر، مراد چیتھڑے
بَرلی	پریشان (برلنڑ مصدر سے)
بُکّل	سر کے گرد دوپٹے کی دوہری لپیٹ
بلوترڑاں	نوزائیدہ بچے کو جانگیہ کی بجائے باندھا جانے والا تکونا کپڑا۔ پوتڑا
بلُونگڑا	بال کی تصغیر۔ چھوٹا بچہ
بُولیاں / بُولھیاں	بولھی کی جمع، کُرتے کے بازو کا وہ گول حصہ جو کلائی پر آتا ہے
بُوہٹا	بازو کا ایک زیور۔ بازو بند
بُوہل	مرید کی طرف سے پیر کو دی جانے والی سالانہ رقم
بوہلی	بچہ جننے کے بعد جانور کا ابتدائی گاڑھا دودھ
بُوئی	ایک خودرو پودا
بہانڑ	نوجوان گھوڑی
بیٹ (بے مٹ)	دریا کے کناروں کا رقبہ، بارانی زمینیں
بَیڑ	کنویں کا وہ چکر جس پر مال چلتی ہے
بیلا	(بے ہلا) دشت، ویرانہ
پاترا / پاترہ	حصہ۔ استحقاق

بیلی	(بے-لی) نوکر، بندہ، آدمی ملازم
پاٹھا	ہاتھی کا بچہ۔ طاقت ور
پاڑچھا	کنویں کا پانی باہر آنے کا پرنالہ
پاڑے	قریب میں
پاکھر	پیر کی روحانی مدد
پاگاں	پگڑیاں پاؤں مجازاً۔ ناموری شہرت۔
پانال	آٹو میکینک کا ایک اوزار پشت پناہ، حمایتی
پاند	سب سے اوپر والا حصہ، مُنڈھ (تنا) کا متضاد
پاݨ	سوکھی روٹی کے ٹکڑے پانی میں بھگو کر تیار کیا جانیوالا مادا جو جولاہا تانی کو لگاتا ہے، پڑوپی کا چوتھا حصہ، قدیم ایک پاؤ اور موجودہ سوا پاؤ وزن
پائی	۴۰ سیر پکا وزن تقریباً ۴۰ کلو موجودہ وزن (بعض علاقوں میں دو من پکا وزن)
پَتِنْدَرُ	بیوی کے پچھلے خاوند سے اولاد کے لئے ماں کا موجودہ خاوند

پَتَن	جگہ۔ مقام دریا عبور کرنے کی جگہ
پُٹکا	پانچ گز لمبی پگڑی جبکہ پگڑی چار گز لمبی پٹکی اور صافہ تین تین گز لمبے ہوتے ہیں
پَٹھ	نوخیز بکری
پُٹھ	سلب
پَٹھا	ناکافی پانی لگنے سے پکنے والی جوار اور کچے گندم کھانے سے جانور کے پیٹ میں پیدا ہونیوالی بیماری
پُٹیلا	(پ-ٹی-لا) وہ لکڑی جو کنویں کی گادھی (نشست) پر ٹیک لگانے کے لئے ہوتی ہے
پچادھ	مغرب
پُچھاں	آنے والی کل
پَدَم	مشکی ناگ کی مادہ
پدمَٹ	ایک من سے بڑا من
پدمٹ داس	پدمٹ سے بھی بڑا من
پراݨ	پیاری۔ زندہ۔ قوی۔ جینا روح۔ سانس۔ دم
پُرُونتھ	باسی خوراک
پرمیشر (پَر+مے+شر)	پرمیشور۔ خدا تعالیٰ

پڑدپی	موجودہ ایک کلو کے برابر ایک قدیم	پولا	وہ کپڑا جس سے دستی چکی ہیں آٹا
	وزن کا پیمانہ، سوا سیر انگریزی		اکٹھا کرتے ہیں
	ایک سیر دیسی وزن	پوں بارہاں	پانچوں گھی میں
پکا سیر	انگریزی سوا سیر کے برابر دیسی وزن	پوبوں	اُلٹا۔ چاہیے
پگ	سات گز لمبی پگڑی جبکہ دستار	پہاوݨ	لپائی کی اُجرت
	۱۴ گز لمبی ہوتی ہے	پہر	تین گھنٹے کا عرصہ
پلیاݨ	پاولی یعنی جولاہا کی مؤنث	پھٹڑا	بگڑا ہوا
پماں	ایک نام۔ مجازاً بے وقوف	پھرناں آدے	مقابلہ نہ کرے
پندھیڑو	فاصلہ طے کرنے والی، متاثر	پھرݨ	مقابلے کی سکت ہونا بمقابلہ کرنا
	کرنے والی	پھُرلیاں	بغیر دباؤ کے بھری ہوئی
پند بلا (پن۔ دی۔ لا)	کھڈی کے سامنے تانی باندھنے	پھکڑی	پھکڑپن۔ تمسخر
	والا کلا	پھیل / پھیلی	(دیچھ۔ دے۔ لی) پھول اور تیل بیچنے
پوادھ	مشرق		والا۔ سنگار کا سامان بیچنے والا
پوالݨ	تالی کو پان لگانا	پھے چڑھݨ	پھانسی لگنا مجازاً میدان میں آنا
پورا	ڈرل کے ذریعے بیج گرانا	پھیر	چکر، باعث، لپیٹ
پورب	مشرق	تات	خبر۔ شدھ
پورب	خوشی کا موقعہ، تہوار	تاک	دروازے کا پٹ
پوکھی	وہ فصل جو پچھلے سال فصل چننے	تال	تالݨ مصدر سے فعل امر تھارہ
	سے گرے ہوئے دانوں سے اگی	تنجار	ایک مرتبہ فصل کٹ جانے کے بعد
	دفعہ خود رَو ہو جائے کلّی۔		دوسری بڑھوتری بالخصوص
پولے	پیزار، جوتے، طمانچے		جوار باجرہ کی

تراٹ	ٹیسیں مارنے والا درد
تراڑاں/تراڑیاں	جانور کے جوش اور طاقت کے اظہار کی آواز، تراڑن مصدر بمعنی بیل کا ڈکارنا
تَرپ	چھلانگ
ترکلا	تکلا۔ تیلی سلائی
ترنگر	مونج کا جال جس میں بھو بھرتے ہیں
ترنی	سرکاری چراگاہوں میں ریوڑ چرانے کا ٹیکس
تُروڑا	سروں کی چٹائی (جمع تروڑے)
تروٹا	نقصان، مونج کا ایسا جال جس میں چھوٹے سوراخ ہوں
تروئی	سرکنڈے، سَر کا پودا
تریہاڑا	چولستان کے موجود قصبے دین گڑھ کا عوامی نام۔ یہ جگہ اونٹ پالنے کا مرکز ہے
تڑا	مقام، ٹھکانہ۔ دریا سے گزرنے کا راستہ
تگڑی	تگڑی۔ طاقت ور۔ مؤثر
تماشا/تماشے	سینما، سیر تفریح
تنگے	کپاس بھرنے کے بورے
تنوتڑی	ایک بڑا توّا۔ ایک برتن میں اکٹھا گندھا بہت سا آٹا۔ مجازاً بہت سا بہج
توڈا	لوتہ۔ اونٹ کا بچہ
تُول/طول	گدے، توشک
تھرگئے	تھرڑن مصدر سے گھبرائے ہوئے
تھوپی	مٹی کا توّا
ٹانڈے	جوار کی ناڑیں
ٹک	معمول کی عادت
ٹھُٹھ	انگوٹھا
ٹھک	کمیں کو بطور جنس ملنے والے معاوضے کے علاوہ بصورت جنس اضافی معاوضہ
ٹھوٹھا	کاسہ، مٹی کا پیالہ
ٹھیکری	مٹی کے برتن کا ٹوٹا ٹکڑا
ججمان	سردار۔ میزبان
جَد	بنیاد، سلسلہ نسب
جَس	تعریفی گیت
جگھائی	جھاڑ جھونکنے کا معاوضہ۔ مزدوری
جگ دہاڑی	جگ بیتی
جُنج	ایک وقت کا کھانا

جھنڈ راہ	خراس، مشینی چکی
جھنول	جولاہوں کی اصطلاح میں ۱۶ ہاتھ یعنی ۳۲ فٹ لمبا کپڑے کا تھان
جوڑا	بیلوں کا جوڑا
جوکھا/جونکھا	بھڑ بھونجا
جیتڑو	(جی ۔ ت ۔ ڑ و) ننھا تنکا
جھار	جھاڑ ۔ پرندوں کا جھنڈ، مجازاً بیٹیوں کے بچے جو گھر میں آ کر چلے جاتے ہیں اُجاڑنے والے پرندوں کا غول
جھڑ	خسکلات کا غول
جھلار	وہ بڑا کنواں جس کے ذریعے تالابوں نہروں یا دریا کا پانی اونچی زمینوں پر لاتے ہیں
جھلے	جھلݨ مصدر سے روکنا، رکھنا
جھنگ	جنگل
جھوجھا/جھوجھے	کپاس کے کھیت کی آخری چنائی
جھولی	بطور انعام دی جانے والی مقدار جنس
جال	جالݨ مصدر سے فعل امر بمعنی گزار
جالیں	مکانات، رہائشی جگہیں، جال کے درخت

جائے	پیدا ہونے والے
جوانہہ	کانٹے دار خودرو پودا جس کی جڑیں پانی تک جاتی ہیں
چاپڑ	کسی چیز سے اُترا ہوا موٹا ٹکڑا
چاٹی	لسی بلونے کا بڑا برتن
چاڑھا	کھجور پر چڑھ کر کھجور اتارنے والا
جاگھاں	جھپیڑ، جھاڑ، بگاڑ
چیپری	الو کی قسم کا مادہ پرندہ
چپا	چار انگلی برابر چوڑائی
چتیر	لکڑی کا پتلا ٹکڑا جو چول میں ٹھونکا جاتا ہے
چھانما	نمائشی سنگار
چھڑو	پیتل کا برتن جو ہندو متبرک سمجھ کر دفن کرتے ہیں
چھنگ	مٹھی بھر گندم جو دستی چکی میں ڈالتے ہیں
چھٹی	چھینٹ والا چھوٹا دوپٹہ
چھوپا	ہاتھ سے ایک ایک بیج بونے کا عمل
چھوتی	بلیر قبضوں سے لگائے گئے پٹ کے اوپر اور نیچے کا نکلا ہوا حصہ

چوٹا	جُرمانہ، تاوان۔ چور (مؤنث چوٹی)
چونٹھ	دو من پکّا وزن یا ۲ من انگریزی وزن (بعض علاقوں ہیں آٹھ من پکّا وزن)
چونچیاں	روٹی کو چوچی کہلانے والا مجازاً کم سن
چُوڑھا	مُردار خور
چوڑی	ہل کا مُٹھّا
چوسیلی	چسکے لینے والی۔ لت والی، چاٹ والی مجازاً فضول خرچ
چوکا	وہ جگہ جہاں ہندو بیٹھ کر کھانا پکاتے اور کھاتے ہیں، باورچی خانہ
چُونیں	(چو ہونے ہاں) گردن پر لمبے بال جو پیچھے سے برابر ہوں
چُوانتی	مراڑی، اَدھ جلی باقی لکڑی
چگھاں	(چی + گھاں) چھیڑ چھاڑ، بگاڑ
چِھتّا	پاگل (کتا) رشتہ بد، بگڑا ہوا، سٹھایا ہوا
چھٹّا	تڑ دُ تڑ ہیہ لاٹھوں سے بیج جھڑ کنا
چھنّاں	مخصوص شکل کا ایک بڑا پھنگاری کٹورا
چھڑاتڑ	دھان سے چھلکا الگ کرنا
چھنچھن	سنیچر کے دن ہندو اپنے متبرک درخت کے نیچے دیا جلاتے ہیں اور اس سے ہر قسم کا دکھ ٹلنے کا شگون لیتے ہیں
چھن چھن چھنڑ	چھن چھن کی آواز۔ مجازاً زیورات
چھوت	(بروزن جوت) اثرِ بد۔ آوازِ بد بدشگونی
چھیپ چھیپ	(چھی+پ) لشکارے
چھیبٹوں	(چھپے + ٹوں) ذی روح
مجج	بے تکلفی کی تکرار
خاجا	کاجو۔ ایک خشک میوہ
خج مارن	ناس کرنا۔ بگاڑنا
خیر	صفر، خالی کچھ نہیں۔ اولاد کی محرومی
دارو	دوا، علاج
دانگن	داغنا
دانگی	چنے بھوننے کا مٹی کا برتن
دایا	شادی بیاہ کا پیغام پہنچانے والا کمیں۔ نائی
ڈبلا	زیورات رکھنے کا گول چوبی رنگین ڈبہ

دَرُبھ	ایک خودرَو سخت تنکوں والا گھاس جس کی جڑیں بہت گہری ہوتی ہیں
دَرگاہوں	بارگاہ سے، قدرتی طور پر
دَریائی	رنگدار لکیروں والا ایک قدیم کپڑا
دَلُوچہ	دری۔ چھوٹا قالین
دَنگیجَݨ	داغا جانا
دَھاڑ / ݙُھار	ڈاکو، ڈاکوؤں کا گروہ
دَھتُورا	ایک خودرو نشہ آور بوٹی
دَھر بوسے	دھار را، اختیار کیا۔ بنایا
دُھسری	دُھسے کی تصغیر۔ دُھسہ
دُھنّی	ایک نام
دھیلا	(دھے + لا) نصف پیسے کا سِکّہ
ݙُھار	گروپ، پارٹی
ݙُھارا	سرکنڈوں کا چھپّر
ݙُھتّی	بدکردار۔ بیچاری کمینی۔ بلّی مجازاً چور
ݙُھکاکے	کانجی ہاؤس میں بند کرا کے
ݙُھنگا	وہ رسّی جو دودھ دوہنے کیلئے جانور کی ٹانگوں میں ڈالتے ہیں
ݙُھورا / ݙُھوری	نشیبی جگہ، تالاب

ݙُھولنّاں	ڈھولن۔ گلے کا ایک زیور
ݙِھینگریاں	خشک جھاڑیاں
ݙاڈھا	زبردست، دولت مند (متضاد ہینڑاں)
ݙال	طریقہ۔ سلیقہ
ݙَمبھرے	ایک چھلکے دار مچھلی۔ رہُو
ݙَنگ	ایک وقت کا کھانا
ݙنگوری	ڈانگ بمعنی لٹھ کی تصغیر
ݙِدّھ	تھان کا ابتدائی یا آخری خراب ٹکڑا
ݙولی	مٹی کا برتن۔ لوٹکی
ݙَیجے	ملے۔ عطا ہو
ݙیکیاں	پھسلا دوں، دھوکے بازی (واحد ݙیکا)
ݙیلھے	ایک خودرو جھاڑی کریہہ کا پھل
راوا	بیٹ۔ دشت۔ بیابان
راوے	راول بمعنی راجہ، راول اور سمّی کی مشہور عشقیہ داستان کے ہیرو کی طرح
رَتّڑ	ایسی سخت زمین جس کے اوپر تھوڑی سی ریت ہو
رَتّول	خون والا۔ حلال جانور
رِدّھے	ردھّن مصدر سے، پکے ہوئے

زڑپے	رڑہاکے، اونٹ بولے
زسوتی	ضیافت، کمی ان باورچی خانہ
رکھ پا	استعمال، پہنا ہوا
زکھا	خلاف مزاج، مصیبت کا جھگڑا
زکھیں	(زو کھے دے دن) دو گھڑی
	تکلیف کے دن ملے ہے
زگب	صحرائی یا ریتلی زمین
زتی	سوکھا کہ دوجس کے ذریعے جسم سے
	فاسد خون باہر کھینچا جاتا ہے
زنیوری	پانی کے بغیر ہل چلی زمین
تریٹی	بسر کرنا
سارھا	ہاڑ، اساڑھ، شدید گرمی کا مہینہ
ساسی	ایک خانہ بدوش قبیلہ جو سور
	پالتا ہے (مؤنث ساسن)
سانگ	ہکس، نیزہ، تیر
سانگا / سانگے	تعلق داری، ملاپ
سانونی	ساون کے مہینے میں منعقد
	ہونے والا میلہ
سادا	خوش، سرسبز، خوشحال
ساہ	سانس جو وسہ جان اختفا دا
	ذائقہ، بول، محبت، چاہت

ساہورے	سسرال
سنت بلائیں	آلا بلا
بستراں	بستر کی جمع، بچھانیاں
سنگھش	تالی کو جوڑنا، صاف کرنا
سچی	تازہ، سیدھا، اچھا
سیرو	سندھ کا شمالی حصہ، سرائیکی علاقہ
سیڑوں	سرے سے، شروع سے
سگھرا	فوراً، جلدی، ویسا کا ویسا
سگھری	بال بچوں سمیت، سب کچھ سمیت
	ویسی کی ویسی
سنگ	دھاگا جو تعویذ کے طور پر پہنا
	جاتا ہے، ٹونہ
سکھاں	سستا
سکمٹاں	بدبخت سکھمٹی جو لاجو ہوں کے کام
	میں مشغول رہا کے بغیر نکل کر کہتے ہیں
	مراد ہے خالی، محروم (مؤنث سکھمٹی)
سنوکھا	ایک پودا جس کے بیج سے بھات
	پکایا جاتا ہے
صفتہ	صفت، سادھو
شہباں	آوارہ، کام چور، نکما، بیکار
سنگراند	بکرمی مہینہ

سنگراندرں	بکرمی مہینہ کے لحاظ سے	ششیکن	بدسلیقہ، شیخی باز
سنگن	دودھ دینے پر مائل ہونا	شریک	دور کے قرابت داروں میں سے
سوداتی	سینکڑوں دائیوں جیسا۔ ماہر		وہ شخص جو جذبۂ حسد کے تحت ہر
سواں	جیسا۔ برابر		بات میں مین میخ نکالے
سوبھ	سعد گھڑی۔ خوش بختی	شیمنڑ	عقاب کی مادہ۔ شاہین
سوڑے	لین دین کے کھرے شریف النفس	غرقی	فلش کے نیچے فضلہ اکٹھا کرنے
سول	اُنتڑیاں الجھنے کی ایک بیماری		کا کنواں
سویں سنج	سرِ شام۔ سانجھ	کاج	تہوار۔ شادی
سہاڑے	سہاونڑ مصدر سے۔ اچھا لگے	کاجن	وہ شہتیر جو چاہ آبکشی کے ستونوں
سئیں	مالک شوہر، خصم، حضرت۔ سردار		کے اوپر رکھتے ہیں
سیرا	دلیہ اور گڑ ملا بھات	کانی	سرکنڈے کی طرح چیز جو درمیان
سیندھ	بالوں کا چیر		سے خالی ہوتی ہے۔ نڑی
شالا	ان شاء اللہ کا مخفف: شا اللہ	کپال	ہال کا متضاد، خراب بچہ
شاہ	گاؤں میں قرضے پر رقم اور اجناس	کتھک	رقاص
	دینے والا دکاندار، ساہوکار، بنیا	کٹ کٹ	ٹرٹر مَیں مَیں
شاہ جیوناں	زندگی بھر کا بادشاہ	کُلاٹاں	سرکنڈوں سے چیزیں بنانے والا
شاہی	چھٹانک کا چوتھائی ¼ تولہ [illegible] گرام		جمعدار نیچ (مؤنث کُلاٹی)
شڑکک	جلدی روٹی پکانے سے پیدا	کُنڈی خیل	ایک قدیم نواب خاندان کا نام
	ہونے والی آواز	کچھی	غلیظ
شوہ	خاوند۔ دولہا، تصوف میں	کچجی	بدسلیقہ (سچجی یعنی سلیقہ سے متضاد)
	خدا کے لئے بولا جاتا ہے	کچھی	دریائے ستلج کے کناروں کی آبادی

کرسی	بدمزہ، بیکار (کرس سے بمعنی رس سے خالی)
کری	سرکنڈے کی چٹائی
کشو	ہل کے لوہے والے پھل کے پیچھے لگی ہوئی لکڑی
کڈی	مکان، ٹھکانہ، پڑاؤ
کستوری	ایک خوشبو جو ہرن کے نافے سے نکلتی ہے، مشک
کسیرا	ایک پیسے کا چوتھا حصہ
کش کش	جانور کو ہانکنے کی آواز (ادنیٰ لوگ کہتیں)
ککو	گڑ بننے سے پہلے والا گاڑھا شیرہ
ککھ	تنکا، حقیر
کلجبی	جسے لاج نہ ہو، بے شرم
کلّل	(ک + ل + ل) لل کا متضاد، بے ڈھنگے، بے ڈھنگا پن
کلہوٹی	گندم رکھنے کا بڑا برتن
کلھسی	آٹا رکھنے کا برتن
کمے	کم کی تصغیر بمعنی کام
کمیں	ادنیٰ کام کرنے والے لوگ
کنڈھوال	کیڑا

کنجر	طوائف کا سرپرست
کنگ	سارنگی، چونارا، کمان، یکتارا
کنگا	بہت پتلی لسی
کنیری	(ک منے + ری) سرکنڈوں کا کام کرنے والی (مذکر کنیرا)
کوڈی دا	کوڑی کا۔ ذرا سا بھی
کورڑا	کوڑے کی تصغیر
کُوَن	وَن کا متضاد۔ بُری۔ بُرا
کوہانڈ	اونٹ کی کمر کا اُبھار
کہروڑی	کہروڑ پکا کا رہنے والا
کیرا	(کے + را) ہل کے ساتھ نالی میں سے بیج گراتا
کھاپت	جھگڑا
کھٹی	روزی، کمائی
کھانٹیں	کھاکھی کی بیوی
کھتنیں	آدھی۔ ادھوری
کھٹن	دو مونہا انتہائی زہریلا سانپ
کھودا	جس کی داڑھی کے بال نہ اُگتے ہوں
کھوڑ	جانور ذبح کر کے بیچنے کی جگہ، بسق خانہ
کھوہ	مرتبے۔ چاہات

گامب	پیٹ کا بڑھاؤ
گبّر	موٹی آسامی، دولت مند
گجھناں	گرجنے والا
گُدڑ	اُلجھا ہوا، اُلجھاؤ
گُسائیں	زاہد، بزرگ مجازاً پنچ۔ بڑا
گندیاں	گندی کی جمع، پرانے کپڑوں کو تہ در تہ رکھ کر سیا جانیوالا بچھونا
گونھٹی	خاموش طبع مگر چالاک، سیانی
گوگڑا	کپاس کا تھوڑا سا پھوٹا ہوا ٹینڈا مجازاً بیٹی
گونبٹ	بیل کی گردن کا اُبھار
گیسوں گیبوں	(گی مثول) جوتا گھسٹ کر چلنے کی آواز
گھروگی	بازاری کا متضاد، اپنی پسند سے تیار کرائی گئی شے
گھگھری	نچلے دھڑ کا زنانہ پہناوا
گھور	وہ گھری ہوئی جگہ جہاں کتا بیٹھتا ہے
ڳوکاں	جانور کا ڈکرانا
ڳل جندڑی	وہ کپڑا جو ٹوٹے ہوئے بازو کو لٹکانے کے لئے گلے میں ڈالتے ہیں
ڳُلیّاں	موٹی روٹی
ڳندھک	کیمیاگری میں استعمال ہونیوالی دوا
ڳنڈھی	باندھی، سوچی، مشاورت کی
ڳوانڈھ	ہمسائے، اہلِ محلّہ
ڳوریاں	گوری گائیں جن کے دودھ سے مکھن بہت نکلتا ہے
ڳوگی	ہتھیلی بھر کی سائز کی موٹی روٹی
ڳہے	گاہن معدے ڈوبکر تھاہ تک پہنچنا۔ گزرنا چلنا
لانگھا کے	اخراجات اور محنت کرکے
لاڈلا	لاڈلا۔ مجازاً عاشق مزاج
لاڑ	زیریں سندھ
لاکڑا	بڑی لکڑی جس کے ذریعے کشتی چلاتے ہیں
لاکھی	لاکھوں پتی، لکھیرا۔ لاکھ کی چوڑیاں بنانے والا
لاگا	مسلسل رگڑ سے بننے والا زخم
لانواں	شادی کی ایک رسم مجازاً شادی
لانھ	مونج کا ایسا جال جس میں بڑے بڑے سوراخ ہوں
لاہا	نفع

لائق	لیاقت والا، ہم پلہ، اپنے جیسا
لباسݨ	لباسی کی مؤنث، خوشامدن
لبھت	لبھن مصدر سے وصولی، حقیقت
لٹکا	مذاق، مخول، کھیل
لٹھے	جنگلی کبوتر
لُجھ	جھگڑا
لدھائی	تلاش کی اُجرت، مزدوری محنت کا معاوضہ
لَڑے	لڑا کی جمع، موٹی لکڑی جو چھپر میں بطور بالا استعمال ہوتی ہے
لسوڑی	لسوڑے کا مادہ درخت
لَشس پَشس	نمود، نمائش، دکھاوا
لعل	یاقوت۔ مجازاً بیٹا
لُکّا	ویران، مجازاً منحوس
لگی	نر سے ملاپ ہوا
لمّے	مغرب کو
لُنگی	کندھے پر رکھنے کا کپڑا۔ دوشالہ
لنگے	لنگڑے۔ مجازاً بُرے
لوڑھا	کھیت کے گرد کانٹے دار لکڑیوں کی باڑ
لولُو	ٹکیہ، چھوٹی روٹی

لِپّی	ٹیڑھا پن۔ خم
لُہنبیں	انہی حالات سے گزریں، مشکل سے دوچار ہوں، بھگتیں
لیواوݨ	حمل کے سبب دودھ بند کرنا
مانجھا	حالت۔ طاقت
مانڈویاں	دباؤ دے کر بھری ہوئی
مانوں	ایک نام، رمضان کا عرف
مانے	چپاتیاں، مانا کی جمع
ماڈے	ماموں زاد بھائی۔ چھیڑنے
متر	دوست، ہمدرد، ساتھی
مُتھڑݨ	مُسلنا، ڈگمگانا، گھٹنا
مُٹھوس	انتہائی سُست آدمی
مُٹھے	مُٹھن مصدر سے گھٹے ٹھگے گئے
مُجرا	فرشی سلام، رقص کی محفل
مریڑی	ایک قسم کا ادنیٰ ساگ
مشروع	ریشم اور سوت ملا کر بُنا ہوا کپڑا
مُقدّم	سرکاری زمین پر سبزیاں اُگانے والا ملازم
مَلالہ	بادلوں والا۔ کم چمک والا
مَلَس	بکری کے بالوں سے بنا ہوا دھاگا
ملکائی	زمیندار کی بیوی۔ ملک کی مؤنث

موت	رسم و نازک	مہورت	نیک بختی کی علامت، اچھا شگون
من	موٹی روٹی مجازاً نعمت		شُبھ گھڑی۔
منجھوں	درمیان سے	مَیں	متعلقین، دیگر
منڈھائی	بڑی مدھانی، مندھانی کا	میانوں	درمیان میں سے
	اسم مکبّر	میجی	(مے + جی) گھر پر قرآن
منڈھ	تنا		پڑھانے والی خاتون
منگھیاں	منگھی کی جمع، تنگ منہ کا گھی	نیتھر	جوان، طاقت ور
	رکھنے کا گلی برتن	نھر / نہر	بھیڑیا
منھاں	کھیتی کی حفاظت کے لئے زمین	نِدھ	بدبختی، بُرائی، اُلٹ، سِدّھ کا متضاد
	کے اوپر مچان نما نشست	نِسار	وہ چوبی نالی جس میں کنویں کے
منھیاں	منھی کی جمع، کمرے میں فرش سے		لوٹوں سے پانی گرتا ہے
	اونچی مچان نما جگہ جس پر گھر	نِساہ	پیٹ بھرنے یا کھانسنے میں سانس
	کا سامان رکھتے ہیں		اُکھڑنے کی کیفیت
موٹھ	ایک قسم کی دال	نِسنگ	بلا جھجک، بے دھڑک
موری	چھوٹا سوراخ	نکھتر / نکھترا	جس کی اولاد نہ ہو کر مر جائے
مُولا	پت روگ، ایک ہندو کا نام،	نِگال	کنویں کے پانی کی وہ مقدار جو
	ایک کیڑا جو جو کے نو د میٹھ بتول		حوض میں آ کر گرتی ہے
	کو کھا جاتا ہے، یہاں دیوان ساون	نَلّے	ہاتھ (بالخصوص کتے کے)
	مل کا بیٹا مول راج مراد ہے	نُولُوں	بھولا، مجازاً بے وقوف
مونہہ توں لتھی	بے پردگی ہوئی	نِہاری	گھوڑے کو صبح کے وقت
مُہاتم	سور پالنے والے مہتم کی جمع		کھلایا جانے والا ملیدہ

نہنک	نیفہ
نہیرݨ	(ان سے مرݨ) ناخن تراشنے کا
	وہ آلہ جو نائی رکھتے ہیں
نیاݨاں / نیاݨیں	جانور کو مارنے والا رسّہ ڈھنگا
نیوے	لے جائے، نیوݨ مصدر سے
واتِ چونو	منہ ہلانے والا، چرنے چگنے والا
واہی	کاشت کی
وتے	وتݨ مصدر سے گھومے پھرے
وٹھ	وٹھݨ مصدر سے زبردستی کی،
وٹھے	بسے۔ آباد ہوئے
وچار	وچارݨ مصدر سے فعل امر سوچ
ودھنی	ودھناں کی تصغیر چھوٹا لوٹا بدھنیا
وڈھ	فصل کی کٹائی میں گرے ہوئے
	خوشے / بٹے
ورگا	مانند
وڑے	بڑی کا مکبر (واحد وڑا)
وسا	بھروسہ۔ اعتماد
وسنتی	گھی اور چینی ملے آٹے کا پیڑا
ولالا	بلا۔ بے اصول۔ بے تکا
ولھاک / ولہاک	جلدی سے، بعجلت
ونجارے	بنج بیوپار کرنے والے

وہاجیا	سود پر لیا۔ خریدا
وہار	تجارت۔ لین دین
وہݨ	بہاؤ، راستہ۔ آبادی
ویانگ	دو شاخہ۔ منافق
ویکھے پوݨ	مصیبت آنا۔ گردش آنا
ویہڑکی	بچھیا، نوجوان گائے
ہاڑی	بجائی کی
ہاسے تماشے	کھیل کود، سیر تفریح
ہالی	ہاری کاشت کار۔ ہل چلانے والا
ہالاں گاماں	چہل پہل۔ رونق۔ سجاوٹ
ہاݨی	ہم عمر، حمایتی۔ ساتھی
ہاڑے	حسد۔ اندیشے
ہب	اکڑنا۔ اظہارِ بڑائی
ہڑتال	کیمیا گری میں استعمال ہونے والی دوا
ہش ہش	اونٹ بٹھانے کی آواز
	ہشاوݨ مصدر سے اسم صفت
ہکڑا	ہکلانے والا
ہکے	کہ ہے، کوئی کبھی
ہنڈاوݨ	استعمال کرنا۔ برتنا (جسم پر پہن کر)
ہݨ ہݨ	ہنہناہٹ، گھوڑی کی آواز مجازاً گھوڑی

جامع الامثال			
خزینۃ الامثال			
خواجہ فرید نمبر	ایڈیٹر ظہور احمد دھریجہ		
روزنامہ جھوک (سرائیکی) خانپور			
دھرتی ادب ثقافت	انور بیگ اعوان	بزم ثقافت چکوال جہلم	پہلی بار ۱۹۶۱ء
ڈکھ تاں ہَرے بھرے	ڈاکٹر سیف الرحمٰن ڈار	پاکستان پنجابی ادبی بورڈ لاہور	بار اوّل ۱۹۸۵ء
ساڈے اکھان	شہباز ملک	ڈان بک سوسائٹی لاہور	پہلا ایڈیشن ۱۹۷۹ء
سائے سگن سہاگڑے	دلشاد کلانچوی	اکادمی سرائیکی ادب بہاولپور	۱۹۹۱ء
سرائیکی سمل	جمشید کمتر رسول پوری	سرائیکی ادبی مجلس بہاولپور	طبع اوّل ۱۹۷۷ء
سرائیکی قواعد تے زبان دانی	بشیر احمد بھایہ	سرائیکی ادبی مجلس رجسٹرڈ بہاولپور	۱۹۸۴ء
سُرت	ابنِ کلیم بلوچ	تھل دمان سرائیکی سنگت لیہ	فروری ۱۹۹۱ء
گلاسری آف دی ملتانی لنگوئج	ای۔ اوبرائن (آئی سی۔ ایس)	پنجاب گورنمنٹ	۱۹۰۳ء

نہنک	نیفہ
نہیرݨ	(ان سے ہے ہرݨ) ناخن تراشنے کا وہ آلہ جو نائی رکھتے ہیں
نیاݨاں / نیاݨیں	جانور کو مارنے والا رستہ ڈھنگا
نیوے	لے جائے، نیوݨ مصدر سے
وات چولو	منہ ہلانے والا چرنے چگنے والا
واہی	کاشت کی
وتے	وتݨ مصدر سے گھومے پھرے
وٹھ	وٹھݨ مصدر سے زبردستی کی،
وٹھے	بسے۔ آباد ہوئے
وچار	وچارݨ مصدر سے فعل امر سوچ
ودھنی	ودھناں کی تصغیر چھوٹا لوٹا لٹیا
وڈھ	فصل کی کٹائی
وہاجیا	سود پر لیا۔ خریدا
وہار	تجارت۔ لین دین
وہٹ	بہاؤ۔ راستہ۔ آبادی
ویانگ	دوشاخہ۔ منافق
ویکھے پوونڑ	مصیبت آنا۔ گردش آنا
ویہڑکی	بچھیا، نوجوان گائے
ہاڑی	ربیع کی
ہاسے تماشے	کھیل کود، سیر تفریح
ہالی	ہاری کاشت کار
ہاں گاماں	

		...بورڈ ملتان	بار اوّل جون ۱۹۸۵ء
		اردو اکادمی بہاول پور	بار اوّل ۱۹۶۷ء
...سے تعلق			
مہانڈرا ڈکھنس	سید انیس شاہ جیلانی	سانول سرائیکی ادبی اکیڈمی ڈیرہ غازی خان	بار اوّل ۱۹۹۰ء
مہتلاں (ہندکو ضرب الامثال)	مختار علی نیّر	مکتبہ ہندکو زبان چرچ روڈ پشاور	بار اوّل ۱۹۷۷ء
نجم الامثال	نجم الدین دہلوی	-	تیسرا ایڈیشن (بار اوّل ۱۸۶۹ء)
نور اللغات	مولوی نور الحسن نیّر مرحوم	نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد	۱۹۸۵ء
وسدیاں جھوکاں	خان رضوانی	سرائیکی اکیڈمی ملتان	طبع اوّل ستمبر ۱۹۷۱ء

Siraiki Akhaan (Part I)

More than 5,000 Sayings & Proverbs in Siraiki Language
with Urdu Translation

Search And Translation ———— Shaukat Mughal

نام —— شوکت حسین

قلمی نام —— شوکت مغل

مولد —— ملتان ۱۹۴۷ء

تعلیم —— ایم۔اے (اردو)

ایم۔اے (علوم اسلامیہ)

عہدہ —— اسسٹنٹ پروفیسر

مطبوعہ علمی کام

- سرائیکی قاعدہ
- ملتان کا سرسید
- قدیم اُردو کی لغت اور سرائیکی زبان
- اردو میں سرائیکی زبان کے انمٹ نقوش
- سرائیکی اکھاݨ (جلد اوّل)

زیر ترتیب

- سرائیکی اکھاݨ (جلد دوم)
- سرائیکی مصادر
- اصطلاحات پیشہ وران بہ زبان سرائیکی
- جامع سرائیکی لغت